

اس کا مطلب ہے کہ وہ دوبارہ واپس آگیا ہے
اور اس بار وہ بہت پاور فل ہے مل کر اس کا
مقابلہ کرنا ہوگا ہاں ابرار صاحب نے کہا
ہم سب مل کر اس کا مقابلہ کریں گے لیکن

ہے ایک بات ایک چیز ایک راز جو میں نے
چھپایا ہوا ہے میں نے کسی کو آج تک نہیں
بتایا میں صحیح وقت کا انتظار کر رہا تھا اور مجھے
لگتا ہے کہ صحیح وقت آگیا ہے ہمارا یار زندہ

[illegible]

تو ہمیں مقابلہ کرنا ہی پڑے گا کیونکہ ہمارے یار
کے زندگی کا مسئلہ ہے رحمان صاحب نے بھی
حمایت کی۔۔۔

ہاں یار ہمارے یار نے بہت کچھ برداشت کر

لیا اس نے تو زندگی جی ہی نہیں۔۔۔ کتنا
دلدار تھا زندہ دل انسان تھا آج دیکھو کیسے سویا
ہوا ہے۔۔۔ اسے ایسے دیکھ کر میری آنکھیں
آنسوؤں سے بھر جاتی ہیں ہم کتنے مجبور ہیں ہم

آنسوؤں سے بھر جاتی ہیں ہم کتنے مجبور ہیں ہم
کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔ ابرار صاحب رونا
شروع ہو گے اور رحمان صاحب نے انھیں

حوصلہ دیا

تو ایسے تو نہ بول انشاء اللہ دیکھنا وہ بہت جلد

ٹھیک ہو جائے گا -----

ہاں بس تو دعا کر کے اسے ہوش آئے اگر اسے

ہوش آگیا تو پھر اسکے کچھ ٹیسٹ ہوں گے اس

کے بعد ہی ہم کسی نتیجے پر پہنچ سکتے

ہیں۔۔۔۔۔ رحمان صاحب نے کہا

انشاء اللہ دیکھنا تو وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا

کیونکہ میرے پاس اس کے لیے ایک تحفہ ہے

اور جب میں اسے وہ تحفہ دوں گا تو دیکھنا میرا

یار اچھا بھلا ہو جائے گا ابرار صاحب پر جوش

آواز میں بولے۔۔۔۔۔

تو سچ کہہ رہا ہے رحمان صاحب کے لہجے میں

خوشی تھی۔۔۔

ہاں یار میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔۔۔ ابرار

صاحب نے تصدیق کی۔۔۔۔۔

اور تحفہ کیا ہے مجھے بھی بتاؤ رحمان صاحب کو

تجسس ہوا۔۔۔۔۔

پھر انہوں نے بتایا جس پر رحمان صاحب نے
بے یقینی سے انھیں دیکھا تو سچ کہہ رہا ہے وہ
تیرے۔۔۔۔۔۔۔؟ رحمان صاحب نے بات

ادوری چھوڑی۔۔۔۔۔

۔ میرے ہی پاس ہے دیکھنا ہمارا یار کیسے ٹھیک

ہوگا ابرار نے کہا۔۔۔

ابرار یار یہ تو معجزہ ہو گیا انشاء اللہ وہ بہت جلد

ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔

اس کی ایک امانت میرے پاس ہے اور ایک
تیرے پاس ہم نے اس کی امانتوں کی بڑی
حفاظت کی ہے اب ہمارے یار کو خود اپنی

امانتوں کی حفاظت کرنی پڑے گی اور اسے
ٹھیک ہونا پڑے گا اپنے بچوں کے لیے اپنی
بیوی کے لیے-----

کینزل نے باڈی گاڑز سے ماہ روش کو باہر نکالنے
کا کہا ماہ روش کو گاڑی سے باہر نکال کر کینزل
نے ان سے چھننے والے انداز میں ماہ روش کو
لیا اور بھاگتی ہوئی ہاسپٹل کے اندر داخل ہوئی

جہاں پہلے ہی عملہ تیار کھڑا تھا انہوں نے فوراً
ہی اسے سٹریچر پر لٹایا اور ای سی یو میں لے
کر چلے گئے۔۔۔۔۔ کیبنزل ایک سائیڈ بینچ پر بیٹھ
گئی اور سر اپنے ہاتھوں پہ گرا دیا وہ ماہ روش کو

اس حالت میں نہیں دیکھ سکتی تھی اس کا دل
کر رہا تھا کہ وہ اس کے سارے دکھ تکلیفیں خود
میں سمیٹ لے وہ اسے اتنی عزیز ہو گئی تھی
ایک چھوٹی سی ڈول کی طرح۔۔۔۔۔

کینزل وہی پریشان سی بیٹھی ہوئی تھی کہ اس
کا فون رنگ ہوا پاپا کلنگ دیکھ کر اس نے کال
رسیو کی

بچے آپ کہاں ہو مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ

ہو سہیل میں ہو --- مہتاب صاحب نے
پریشانی سے پوچھا --- کچھ دیر پہلے انہیں
اپنے سوسائز سے پتہ چلا کہ کینسرل ہسپتال میں
موجود ہے جس کی وجہ سے وہ پریشان ہو گئے

تھے

جی ڈیڈ۔۔۔۔۔ اس نے بس اتنا کہا
آپ کو کیا ہوا ہے انھوں نے بے تابی سے

پوچھا

ڈیڈ میں بالکل ٹھیک ہوں ---

کینزل مجھے سچ بتائیں آپ کو کیا ہوا ہے آپ

اس وقت ہاسپٹل میں کیا کر رہی ہیں مہتاب

صاحب نے سوالوں کی بارش کر دی۔۔

ڈیڈ آپ کو کس نے انفارم کیا -- کینزل نے

پوچھا

مجھے جس نے بھی انفارم کیا مجھے صرف یہ بتائیں

کہ آپ ہاسپٹل میں کیا کر رہی ہیں آپ کو کہاں

لی ہے اھوں لے پھر پوچھا

ڈیڈ مجھے کچھ نہیں ہوا باربی ڈول یہاں

ہے۔۔۔۔۔ کینزل نے بتایا

باربی ڈول۔۔۔۔۔؟ مہتاب صاحب نے نام

دھرایا

جی ڈیڈ وہ میں نے آپ کو بتایا تھا -----

ہاں بچے بتایا تھا

ڈیڈ وہ ہاسپٹل میں ہے پھر انہیں بتاتے ہوئے

کینزل رونے لگی۔۔۔۔۔

بیٹا اسے کیا ہوا آپ پریشان نہ ہوں میں آتا

ہوں۔۔۔۔۔ پلیز ڈیڈ آپ آجائیں۔۔۔۔۔ اس

نے یہ کہا اور روتے روتے کال کاٹ

دی۔۔۔۔۔

مہتاب صاحب کینزل کے رونے پر پریشان ہو
گے ان کی اکلوتی اولاد ایسے رو رہی تھی وہ بھی

سی غیر لے لیے انہیں اچھا تو نہ لگا

-----پر اپنے دل کو تسلی کروائی کے وہ

بچپن سے ایسی ہی ہے جس چیز کے ساتھ وہ

ٹچی ہو جاتی تھی اس کے معاملے میں وہ ایسے

بچپن سے ایسی ہی ہے جس چیز کے ساتھ وہ
ٹچی ہو جاتی تھی اس کے معاملے میں وہ ایسے
ہی پوزیو ہوتی ہے۔ وہ اٹھ کر باہر نکل
گے۔۔۔۔۔

انھیں اپنی بیٹی کے پاس پہنچنا تھا

حنین ماہ نور کو لے کر گھر واپس آگیا تھا اور

آتے ساتھ ہی اس نے ایک ہنگامہ برپا کر دیا
پورے گھر میں اس کی آواز گونج رہی تھی
آپ بلاج کو فون کریں اسے پوچھے وہ کہاں
ہے اور میری گڑیا کہاں ہے۔۔۔ اگر میری

گڑیا کو ذرا خروش بھی آئی تو میں اسے زندہ
نہیں چھوڑوں گا بہت ہو گیا مذاق اب میں
بالکل برداشت نہیں کروں گا اگر میری بچی کو
اس کی وجہ سے ذرہ سی بھی تکلیف ہوئی۔۔۔۔

آپ اسے کال کرتے ہیں کہ نہیں۔۔۔۔۔ وہ

چیزیں اٹھا اٹھا کر ادھر ادھر پھینکتا ہوا بولا

جس پر سب نے اپنے دل پر ہاتھ رکھ

لیے۔۔۔۔۔

ہوا کیا ہے ہمیں بتاؤ تو سہی وقار صاحب نے

پوچھا وہ کینزل وہ ہماری روش کو لے گئی ماہ

نور نے روتے ہوئے بتایا -----

کیا مطلب کینزل لے گئی -----

اماں بی کو بھی لچھ سمجھ نہ آیا۔۔۔۔۔

کینزل ماہ روش کو پتہ نہیں کہاں لے کر گئی ہے

ماہ روش اس کی باہوں میں بے ہوش تھی

۔۔۔۔۔ ماہ نے انھیں روتے ہوئے بتایا

حنین بھاگتا ہوا ان کے پاس گیا انھیں اپنی
باہوں میں اٹھا کر صوفے پر لٹایا۔۔۔ پھوپھو
ہوش کریں کچھ نہیں ہوگا روش کو پانی لاؤ
۔۔۔۔۔ حنین چیخا

یسرا بھاگتی ہوئی گئی اور پانی لا کر حنین کو دیا
حنین نے ہاتھ سے ان پر پانی پھینکا۔ جس سے
وہ ہوش میں آئی

پھوپھو کیا ہوا آپ کو۔۔۔ حنین نے انھیں

اپنے سینے سے لگایا۔۔۔۔۔

تم نے وعدہ کیا تھا تم میری بچی کا خیال رکھو
گے دیکھو تم نے ایسا خیال رکھا اس کا وہ لے
گے میری بچی کو پتہ نہیں وہ کیسی ہوگی

بالکل ٹھیک ہوگی۔۔۔۔۔ حنین نے ان سے زیادہ
خود کو باور کروایا۔۔۔۔۔

اس کی کیا حالت ہوئی ہوگی اسی لیے وہ بے
ہوش ہو گئی وہ ضرور کسی ہاسپٹل میں لے گئی

کھر کے سب افراد کی آنکھیں نم تھی۔۔۔۔۔

حنین کو بھی یہ خیال نہ آیا۔۔ آپ اپنا خیال
رکھیں وہ بالکل ٹھیک ہو گئی میں اسے کچھ نہیں
ہونے دوں گا حنین نے جلدی سے سیل فون

نکالا اور ہاسپٹل کال کی جب اس وہاں سے
معلوم ہوا کہ یہاں پر روش کو نہیں لایا گیا اور نہ
ہی اس دن کے بعد سے وہ یہاں آئی ہے حنین
نے کال کاٹی ----

اس کا مطلب اسے کسی اور ہاسپٹل لے کر گے
ہیں پھر اچانک ہی حنین کے دماغ میں جما کہ سا
ہوا کہیں وہ اسے اس ہاسپٹل میں نہ لے کر گیا
ہو۔۔۔ وہاں اس کے سوسز چلتے ہیں وہ اسے

وہیں لے کے گیا ہوگا یا بھجوا یا ہوگا کینزل کے

ہاتھوں ----

حنین نے سب کو بتایا وہ اسے کہی اور لے کر

گیا ہے اور آپ سب جانتے ہیں کہ کہاں لے

وہ میرا فون نہیں اٹھا رہا پایا پلیز آپ اسے فون
کریں حنین نے وقار صاحب سے کہا جس پر
انہوں نے اپنا فون نکالا اور بلاج کے نمبر پر
کال کی لیکن وہ ان کا نمبر بھی نہیں تھا اٹھا رہا

اچانک سے بلاج کا نمبر سوئچ آف ہو گیا جس
پر وقار صاحب نے غصے سے اپنے فون کو گھورا
جیسے ساری غلطی اسی کی ہو حنین نے آنکھ
کے اشارے سے انہیں پوچھا جس پر انہوں

یہ سب سب سے پہلے
کے اشارے سے انہیں پوچھا جس پر انہوں
نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔ کیا ہوا اماں بی
نے پوچھا

آپ کا لاڈلہ فون نہیں اٹھا رہا اور آگے سے
میرا نمبر کاٹ کر فون ہی سوچ آف کر دیا ہے
اس نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وقار صاحب تپ کر
بولے

حنین میری بچی لا دو میں اسے یہاں سے لے
کر چلی جاؤں گی پھر کبھی واپس نہیں آؤں گی
پلیز حنین میری بچی لا دو میری بس یہی کل
کائنات ہیں اگر انہیں کچھ ہو گیا تو میں جیتے جی

مر جاؤں گی میرے پاس اب کچھ نہیں بچا ان
کے سوا میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں
کوئل بیگم پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے حنین
کے آگے ہاتھ جوڑے جس پر وہ تڑپ ہی تو گیا

کے آگے ہاتھ جوڑے جس پر وہ تڑپ ہی تو گیا
حنین کی آنکھیں آنسوؤں سے اور کچھ غصے کی
وجہ سے سرخ ہو گئی تھی۔۔

۔ پھوپھو آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہیں وہ بالکل
ٹھیک ہوگی آپ ایسے تو نہ کہیں آپ کو پتہ ہے
ڈاکٹر نے کہا تھا کہ ابھی وہ بالکل ٹھیک ہے
اور ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ ہماری دعائیں رنگ

نہ لائیں وہ بالکل ٹھیک ہوگی پریشان نہ ہوں
حنین نے انھیں اپنے حصار میں لیا۔۔۔۔۔
کوئل بیگم نے ماہ نور کی طرف دیکھا نور نے
جب اپنی ماں کو اس طرح روتے ہوئے دیکھا

تو وہ ان کے پاس گئی جس پر کومل بیگم نے
اسے اپنے گلے سے لگایا اور رونا شروع ہو گئی
دونوں ماں بیٹی رو رہی تھی اور سب گھر
والوں کو بھی رلا رہی تھی اماں ہاں آگے بڑھی

دونوں ماں بیٹی رو رہی تھی اور سب گھر
والوں کو بھی رلا رہی تھی اماں بی آگے بڑھی
اور کومل کے سر پر ہاتھ رکھا

نہ میری بچی ایسے نہیں روتے اماں بی کی
آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھی دیکھنا
ہماری بچی بالکل ٹھیک ہوگی اس نے کسی کا
کچھ نہیں بگاڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ دیکھنا اس

کچھ نہیں بگاڑا۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ دیکھنا اس

کی حفاظت کریں گے۔۔۔۔۔

حنین تمہیں پتہ ہے کہ وہ اسے کہاں لے کر جا
سکتا ہے تم ایسا کرو کہ وہاں جا کر دیکھو یا ایسے

کرتے ہیں کہ ہم سب الٹھے چلتے ہیں۔۔۔ وقار
صاحب نے اسے مشورا دیا۔۔۔۔

جی پاپا میں بھی یہی سوچ رہا تھا کہ اب ہمیں

جی پایا میں بھی یہی سوچ رہا تھا کہ اب ہمیں
ہی وہاں جانا ہوگا حنین نے کہا اور باقی سب
نے بھی حامی بھری ---

کوئل بیگم بھی اٹھ کھڑی ہوئی میں بھی چلوں گی

پر پھوپھو آپ اس حالت میں حنین نے انھیں

منع کیا۔۔۔

میں جب تک اپنی بچی کو نہ دیکھ لو مجھے سکون
نہیں ملے گا مجھے اس کے پاس لے چلو انھوں
نے روتے ہوئے کہا ----

ٹھیک ہے پر آپ روئیں گی نہیں ----

روش کا ٹریٹمنٹ سٹارٹ ہو چکا تھا اور بیسٹ
ڈاکٹر اس کا ٹریٹمنٹ کر رہے تھے اتنے میں
بلاج کوریڈور سے تیز قدموں سے چلتا ہوا کینزل
کے پاس پہنچا کینزل روش کیسی ہے اس نے

-----کینزل نے بلاج کو پکارا

اور اٹھ کے اس کے گلے لگی بلاج نے اسے

اپنے سے دور کیا

میں پوچھ رہا ہوں کہ روش لیسی ہے اور یہ

سب کیسے ہوا بلاج نے اس سے پوچھا
بلاج تم اتنی جلدی کیسے آگئے کینزل نے حیرانگی
سے پوچھا

میں جیسے بھی آیا یہ ضروری نہیں مجھے یہ بتاؤ کہ

اب جھے یہ بتاؤ ہوا کیا تھا بلاج نے پوچھا جس

پر کینزل نے اسے ساری بات بتائی۔۔۔۔۔

جیسے جیسے کینزل بتا رہی تھی بلاج کی آنکھیں

طیش سے سرخ ہو رہی تھی تم ان لڑکوں کو

پہچانتی ہو

نہیں۔۔۔۔۔ میں انہیں نہیں پہچانتی لیکن ہاں
جس سائیڈ پہ ہم کھڑے تھے وہاں میں نے سی
سی ٹی وی کیمرہ دیکھا تھا

ہے اتنے میں مہتاب صاحب وہاں آئے
۔۔۔ انھیں وہاں دیکھ کر بلاج نے نہ سمجھی
سے کینزل کو دیکھا جس پر اس نے نظریں
چرائی۔۔۔۔

مہتاب صاحب بے تابی سے کینزل کی طرف
بھرے اور اسے اپنے سینے سے لگایا
میرا بچہ کیسا ہے

وٹو مہ ٹھک ہوا کینزا زانہم حوا ہوا

میرا بچہ کیسا ہے

ڈیڈ میں ٹھیک ہوں کینزل نے انہیں جواب دیا
کیا ہوا ہے کیسی ہے آپ کی ڈول۔۔۔ مہتاب
صاحب نے کینزل سے پوچھا

ویڈ اس کا ٹریٹمنٹ چل رہا ہے آپ دعا کریں

وہ ٹھیک ہو جس پر مہتاب صاحب نے ہاں

میں سر انشاء اللہ وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔۔

$\pi \quad i \quad e \quad h \quad u \quad k \quad l \quad t \quad c \quad r$

آپ ٹھیک ہیں آپ کو کہیں چوٹ تو نہیں آئی
مہتاب صاحب نے اس کا چہرہ ہاتھوں کے
پیالوں میں بھرا اور اس کے ماتھے پر بوسہ دیا
اور اس کے بازو ٹٹولنے لگے لیکن یہ کیا جب

اور اس کے بازو ٹٹولنے لگے لیکن یہ کیا جب
ان کی نظر اس کے پاؤں پر پڑی تو ان کا تو
دل دہل گیا بیٹا یہ کیا آپ کے پاؤں ---- آپ
کے سینڈل کہاں ہیں

وڈیڈ وہ روش کو اٹھا کر بھالنے میں پراہلم ہو
رہی تھی اس لیے میں نے اپنے سینڈل اتار
دیے کینزل نے انھیں بتایا۔۔۔۔۔ بچہ اگر آپ
کے پاؤں میں لگ جاتی تو۔۔۔۔۔۔۔ مہتاب

کے پاؤں میں لگ جاتی تو ----- مہتاب

صاحب نے کہا

ڈیڈ نہیں لگی دیکھیں میں بالکل ٹھیک ہوں اس

نے انہیں کنونس کیا

وہ آپ کی کیا لگتی ہے

وہ میری -----؟ اس سوال پر بلاج بس

اتنا ہی بولا اور چپ ہو گیا کنیزل آگے بھری وہ

میری باربی ڈول ہے میری چھوٹی بہن ہے مجھے

بتائیں کیا ہوا ہے اسے کینزل نے جب یہ کہا تو

بلاج نے اسے ایک آئی برو اچکا کر دیکھا کہ یہ

اس کی چھوٹی بہن کب سے ہو

گئی۔۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نے انہیں بتایا کہ اسے

پینک اٹیک آیا ہے

کیا انہیں کوئی ایسی بیماری ہے یا ایسے اٹیک

پہلے بھی آتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

کنزل نے انہیں جواب دیا جی ہاں ایسے اسے

پہلے جی ہوتا ہے۔۔۔۔۔

اگر وہ بے ہوش نہ ہوتی تو ان کا نروس بریک

دُور بھی ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔ پھر شاہد بہت

مشکل ہوتا۔۔۔ انھیں اگر پہلے بھی ہوتا ہے تو

مشکل ہوتا۔۔۔ انہیں اگر پہلے بھی ہوتا ہے تو

کس وجہ سے ہوتا ہے آپ کو معلوم

ہے۔۔۔۔۔ مجھے لگتا ہے ان کے ساتھ کوئی

سیریس مسئلہ ہے جس وجہ سے انہیں یہ اٹیک

آتے ہیں ابھی بھی ہم نے انہیں بے ہوش ہی
رکھا ہوا ہے ان کا ٹریٹمنٹ تو کر دیا ہے انہیں
کل تک ہوش آنے گا مجھے ان کا کیس سسٹمی
کرنا پڑے گا آپ پلیز ان کے ڈاکٹر سے رابطہ

کریں اور میری ان سے بات کروائیں تاکہ میں
ان سے پراپر انفارمیشن لوں کہ آخر ان کے
ساتھ مسئلہ کیا ہے اس کے بعد ہی ہم آگے کا
ان کا کوئی ٹریٹمنٹ کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔ آپ

کوشش لیجئے کہ اس طرح کی سچویشن سے انہیں
دور رکھے جس کی وجہ سے انہیں یہ پینک اٹیک
آتے ہیں اگر یہ سلسلہ چلتا رہا تو ہو سکتا ہے کہ
یہ بہت جلد پاگل ہو جائیں جب ایک میل ڈاکٹر

نے یہ کہا تو بلاج نے جلدی سے اس کا
گریبان پکڑ لیا خبردار اسے پاگل کہا تو زبان سے
کوئی اور لفظ ادا کرنے کے قابل نہیں رہو
گے۔۔۔۔ اگر گھر والے بلاج کو اس وقت

دیکھ لیتے تو بلاج کی اس حرکت پر ضرور حیران

و پریشان ہوتے کہ وہ خود اسے پاگل کہنے والا

کسی اور کو اسے پاگل نہیں تھا کہنے

دیتا-----

ویتا

بلاج کیا کر رہے ہو یہ کون سا طریقہ ہے ڈاکٹر
سے بات کرنے کا کینزل نے آگے بھر کر بلاج
کے بازو سے پکڑا مہتاب صاحب بھی حیران

پریشان دیکھ رہے تھے کے بلاج کو اچانک
اسے ہوا کیا انہیں معلوم تھا کہ وہ غصے کا بہت
تیز ہے لیکن اس طرح اس بات پر غصہ کرنا
بنتا تو نہیں تھا پھر وہ غصہ کر رہا تھا

کریبان چھوڑا وہ موقع عنیمت جان کر وہاں

سے نو دو گیارہ ہو گیا۔۔۔۔۔

کینزل اب تم گھر جاؤ بلاج نے اسے گھر جانے

کا بولا۔۔۔۔۔

میں یہی رہوں گی کینزل نے کہا

بلاج نے مہتاب صاحب کی طرف دیکھا انکل

آپ اسے گھر لے جائیں کیونکہ یہاں رہنا کا کوئی

مقصد نہیں ہے یہی ہوا اور دیکھ لو

مقصد نہیں میں یہی ہوں میں دیکھ لوں

گا۔۔۔۔۔

لیکن مجھے ڈول کے ساتھ رہنا ہے کینزل نے
ضد کی وہ کیسے اپنی ڈول کو چھوڑ کے جا سکتی

کھی-----

جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو تم گھر جاؤ انکل کے
ساتھ بلاج نے اسے گھر بیچنا چاہا کیونکہ وہ نہیں
تھا چاہتا کہ اس کے اور روش کے درمیان

کوئی آئے وہ اب اس سے اکیلے میں ملنا چاہتا
تھا اپنے بے قرار دل کو قرار پہنچانا چاہتا تھا وہ
اتنی سی دیر میں کس کس اذیت سے گزرا تھا یہ
وہی جانتا تھا اور اب وہ اپنے اور روش کے

درمیان کسی کو بھی نہیں آنے دینا چاہتا تھا
اور جب تک کینزل یہاں تھی وہ اس سے
نہیں مل سکتا تھا اس لیے اس نے اسے گھر
بچنے کو ترجیح دی ----

لیکن بلاج تم نے گھر میں کسی کو انفارم نہیں

کیا۔۔۔ کینزل کو یاد آیا

میں گھر میں کسی کو انفارم نہیں کروں گا بلاج

نے دو ٹوک کہا

تم کیا کرنا چاہتے ہو تم گھر انفارم کیوں نہیں
کر رہے گھر میں سب پریشان ہوں گے اور
ہاں جس مال میں تھی وہاں پر حنین بھائی بھی
تھے اور یہ حنین بھائی کے ساتھ آئی تھی اس

تھے اور یہ حنین بھائی کے ساتھ آئی تھی اس
لیے یہ وہاں بھی حنین بھائی کو ہی بلا رہی تھی
اور اگر حنین بھائی وہاں تھے تو اس کا مطلب
کہ وہ اسے ڈھونڈ رہے ہوں گے گھر میں سب

پریشان ہوں کے تمہیں پتہ ہے کہ اس کے
معاملے میں سب کتنے پوزیسیو ہیں تم پلیز انہیں
کال کر کے بتا دو کینزل نے اسے کہا۔۔۔۔۔
جو میں کہہ رہا ہوں تم وہ کرو جاؤ یہاں سے

انکل پلیز آپ اسے لے جائیں۔۔۔

بلاج نے مہتاب صاف سے کہا مہتاب
صاحب جو کوئی فون کال سننے کے لیے دوسری
طرف چلے گئے تھے اور بلاج اور کینزل کی
پوری بات نہ سن سکے اگر وہ سن لیتے کہ بلاج

ان کی بیٹی سے کیسے بات کر رہا ہے تو ابھی ہی
بلاج کا منہ سجا دیتے لیکن یہ اچھا ہوا کہ بلاج
کی باتیں وہ نہ سن سکے جب وہ واپس آئے تو
بلاج نے انہیں کہا انکل آپ اسے لے جائیں

بلاج نے انہیں کہا انکل آپ اسے لے جائیں
جس پر مہتاب صاحب نے کینزل کو اپنے حصار
میں لیا

بیٹا گھر چل کر ریسٹ کرو۔۔۔ کل پھر آجانا
اسے دیکھنے کے لیے۔۔۔

بٹ ڈیڈ میں اس کے پاس رہنا چاہتی ہوں

کینزل نے پھر ضد کی

آپ کو پتہ تو ہے یہاں نہیں رہنے دیتے پھر
بھی مہتاب صاحب نے اسے

کے آؤں گا اوکے ڈیڈ چلیں -----

بلاج اس کا خیال رکھنا کینزل جاتے ہوئے پلٹی

اور بلاج کو کہا کہ وہ اس کا خیال رکھے جس پر

بلاج نے صرف سر ہاں میں ہلایا

بلاج بڑی مشکل سے خود پر کنٹرول کیے وہاں
کھڑا تھا اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ ایک سیکنڈ
میں ہی ماہ روش کے پاس پہنچے اور اسے جا کر
دیکھے لیکن کینزل کی وجہ سے وہ وہاں کھڑا رہا کہ

کوئی بد مغضی نہ ہو جائے لیکن کینزل جانے کا
نام نہیں تھی لے رہی بلاج کا غصے سے برا
حال تھا لیکن وہ چپ کر کے کھڑا رہا وہ
مہتاب صاحب کے سامنے کوئی تماشہ نہیں تھا

کرنا چاہتا لیکن کینزل کی ہٹ دھرمی پر اسے رہ
رہ کر تاؤ آ رہا تھا

کینزل اور مہتاب صاحب جیسے ہی کوریڈور سے
اوجھل ہوئے بلاج تیز قدموں سے چلتا ہوا ماہ

وش کے کمرے کی طرف گیا دو سیکنڈ میں ہی
وہ ماہ روش کے کمرے میں داخل ہو کر دروازہ
اندر سے لاک کر گیا اور ایک نمبر ڈائل کیا جس
نے دوسری ہی بیل پر اٹھا لیا میں اندر ہوں اور

کوشش کرنا کہ اس طرف کوئی بھی نہ آئے کوئی

بھی نہیں ڈاکٹر بھی نہیں بلاج نے اس کال

والے کو انسٹرکشن دی۔۔۔۔۔ فون بند کر کے

دوبارہ سے پاور آف کر دیا اسے مسلسل گھر

دوبارہ سے پاور آف کر دیا اسے مسلسل لھر
سے کال آرہی تھی جس پر اس نے فون کو
پاور آف کرنا ہی بہتر سمجھا اس نے فون پاور
اف کیا کمرے میں نیم تاریکی تھی وہ چلتا ہوا بیڈ

کے پاس گیا جہاں پر ماہ روش لیٹی ہوئی تھی
اس کو دیکھتا ہوا وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس
تک پہنچا اور بڑے غور سے اس کا چہرہ دیکھ رہا
تھا جو ایک ہی دن میں مرجھایا سا لگ رہا تھا

بلاج نے ہاتھ آگے بڑھایا اور ماہ روش کے

چہرے پر سے بالوں کو پیچھے کیا۔۔۔۔۔

سٹول کھینچ کر بیٹھ گیا اور اسے غور سے دیکھنے

لگا اس کے چہرے کے نقوش کو ہاتھ کے

پوروں سے محسوس کرنے لگا -----

ماہ روش ----- اس نے اس کا نام لیا پھر

دوبارہ اس کا نام لیا ماہ روش ----- پھر روک

کر دوبارہ اسے پکارا پر اس بار اُس کے لہجے میں

لر دوبارہ اسے پکارا پر اس بار اس لے لہجے میں

ایک جنون اور شدت تھی۔۔۔۔۔ ماہ روش بلاج

احمد خان۔۔۔۔۔

ماہ روش بلاج احمد خان اگر تمہارے نام کے

ساتھ میرا نام لگ جائے تو کتنا پیارا یہ نام لگے
-----بلاج نے ایک جنون اور خمار سے کہا

باقی کی اپیسوڈ کل 🤔🤔🤔

ماہ روش بلاج احمد خان اگر تمہارے نام
کے ساتھ میرا نام لگ جائے تو کتنا پیارا یہ
نام لگے۔۔۔۔۔ بلاج نے ایک جنون اور
خمار سے کہا۔۔۔

تم نے آج میری جان نکال دی تھی تمہیں

پتہ ہے کہ بلاج احمد خان کبھی کسی کے

لیے اتنا پوزیسو نہیں ہوا جتنا تمہارے لیے

میں ہونے لگا ہوں جتنا تمہارے لیے آج

کے کے کے

میں تڑپا اتنا میں کبھی کسی کے لیے نہیں
تڑپا تم نے ایسا کون سا جادو کیا ہے مجھ پر
میرے دل و دماغ پر تم چھائی ہوئی ہو تم
سے دور گیا تھا اسی حالت میں تمہیں چھوڑ

کر تاکہ تم میرے دل سے اتر جاؤ گی اور
کبھی تمہارا سامنا نہ آؤ اس لیے تم سے دور
رہوں گا لیکن نہیں تم نہیں چاہتی کہ تم مجھ
سے دور رہو تم چاہتی ہو کہ تم بلاج خان

سے دور رہو تم چاہتی ہو کہ تم بلاج خان

کی پناہوں میں رہو تو ٹھیک ہے پھر

آجاؤ۔۔۔۔۔ بلاج خان کی پناہوں میں

کیونکہ بلاج خان تمہیں خود سے دور نہیں

کرے گا اب یہ میرا وعدہ ہے خود سے اس
پل میں کتنا تڑپا ہوں یہ میں تمہیں نہیں بتا
سکتا تمہاری حالت کا سن کر کس کس
طرح کے وہم مجھے نہیں آئے تم نہیں

جانتی کیوں کرتی ہو ایسا تم میرے ساتھ

-----ہوووو

بلاج بے اس کا سر اپنے سینے سے لگا کر

اسے اپنی آغوش میں چھوپا لیا

تمہیں تو میں نے کہا تھا کوشش کرنا کہ بلاج
خان کا عشق نہ بنو اگر تم بلاج خان کا عشق
بنی یا بلاج خان کا جنون بنی تو بلاج خان
تمہیں سب سے دور لے جائے گا ابھی بھی

موقع ہے یہ آخری موقع تمہیں دے رہا ہوں
کہ مجھ سے دور رہو اور اگر اب بھی مجھ
سے دور نہ رہی تو بلاج خان کی قید میں آنے
کے لیے تیار ہو جانا کیونکہ اگر تم بلاج خان

کی قید میں آئی تو بلاج خان تمہیں دنیا سے
چھپا کر کہیں دور لے جائے گا اور ہر وہ
شخص جو تمہیں چاہتا ہے وہ ترس جائے گا
تمہیں دیکھنے کے لیے کیونکہ تب تمہیں صرف

بلاج خان چاہے گا اور تم صرف بلاج
خان کو چاہو گی تب میں برداشت نہیں
کروں گا کہ تم کسی اور کو سوچو میں تمہاری
سوچوں کو اپنی طرف موڑ دوں گا میں

کسی اور کا نام آئے) اس کے ذہن میں
کیئز کی آواز گوم رہی تھی کہ کیسے روش
نین نین کر رہی تھی) تم کیوں چاہتی ہو کہ
بلاج خان وہ قدم اٹھائے۔۔۔۔۔ بلاج

نے ایک جُزب کے عالم میں

کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بلاج سٹول پر سے اُٹھا اور روش کے

آؤ پر نہیں تم نہیں سنتی تم اور تمہاری یہ
معصومیت تمہارا یہ روپ مجھے اکساتا ہے کہ
میں تمہیں اپنے پاس لے آؤں تو ٹھیک
ہے آجاؤ میرے پاس۔۔۔۔۔ بلانے یہ

کہتے ساتھ ہی روش کے ماتھے پر لب
رکھے۔۔۔

آج مجھے ڈرا دیا تم نے ایسے کیوں کرتی ہو
تم گھر سے کیوں نکلی۔۔۔ تم گھر سے کم ہی

تم گھر سے کیوں نکلی۔۔۔ تم گھر سے کم ہی

نکلتی ہو نا تو آج کیوں نکلی۔۔۔۔۔

بلا ج اس سے ایسے باتین کر رہا تھا جیسے وہ

سن رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔

بلاج نے اس کی دونوں آنکھوں کو

چاما۔۔۔ تمہاری آنکھیں بہت پیاری ہیں ان

کا رنگ تم پر بہت جچتا ہے۔۔۔

لیکن ایک بات ہے کہ جب بھی مجھے قریب

سے ان آنکھوں کو دیکھنے کی خواہش ہوتی
ہے تب ہی یہ آنکھیں بند ہوتی ہیں ایسا
کیوں ہوتا ہے پہلے بھی جب میں نے تمہیں
قریب سے دیکھا تھا تب بھی تمہاری آنکھیں

بند تھی اس کے بعد پھر سے تمہارے
قریب سے تمہیں دیکھا تب بھی تمہاری
انکھیں بند تھی اور

آج-----؟

آج میں پھر تمہارے قریب ہوں لیکن
تمہاری آنکھیں بند ہیں تم کیوں چاہتی ہو کہ
میں تمہاری آنکھیں قریب سے نہ
دیکھوں۔۔۔۔۔؟

بلاج نے ایک بار پھر سے اس کے دونوں
آنکھوں کو چوما بلاج ایسی حرکتیں کر رہا تھا
جیسے کہ وہ اپنے ہوش و ہواس میں نہ ہو
۔۔۔ اسے خود بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ کیا

کر رہا ہے ایک طرف وہ اس سے نفرت کا
روادار تھا دوسری طرف وہ کہتا تھا کہ اسے
اس سے عشق ہونے لگایا ہے۔۔۔۔۔۔۔

کیا ایسے ہو سکتا ہے کہ بیک وقت ایک ہی
(شخص سے نفرت اور عشق دونوں ہوں)

بلاج کا رخ اب اس کے گالوں کی طرف
تھا اس نے اس کے دائیں گال پر لب
رکھے اور وہاں بوسہ دیا بوسے کی شدت اتنی
تھی کہ اس کا نشان روش کے گال پر رہ

تھی کے اس کا نشان روش کے گال پر رہ
گیا بلاج نے اس کے دوسرے گال پر بھی
بوسہ دیا اور بوسہ اس جگہ دیا جہاں اسے
ڈمپلز پڑھتے تھے۔۔۔۔۔

میں نے تمہیں بہت کم ہنستے ہوئے دیکھا
ہے اور یقین کرو کہ جب تم ہنستی ہو تو
ایسے لگتا ہے کہ بہار میں پھول کھل گئے
ہیں تمہارے یہ گالوں کے گھڑے ہر کسی کو

اپنی طرف اٹریکٹ کرتے ہوں تم کسی کے

سامنے نہ مسکرایا کرو نہ ہنسا کرو یہ نہ ہو کہ

کوئی میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے بلاج

نے جنونی انداز میں کہا۔۔۔۔۔ اور پھر

نے جنونی انداز میں کہا۔۔۔۔۔ اور پھر
سے اس کے گالوں پر شدت بڑا بوسہ دیا
بلاج نے اس کے دونوں گالوں پر بوسہ
دینے کے بعد اس کی ناک کو چوما تمہارے

ناک کی نوز پن مجھے اٹریکٹ کرتی ہے بہت
خوبصورت لگتی ہے تمہاری ناک میں
----- ناک کے بعد اس نے اس کی
ٹھوڑی پر لب رکھے ----- بلاج ایسا ہو

گیا تھا جیسے اسے کوئی ہوش نہ ہو کہ وہ
کہاں پر ہے اور کیا کر رہا ہوں وہ بس اپنے
آپ میں مگن ماہ روش کو محسوس کر رہا تھا
اس کے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں سے

اس کے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں سے
چوم رہا تھا اور ان پر اپنی شدت لٹا رہا تھا
ماہ روش دوائیوں کے زیر اثر تھی اسے بے
ہوش رکھا گیا تھا اس لیے اس کو کچھ بھی

محسوس نہیں تھا ہو رہا لیکن بلاج ہوش و
حواس میں ہوتے ہوئے بھی یہ سب کر رہا
تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسے اتنا بھی خیال نہ
رہا کہ وہ اس نفرت کرتا ہے وہ نفرت کا

دعویٰ دار تھا کہ وہ اس کی نفرت ہے لیکن
نہیں وہ اس کی نفرت نہیں تھی وہ تو اس
پر اپنا پیار نچھاور کر رہا تھا بلاج اس وقت
اپنے حواسوں میں ہوتا تو وہ کبھی بھی ایسا

نہ کرتا لیکن جب اس نے ماہ روش کے
بارے میں خبر سنی اس کے بعد سے اس
کے دل میں ایک ڈر بیٹھ گیا تھا کہ اگر اس
کو کچھ ہو جاتا تو اپنے اس ڈر کو کم کرنے

کے لیے وہ اسے محسوس کر رہا تھا کہ وہ
صحیح سلامت اس کے پاس ہے اسے
محسوس کرتے کرتے وہ زیادہ بہک رہا تھا
وہ تو بس اپنی تشنگی مٹانا چاہتا تھا وہ چاہتا

تھا کہ اگر گھر میں سے کسی کو پتہ چل گیا کہ
ماہ روش اس وقت کون سے ہاسپٹل میں
ہے تو سب وہاں آجائیں گے اور بلاج کو
اس سے ملنے کا موقع نہیں ملے گا اس لیے

تو بلاج نے گھر میں کسی کو بھی انفارم نہیں
کیا وہ ماہ روش سے اکیلے میں ملنا چاہتا تھا
وہ اسے محسوس کرنا چاہتا تھا

-----جو 45 منٹ اس نے

ازیت میں گزارے اس تڑپ کو روش
کے وجود سے مٹانا چاہتا تھا اس لیے وہ
اسے اپنے طریقے سے محسوس کر رہا تھا

بلاج کا روح اب اس کے لبوں کی طرف
تھا۔ بلاج نے اپنے تشنگی لب اس کے
گلابی لبوں پر رکھے اور ہلکا سا بھوسا دیا پھر
پیچھے ہو کر غور سے روش کے چہرے کو

دیکھا پھر سے اس کے لبوں پر جک کر

اپنی شدت اس کے لبوں پر انڈیلنے لگا

اپنی اذیت اپنی تڑپ جو اس نے 45

منٹ میں برداشت کی وہ سب ماہ روش کی

وجود میں انڈیلنے لگا -----

بلا ج جو شادی سے پہلے کینزل کو اپنے پاس
بھٹکنے نہیں تھا دیتا وہ شادی سے پہلے اس

تھا اسے ایسے محسوس ہوتا تھا جیسے ماہ
روش سے اس کا کوئی گہرہ رشتہ ہے۔۔۔۔۔
پتہ نہیں کیوں ماہ روش کے اتنے قریب
آنے پر اسے عجیب محسوس نہیں تھا ہوتا

بلکہ وہ تو اس کی وجود سے سکون محسوس
کرتا تھا اس لیے تو وہ اپنی ہر تشنگی ہر تڑپ
اس میں انڈیلتا تھا پچھلی بار بھی تو اس
نے ایسے ہی کیا تھا اور اس بار بھی اس

نے ایسے ہی کیا وہ روش میں گم ہوتا چلا

گیا۔۔ اس کے لبوں کا جام پینے لگا وہ

اتنی شدت سے اس کا لبوں پر جھکا ہوا تھا

کہ جیسے وہ چھوڑنا ہی بھول گیا

بے ہوشی میں بھی تڑپی اور اس نے ہلنا
شروع کر دیا کیونکہ اس کا سانس بند ہو رہا
تھا اس کی تڑپ پر بلاج ہوش میں آیا اور
اس کے لبوں سے اپنے لب جدا کیے جس

پر بلاج خود بھی گہرے گہرے سانس لے
رہا تھا لیکن روش کی سانس دم تھی بلاج
نے جب دیکھا کے اس کی سانس بہت
زیادہ دم ہے تو اس نے اس کا منہ کھولا

زیادہ دم ہے تو اس نے اس کا منہ کھولا
اور اسے انہییل کرنے لگا اس کے سانسیں
جب نارمل ہوئی تو بلاج اس سے پیچھے ہوا
----- اس کے ماتھے کے ساتھ اپنا

ماتھا ٹکایا پتہ نہیں کیا ہو جاتا ہے جب میں
تمہارے پاس ہوتا ہوں دل کرتا ہے کہ بس
تم میں گم ہو جاؤں اور کوئی بھی مجھے تم
سے دور نہ کریں لیکن مجھے معلوم ہے کہ

میرا تم سے کوئی رشتہ نہیں لیکن پتہ نہیں
کیوں مجھے ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کچھ
ہے ہمارے درمیان جو مجھے تمہاری طرف
کھینچتا ہے۔۔۔۔۔

لیکن اب مجھے معلوم ہے کہ اگر میں اب
تمہاری طرف لوٹ کر آؤں بھی تو گھر
والے لُبھی نہیں مانیں گے کیونکہ جو میں
نے تمہارے لیے الفاظ ادا کیے تھے وہ

میری نفرت تھی لیکن نہیں وہ نفرت نہیں
تھی وہ بس ایک غصہ جو مجھے تم پر تھا کہ تم
نے مجھ سے میرے سارے رشتے چھین
لیے لیکن میں غلط تھا مجھے سوچنا چاہیے تھا

لیے لیکن میں غلط تھا مجھے سوچنا چاہیے تھا
کہ تمہیں بھی تو ضرورت تھی اپنوں کی تم
بچی تھی ----- یہ تو دل کے رشتے
ہوتے ہیں جو کبھی بھی نہیں ٹوٹتے پرپتہ

نہیں لیوں میرے دل میں بس یہ غصہ تھا
جو میں نے تمہارے لیے وہ الفاظ ادا کر
کے نکالا لیکن اب مجھے دکھ ہوتا ہے کہ میں
نے تمہارے لیے وہ الفاظ کیوں ادا کیے

لیکن جو چیز مجھے اب تم سے دور رکھتی
رہے گی وہ ہے میرا کینزل سے رشتہ مجھے تم
سے دور رہنا ہے اور تم بھی کوشش کرو کہ
مجھ سے دور ہی رہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھ سے بچانا چاہتی ہو تو بچا لو

بلاج نے ایک بار پھر اپنے لفظ دہرائے پر

اس بار اس کے لفظوں میں شدت تھی

اس بار اس کے لفظوں میں شدت تھی
اور اس نے ماہ روش کے لبوں پر جو تل
تھا اس پر اپنے لب رکھے میرا دل اس
تل میں اٹک گیا ہے کیا کروں میں مجھے بتاؤ

ماہ روش-----مجھے

کچھ ہو رہا ہے مجھ سے دور ہو جاؤ جتنا

چاہتی ہو اتنا دور ہو جاؤ میرے پاس نہ آنا

نہیں تو تمہیں تمہیں مجھ سے کوئی نہیں بچا

سکتا۔۔۔۔۔ بلاج نے شدت سے اس کے
لبوں کو اپنی دسترس میں لیا اور ان پر اپنی
شدت پھر نچھاور کرنے لگا اس بار اس کی
اس کے لمس میں اتنی شدت تھی کہ ماہ

روش کے لبوں پر زخم ہو گیا اور اس کے

لبوں سے خون نکلنے لگا۔۔۔۔۔ خون کا

ذائقہ محسوس کرتا بلایا ایک جھٹکے سے اس

سے پیچھے ہوا اور دور جا کے کھڑا ہو گیا ا

سے پیچھے ہوا اور دور جا کے کھڑا ہو گیا ا
اپنے دونوں ہاتھ اپنے سر پر رکھے اور وہیں
نیچے بیٹھتا چلا گیا اس نے چیخ ماری



کیوں کیوں تم آئی میری زندگی میں میں کتنے
سکون سے زندگی جی رہا تھا لیکن اب مجھے
لگتا ہے کہ میں نہیں رہ سکتا نہیں جی سکتا
تمہارے بغیر لیکن میں کیا کروں مجھے پتہ ہے

کہ اگر میں نے تمہاری طرف قدم بڑھائے
تو سب میرے وہ قدم روک دیں گے اور
مجھے تم سے دور کر دیں گے اس لیے میں
خود کو تم سے دور کر رہا ہوں خود کو تم سے

دور رکھ رہا ہوں پلینز پلینز چلی جاؤ دور چلی

جاؤ مجھ سے نہ آؤ میرے پاس ورنہ میں

سب کچھ جلا دوں گا سب کچھ فنا کر دوں

گا میں-----

مم نہیں جانتی کہ مم بلاج خان کا وہ جنون
بن گئی ہو جسے بلاج خان جب اگر حاصل
کرنے پر آیا تو دنیا تہس نہس کر دے گا مجھ
سے دور رہو اپنی حفاظت کرو ہر اس چیز

سے حفاظت کرو جو تمہیں نقصان پہنچاتی
ہے اگر اب تمہیں ذرا سی بھی خروش آئی
تو قسم کھاتا ہوں کہ بلاج اس چیز کو ہی ختم
کر دے گا جس سے تمہیں تکلیف ہوئی یہ

بات یاد رکھنا تم بلاج خان کے جنون کو
ہو انہ دینا تم بس اس سے دور ہو جاؤ بلاج
بار بار یہی دورا رہا تھا تم بس مجھ سے دور
ہو جاؤ----- مجھ سے دور

مجھ سے بلاج نے یہ کہا اور وہیں پر ہی
سجدے میں سر گرا دیا بلاج کی آنکھ سے
آنسو نکل کر اس کے گریبان میں جذب ہو
گیا۔

حنین اور باقی سب گھر والے ہاسپٹل پہنچے
لیکن انہیں اندر نہیں تھا جانے دیا جا رہا
انہیں گیٹ پر ہی روک دیا
آپ سمجھتے کیوں نہیں ہیں آپ اندر نہیں

لیکن انہیں اندر نہیں تھا جانے دیا جا رہا
انہیں گیٹ پر ہی روک دیا
آپ سمجھتے کیوں نہیں ہیں آپ اندر نہیں
جا سکتے گاڈ نے کہا

کیا مطلب میں اندر نہیں جا سکتا مجھے اندر

جانا ہے ہمارا پیشنٹ یہاں پہ ہے حنین

غصے سے بولا

سر آپ بھی جانتے ہیں کہ یہاں پر ایسے

پیشنٹ کو نہیں لایا جا سکتا تو پھر آپ ضد
کیوں کر رہے ہیں گاڈ نے پھر سے اسے ٹالا
میں جب کہہ رہا ہوں کہ اسے یہیں پر
ایڈمٹ کیا گیا ہے تو آپ میری بات کیوں

ہے اپ یہاں سے چلے جائیں وہ گاڑا نہیں

اندر ہی نہیں تھا جانے دے رہا۔۔۔۔۔

حنین کا تو غصہ سوا نیزے پر پہنچ چکا تھا

نین نے ایک گاڑا نکال کر اس کی طرف

سمجھ

بڑھایا جسے اس کارڈ نے نہ سمجھی سے دیکھا
اسے دیکھو۔۔۔ حنین نے غصے سے کہا۔۔۔
گارڈ نے جب وہ کارڈ دیکھا تو اس نے ہاں
میں سر ہلایا اور اس گاڈ بے کارڈ دوسرے گاڈ

میں سر ہلایا اور اس گاڈے کارڈ دوسرے گاڈ

کو دکھایا -----

سر آپ اندر تو جا سکتے ہیں لیکن ہمیں نہیں

لگتا کہ آپ کی وہ پیشینٹ یہاں پر ہیں

کیونکہ ایسے پیشنٹ یہاں پر نہیں لائے جا
سکتے یہ آپ بھی جانتے ہیں بے شک آپ کا
ان سے کوئی تعلق ہے لیکن ایسے ان کے
پیشنٹس کو بھی یہاں نہیں رکھا جا

سکتا۔۔۔۔۔ گارڈ نے کہا۔۔۔۔۔

بیٹا جہاں تمہاری سوچ ختم ہوتی ہے وہاں
سے اس نالائک گدھے کی سوچ شروع ہوتی
ہے وقار صاحب نے اس گارڈ کو کہا وہ

ہے وقار صاحب نے اس گارڈ کو کہا وہ
بھی ایک نوجوان ہی تھا جسے انہوں نے
باور کروایا کہ ان کا بیٹا اس سے زیادہ سر
پھرا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ میں سے صرف کوئی دو بندے ہی اندر

جا سکتے ہیں باقی کو ہم اجازت نہیں دیتے

گارڈ نے حنین سے کہا۔۔۔۔۔

نہیں ہم سب جائیں گے وقار صاحب

بولے

سرپلینز ہماری نوکری کا سوال ہے ہم ایسے
ہی آپ کو جانے دے رہے ہیں اس کارڈ
کی وجہ سے یہ بھی ہمارے لیے پر اہلکم کر

سکتا ہے لیکن کیونکہ اگر یہ کارڈ ہے آپ
کے پاس تو ہم آپ کو روک نہیں سکتے
اسی لیے ہم آپ کو جانے دے رہے ہیں
لیکن کائنڈلی آپ میں سے صرف دو بندے

ہی اندر جا سکتے ہیں گاڑنے سے کہا

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ حنین نے ہامی بھری

وہ واپس گاڑی کی طرف گیا آپ سب

یہیں رکیں میں اور پاپا اندر جا کر دیکھ کر

آتے ہیں۔۔۔۔۔

کوئل بیگم نے کہا میں بھی جاؤں گی اماں بی

بولی میں بھی جاؤں گی۔۔۔۔۔۔۔

بس ہم دیکھ کر آتے ہیں اگر وہ یہاں ہوئی
تو پھر ہم سب اندر چلیں گے حنین نے
انہیں کہا جس پر اماں بی نے کوئل بیگم کا
سر اپنے کاندھے پر رکھا اور ان کے سر

سہلانے لگی بیٹا جانے دو اسے یہ پتہ کر کے
آئے گا پھر ہم چلیں گے جس پر کوئل بیگم
نے نم آنکھوں سے اماں بی کی طرف دیکھا
کچھ نہیں ہوگا بیٹا وہ بالکل ٹھیک ہوگی ہم

کچھ نہیں ہوگا بیٹا وہ بالکل ٹھیک ہوگی ہم
سب کی دعائیں اس کے ساتھ ہیں جس پر
انہوں نے سر ہلایا حنین اور وقار صاحب
اندر گے

ریشپشن پر جا کر پوچھا جس پر ریشپشلسٹ

نے انہیں بولا کہ اس نام کی کوئی بھی

پیشنت یہاں پر نہیں ہے

ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ یہاں پر نہیں
ہے آپ پلیز ایک بار پھر چیک کریں سر میں
چیک کر چکی ہوں اس نام کی یہاں پر کوئی
پیشنٹ نہیں ہے ریسپشنلسٹ نے دوبارہ

سے انہیں انفارم کیا

نہیں نہیں پلیز آپ ایک بار پھر دیکھیں سر

کانڈلی میں دو بار آگے دیکھ چکی ہوں آپ

سمجھنے کی کوشش کریں وہ یہاں پر نہیں ہے

اگر وہ یہاں پر ہوتی تو ان کا یہاں پر نام
ہوتا بغیر نام کے بغیر کسی انفارمیشن کے ہم
پیشنت کو ایسے ایڈمٹ نہیں کرتے
پاپا اگر وہ یہاں نہیں ہے تو اسے کہاں لے

کر جا سکتا ہے نین نے نم آنکھوں سے
اپنے باپ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا
وقار صاحب نے اس کے کاندھے پر ہاتھ
رکھا مجھے بتاؤ کہ کیا تمہیں لگتا ہے بلاج ہی

اسے لے کر گیا ہے

جی پاپا مجھے پورا یقین ہے کہ وہی لے کر

گیا ہے --- حنین پر یقین لہجے میں

بولا ---

حنین شاید تم غلطی پر ہو وہ اسے دیکھنا بھی
پسند نہیں کرتا کجا کے وہ اس کو لے کر
جائے مجھے لگتا ہے کینزل اسے کہیں اور
لے کر گئی ہوگی

پر پاپا جس گاڑی میں وہ آتا ہے وہی گاڑی
تھی حنین نے کہا۔

بیٹا ہو سکتا ہے کہ وہ اس کے استعمال
میں ہو اس لیے وہ گاڑی اس نے یوز کی ہو

ویسے بھی تمہیں پتہ تو ہے نا کہ ان کا رشتہ
ہے تو وہ بھی تو اس کی گاڑی یوز کر سکتی
ہے نا جس پر حنین نے سمجھنے والے انداز
میں سر ہلایا پھر یہ کہ آپ کینزل کا کنٹیکٹ

نمبر ٹریس کرواؤ ہم اس سے ہی بات کریں
گے

پاپا میں اس کا نمبر کہاں سے

لوں۔۔۔۔۔حنین نے بے بسی سے

کہا۔۔۔۔۔

ہاں مجھے یاد آیا مہتاب انکل ان کا نمبر ہوگا

آپ کے فون میں۔۔۔۔۔حنین نے وقار

صاحب سے کہا۔۔۔۔ہاں ہاں مجھے بھی یاد
آیا میں تو بھول ہی گیا تھا کہ ان کا نمبر ہے
میرے پاس۔۔۔۔وقار صاحب سے ان
کا فون کیا اور مہتاب صاحب کو کال کی وہ

دوبارہ ریسپشنسٹ کے پاس گیا پلیز آپ
ایک بار پھر دیکھیں ----- حنین نے
پھر گزارش کی ---

سر پلیز آپ جائیں یہاں سے شور نہ کریں

پیشنٹ ہیں اور انتظامیہ پھر غصہ کرے گی
پلیز آپ جائیں ----- حنین ایک سائنڈ
پر کھڑا ہو گیا اور وقار صاحب سے کہا
پلیز بابا آپ پتہ کروائیں اب ہم اسے

کہاں ڈھونڈیں

میں کچھ کرتا ہوں وقار صاحب نے کہا
اور دوبارہ ریسپشنسٹ کے پاس گئی اور
وہاں سے کسی ڈاکٹر کی انفارمیشن مانگی جسے

اس نے دے دی --- وقار صاحب واپس

آئے اور حنین کو بتایا ---

یہ ڈاکٹر یاد ہے جب میں ایک بار آیا تھا تو

اس نے مجھے ٹریٹ کیا تھا وقار صاحب

کچھ معلوم ہو جائے

پلیز ویڈیو جلدی کریں حنین نے بے چینی سے

کہا

ہاں بیٹا کرتا ہوں وقار صاحب نے اسے

ہیں یہ وہ ہوں وہ جس کے
تسلی دی حنین کو بے چینی ہونے لگی اگر
روش یہاں نہ ہوئی تو پھر وہ کہاں ہوں گی

بلاج جو سجدے کی حالت میں پڑا ہوا تھا
اچانک سے اٹھا اور دوبارہ سے روش کے
پاس گیا۔۔۔۔۔ اس کے بالوں پر سے
ہجاب اتارا اس کے بالوں کو تکیے پر پھلایا

اور اپنا چہرہ اس کی گردن میں چھپایا اور
اس کی خوشبو محسوس کرنے لگا اسے سکون
ہو رہا تھا۔۔۔ وہ دوبارہ سے بہکنے لگا اس نے
روش کی گردن کو لبوں سے چھوا پھر پتہ

نہیں اسے کیا ہوا کے وہ اپنا لمس روش کی
گردن پر جا بجا چھوڑنے لگا اس کے لمس
میں شدت آنے لگی۔۔۔۔۔ بلاج نے اپنے
ایک ہاتھ سے روش کے بالوں کو پکڑا ہوا

[illegible]

اتنے میں دروازہ ناک ہو جس پر بلاج کا
خمار اوڑن چھو ہو گیا وہ جٹکے سے روش
سے پچھے ہوا۔۔۔۔۔۔۔ اس نے روش
کو ایک نظر دیکھا اور دروازے کی طرف گیا

دروازہ تھوڑا سا کھولا اور پوچھا کیا ہوا جاوید

جاوید نے اسے بتایا

سرباہر آپ کی فیملی کے ممبر آئے ہیں

تم نے انہیں اندر کیسے آنے دیا بلاج بھرکا

----- سر وہ باہر ریسپشن پر روکے

ہیں۔۔

اووو اچھا ٹھیک ہے اور کون کون آیا ہے

سر مجھے تو لگتا ہے کہ ساری فیملی آئی ہے

بتایا گیا۔۔۔۔۔

اچھا تم ایسے کرو ٹھیک 10 منٹ کے بعد

انہیں بول دینا کہ میڈم یہیں پر ہیں وہ

پریشان ہو رہے ہوں گے بلاج نے ہدایت

دی

جی سر جیسے آپ کہیں --- جاوید نے

تابداری سے کہا۔۔۔۔۔

جب میں تمہیں ٹیکس کروں گا تب جانا

ٹھیک ہے

اوکے ٹھیک ہے سر وہ بندہ اسے ٹھیک

ہے بول کر چلا گیا۔۔۔۔ اور بلاج واپس

سے دروازہ بند کر کے

بلاج روش کے پاس آیا اور اس کے
چہرے کو گہری نظروں سے دیکھنے لگا
--- اس کا بے ترتیب خلیہ دیکھ کر وہ
مدہم سا مسکرایا پھر اس کے بالوں پر ایک

بوسا دیا۔۔۔۔۔ میری تڑپ تو ختم ہو گئی

پر تشنگی بھر گئی ہے۔۔۔۔۔

بلاج نے اس کے بالوں کو سمیٹا اور دوبارہ

حجاب کر دیا

میں جا رہا ہوں تمہارے مجرموں کو سزا
دینے جنہوں نے تمہاری یہ حالت کی اور
اب کوشش کرنا کہ تم دوبارہ کبھی اس
حالت میں نہ ہو۔۔۔ کیونکہ جو تمہیں اس

حالت میں لانے کا ذمہ دار ہوگا اسے بلاج
خان اس دنیا سے فنا کر دے گا اور کوشش
کرنا کہ میرے سامنے مت آنا بلاج نے
اس کے ماتھے کے ساتھ اپنا ماتھا ٹکایا پتہ

نہیں کیوں پر میرا دل نہیں کر رہا تمہیں
چھوڑ کے جانے کا پر گھر والے آگئے

ہیں-----

حنین بھائی بھی آگئے ہیں اور اب تمہاری

سیکیورٹی کی ذمہ داری میری ہے اور میں
نے تمہارے لیے کچھ گارڈز رکھے ہیں جو ہر
وقت تم پر نظر رکھیں گے اور ہاں
----- جاتے جاتے وہ پھر پلٹا مجھ سے

دور رہنا اس نے دوبارہ سے اسے یہی

الفاظ دہرائے

اگر ماہ روش ہوش میں ہوتی تو اس کے

الفاظ سن کر ضرور سوچ میں پر جاتی کے وہ

کب اس کے پاس آتی ہے جو یہ بار بار
ایک ہی لفظ بول رہا ہے بلاج نے اس
کے ماتھے پر پیار کیا اور اس کے لبوں کو
آہستہ سے چھوا اور اس کا جو زخم اس

کے لبوں کے پاس بنا تھا انکوٹھے سے اسے
سہلایا دل تو نہیں بھر رہا لیکن کیا کروں جانا
پڑے گا اس نے یہ کہا اور دوبارہ سے اس
کے لبوں کو اپنی دسترس میں لیا اور ایک

کے لبوں کو اپنی دسترس میں لیا اور ایک
گستاخی کرتا ہوا وہ پلٹ کر باہر نکل گیا
پھر اس نے پیچھے پلٹ کر نہ دیکھا باہر نکل
کر بلاج نے ایک میسج چھوڑا جسے سمجھتے

ہوئے اس بندے نے جو اس کا خاص بندہ

تھا جاوید ----- وہ کاؤنٹر کی

طرف گیا اور وہاں پر حنین کو

دیکھا ----- حنین سر آپ

یہاں۔۔۔ اس نے کہا

تم۔۔۔۔؟ تم یہاں کیا کر رہے ہو حنین

نے پوچھا۔

سر وہ آپ کی پیشنٹ یہاں پر ہیں۔۔۔ اس

لے پوچھا۔

سر وہ آپ کی پیشنٹ یہاں پر ہیں۔۔۔۔ اس

نے بتایا

حنین سر آپ یہاں۔۔۔ اس نے کہا
تم جاوید۔۔۔؟ تم یہاں کیا کر رہے ہو
حنین نے پوچھا۔

سر وہ آپ کی پیشنٹ یہاں پر

ہیں۔۔۔ اس نے بتایا

وہ یہیں پر ہے حنین نے بے چینی

سے پوچھا

جی سر میڈم یہیں پر ہیں جاوید نے یقین

سے پوچھا

جی سر میڈم یہیں پر ہیں جاوید نے یقین

دلایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تم سچ کہہ رہے ہو

ہماری گڑیا یہی پر ہے حنین نے نم آواز

میں پوچھا

جی سر انھیں کینزل میڈم یہاں لائی تھی

ابھی کینزل کہاں ہے حنین نے پوچھا

صاحب وہ تو چلی گئی ہیں لیکن میڈم
یہیں پر ہیں مجھے ان کی حفاظت کے لیے
یہاں چھوڑا گئی ہیں اور تین لیڈیز گارڈ
بھی یہیں پر ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ جاوید نے

انھیں وہی

سب بتایا جو بلاج نے اسے بولنے کے

لیے کہا تھا-----

وہ کہاں پر ہے وقار صاحب نے پوچھا

میڈم اس روم میں ہیں جاوید نے اس
روم کی طرف اشارہ کیا تو حنین بھاگنے
کے سے انداز میں روم میں داخل ہوا اور
ماہ روش کو دیکھا۔۔۔۔۔

ماہ روش بے سود پڑی ہوئی تھی جب
دروازہ کھولا تو اٹوینٹک لائٹ ان ہو گئی
حنین بھاگتا ہوا اس کے پاس گیا اور اس
کے سر پر ہاتھ پھیرا پھر اس کے ماتھے

کے ساتھ اپنا ماتھا ٹکایا اس کے ماتھے پر
بوسہ دیا میری گڑیا میری بچی کیسی ہے کیا
ہوا میری گڑیا کو

حنین کو تو کچھ ہوش ہی نہیں رہا

جی سر وہ کینزل میڈم نے شاید انہیں

میڈم کا نام غلط لکھایا ہوگا اسی

لیے۔۔۔۔۔

اوو۔۔۔۔۔ اچھا وقار صاحب نے سر

ہلایا

جاوید نے بڑی مشکل سے بات سنبھالی وہ

وقار صاحب کو کیا بتاتا کہ اس کے بوس

نہیں چاہتے تھے ماہ روش کا نام یہاں پر

ڈاکٹر نے کیا بولا ہے اس کی طبیعت اب
کیسی ہے وقار صاحب نے پوچھا۔
حنین نے جب یہ بات سنی تو وہ جاوید
کے پاس آیا

کیا مجھے ڈاکٹر کا بتا سکتے ہو کہ کون سا
ڈاکٹر ہے

ہاں اور ان سے پوچھو کہ میری فیملی باہر
ہے وہ ملنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

سر آپ اپنی فیملی لا سکتے ہیں اس نے
جب یہ کہا تو حنین نے فون نکال کر ساگر
کو فون کیا سب کو لے کر اندر آ جاؤ روم
نمبر بتا کر کال بند کر دی۔۔۔۔۔

ڈاکٹر کا پوچھا جس پر جاوید نے اسے بتایا
کہ ڈاکٹر اس وقت تو چلی گئی ہیں لیکن
آپ کل ان مل سکتے ہیں اور وہ آپ کو
ساری ڈیٹیل بتا دیں گی۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ حنین نے اسے

بھیجنا چاہا۔۔۔

نہیں سر میری ڈیوٹی ہے جاوید نے انکار

کیا

ہم آگئے ہیں حنین نے کہا
نہیں سر مجھے ان کی حفاظت کے لیے رکھا
گیا ہے

آج سے میں ان کے ساتھ ہی رہوں

گا... جاوید نے انفارم کیا

میری گڑیا کو حفاظت کی ضرورت نہیں تم

لوگوں کی تو بالکل بھی نہیں میں اپنی گڑیا

کی خود حفاظت کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔ حنین

نے دو ٹوک انداز میں کہا

سر پلیزیہ ہماری ڈیوٹی ہے۔۔۔۔

یہ تمہاری ڈیوٹی نہیں ہے یہ میری ڈیوٹی

ہے اور میں اپنی ڈیوٹی نبھانا جانتا

ہوں۔۔۔ حنین نے اسے پھر باور کروایا
کے وہ خود اس کا خیال رکھ سکتا ہے
سرپلیز ہماری نوکری کا سوال ہے آپ
ایسا نہ کریں ورنہ ہماری نوکری چلی جائے

ایسا نہ کریں ورنہ ہماری نوکری چلی جائے
گی جاوید نے منت کرنے والے انداز میں
کہا۔۔۔۔۔

جس پر وقار صاحب نے حنین کے کندھے

پر ہاتھ رکھا کے اس معاملے میں بعد میں
بات کریں گے اس کی توجہ ماہ روش کی
طرف کروائی حنین روش کے پاس گیا
اور اسے دیکھا جو مرجاسی گئی تھی

حنین کو دکھ ہوا کہ اس کی غفلت کی وجہ
سے گڑیا اس حالت میں پہنچی ہوئی ہے
حنین کی آنکھیں آنسوؤں سے بڑھ گئی اور

وہ وہی نیچے فرش پہ بیٹھتا ہوا پھوٹ
پھوٹ کر رونے لگا وقار صاحب آگے
بڑے حنین کیا کر رہے ہو بچہ حوصلہ کرو
۔۔ اس میں ہم سب کی جان ہے وہ

ٹھیک ہے۔۔۔۔

ڈیڈ وہ ٹھیک نہیں ہے ڈیڈ اس کی حالت
دیکھیں ایسی تو نہیں تھی میرے بچی اس
کا حال دیکھیں کیا ہو گیا ہے

وید

وڈیڈ میں اس کے حفاظت نہیں کر
سکا۔۔۔۔۔ حنین کو اپنی کوتاہی پر رہ رہ کو

غصہ آرہا تھا

تم ایسے کیوں کہہ رہے ہو تم نے اس کی
بہت حفاظت کی ہے جیسے تم نے اسے
سنبھال کے رکھا ہے کوئی سگا باپ بھی
اپنے بچے کو اتنا پیار نہیں کرتا جتنا تم اس

اپنے بچے کو اتنا پیار نہیں کرتا جتنا تم اس
کے بھائی ہو کر اس کا خیال رکھتے ہوں
وقار صاحب نے اسے سمجھایا
پر ڈیڈ میں آج اس کے ساتھ نہیں

تھا۔۔۔۔۔ حنین نے کہا

لیکن دیکھو بچے ہماری بچی ٹھیک

ہے۔۔۔۔۔

ڈیڈ وہ ٹھیک نہیں ہے اس کا حال دیکھیں

اس کے زخم دیکھیں حنین نے ان کی
توجہ زخموں کی طرف کروائی
زخم-----؟ وقار صاحب نے

دہرایا

جی ڈیڈ دیکھیں اس کے زخم جب وقار
صاحب آگے ہوئے تو انہیں اس کے
چہرے پر عجیب قسم کے نشانات نظر
آئے۔۔۔۔۔

بیٹا یہ کیسے ----؟ وقار صاحب نے

پوچھا

پتہ نہیں پر یہ اسے لگی ہے تو دیکھیں

نا----- میں اس کی حفاظت نہیں

کر سکا

حنین پلیز مرد بنو۔۔۔ وقار صاحب نے

اسے کہا

ڈیڈ میں مرد کیسے بنوں۔۔۔ جب ایک

انساں میں باپ کا دل آجاتا ہے تو وہ مرد
نہیں رہتا وہ ایک باپ ہوتا ہے اور آپ
تو بہتر جانتے ہیں کہ باپ کے دل میں
کیسی تکلیف ہوتی ہے اور میں اس کا وہ

باپ ہوں جس نے اسے ازیتوں سے
نکالا جس نے اسے پالا جس نے اس کے
آنکھوں سے آنسو چنے تو میں کیسے اس کی
اذیت کو برداشت کر سکتا ہوں ڈیڈ حنین

پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔۔۔۔

وقار صاحب نے اسے گلے سے لگایا نہ

بچے روتے نہیں ہم سب تمہارے ساتھ

ہیں ہم سب اپنی روش کے ساتھ ہیں ہم
اس کی حفاظت کر لیں گے

ڈیڈ اسی لیے تو میں ڈرتا ہوں اسی لیے تو
میں اسے کہیں اکیلا نہیں چھوڑتا میں کیا

کروں میں خود کو بے بس محسوس کر رہا

ہوں -----

حنین ایسے تو نہ کرو ایسے نہیں کہتے بیٹا

ہمت کرو ہم سب تمہارے ساتھ ہیں

تمہیں روش کو سنبھالنا ہے ابھی جب وہ
جاگے گی تو اس کا ری ایکشن تو پتہ ہے نا
تمہیں -----

جی ڈیڈ وقار صاحب نے اسے حوصلہ دیا

اتنے میں روم کا دروازہ کھلا اور ایک ایک
کر کے سب اندر داخل ہوئے
حنین۔۔۔۔ کوئل بیگم بھاگتی ہوئی اس
کے پاس گئی وہ جو نیچے فرش پر بیٹھا ہوا

تھا اس نے اپنے بازو وا کیے اور کوئل
بیگم نیچے جھکی تو اس نے انہیں گلے لگایا

اور وہ رونا شروع ہو گیا

کیا ہوا حنین کو یہ رو کیوں رہا ہے اماں بی

پریشان ہو گئی

کچھ نہیں اماں بی بس ماروش کو ایسے
دیکھا تو اسے برداشت نہیں ہوا اس لیے
رو رہا ہے وقار صاحب نے کہا

پھوپھو دیکھیں نا ہماری گڑیا کیسے مرجھا گئی

ہے -----

اسے کچھ نہیں ہوگا ٹھیک ہو جائے گی وہ
کوئل بیگم نے اسے سمجھایا لیکن اندر سے

وہ خود بھی ٹوٹ چکی تھی ان کی بیٹی اس
حالت میں دوبارہ سے آگئی تھی۔۔۔۔۔ جسے
انہوں نے 12 سالوں میں نکالا تھا لیکن
حنین کو سنبھالنا زیادہ ضروری تھا کیونکہ

انھیں معلوم تھا کہ اگر حنین کو نہ سنبھالا
گیا تو ان کی بیٹی کو کون سنبھالے گا کیونکہ
وہ واحد ایک ایسی ہستی تھی جس جو ماہ
روش کو سنبھال سکتا تھا اور اگر وہی

ٹوٹ جائے گا تو ماہ روش کو کون

سنبھالے گا

پھوپھو آپ دیکھیں نا اسے۔۔۔۔

اسے بولیں نہ اٹھے ایسے نہ کرے اپنے

نین کے ساتھ حنین نے روتے ہوئے کہا
بیٹا کچھ نہیں ہوگا آپ پلیز حوصلہ کرو سمینہ
بیگم نے بھی اس کے شولڈر پر ہاتھ رکھا
موم وہ نہیں اٹھ رہی وہ بچوں کی طرح

بولا

وہ اٹھ جائے گی آپ کو پتہ تو ہے نا کہ وہ

دوائیوں کے زیر اثر بے ہوش

ہے۔۔۔۔۔

پلیز حنین حوصلہ کرو جس پر حنین نے
ہلکے سے سر کو جنبش دی۔۔۔ اماں بی بیڈ پر
روش کے پاس گئی اور اس کے ماتھے پر
پیار کیا اس کے چہرے کے زخموں کو

ہاتھوں سے چھونے لگی یہ کیا ہوا بچی کے
چہرے پر یہ نشانات کیسے

ہیں-----

پتہ نہیں اماں بی یہ تو اب اسے ہوش

آئے تو پوچھیں گے کہ ہوا کیا تھا

سب نے باری باری اسے دیکھا کوئل بیگم

سب سے لاسٹ میں آئی روش کے سینے

پر سر رکھ کر رونے لگی

پھوپھو پلیز آپ اب چپ کر جائیں جس

پر کوئل بیگم نے اسے گھور کر دیکھا

۔۔۔۔۔ جو اپنا غم ہلکا کر چکا تھا اور انہیں

رونے بھی نہیں تھا دے رہا جس پر باقی
سب مسکرانا شروع ہو گئے حنین نے اپنا
سر کھجایا

ابھی خود بر خود دار رو رہے تھے اور

پھوپھو کو بول رہا ہے کہ نہ روئیں یہ عجیب
منطق ہے اس لڑکے کی اماں بی نے بھی
اسے لتاڑا۔۔۔۔ جس پر وہ شرمندہ سا ہو
گیا کیونکہ آج تو اس نے حد ہی کر دی

تھی وہ ایسے رو رہا تھا جیسے کوئی چھوٹا بچہ

اپنی کسی چیز کے گم ہونے پر روتا ہے

-----باقی سب نے اسے ہلکا پھلکا

کرنے کے لیے اس کے ساتھ چھیڑھائی

۔ ۔ ۔ ۔ ۔

شروع کر دی جو وہ ان رشتوں کے اس
پیار پر ہلکا پھلکا ہو بھی گیا تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ
اسے معلوم تھا کہ اس نے اپنی گڑیا کو
اب سنبھالنا تھا سب وہیں رہنا چاہتے

اب سنبھالنا تھا سب وہیں رہنا چاہتے
تھے مگر کوئل بیگم حنین اور وقار صاحب یہ
تین وہاں رکے باقی سب کو گھر بھیج دیا
کیونکہ ہاسپٹل میں اتنے لوگوں کے رہنے کی

اجازت نہیں تھی وہاں پر تو صرف ایک
ہی ممبر رہ سکتا تھا لیکن ان کے تعلقات
کی وجہ سے تین لوگوں کو وہاں رہنے کی
اجازت مل گئی۔۔۔۔۔۔۔

بلا ج جو وہاں سے نکل گیا تھا کیونکہ وہ
کسی کی نظروں میں نہیں تھا آنا چاہتا اس
لیے وہ وہاں سے نکل کر مال میں پہنچا

جہاں سے اسے سی سی ٹی وی چاہیے
تھی وہاں کے انتظامیہ سے اس نے بات
کی جو پہلے تو انکار کرنے لگے لیکن جیسے
ہی اس کی پہنچ کا انہیں اندازہ ہوا تو

انہوں نے اسے اپنے ریکارڈنگ رومز میں
جانے کی اجازت دے دی بلاج تیز
قدموں کے ساتھ چلتا ہوا ریکارڈنگ روم
کی طرف گیا اور اس کے ساتھ اس کے

باڈی گارڈز بھی تھے بلاج جیسے ہی وہاں
انٹر ہوا تو وہاں پہ موجود عملہ اٹھ کر کھڑا
ہو گیا کیونکہ ان کے بوس نے انہیں کال
کر کے بتا دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رات ہو گئی تھی لیکن پھر بھی بلاج کو
آنے کی اجازت دے دی گئی تھی بلاج
نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا ان میں سے
ایک لڑکا سیٹ پر بیٹھ گیا اور بلاج نے

ایک لڑکا سیٹ پر بیٹھ گیا اور بلاج نے
انہیں بولا کے کل کی سی سی ٹی وی فٹج

چلاؤ-----

وہ سی سی ٹی وی فوٹج دیکھ رہا تھا کے

دی۔۔ اس فوٹج میں ماہ روش شاپنگ
مال کے انٹرنس پر کھڑی تھی بلاج نے
اس لڑکے کو بولا کہ یہیں پر ویڈیو سٹاپ
کر دو اور انہیں باہر جانے کا اشارہ کیا

جس پر لڑکے ایک دوسرے کی طرف
دیکھنے لگے انی سیڈ گیٹ آؤٹ اس نے
غصے سے کہا۔۔۔۔۔ وہ لڑکے وہاں سے
نکل گئے بلاج کے گارڈز وہیں پر کھڑے

تھے کیا تم لوگوں کے لیے میں الگ سے
انویٹیشن کارڈ منگواؤں کہ تم لوگ بھی باہر
چلے جاؤ بلاج نے انہیں بھی باہر بھیجا
جس پر وہ یس سر کرتے ہوئے باہر نکلے

۔۔۔ دروازہ بند کر کے جانا بلاج نے پیچھے

سے ہانک لگائی جس پر گارڈز نے دروازہ بند

کیا دیا بلاج چیئر پر بیٹھا اور ویڈیو سٹارٹ

کر دی اب وہ آرام سے ماہ روش کی ہر

حرکت دیکھ رہا تھا کہیں پر وہ بلونز پکڑے
ہوئے تھی کہیں پر وہ کچھ کر رہی تھی
کہیں پر وہ حنین کے ہاتھ پکڑے ہوئے
چل رہی تھی بلاج کو تو حنین کے ایسے

اس کے قریب رہنے پر ہی غصہ آگیا
یہ ہر وقت بھائی کے ساتھ ہی چپک کر
کیوں رہتی ہے بلاج نے غصے سے سوچا
----- اسے عجیب سا لگ رہا تھا کہ وہ

ہر وقت حنین کے ساتھ ہی کیوں رہتی
ہے کسی اور کے ساتھ کیوں نہیں کیونکہ
حنین کے ساتھ ماہ نور بھی تھی اور اگر
ایسی کوئی بات ہی تو اس نے ماہ نور کا

ساتھ ہی کیوں ہوتی ہے ان کے ہاتھ
میں ہاتھ ڈالے کیوں چل رہی تھی یہ بات
اسے طیش دلا گئی۔۔۔۔

اس کا غصے سے برا حال تھا اس کا دل

کیا کہ ابھی ویڈیو کے اندر جائے اور ان
کے ہاتھوں کو چھڑوائے۔۔۔۔۔ اس
نے

ساری فٹج دیکھی جہاں پہ وہ لڑکے روش

کو گھیرے کھڑے تھے جب اس نے وہ
ویڈیو دیکھی تو اس نے غصے سے اپنی
مٹھیاں بند کر لی اور اس کی آنکھیں غصے
سے سرخ ہو گئی وہ بہت ہی غصے میں تھا

اس وقت وہ روش کو ہر اسماں کر رہے
تھے بلاج کا دل کیا کہ ابھی ہی وہ انہیں
شوٹ کر دے اگر وہ وہاں پر ہوتا تو ویسا
کر بھی دیتا۔۔۔

جب وہ لڑکا ماہ روش کے چہرے پر ہاتھ
رکھ کر اس کے آنسو صاف کر رہا تھا یہ
بات بلاج کو تیش دلا گئی کے اس نے
زور سے مکہ ٹیبل پر مارا وہ مسلسل ٹیبل

پر مکے مار رہا تھا اور بس یہی کہہ رہا تھا
اس کی ہمت کیسے ہوئی اسے چھونے کی
کیسے ہاتھ لگایا اس نے اسے کیسے کیسے
کیسے -----

اس کی ہمت کیسے ہوئی اسے ہاتھ لگانے
کی میں اس کے ہاتھ توڑ دوں گا اس کی
وہ آنکھیں نوچ لوں گا جس سے اس نے
روش کو دیکھا اس کی ہمت کیسی ہوئی

اس کا غصے سے برا حال تھا اس نے
جلدی سے ایک نمبر ڈال کیا اور بولا میں
تمہیں ایک ویڈیو سینڈ کر رہا ہوں اس میں
جو لڑکے ہیں مجھے وہ کل تک اپنے

بیسمنٹ میں چاہیے سمجھ آئی میری بات
اور ادھے گھنٹے کے اندر مجھے ان کی
ساری انفارمیشن چاہیے یہ کون ہے اور کیا
کرتے ہیں اور اگر کل شام تک یہ میرے

بیسمنٹ میں نہ ہوئے تو تم اپنی خیر منانا
اس نے یہ کہہ کر کال کاٹ دی اور پھر
اس شخص کو ان لڑکوں کی ویڈیو بھیجی
جن میں سے ان کے چہرے نظر آ رہے

تھے باقی کوئی ایسی ویڈیو نہ بھیجی جس میں
روش نظر آرہی ہو بلاج نے فلیش لگائی
اور ساری ویڈیوز اپنی یو ایس بی میں
ٹرانسفر کر کے ان نے مال کے سسٹم

نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بھی روش کو دیکھے
وہ تو اس حق میں بھی نہیں تھا کہ روش
مال میں شاپنگ کرنے کے لئے بھی آئے
لیکن اگر وہ کچھ کہتا تو سب نے اسے ہی

پوچھنا تھا کہ تم کس حق سے کہہ رہے ہو
کہ وہ باہر نہیں جا سکتی اگر بلاج کے بس
میں ہوتا تو وہ روش کو گھر سے باہر تک نہ
نکلنے دیتا یہ اس کی پوزیٹو نیس تھی اور شکر

ہی تھا کہ وہ اس سے بچی ہوئی تھی۔۔۔۔
بلاج نے سب کچھ ڈیلیٹ کر کے اپنی
فریش ڈرائیو اپنی جیب میں رکھی اور غصے
سے کمرے سے باہر نکلا اس کے گاڈز باہر

ہی کھڑے تھے وہ جیسے ہی باہر نکلا گارڈز
نے اس کی پیروی کی اور وہ بھی اس
کے پیچھے پیچھے باہر نکل گئے بلاج نے غصے
سے گاڑی کا دروازہ کھلا اور بیٹھ کر غصے

سے ہی دروازہ بند کیا

گارڈز نے اسے فالو کرنا چاہا جس پر اس

نے انہیں منع کر دیا تم سب جاؤ میں

اکیلے رہنا چاہتا ہوں بلاج نے انہیں کہا

اور خود وہ زن سے گاڑی بھگا کر لے کیا
وہ اپنے فارم ہاؤس آیا جہاں پر وہ اکثر
رہتا تھا جاتے ساتھ ہی وہ اپنے جم میں
داخل ہوا وہاں پر جا کر اس نے اپنی

شرٹ اتاری اور باکسنگ کرنے لگا وہ
پنشننگ بیگ پر پنچ مار رہا تھا وہ اپنا غصہ
کسی بھی طرح کم کرنا چاہتا تھا لیکن اس
کا غصہ تھا کہ کم ہونے کے بجائے مزید

بڑھتا جا رہا تھا

کیسے

کیسے

اس کی ہمت کیسے ہوئی روش کو ہاتھ

لگانے کی اسے چھونے کی

اسے چھونے کا حق صرف مجھے ہے یہ
کہتے ہوئے بلاج نے اپنی آنکھیں بند کی

چھونے کا حق صرف مجھے ہے اس کی
ہمت کیسے ہوئی تھی روش کو ہاتھ لگانے
کی میں اس کے ہاتھ کاٹ دوں گا میں
اس شخص کے آنکھیں نوچ لوں گا جس

سے اس نے ماہ روش کو دیکھا اور اس کی
وہ نظریں میرے دل پہ لگی ہیں کیسے وہ
روش کو دیکھ رہا تھا بلاج نے غصے سے
پھر پچنگ بیگ پر پنچ مارنا شروع کر دیا اس

کی ہمت کیسے ہوئی میری روش کو دیکھنے کی
اس نے یہ بات کہی

ہاں وہ میری روش ہے صرف میری بلاج

کی روش -----

بلاج کی بھی عجیب ہی مشک تھی کبھی وہ
کہتا تھا کہ روش اس کی ہے اور کبھی وہ
کہتا تھا کہ روش اس سے دور ہو جائے
اسے خود ہی سمجھ نہیں تھی چل رہی کہ

ایک طرف وہ اس کے پاس بھی جانا
چاہتا دوسری طرف وہ اس سے دور بھی
رہنا چاہتا تھا اب دیکھتے ہیں کہ بلاج کیا
فیصلہ کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دل و دماغ کی جنگ میں عجیب طرح
سے الجھ چکا تھا دل کہتا تھا کہ وہ روش
کو اپنا لے اور دماغ کہتا تھا کہ نہیں وہ
اس سے دور رہے اب دیکھتے ہیں کہ دل

اور دماغ کی جنگ میں جیت کس کی ہوتی

ہے۔۔۔۔

ویورز آپ کیا چاہتے ہیں کہ کس کے

جیت ہو دل کی یا پھر دماغ کی اپنے اپنے
(جواب کمینٹس میں ضرور بتائیے گا

ماہ روش کو صبح نو بجے کے قریب ہوش

کھول کر دیکھا تو سائیڈ پر اس کی ماما کوئل
بیگم سٹول پر بیٹھی ہوئی تھی انہیں دیکھ
کر اس نے ہلکی آواز میں پکارا
ماما۔۔۔۔۔ کوئل بیگم نے اس کی آواز

سنی تو اس کی طرف دیکھا

میری بچی ----- میری جان کیسی ہو

کوئل بیگم نے اس کے ماتھے پر پیار کیا

کیسی ہے میری گڑیا ٹھیک ہونا جس پر

اس نے صرف سر ہلایا پر اس کی آنکھیں
آنسو سے بھری ہوئی تھیں اسے وہ سب
کسی فلم کی طرح پھر سے یاد آنے لگا ماما
وہ اس نے ----- اس -----

اُدھر-----ہر-----

اُدھر-----ہات-----ہاھ لگایا

وہ اٹکتے اٹکتے بولی اور زار و کتار رونے

لگی کو مل بیگم کو اس کا رونا برداشت نہ

.....

ہوا نہیں بچے نہیں روتے کوئی بھی نہیں

ہے دیکھو آپ سیف ہو -----

لیکن اس نے رونا بند نہ کیا وہ اس نے

مجھے ادھر ہاتھ لگایا وہ پھر سے ویسے ہی

بولی -----

حنین وہاں نہیں تھا ----- 8 بجے

ڈاکٹر آگئی تھی تو وہ ڈاکٹر سے معلومات

لے رہا تھا کہ آخر اسے ہوا کیا

ہے۔۔۔۔۔ وہ ڈاکٹر کے کیمین میں تھا
وقار صاحب بھی باہر تھے جیسے ہی وقار
صاحب اندر داخل ہوئے ماہ روش کو
ہوش آئے اور ایسے چلاتے ہوئے دیکھ

کر وہ واپس انہی قدموں حنین کو بلا کر
لائے حنین جیسے ہی اندر آیا اس کے
کانوں میں روش کی آواز گونجی۔۔۔۔۔
ماما اس نے مجھے ادھر۔۔۔۔۔ ادھر ہاتھ

لگایا

وہ بار بار ایک ہی بات دہرا رہی تھی ماما

وہ گندا ہے اس نے مجھے ادھر ہاتھ لگایا

ماما اس نے مجھے ادھر سے پکڑا اس نے

اپنے گلے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔ وہ

واپس آگیا وہ مجھے پھر مارے گا جیسے

جیسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

وہ ان سے لپٹ کر رونے لگی ماما مجھے

لے جائے گا۔۔۔۔۔

اسے پھر سے پنک اٹیک آیا وہ چہنے

لگی۔۔۔۔۔

نین۔۔۔نین۔۔۔نین۔۔۔نین۔۔۔نین۔۔۔
بچا ہیں وہ آگیا۔۔۔
نیننیننیننیننیننیننیننیننیننین

اس نے پھر نین نین پکانا شروع کیا حنین
بھاگتا ہوا آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔نین کی

جان نین کی گڑیا دیکھو نین آگیا ادھر دیکھو
میری طرف دیکھو کچھ بھی نہیں ہوا وہ
اپنے بال نوچنے لگی اپنے چہرے پر ناخنوں
سے نشان بنانے لگی گڑیا کچھ بھی نہیں

ہوا دیکھو نین ادھر ہے تمہارے پاس

ہے۔۔۔۔۔

اس نے ادھر چھوا۔۔۔۔۔ اس

نے۔۔۔۔۔ وہ پھر اپنے گلے پر ہاتھ

پھیرنے لگی وہ اپنے بازوؤں پر ہاتھ پھیرنے

لگی اس نے اپنا چہرہ نوچنے کے سے

انداز میں اپنے ناخنوں سے نوچ

۔۔۔ حنین تو تڑپ گیا اس نے اس کے

ہاتھ پیچھے کیے اور اس کے اس کا چہرہ
ہاتھوں کے پیالے میں لیا
گڑیا دیکھو میری طرف دیکھو ادھر میں
حنین آپ کا بھائی۔۔۔۔۔

اس نے اسے پکارا جس پر اس نے حنین
کی آواز سنی اور اس کی طرف دیکھا پھر
رونے لگی نین وہ آگیا نین وہ مجھے مارے
گائیں اس نے مجھے ادھر ادھر ہاتھ

لگایا-----

کچھ بھی نہیں ہوا بالکل ٹھیک ہیں آپ
آپ کو کچھ بھی نہیں ہوا حنین نے اسے
اپنے سینے سے لگایا اور اس کا سر

سہلانے لگا کچھ بھی نہیں ہوا گڑیا سب
بالکل ٹھیک ہے میں آپ کے پاس ہوں
کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔۔۔ وہ آگیا اس
نے پھر وہی کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں گڑیا

اسے مار دیا تھا کینزل جو روش سے ملنے
آئی تھی ماہ روش کی ایسی حالت دیکھ کر
وہ دروازے پہ ہی بت بنی کھڑی رہ گئی
اس کی ہمت نہ ہوئی کہ وہ آگے بڑھ کر

اسے دیکھے یا اسے کچھ کہہ سکے

---حنین اسے گلے لگائے پھوٹ

پھوٹ کر رو دیا۔۔۔

میری گڑیا اپنے نین کو چھوڑ کر کہاں چلی
گئی تھی مجھے بتاؤ آپ نے ایسا کیوں کیا
کہاں گئی تھی آپ میری بچی آپ کو پتہ
ہے نا کہ آپ میں میری جان بستی ہے

پھر بھی آپ نے ایسا کیوں کیا روش رو
رہی تھی حنین کو روتا ہوا دیکھ کر چپ
ہو گئی اور آنسو صاف کیے۔۔۔۔

وہ بڑی پریشانی سے دیکھ رہی تھی کہ مرد

روتے بھی ہیں اور اسے کیا معلوم کہ ماہ

روش میں حنین کی جان بستی ہے اس

نے اسے اپنی بیٹی کی طرح پالا ہے اور

بیٹی سے باپ کتنا پیار کرتا ہے یہ تو شاید

کینزل کو بھی پتہ تھا کیونکہ اس کا باپ بھی

تو اس سے اتنا ہی پیار کرتا تھا جتنا کہ

حنین نے اپنی گرٹیا سے

میری گرٹیا میری بچی کہاں چلی گئی تھی

نہیں ہم تو آپ کے ساتھ تھے اس نے

جواب دیا

ہاں میرے ساتھ تھی ہاتھ کیوں چھڑوایا

تھا حنین نے پھر سے پوچھا

نین وہ وہاں پہ ----- وہاں پہ چکلیٹ

تھی۔۔۔ اس نے بتایا

آپ کو کھانی تھی تو مجھے بول دیتی آپ

نے ہاتھ کیوں چھڑوایا اگر آپ کو کچھ ہو

جاتا تو آپ۔۔۔ آپ ایسے لیوں لرتی
ہیں روش ہر بار آپ کچھ نہ کچھ ایسا کرتی
ہیں جس سے میرا کلیجہ میرے منہ میں آ
جاتا ہے آپ ایسا کیوں کرتی ہیں حنین

نے بے بسی سے کہا۔۔۔۔

نین سوری نا اس نے اتنی معصوم سے

کان پکڑے کے حنین کو اس پر پیار آیا

اس نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔

حیرت انگیز طور پر وہ دو منٹ میں ہی
بالکل ٹھیک ہو گئی اس نے حنین کے
آنسو دیکھے نا گے اور وہ اپنا رونا بھول کر
حنین کی فکر میں گھل گئی اس کی یہی

ویکنس تھی کہ وہ کسی کو پریشان نہیں تھی
دیکھ سکتی کوئل بیگم نے اس کا نارمل
رویہ دیکھ کر سکھ کا سانس لیا اور اپنے
آنسو صاف کیے اب وہ بالکل ٹھیک

ہے

حنین نے اسے اپنے سامنے کیا آپ پرومیں
کریں مجھ سے آج کے بعد ایسا کچھ نہیں
کریں گی پرومیں کریں۔۔۔۔۔ جس پر اس
کے

نے سر ہلایا سر نہیں ہلاتے پرومیں کریں

مجھ سے جس پر اس نے بولا

پنکی پرومیں۔۔۔۔۔

ہاں اب ٹھیک ہے حنین نے کہا کیوں کہ

بند۔۔۔۔۔ یہ آپ کی پنشنٹ ہے جس پر

اس نے رونے والی شکل بنائی اس کی

شکل دیکھ کر کینزل مسکرائی کو مل بیگم بھی

آگے بڑھی۔۔۔ میری بچی اگر آپ کو کچھ

ہو جاتا تو انہوں نے اس سے پیار کیا ممی
میں ٹھیک ہوں ممی ادھر درد ہو رہا ہے اس
نے اپنے چہرے پر ہاتھ لگایا جہاں پر اسے
درد ہو رہا تھا کینزل بھی آگے آئی اس نے

بھی اس کے چہرے پر نشان دیکھے جو کے
ناخنوں کے تھے جو وہ تھوڑی دیر پہلے اپنا
منہ نوچ رہی تھی۔۔۔۔۔ کینزل نے سلام
کیا السلام علیکم انٹی۔۔۔۔۔

آپ ایسی باتیں کر رہی ہیں انٹی ایسے نہیں
آپ کو کہنا چاہیے میری بھی تو رسپانسبلٹی
ہے اور مجھے پتہ ہے کہ ڈول کو کیسے پروٹیکٹ
کرنا ہے۔۔۔۔۔

بیٹا آپ کا بہت بہت شکریہ ورنہ ہم تو ڈر
ہی گئے تھے۔۔۔

لیکن حنین نے کھا جانی والی نظروں سے
کینزل کو دیکھا جس پر کینزل نے اپنا چہرہ
سہ گ ت ر

جھکا لیا وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ اسے ایسے
کیوں دیکھ رہا ہے کہ اگر اسے ماہِ روشِ مل
بھی گئی تھی تو اسے چاہیے تھا کہ وہ حنین
سے رابطہ کرے لیکن وہ اسے کیا بتاتی کہ

بلاج نے اسے منع کیا تھا کہ وہ کسی کو کچھ

بھی نہ بتائے -----

کچھ بھی نہیں ہوا آپ کے اپنے نیلز لگے

ہیں ابھی دوا لگاؤں گا آپ ٹھیک ہو جائیں

گی-----

حنین اٹھا اور کوئل بیگم سے کہا پھوپھو
آپ اس کا خیال رکھیں میں آتا ہوں یہ کہہ
کر باہر نکل گیا جبکہ کینزل بھی اس کے پیچھے
؎

ہی باہر گئی -----

اب آپ مجھے بتانا پسند کریں گی کہ آپ کس
کی اجازت سے روش کو وہاں سے لے کر
گئی اور اس کے ساتھ ہوا کیا تھا اس کے

جب میں اسے لائی تھی تب تو روش کے
چہرے پر کوئی نشان نہیں تھے وہ تو بالکل
ٹھیک تھی ----- کینزل
نے بتایا اور حنین کو سکون ہوا وہ سمجھا

کے اس کے ساتھ کسی نے کچھ کیا ہے پر
اب کیئرل کی بات سن کر وہ پرسکوں
ہوا۔۔۔

اس کے چہرے پر کوئی نشان نہیں تھے کوئی

۔۔۔ حنین نے کہا

ہو سکتا ہے کیونکہ جب میں لائی تھی تب
کوئی نشاں نہیں تھے کینزل نے کہا

لیکن اب انہیں کون بتاتا کہ یہ نشان بلاج
احمد خان کی گئی کرسی تانی ہیں جس نے
خود کو پرسکوں کرنے کے لئے اس کا یہ
حال کیا جو کہ اس سے بہت مشکل سے

حال کیا جو کہ اس سے بہت مشکل سے

دور ہوا تھا۔۔۔۔۔

آپ مجھے بتائیں گی کیا ہوا تھا اور آپ وہاں

کیا کر رہی تھی۔۔۔

حنین نے کینزل سے پوچھا جس پر کینزل
نے اسے ساری بات کہہ سنائی کہ کیسے
روش کے ساتھ ہوا اور کیسے وہ اسے لے

کے ساتھ رہا۔۔۔

کر ہاسپٹل آئی حنین جیسے جیسے سنتا جا رہا
تھا اس کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا اس
نے اپنے ہاتھوں کی مٹھی بنا لی-----
اسے پشمانی نے گھیر لیا کہ اس کی گڑیا کے
کے

اسے پشمانی نے گھیر لیا کہ اس کی گڑیا کے
ساتھ اتنا کچھ ہو گیا اور اسے پتہ ہی نہ چلا
وہ اتنا غافل ہو گیا اپنی گڑیا سے اگر اسے
کچھ ہو جاتا تو -----؟ اگر وہ اس

سے زیادہ اس کے ساتھ بدتمیزی کرتے یا
کچھ ایسا کرتے جس سے وہ واپس سے 12
سال پہلے والی روش بن جاتی
----- تو وہ کیا کرتا اتنی مشکل

سے تو اپنی بچی کو سنبھالا تھا وہ ایک بار پھر

سے ٹوٹ جاتا تم ان لڑکوں کو پہچانتی ہو

حنین نے کینزل سے پوچھا جس پر کینزل

نے نفی میں سر ہلایا نہیں میں ان لڑکوں کو

نے نفی میں سر ہلایا نہیں میں ان لڑکوں کو
نہیں جانتی میں کافی دور تھی اور میں نے
صرف یہ سوچ کر ہیلپ کی کہ وہ کسی لڑکی
کو چھیڑ رہے ہیں مجھے پتہ نہیں تھا کہ وہ

روش ہے اگر مجھے پہلے پتہ ہوتا کہ وہ روش
کو چھیڑ رہے ہیں تو میں ان کا وہ حال کرتی
کہ وہ ساری زندگی یاد رکھتے میرے وہاں
پہنچنے سے پہلے ہی وہ بھاگ گئے تھے اس

..... جنہوں نے کبھی

پاپا ہی رہا۔۔۔۔۔

نے چیخنا چلانا شروع کر دیا تھا میں بس
اس کی مدد کرنے گئی لیکن جب میں نے
اسے دیکھا تو اسے وہی پینک اٹیک آیا تھا
جب میں آپ کے گھر تھی اور اسے پینک

پر اہلم ہو رہی ہے اس لیے میں اسے لے
کر جلدی سے ہاسپٹل آگئی اس نے بیچ میں
بلاج والی بات ہی گل کر دی کیونکہ بلاج
نے رات کو اسے فون کر کے منع کیا تھا

کہ وہ لکھر میں لسی کو نہ بتائے کہ بلاج نے

اسے بولا تھا ہاسپٹل لے کر جانے

کا۔۔۔۔۔ وہ بلاج سے بعد میں پوچھنے کا

سوچتی اب حنین کو پوری کہانی سنا رہی

تہ

سوچتی اب حنین کو پوری کہانی سنا رہی
تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ جس پر حنین نے سمجھنے
والے انداز میں سر ہلایا اب حنین کو معلوم
ہو گیا تھا کہ اسے کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔ اس

نے کینزل سے کہا آپ ادھر ہی رکنا اور
روش کا خیال رکھنا کوئی مسئلہ ہوا تو آپ
مجھے کال کرنا۔۔۔۔

میرے پاس تو آپ کا نمبر ہی نہیں کینزل

نے کہا۔۔۔۔۔

جس پر حنین نے اسے اپنا فون نمبر دیا اور
کہا آپ ابھی یہیں رکیں میں آتا ہوں اور
ہاں ایک بات میری گڑیا کا خیال رکھنا حنین

یہ کہتا ہوا وہاں سے جانے لگا کہ کینزل نے

اسے بلایا مجھے آپ سے کچھ پوچھنا تھا جس

پر نین نے کہا جی پوچھیں -----

مجھے آپ سے یہ پوچھنا تھا کہ آپ کا روش

سے ایسا کیا رشتہ ہے جس وجہ سے وہ اتنا
آپ سے ایٹج ہے جس پر حنین نے
صرف اتنا کہا کہ باپ بیٹی کا رشتہ ہے اس
سے زیادہ میں آپ کو تفصیل نہیں بتا سکتا

نین نے یہ کہا اور وہاں سے چلا گیا
حنین کے جانے کے بعد گھر کے سب افراد
ہاسپٹل روش سے ملنے آئے۔۔۔۔۔
اماں بی نے کوئل بیگم کو کال کی تھی جس

پر انہیں معلوم ہوا کہ روش کو ہوش آگیا
ہے اور اب سب اسے ملنے آئے تھے ماہ
نور نے آتے ساتھ ہی روش کو گلے سے
لگایا اور رونے لگی

اگر تیرے ساتھ تیرے ساتھ

شکریہ ادا کیا۔۔۔۔

ماہ نور نے بھی کینزل کا شکریہ ادا کیا جس پر
کینزل نے یہ کہا کہ اگر وہ اس کی ماہ روش
سے دوستی کروائے گی تو وہ ان کا تھینک یو

سے دوستی کروائے گی تو وہ ان کا تھینک یو
ایکسیپٹ کرے گی جس پر ماہ نور اور گھر
والے سارے مسکرائے۔۔۔۔۔ماہ
روش دیکھو آپ نے آپ کو بچایا ہے آپ

لو۔۔ یہ آپ کو آپو کی طرح ہی پیار کریں

گی اماں بی نے بھی کہا۔۔۔۔۔

جس پر روش نے سوچنے والے انداز میں

اپنی ٹھوری پر انگلی رکھی۔۔۔ اس کے اس

انداز پر سبھی مسکرا دیے وہ سمجھ گئے تھے
کہ اب ضروریہ کوئی شگوفہ چھوڑنے والی
ہے۔۔۔

مجھے گول گپے بھی کھلائیں گی۔۔۔۔۔ روش

کی پہلی فرمائش

ہاں۔۔۔ کینزل نے کہا

چاکلیٹ بھی کھلیں گی دوسری فرمائش۔۔۔۔

ہاں کھلاؤں گی

آیسکریم بھی کھلائیں گی

میں سب کچھ کروں گی جو میری گڑیا کہے

گی-----کینزل نے کہا

پھر میں آپ کی دوست بن جاؤں گی اس

/ / / / / / /

نے یہ کہا اور پھر کینزل کے گلے لگی کینزل

نے اسے پیار سے اپنے ساتھ لگایا اور پیار

کیا ---

حنین اس شاپنگ مال میں آیا تھا جہاں پر وہ

شاہنگ کرنے آئے تھے وہاں کی انتظامیہ
سے بات کر کے اس نے ویڈیو دیکھنی
چاہی لیکن وہاں پر اسے معلوم ہوا کہ ویڈیو
تو وہاں ہے ہی نہیں جس پر اس نے ایک

تو وہاں ہے ہی نہیں جس پر اس نے ایک

ہنگامہ برپا کر دیا کہ اسے وہ ویڈیو چاہیے

لیکن انتظامیہ نے بول دیا کہ اس وقت

کیرے کام نہیں تھے کر رہے کیونکہ بلاج

نہیں لے کر آئے تھے

نے انہیں ایسا بولنے کے لیے کہا تھا جس پر حنین کا غصے سے برا حال تھا کیسے یہ آپ لوگوں کی سیکیورٹی ہے کہ اس میں کیمرے ہی کام نہیں کرتے اگر یہاں کچھ ہو جائے

112 111 110

کسی بھی طرح ریکارڈنگ چاہیے
سر ہم آپ کو بول رہے ہیں کہ کیمرے
خراب تھے اور کچھ کام چل رہا تھا جس کی
وجہ سے کیمرے سارے بند تھے اور ان کی

ریکارڈنگ نہیں ہوتی بے شک آپ خود
دیکھ لیں حنین کو ان پر یقین نہ آیا تو وہ
ریکارڈنگ روم میں گیا وہاں جا کر اس نے
ساری ریکارڈنگ دیکھی لیکن اسے اس

پورے دن کی کوئی ریکارڈنگ نہ ملی جس کی
وجہ سے وہ پریشان ہو گیا کہ یہ آخر ماجرہ کیا
اتنا بڑا مال اور اس میں ایک بھی
ریکارڈنگ نہیں ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ

ان کے کیمرے کام نہ کرتے ہوں
حنین وہاں انہیں اچھا بھلا سنا کر گھر لوٹ
آیا کیونکہ روش کو گھر لے گئے تھے حنین
جیسے ہی گھر آیا تو سب حال میں بیٹھے ہوئے

جیسے ہی گھر آیا تو سب حال میں بیٹھے ہوئے
تھے وہ روش کے پاس گیا اور اسے اپنے
سینے سے لگایا کیسی ہے میری گڑیا جس پر
اس نے کہا نین میں ٹھیک ہوں

روحی کمرے میں بیٹھ بیٹھ کر بور ہو رہی
تھی اسے سمجھ نہیں تھی آرہی کے وہ
کیا کرے اس لیے اس نے پاؤں میں
چپل پہننی اور باہر نکل آئی۔۔۔۔۔باہر

لون میں پہنچی تو اسے اپنی ہی ایج کی
لڑکی وہاں بیٹھی ہوئی نظر آئی روحی
سٹریوں کے پاس ہی رک گئی اس لڑکی
نے اچانک سے پیچھے دیکھا اور روحی کو

گنتی میں آپ کو ڈرانا نہیں چاہتی تھی
میں ایکسائٹڈ ہو گئی تھی آپ کو دیکھ
کیونکہ پہلی بار ہمارے گھر میں کوئی رہنے
آیا ہے وہ بھی پاکستان سے آئی لو

پاکستان او سوری میں اپنا نام بتانا
بھول گئی۔۔۔۔۔ میرا نام علیزے ہے

علیزے ابرار اور آپ کا۔۔۔۔۔؟

جس پر روحی نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا

-----علیزے نے کہا

آپ سوری نہ کہیں اس میں آپ کی
غلطی نہیں اچانک آپ بولی تو میں ڈر
گئی ویسے میں ڈرتی کسی سے نہیں ہوں

روحی نے کہا

ہا ہا ہا ہا علیزے نے ہنسنا شروع کر دیا

ہاں ہم لڑکیاں بہادر ہوتی ہیں ہم کسی

سے نہیں ڈرتے علیزے نے بھی اس

نے کہا

مجھے آپ کا نام بہت اچھا لگا روحی کتنا

یونیک سا ہے۔۔۔۔۔

ہاں یہ میرے بابا نے رکھا ہے وہ مجھے

ہاں یہ میرے بابا نے رکھا ہے وہ مجھے
پیارے روحی کہتے ہیں

بہت ہی پیارا نام ہے آپ کا عزیزے

نے اس کے نام کی تعریف کی

چلیں آئیں آپ میرے ساتھ ادھر بیٹھے

ہم باتیں کرتے ہیں اور بتائیں اسٹڈی

کا۔۔۔۔۔ علیزے نے پوچھا

میں ایف ایس سی کر رہی ہوں اور

میں ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں روحی نے

بتایا۔۔۔۔۔

اوہو۔۔۔۔۔ دیش گڈ میں بھی ڈاکٹر

ہی بننا چاہتی ہوں آپ کا ایڈیشن ہوا

علیزے نے کہا۔۔۔۔۔

ابھی نہیں ایف ایس سی کے بعد میں

آگے ایڈیشن لوں گی روحی نے بتایا
اسے اچھا لگ رہا تھا علیزے سے بات
کر کے

او آئی سی میرا بھی یہی سال ہے اس

کے بعد میں بھی آگے ایڈیشن لوں

گی۔۔۔

اس کا مطلب ہم دونوں کی چوائس کافی

ملتی جلتی ہے عزیز نے اسے کہا

جس پر اس نے ہاں میں سر ہلایا ویسے
میرا ایک بھائی بھی ہے 16 سال کا ہے
بہت شرارتی ہے اس سے تونچ کے
ہی رہیے گا عزیزے نے اسے آگاہ کیا

ہیں وہ -----

کیوں۔۔۔۔۔؟ روحی نے پوچھا

جب اس سے ملیں گی آپ کو پتہ چل

جائے گا۔۔۔۔۔ ایسے ہی وہ باتیں

کے لئے گھر کے تھے

خاصی کمپنی مل گئی تھی وہ گھر میں اکیلی

ہوتی تھی اور اسے ہمیشہ سے ہی ایک

بہن کی ضرورت تھی جو کہ آج وہ کمی

پوری ہو گئی اور وہ اس سے ایسی

پوری ہو گئی اور وہ اس سے ایسی
باتوں میں لگی کہ اس کا سارا بانیو ڈیٹا
لے کر ہی دم لیا اب ان کی اچھی
خاصی دوستی ہو گئی۔۔۔۔۔

کینزل نے گھر آکر اپنے ڈیڈ کو سلام کیا
اور پھر ان سے بیٹھ کر باتیں کرنے لگی
ڈیڈ آپ کو پتہ ہے۔۔۔ میری باربی
ڈول سے دوستی ہو گئی ہے

اچھا وہ کیسے۔۔۔۔۔

اس نے اپنے باپ کو ساری بات
بتائی۔۔ اس کی باربی ڈول نے لالچ میں
آکر اس سے دوستی کر لی ہے جسے سنتے

مہتاب صاحب مسکرائے اچھا یہ تو بڑی

دلچسپ ہے آپ کی ڈول اس سے ملنا

ہی پڑے گا

ڈیڈ وہ بہت سویٹ ہے اچھا جی اگر

ہماری بیٹی اس کی اتنی تعریف کر رہی

ہے تو ملنا تو بنتا ہی ہے کب ملوا رہی

ہیں آپ ہمیں اپنی باربی ڈول سے جس

پر کینزل نے انہیں کہا کہ ڈیڈ بہت جلد

میں اسے یہاں لاؤں گی پھر آپ بھی

اس سے مل لینا ٹھیک ہے

کل کیا ہوا تھا بیٹا جی۔۔۔۔۔ مہتاب

صاحب نے پوچھا۔۔۔

کیا ہوا ڈیڈ آپ بھول گئے کل مجھے

باربی ڈول ملی تھی۔۔۔۔۔ اب آپ

بوڑھے ہو گئے ہیں آپ کا باتیں یاد نہیں

رہتی اس نے اپنے باپ کو چھیڑا کیونکہ

وہ اکثر بوڑھے ہونے والی بات پر برا

مناتے تھے۔۔۔۔۔

کینزل یہ اچھا نہیں کر رہی کوئی اپنے ڈیڈ

کو بھی ایسے بولتا ہے اور میں کہاں

سے بوڑھا ہو گیا دیکھیں ابھی میں ینگ

لگتا ہوں-----

ینگ ہونے اور دیکھنے میں بہت فرق

ہے ڈیڈ-----آپ

یہ
پ
ینگ لگتے تو ہیں لیکن آپ ہیں نہیں آپ

بوڑھے ہو گئے ہیں کینزل نے ہنستے

ہوئے کہا

کینزل میں آپ کو چھوڑوں گا

نہیں۔۔۔ مہتاب صاحب نے مسنونتی

غصے سے کہا

اچھا ڈیڈ چھوڑیں ان باتوں کو میں آپ

کو بتا رہی تھی باربی ڈول بہت پیاری

کے کچھ عرصے بعد اس کی ماں کا
انتقال ہو گیا تھا اور اس کے باپ نے
ہی اسے اکیلے پالا تھا وہ اکثر اپنی ماں کو
یاد کر کے ایسے ہی اداس ہو جایا کرتی

تھی وہ جتنی روڑ کٹھوڑ اور منہ پھٹ
نظر آتی تھی اندر سے وہ اتنی ہی دکھی
اپنی ماں کی محبت اور اپنے کسی بہن
بھائی کے لیے ترسی ہوئی لڑکی تھی

اسے بہن بھائی چاہیے تھے جو اس سے

پیار کرتے اسی ویسا گھر چاہیے تھا جس

میں زیادہ فیملی ممبرز ہوں۔ لیکن جب

بلاج سے ملی تو بلاج کے گھر جا کر دیکھا

کہ

بلاج سے ملی تو بلاج کے گھر جا کر دیکھا
اس کی فیملی اسے بہت اچھی لگی لیکن
پتہ نہیں اس کی فیملی والے اس سے
اتنا کیوں روڈی بیہیو کرتے تھے جس

وجہ سے وہ بھی آگے سے ان سے
ویسے ہی بیہوش کرتی تھی لیکن ماہِ رُروش
کو دیکھ کر اسے اپنی وہ حسرت کے
ایک بہن ہو وہ پوری ہو گئی اور اس

نے ماہ روش کو اپنی بہن مان لیا اور
اب وہ اس سے ویسے ہی پیار کرتی تھی
جیسے کہ کوئی بہن کرتی ہے۔۔۔۔
اچھا بیٹا تو پھر کیا کرنا ہے باربی ڈول

کا مہتاب صاحب نے اسے اداس ہوتا

دیکھ کر بات بدلی -

ڈیڈ ہم اس کو اپنے گھر لے

آئیں-----

آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں کینزل ہم

اس کو کیسے گھر لا سکتے ہیں۔۔۔۔۔

پلیز ڈیڈ آپ کچھ کریں نا آپ انہیں

بولیں نا وہ ہمیں دے دی میں اس کا

بہت خیال رکھوں گی اس کو پیار سے

رکھوں گی -----

کیسی باتیں کر رہی ہیں بلا وہ اپنی بیٹی

ہمیں کیوں دیں گے -----

مہتاب صاحب کو لگا کہ ان کی بیٹی کا

دماغ چل گیا ہے

ڈیڈ ہم اس کو اڈاپ کر لیتے ہیں

----- کینزل نے مشورہ دیا

آپ بتا رہی تھی تو وہ کافی بڑی ہے اور
اتنی بڑی لڑکی کو آپ اڈاپ کیسے کریں
گی کوئی چھوٹا بچہ ہوتا تو بات کوئی اور
تھی یہ تو اتنی بڑی بچی ہے اسے کیسے

کریں۔۔۔۔۔ مہتاب صاحب نے

اسے سمجھایا۔

ڈیڈ پلیز میری خاطر ایک بار ان سے

بات کریں نہ وہ اسے ہمیں دے دیں

کینزل بضد ہوئی

کینزل آپ اتنی پڑھی لکھی ہو کر اتنے

اچھے شعبے سے تعلق رکھتی ہیں پھر بھی

آپ ایسی باتیں کر رہی ہیں۔۔۔۔

آیا وہ اسے کیسے سمجھائیں ----

پلیز ڈیڈ کوئی تو طریقہ ہو گا جس سے وہ

یہاں میرے پاس آجائے ہمارے گھر

میں آجائے ----

ہاں اس کا ایک طریقہ ہے مہتاب
صاحب نے کافی سوچ بچار کے بعد
اسے بولا انھیں معلوم تھا وہ اب اپنی
ضد پوری کر کے ہی مانے گی

ڈیڈ کون سا طریقہ ہے کینزل نے

بے تابی سے پوچھا

اگر ہم اسے اپنے گھر لانا چاہتے ہیں تو

اس کی شادی یہاں پہ کرنی پڑے

گی-----

یہاں پر شادی کس سے کریں گے

---کینزل نے پوچھا

ہادی سے آپ کیا کہتی ہیں-----

انہوں نے مشورہ دیا

وڈیو ار سو سویٹ میں ابھی ہادی سے

بات کرتی ہوں میں اس کو منالوں گی

ڈیڈ اور ہم اس کی شادی ہادی سے

۱. ۲. ۳. ۴. ۵. ۶. ۷. ۸. ۹. ۱۰. ۱۱. ۱۲. ۱۳. ۱۴. ۱۵. ۱۶. ۱۷. ۱۸. ۱۹. ۲۰. ۲۱. ۲۲. ۲۳. ۲۴. ۲۵. ۲۶. ۲۷. ۲۸. ۲۹. ۳۰. ۳۱. ۳۲. ۳۳. ۳۴. ۳۵. ۳۶. ۳۷. ۳۸. ۳۹. ۴۰. ۴۱. ۴۲. ۴۳. ۴۴. ۴۵. ۴۶. ۴۷. ۴۸. ۴۹. ۵۰. ۵۱. ۵۲. ۵۳. ۵۴. ۵۵. ۵۶. ۵۷. ۵۸. ۵۹. ۶۰. ۶۱. ۶۲. ۶۳. ۶۴. ۶۵. ۶۶. ۶۷. ۶۸. ۶۹. ۷۰. ۷۱. ۷۲. ۷۳. ۷۴. ۷۵. ۷۶. ۷۷. ۷۸. ۷۹. ۸۰. ۸۱. ۸۲. ۸۳. ۸۴. ۸۵. ۸۶. ۸۷. ۸۸. ۸۹. ۹۰. ۹۱. ۹۲. ۹۳. ۹۴. ۹۵. ۹۶. ۹۷. ۹۸. ۹۹. ۱۰۰.

کروائیں گے کینزل یہ کہتی ہوئی اوپر
چلی گئی اور ہادی کو فون کرنے لگی
کینزل کو اتنی پھرتی سے بھاگتے دیکھ کر
مہتاب صاحب نے نفی میں سر ہلایا وہ

روش کو یہاں نہ لے آئے تب تک وہ
اس کو نہیں چھوڑے گی اور اچھا بھی
تھا کہ چلو کوئی تو دنیا میں ایسا بندہ ہے
ان کے بعد جس کے لیے وہ اتنی

پوزیوس ہے کیونکہ بلاج کے لیے بھی
انہوں نے اس کو اتنا پوزیسو نہیں
دیکھا جتنا وہ اپنے باپ کے لیے پوزیسو
تھی اور اب اس لڑکی کے لیے اتنی

پوزیسو ہو گئی تھی وہ باربی ڈول کو پا کر
خوش تھی۔۔۔ اس کو بھی خوش رہنے
کا حق ہے وہ بھی خوش رہے اپنی اس
بچی کے ساتھ اور اب مہتاب صاحب

کینزل نے اپنے روم میں آتے ساتھ
ہی ہادی کو کال ملائی اور اسے سلام دعا
کے بعد پوچھا ہادی تم پاکستان کب
آ رہے ہو۔۔۔۔۔

کینزل یار میں نیکسٹ ویک میں آ رہا
ہوں اس نے آگے سے اسے جواب

دیا

----- یہ تو بہت ہی

اچھا ہو گیا پلیر جلدی سے آجاؤں

میرے پاس تمہارے لیے سرپرائز ہے

کینزل نے چہکتے ہوئے کہا

کون سا سرپرائز-----آگے سے

پوچھا گیا

بس ہے۔۔۔۔۔! تم بس جلدی

سے آ جاؤ اور ہاں شادی کا کیا پروگرام

ہے۔۔۔ کینزل نے پوچھا

شادی اگر تم چاہو تو شادی ہم کر لیتے

ہیں ہاں ہاں کیوں نہیں میں تو چاہتی

ہی ہوں کہ تمہاری شادی ہو جائے

تمہیں میں جو لڑکی دیکھاؤں گی تم اسے
دیکھ کر دیوانے ہو جاؤ گے تم ایک بار
بس اس کو دیکھ لو ----- کینزل
نے ایکسائٹڈ ہو کر کہا -----

ک / ک / ک / ک

یہ کیسی باتیں کر رہی ہو کینزل کیا بولے

جا رہی ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں

آرہی۔۔۔ ہادی پریشان سا بولا

بس تم آؤ نا پھر تم دیکھنا

-----کینزل نے کہا

او کے کنزل بائے میں کسی کام سے جا

رہا ہو بعد میں بات کرتا ہوں

او کے بائے۔۔۔ فون کاٹ کر وہ

ت

اپنے نئے منصوبے کی تیاری میں تھی

روحی اپنی نئی دوست کے ساتھ بہت

خوش تھی عزیزے ایک دن میں ہی

اس کی بیسٹ فرینڈ بن گئی تھی اور
اس کے ساتھ ڈیروں باتیں بھی کر لی
تھی اب روحی اور علیزے نے ڈیسانڈ
کیا کہ وہ گھومنے جائیں گی دونوں خوب

ہلا گلا بھی لریں لے جس پر روحی
خوش ہو گئی چلو وہ یہاں بورنگ نہیں
ہوگی اور گھومنے پھرنے کا تو اسے ویسے
بھی بہت شوق تھا میرے بھائی کو

آنے دو پھر ہم چلتے ہیں اور ہاں
کوشش کرنا میرے بھائی سے ذرا کم ہی
بات کرنا عزیزے نے اسے کہا۔۔۔۔۔
کیوں۔۔۔۔۔؟ روحی نے پوچھا

کیوں۔۔۔۔۔؟ روحی نے پوچھا

تم اس سے بات کرو گی تو وہ تمہارے

ایک سوال کا آگے سے 10 جواب

دے گا ایسے کیوں یا رہس ایسے ہی ہے

وہ دیکھ لینا تم اچھا اچھا چلو دیکھ لیں

گے اس نے ایسے کہا جیسے ناک میں

سے مکھی اڑاتی ہے ہو۔۔۔۔۔ مکھی

مت اڑاؤ دیکھنا تمہارا کیا حال کرے گا

علیزے نے کہا۔۔۔

ہیں کیا اتنا شرارتی ہے۔۔۔۔؟

ہاں بہت زیادہ۔۔۔۔۔ پھر دونوں ہی

ہنسنا شروع ہو گئی رحمان صاحب اندر

داخل ہوئے سلام کیا رحمان صاحب کو
دیکھ کر روحی بھاگتی ہوئی ان کے گلے
لگی اور بوچھا۔ بابا آپ کیسے ہیں

ہاں بچے آپ کے پاپا کو ہوش آگیا ہے

بابا مجھے لے چلیں پلیز میں پاپا سے ملوں

گی

ابھی اسے بے ہوش رکھا گیا ہے تاکہ
ان کے سارے ٹیسٹ وغیرہ کروائے
جائیں جب ان کے ٹیسٹ ہو جائیں
گے اس کے بعد ہی کچھ کہا جا سکتا

ہے پھر ہم ملنے چلیں گے۔۔

پلیز بابا مجھے لے چلیں۔۔۔۔۔ روحی نے

روتے ہوئے کہا

ہم کل صبح چلیں گے آپ تیار رہنا

ہم صبح چلیں لے اپ تیار رہنا
-----رحمان صاحب نے اسے کہا
بابا وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔

انشاء اللہ دیکھنا انکل جلدی ٹھیک ہو

اے گاما ز ک

انشاء اللہ دیکھنا انکل جلدی ٹھیک ہو

جائیں گے علیزے نے روحی کے

کندھے پر ہاتھ رکھ کر جس پہ اس نے

سر ہلایا -----

تھینک یو بچہ۔۔۔۔۔ میری بیٹی کو
سنجھانے کے لیے رحمان صاحب نے
علیزے کو کہا۔۔۔

اس میں تھینک یو والی کوئی بات نہیں

اس میں سینکڑوں والی نوبی بات ہیں
انکل یہ میری بھی تو کچھ لگتی ہے میری
بھی تو آخر دوست ہے مجھے اتنی اچھی
بہن مل گئی اور مجھے کیا چاہیے۔۔۔۔۔

جمال صاحب زعل کر رہا

بہن مل گئی اور مجھے کیا چاہیے۔۔۔۔۔

رحمان صاحب نے علیزے کے سر پر

بھی ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔ ویسے علیزے بچے

آپ کے بھائی نظر نہیں آئے

انکل وہ ہاسٹل میں رہتا ہے اور ویک
اینڈ پہ ہی آتا ہے اور وہ بھی صرف دو
دن کے لیے تو ابھی ویک اینڈ کو دو دن
رہتے ہیں وہ تب آنے گا۔۔۔۔۔ علیزے

نے انھیں تفصیل بتائی۔۔۔۔۔ اچھا

اچھا بچے میں نے سوچا شاید وہ گھر ہو

اور روحی اس سے ملی ہو۔۔۔۔۔

نہیں انکل وہ ہوسٹل ہوتا ہے وہ بہت

زیادہ شرارتی ہو گیا تھا اور ہر وقت بس
ممی کے پیچھے پیچھے ہی رہتا تھا اس لیے
پاپا نے اس کی ایجوکیشن کو مد نظر رکھتے
ہوئے اسے بورڈنگ بھیج دیا ہے اور وہ

وہیں ہی رہتا ہے آئے گا تو پھر آپ
دیکھ لیجئے گا اور اس بار شاید اس کے
چھٹیاں ہو گئی ہیں دو منٹھ کی تو ضرور
آئے گا۔۔۔۔۔

اس کا مطلب ہم آپ سب کو لے کر
پاکستان جا سکتے رحمان صاحب نے

پوچھا۔۔۔

ضرور انکل مجھے پاکستان دیکھنے کا بہت

شوق ہے لیکن پایا نہیں مانتے بولتے ہیں

کہ نہیں جانا پاکستان۔۔۔ عزیزے پہلے

خوش ہوئی پھر اپنے باپ کی بات یاد کر

کے اداس ہو گئی۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا اب آپ کے پاپا مان جائیں
گے۔۔۔ رحمان صاحب نے کہا۔۔۔
سچی انکل۔۔۔۔۔۔۔

جی بیٹا اب آپ کے پاپا مان جائیں

گے اور انہیں میں مناؤں گا۔۔ رحمان

صاحب نے کہا

تھینک یو انکل تھینک یو سوچ مجھے

پاکستان دیکھنے کا بہت شوق ہے بہت

زیادہ۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں بچے آپ کو ہم پاکستان
دکھائیں گے کیوں روحی بیٹا۔۔۔۔۔ جی
بابا بالکل ہم اس کو ہر جگہ دکھائیں گے

ہم اس کو ہر جگہ دکھائیں گے

۔۔۔ رحمان صاحب نے روحی کو بھی
باتوں میں انوالو کیا کیونکہ وہ ایک طرف
بالکل اداس سی کھڑی تھی۔۔۔
میری روحی تو پھرنے کی بڑی شوقین

انگل میں بھی اس کی طرح ہوں مجھے
بھی گھومنے پھرنے کا بہت شوق ہے
اچھا ہو گا جب مل بیٹھیں گے دو یار
علیزے نے کہا تو روحی

مسکراتی۔۔۔۔

بلاج ساری رات سو نہ سکا اسے ایک
پل بھی چین نہ ملا اس نے ساگر کو کال

کی اور پوچھا کہ روش کیسی ہے جس پر
اس نے بتایا کہ وہ ٹھیک ہے اور اسے
گھر بھی لے آئے ہیں ساگر نے اسے
کہا کہ تمہیں کیسے پتہ -----

وہ کینزل نے فون کر کے بتایا تھا بلاج

نے بات بنائی۔۔۔۔۔ اچھا چلو ٹھیک

ہے بائے بلاج نے اتنا بول کر فون بند

کر دیا۔۔۔۔۔ ایک اور نمبر ڈائل کیا

اور اس سے بولا ہاں تمہیں کل میں نے

کوئی کام بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

سر آپ کا کام ہو گیا ہے وہ آپ کے

بیسمنٹ میں ہیں

واقف تھا

کیا مسئلہ ہوا ہے۔۔۔۔۔؟ مجھے یہ
نہیں سننا کہ تم ان میں سے کسی ایک

کو نہیں لائے مجھے وہ تینوں ہی چاہیے تو
چاہیے

بلاج نے غصے سے کہا اور اسے غصے
میں دیکھ کر آگے والے نے اپنا تھوک

نگلا

سر وہ-----آگے والے کی

ہمت نہ ہوئی کہ وہ اسے بتائے اس

لیے وہ خاموش ہو گیا جس پر بلاج کو

لیے وہ خاموش ہو گیا جس پر بلاج کو
مزید غصہ آیا جلدی بولو میرے پاس اتنا
ثائم نہیں ہے کہ میں تمہاری فضول کی
باتیں سنوں مجھے اور بھی بہت سے کام

ہیں۔۔۔۔

سر وہ جو تیسرا لڑکا ہے وہ نہیں ملا

۔۔۔۔۔ اس نے جھجکتے ہوئے بات

مکمل کر ہی دی لیکن بلاج دھارا کیا

مطلوبہ

مطلب

نہیں ملا۔۔۔۔۔؟

سر جس کی آپ نے تصویر بھیجی تھی

اس کی انفارمیشن تو ہم نے نکال لی

۱۱

تو وہ کہاں ہے جب میں نے تمہیں کہا
تھا کہ مجھے وہ تینوں ہی بیسمنٹ میں
چاہیے تو تمہارے ہاتھ سے وہ کیسے نکل
گیا مجھے صرف اتنا بتاؤ۔۔۔ بلاج پھر

دھارا سر اس کے فادر نے اسے آؤٹ

اف کنٹری بھیجا ہوا ہے شاید وہ ایک

دو ویک تک آجائے۔۔۔ آگے والے

نے بہت مشکل سے اپنی بات مکمل کی

اس کے ماتھے پر پسینے کے قطرے بھی
تھے جسے اس نے رومال سے صاف کیا
وہ بلاج خان کے غصے سے واقف تھا
اور اس کے سامنے منہ کھولنا مطلب

پر سکون کیا پھر اپنی آنکھیں کھولی اور
اپنے خاص آدمی سے کہا ٹھیک ہے
اس پر نظر رکھو مجھے اس کی پوری
انفاریشن چاہیے جیسے ہی وہ ایئرپورٹ

سے نکلے تو سب سے پہلے اسے میرے
پاس لانا۔ انفارمیشن اکٹھی کرو کے کس
فلائٹ سے وہ گیا اور کس فلائٹ سے
وہ واپس آرہا ہے اور ہاں جس فلائٹ

سے وہ واپس آئے جس ٹائم بھی آئے

اسے وہیں ایئرپورٹ سے ہی اٹھا لینا

اور آگے تم بہتر جانتے ہو اسے کہا لے

کے جانا ہے

جی سر جیسے آپ کا حکم آگے سے

جولب دیا گیا

گڈ اس نے یہ کہا اور کال کٹ کر دی

پھر اس نے اپنا مخصوص بلیک ڈریس

پہنا اور اپنا چہرہ چھپایا اور اپنی ہڈی
پہن کر باہر نکل گیا اب اس کا رخ
بیسمنٹ کی طرف تھا وہ بیسمنٹ میں
پہنچا تو اس کے گارڈز نے دروازہ کھولا

جسے اس نے پھر بند کرنے کا اشارہ کیا
گارڈ نے دروازہ بند کر دیا وہ ایک ریک
کی طرف گیا وہاں سے اپنے مخصوص
قسم کے آلات میں سے ایک اس کا

کرے میں دم سی روشنی تھی بلاج
چلتا ہوا ان لڑکوں کی طرف بڑھا
جنہیں کرسی پر بٹھا کر باندھا گیا تھا بلاج
ان کے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ گیا

اور بڑے غور سے انہیں دیکھنے لگا جو
بے ہوش تھے ان کے سر ایک طرف
تھے اس نے اپنے ہاتھ کے اشارے
سے اپنے بندے کو بلایا انہیں ہوش میں

لاؤ-----

بلاج کے کہنے پر وہ شخص گیا اور پانی
سے بھری بالٹی لا کر دونوں پر گرا دی
جس پر ان دونوں نے مندی مندی

آنکھیں کھولی جیسے ہی انہوں نے آنکھیں

کھولی اپنے سامنے ایک بلیک ہڈی میں

چہرہ چھپائے شخص کو بیٹھے دیکھا۔۔۔۔۔

وہ ڈر گئے

خون خار نظروں سے ان دونوں کو دیکھ

رہا تھا۔۔۔

تم ہمیں جانتے نہیں ہو ہم کس کے

آدمی ہیں وہ تمہارا حال بگاڑ دیں گے

سب سے پہلے میں نے

چھوڑ دو ہمیں دوسرا بولا جس پر بلاج نے

آئی برو اچکائی لیکن وہ نہیں جانتے تھے

انہوں نے کس سے پنگالے لیا

-----چھوڑ دو ہمیں ورنہ ہمارا

بوس ممہیں زندہ نہیں چھوڑے گا

دوسرے لڑکے نے جب دیکھا کہ بلاج

کچھ نہیں بول رہا تو اس نے ہمت

دکھائی اور وہ پھر بولا اس کی بات پر

بلاج کا ہفتہ پکھوٹا

اچھا تم لوگ شاید مجھے نہیں جانتے میں
تو تم لوگوں کو جانتا ہوں تم لوگوں کو
سارا بایو ڈیٹا میرے پاس ہے لیکن
میں اب تک اس کے بارے میں نہیں

میرا بائیو ڈیٹا کسی کے پاس نہیں ہے
شاید تم لوگ مجھے نہیں جانتے لیکن
اب جان جاؤ گے۔۔۔

کمرے میں ایک سرد سی آواز گونجی جس
پر ان دونوں کے ماتھے پر سینے کے
قطرے نمودار ہوئے اب انہیں ڈر لگنے

لگا تھا اور وہ جو بہادری کا مظاہرہ کر رہا
تھا اس کے جسم میں بھی کپکپی طاری
ہو گئی اتنا سرد لہجہ اس نے آج تک
نہیں تھا سنا

ک۔ ک۔ کو۔ کو۔ کون ہو تم ایک نے
حقلاتے ہوئے پوچھا جس پر بلاج نے
سرد آواز میں کہا تم دونوں کی موت اور
تم جیسوں کی موت -----

بلاج نے یہ کہا اور اپنے بندے کو
اشارہ کیا جس نے اس کا مخصوص آلہ
ٹیبل پر سے اٹھا کر اسے دیا جسے اس
نے ہاتھوں میں گھمایا اور گھماتے

گھماتے اپنا دوسرا آلہ بھی دوسرے ہاتھ
میں گھمانا شروع کر دیا اچھا مجھے بتاؤ تم
لوگوں کا کس گینگ سے تعلق ہے جس
پر ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا

کہ اسے کیسے معلوم -----

یہ مت سوچو کہ مجھے کچھ معلوم نہیں

مجھے تم دونوں کا پورا بائیو ڈیٹا معلوم

ہے اب مجھے آرام سے بتا دو کہ کون ہو

اور کس گینگ سے تم لوگوں کا تعلق
ہے اور جس لڑکی کو تم لوگوں نے مال
میں پیچھا کر رہے تھے اس کا پیچھا کرنے
کے لیے کس نے بولا تھا۔۔۔۔۔

بلاج نے جب یہ پوچھا کہ مال میں تم
لوگ کس لڑکی کا پیچھا کر رہے تھے تو
اس کی آواز میں ایک گرج تھی۔۔۔۔۔
ہمیں کسی نے نہیں بولا

-----ایک نے ڈرتے ہوئے کہا

تو پھر اس کا پیچھا کیوں کر رہے تھے

بلاج غصے سے دھارا-----

بس ویسے ہی تنگ کرنے کے

ا
ا
ا
ا
ا

بس ویسے ہی تنگ کرنے کے
لیے۔۔۔۔۔ لڑکے نے ہمت کی
اور اسے سچ بتایا۔۔۔۔۔
ہمارے دوست کی نظر اس پہ پڑ گئی

تھی اور وہ چاہتا تھا کہ ہم اس کا پیچھا
کریں اس لیے ہم اس کا پیچھا کر رہے
تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دوسرا بھی بولا انہیں
لگا کہ اسے سچ بتانے سے وہ انہیں

چھوڑ دے گا

اچھا تم لوگ سچ کہہ رہے ہو کہ

تمہیں کسی نے نہیں بیچا اسے ہر اس

کرنے کے لیے۔۔۔ سرد آواز پھر گونجی

اسے ٹارچر کیا اسے اتنا ڈرایا کہ اسے
پینک ایٹک آیا تم لوگوں کی وجہ سے اور
تم لوگ کہتے ہو کہ تم لوگوں نے کچھ
نہیں کیا بلاج غصے سے

دھارا۔۔۔۔۔ اور اپنے آلے ان
دونوں کی طرف پھینکے جس سے ان
دونوں کے چہروں پر ایک گہرا کٹ لگا
اور ان دونوں کی چیخیں کمرے میں

گو نجی۔۔۔۔ شاید میں تم لوگوں کو بخش

بھی دیتا لیکن اب تم لوگوں نے خود

اپنے لیے سزا منتخب کی ہے اب تم پل

پل تڑپوں گے اور پل پل مرو گے

لیکن میں تم لوگوں کو مرنے نہیں دوں

گا جس تکلیف سے جس درد سے وہ

گزری ہے اسی تکلیف سے اسی درد سے

میں تم لوگوں کو گزاروں گا اور ہر پل

ۛ ۛ ۛ

اور ہر روز گزاروں گا تم لوگ موت
کے لیے ترس جاؤ گے اور میں تم
لوگوں کو موت نصیب نہیں ہونے
دوں گا بلاج نے سرخ رنگ آنکھیں ان

لے وجود پر گاڑی اور سرد آواز میں بولا

جس پر ان دونوں کے روح فنا ہوئی

ہمیں معاف کر دو ہم نے کچھ نہیں

کیا ہم صرف اپنے دوست کے ساتھ

گئے تھے یہاں تک کہ ہم

گئے تھے اس نے اس لڑکی کو چھیڑا ہم
نے کچھ نہیں کیا ہم قسم کھاتے ہیں ہم
نے کچھ نہیں کیا ہم آج کے بعد کچھ
نہیں کریں گے ہمیں معاف کر دو وہ

ۛ

ۛۛ

ۛ

تم لوگوں نے اس پر ترس کھایا تھا
نہیں اب میں بھی تم لوگوں پر ترس
نہیں کھاؤں گا تم لوگوں کو اذیت ناک
موت دوں گا کہ تم لوگوں کی رخ تک

موت دوں گا لہ تم لولوں لی رح تک
کانپ جائے گی ایسی دردناک موت کے
حقدار ہو تم لوگ تم لوگوں اس کی
آنکھوں میں آنسوؤں کی وجہ بنے ان
حس آنکھیں ٹپک رہی ہیں

آنکھوں میں آنسوؤں کی وجہ بنے ان

حسین آنکھوں میں ڈر اور خوف تم

لوگوں کی وجہ سے تھا ان میں نمی تم

لوگوں کی وجہ سے آئی اور میں تم

لوگوں کو چھوڑ دوں۔۔۔ نہیں لُبھی بُھی

نہیں تم لوگوں کی آنکھیں تک میں نوچ

لوں گا جس سے تم لوگوں نے اس پر

گندی نظر ڈالی اس نے یہ کہتے ساتھ ہی

اپنے دونوں آلے ایک ساتھ ہی ان کی
طرف پھینکے جو ان کی آنکھوں میں لگے
اور ایک نہ ختم ہونے والی دردناک
چیخوں کا سلسلہ اس کمرے میں شروع

ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بلاج نے ان کی ایک ایک آنکھ ضائع
کر دی تھی تم لوگوں نے اپنی موت کو
خود دعوت دی ہے میں تو ابھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہارے گینگ والوں کو مہلت دے رہا
تھا جینے کی لیکن میری روش کو چھیڑ کر
تم لوگوں نے بہت بڑی غلطی کر دی
ہے تم لوگوں کو لگا کہ تم لوگ اپنے ہر

گھٹیا کام میں کامیاب ہو جاؤ گے پھر تم
لوگوں کو یہ نہیں معلوم کہ میں تم لوگوں
کو چھوٹ دیے ہوئے ہوں اس لیے
تمہارے ہر گھٹیا کام بلندیوں تک پہنچ

رہے ہیں اڑنے دو تمہارے بوس کو
بھی اس کے پر بھی میں خود کاٹ
دوں گا پھر انہیں ایسے ہی تڑپتا ہوا
چھوڑ کر وہ باہر نکل گیا باہر نکل کر اس

نے اپنے گارڈز کو بلایا ان پر نظر رکھو

اور ہاں انہیں ہر گھنٹے کے بعد اذیت

دیتے رہو اتنی اذیت دو اتنی اذیت ہو

کے یہ اپنی موت مانگیں انہیں وہ موت

بھی نصیب نہ ہو میرے آنے تک ان
کی اچھی خاطر دامت کرنا ان لڑکوں
کا چو ڈیٹا بلاج کے پاس تھا اس میں یہ
صاف ظاہر تھا کہ یہ لڑکیوں کو اپنی
م

صاف ظاہر تھا کہ یہ لڑکیوں کو اپنی
محبت کے جال میں پھنسا کر ان کی
عزت کو لوٹتے تھے اور وہ بیچاری
خاموش ہو کر گھٹ گھٹ کر اپنی زندگی

میں نے اس کو بڑا ہی اچھا لگا

گزارتی تھی ان معصوم کی زندگیوں کو

برباد کرنے والوں کو بلاج اس سے بھی

زیادہ ان اذیت دینا چاہتا تھا یہ تو اسے

یتہ تھا کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں وہ

پتہ تھا کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں وہ
ایک بہت بڑے گینگ کے لڑکے تھے
یہ کہتا ہوا بلاج اپنے روم میں آکر
فریش ہوا اور اپنا ضروری سامان ایک

بیگ میں ڈالا اب اس کا ارادہ اپنے کام

پر جانے کا تھا۔۔۔۔۔

کینزل آج ماہ روش سے ملنے آئی

ت

تھی۔۔۔۔۔ چلو آج میں اپنی گڑیا کو
گول گپے کھلاتی ہوں کینزل کی افر پر گھر
کے سب بچے تیار ہو گئے کہ ہم سب
چلیں گے حنین اور ماہ نور بھی ان

کے ساتھ ہی نکلے وہاں پہنچ کر کینزل
نے ماہ روش کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے
ساتھ لے گئی۔۔۔ اسے لے جا کر
گول گپے کی شاپ پر رکی اور اسے

خوب سارے گولگپے کلائے۔۔ حنین تو

نا نا ہی کرتا رہ گیا پر ماہ روش کو تو آج

چھوٹ ہی مل گئی تھی اتنے زیادہ

گولگپے دیکھ کر اور اس کے لال ٹپکنے لگی

گولگپے دیکھ کر اور اس کے لال ٹپکنے لگی

اس نے جی بھر کے گول گپے کھائے

اس کی آنکھوں اور ناک سے تیکھے کی

وجہ سے پانی نکلنا شروع ہو گیا لیکن وہ

باز نہ آئی۔۔۔ وہ گولکپے ویسے ہی کھاتی
رہی حنین کو تو تب چڑھ گئی اس نے
گولکپے کی پلیٹ اس کے ہاتھ سے چھینی
اور ایک سائیڈ پیہ رکھ

نے کہا

نہیں تو آپ کو پورے مہینے میں گول

گے نہیں ملیں گے۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس نے

بڑی ہی معصومیت سے اسے پکارا جی

نین کی جان۔۔۔۔۔ لیکن اس معاملے

میں میں آپ کی نہیں سنوں گا چلیں

اب گھر چلیں۔۔۔۔۔ حنین نے کہا

مجھے آئس کریم کھانی ہے اس نے پر

ایک اور فرمائش کی

کوئی آئس کریم نہیں چلیں گھر چلیں

اچھا چاکلیٹ اس نے پھر سے اپنا

مطالبہ رکھا نہیں چاکلیٹ بھی نہیں

---نین مجھے مرچی لگی ہے اس نے

اتنے پیار سے کہا کہ حنین اسے دیکھتا رہ

گیا کہ اس نے کھا کے ہی جانی ہے

پھر اس کو چاکلیٹ لے کے دی۔

کینزل اور نور دونوں مسکرا کر اسے دیکھ

رہی تھی

کہ: اے... سہ... جاگئے تھے۔

کینزل وہیں سے ہی چلی گئی تھی اور یہ
سب بھی گھر واپس آگئے تھے وقار
صاحب نے انہیں آتے دیکھا تو پوچھا۔
--- ہاں بچہ پارٹی کدھر گئے تھے پھر

روش بچے آپ کو ڈاکٹر نے منع کیا تھا
نا یہ چیزیں کھانے سے آپ پھر کھا رہی
ہیں وقار صاحب نے اسے پوچھا جس پر
ماہ روش سرے سے ہی انکار ہو گئی

مامو جانی میں نے نہیں کھائے حنین
نے کھلائے تھے اس نے اپنا سارا ملبہ
حنین پر ڈال دیا اور وقار سب کی توپوں
کا رخ اب حنین کی طرف تھا۔۔۔۔۔

گا رہا اب سین لی حرف تھا۔۔۔۔۔

ماہ روش کی اس چالاکی پر سب بچہ

پارٹی مسکرا رہے تھے جس پر ماہ روش

نے انہیں آنکھیں دکھائی

۱۱۔۔۔۔۔ ز نہد ۱۱۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ کہ ۔

پاپا میں نے نہیں۔۔۔۔۔ پاپا آپ کو پتہ

ہے اسے چیزیں پسند ہیں اور اس نے

خود کھائی ہیں میں نے اسے نہیں کھلائی

کینزل نے لے کر دی ہیں حنین نے

اپنے باپ سے کہا جس پر ماہ روش نے

سب کو آنکھ سے اشارہ کیا مامو جانی

بے شک آپ ان سب سے پوچھ لیں

یہ میرے ساتھ تھے نین نے مجھے

یہ میرے ساتھ تھے نین نے مجھے

زبردستی کھلائی ہے ----- اس

نے دوبارہ سے وہی بات دہرائی تو وقار

صاحب نے غصے نین کو گھورا

حنین مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی تم
اتنے بڑے ہو اور تمہیں پتہ بھی ہے کہ
اس کے لیے یہ چیزیں ٹھیک نہیں ہیں
پھر بھی تم نے اسے کھلائی تم ایسا

کیوں چاہتے ہو کہ اس کی طبیعت دوبارہ

سے خراب ہو جائے وقار صاحب جب

اسے ڈانٹنا شروع ہوئے تو پھر انہوں

نے ایسی ایسی سنائی کے حنین کے

کانوں سے دھوئیں نکلنے لگے اس نے

روش کی طرف مدد طلب نظروں سے

دیکھا

اس کو آنکھوں سے اشارہ کیا کہ وہ اس

ایسے کردن اکڑا کر نہ میں اشارہ کیا

۔۔۔ جس پر حنین دانت پیس کر اسے

دیکھا اس کی گڑیا دن بدن چلاک ہوتی

جا رہی تھی تو یہ سب کارنامے کشمالہ

جا رہی تھی تو یہ سب کارنامے کشمالہ
اور ساگر کے تھے وہی اسے الٹی الٹی
پٹیاں پڑھاتے تھے حنین گھور کر کشمالہ
اور ساگر کی طرف دیکھا جو آپس میں

خسر پھسر کر رہے تھے

کیونکہ انہوں نے ماہ روش سے کہا تھا

کہ اگر وہ حنین کو ڈانٹ پڑوائے گی

بڑوں سے تو وہ اس سے پورے مہینے

پہلے سوچا اور پھر حامی بھر لی
یسرا جو انہی کے پاس بیٹھی تھی اس
نے جب حنین کو ان دونوں کو ایسے
دیکھتے دیکھا تو اس نے ان دونوں کو ہلایا

جس پر وہ دونوں اس کی طرف متوجہ

ہوئے یسرا نے انہیں آنکھ کے

اشارے سے سامنے دیکھنے کو کہا جب

انہوں نے سامنے دیکھا تو حنین انہیں

کھا جانے والی نظر سے دیکھ رہا تھا جس
پر دونوں کھسیانی سی ہنسی ہنسے اور اٹھ
کر وہاں سے اپنے کمرے کی طرف
بھاگ گئے اماں بی نے انھیں بھاگتے

دیکھا تو سر پر ہاتھ میرا اور کہا ان کا لچھ

نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔

ان کا بہت کچھ ہو سکتا ہے انہیں میں

اب ٹھیک کروں گا گرٹیا کو یہی دونوں

100

اب ٹھیک کروں گا گرٹیا کو یہی دونوں
خراب کرتے ہیں۔۔۔۔۔ حنین نے دانت
پیس کر کہا۔۔۔۔۔

نعمان جو وہاں پر بیٹھا تھا اسے تو بدلہ

لینا کا موقع ہی مل گیا بھائی یسرا بھی

اسے خراب کرتی ہے اس نے جب یہ

کہا تو یوسرا فوراً بولی بھائی یہ جھوٹ

بولتا ہے میں اسے کچھ نہیں

کہتی۔۔۔۔ جس پر نعمان نے ماہ روش

کو اشارہ کیا جس پر اس نے سر ہلایا

ہاں نین مجھے یہ بھی خراب کرتی ہے

اس نے یہ کہا تو باقی سب بڑے ہنسنے

لگے اور نین نے یسرا کو گھورا جس پر
وہ بھی وہاں سے اٹھ کر کشمالہ لوگوں
کے کمرے کی طرف بھاگ گئی اماں بی
آپ ان دنوں کو سمجھا دیں کہ یہ میری

آپ ان دنوں کو مجھا دیں کہ یہ میری
گڑیا سے دور رہا کریں ماہ روش جو کہ
نعمان کو کوئی اشارے کر رہی تھی
حنین نے اسے دیکھا اور پھر نعمان کو
کہ

دیکھا۔۔۔ حنین نعمان کے پاس گیا اور

اس کے کان پکڑے تم اب اس کو کیا

پٹیاں پڑھا رہے ہو بھائی میں پٹیاں نہیں

پرا رہا میں اس کو کچھ اور بول رہا ہوں

کیا بول رہے ہو -----

کچھ نہیں بھائی----- کچھ بھی نہیں

جس پر حنین نے روش سے کہا ماہ

روش ادھر آؤ میرے پاس

روش ادھر آؤ میرے پاس

-----ماہ روش اس کے پاس گئی

نعمان تمہیں کیا کہہ رہا تھا ---حنین

نے پوچھا

کچھ بھی نہیں بھائی اس نے بھی نعمان

کی طرح

کہا-----

--

وہ حنین کو بھائی بہت کم بولتی تھی
کیونکہ ابھی نعمان نے اس کو ایسے بولا
تو اس نے بھی اس کی نقل کر کے
اسے ایسے ہی بولا۔۔۔

روش مجھے سچ سچ بتاؤ کیا چل رہا

ہے۔۔۔۔۔

کچھ بھی نہیں کچھ بھی نہیں اس نے

پھر سرنفی میں ہلایا۔۔۔ اور دوبار یہ

لفظ دہرائے

روش آپ کیا چاہتی ہو کہ میں آپ کو

سزا دوں۔۔۔ حنین نے اسے ڈرایا

سزا مجھے کیوں سزا دیں گے میں نے کیا

کیا ہے یہ نعمان ہے نا نعمان یہ کہہ رہا
تھا کہ ہم آپ کے آفس چلتے ہیں اس
نے رازدانہ انداز میں حنین سے کہا جس
پر نعمان کو اپنی شامت آتی نظر ائی

میرے آفس کیوں۔۔۔۔۔ حنین نے پوچھا

وہ آپ کے آفس جائیں گے وہاں پر

لڑکیوں ہوں گی ان کے ساتھ آپ کی

تصویر لیں گے پھر نور آبی کو بتائیں گے

تصویر لیں گے پھر نور آپنی کو بتائیں گے

پھر آپ کی لڑائی ہوگی پھر گھر میں تماشا

لگے گا پھر ہم سارے دیکھیں گے۔۔

اس نے بالکل ویسے ویسے بولا جیسے

نعمان نے اسے بتایا تھا ----

پھر خوب مزہ آنے گا پھر ہم سب

ہنسیں گے جو نعمان نے بولا تھا جس پر

حنین نے اپنی جوتی اتاری نعمان تو جوتی

دیکھ کر ہی وہاں سے نون دوگیا ہو
گیا۔۔۔۔۔ پیچھے رہ گئی ماہ روش۔۔۔۔
بیٹے یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں اماں بی
نے کہا۔۔۔۔۔ میں تو نہیں کر رہی

نعمان بھائی بول رہے تھے کہ ہم آپو
اور بھائی کی لڑائی کروائیں گے شادی
سے پہلے پھر وہ ناراض ہو جائیں گے تو
پھر ہمیں مزہ آنے گا پھر انھیں راضی

.....

کروانے کے لیے پلین بنائیں گے

کیسا پلین۔۔۔۔۔ حنین نے پوچھا

وہ مجھے نہیں پتا اس نے بہت سوچا

لیکن اسے سمجھ نا آئی اور پھر حنین نے

روش کو بولا آپ ان چاروں سے دور

رہیں گے۔۔۔۔

نہیں مجھے کھیلنا ہے روش نے ضد کی

کوئی نہیں کھیلنا چلیں آپ کمرے میں

حنین نے غصے سے کہا

تو وہ منہ بصورتی ہوئی کمرے کی طرف

چلی گئی اس پہ غصہ کیوں کرتے ہو

اماں بی نے کہا

اماں بی دیکھیں نا یہ دن بدن بہت

خراب ہوتی جا رہی ہے اتنی تو اس

نے کبھی شرارتی نہیں کی جتنی یہ دو تین

ماہ سے کر رہی ہے۔۔۔۔۔

بچے وہ ٹھیک ہوتی جا رہی ہے اور

نارمل بیہیو کر رہی ہے اس لیے ایسا

ہوتا ہے پہلے وہ ابنارمل تھی پہلے اسے

پتہ نہیں تھا ----- نہ وہ میڈیسن کے

بغیر رہ سکتی تھی لیکن اب تو تین ہفتے

ہو گئے اس نے کوئی میڈیسن بھی نہیں

لی یہ بغیر میڈیسن کے ہی وہ ماشاء اللہ

ہو گئے اس نے کوئی میڈیسن بھی نہیں

لی یہ بغیر میڈیسن کے ہی وہ ماشاء اللہ

بہت ٹھیک ہے اماں بی نے اسے

سمجھایا

وقار صاحب نے سب کو مخاطب کیا ---
مجھے آپ کو کچھ بتانا تھا مجھے ریان کی کال آئی
تھی وہ کہہ رہا تھا کہ اس کے ابو بات کرنا
چاہتے ہیں وہ اوٹ اف کنٹری ہیں اور انہیں

آنے میں تھوڑا وقت لگ جائے گا لیکن وہ

بات کرنا چاہتے ہیں

آپ نے ان کی شادی والی بات پر انکار

کر دیا ہے حنین نے پوچھا

رہیں۔۔۔

ہاں۔۔۔ وقار صاحب نے کہا

اماں بی میں نے ابھی نکاح کے لیے انکار
کیا ہے میں نے صرف منگنی کا بولا ہے اور
یہ بھی بولا ہے کہ کچھ ایسی باتیں ہیں جو آپ

کو جانتا بہت ضروری ہیں جس پر انہوں نے
کہا تھا کہ اگر بات روش کے بارے میں ہے
تو ہم ریان سے ڈسکس کر لیں کیونکہ زندگی
اس نے گزارنی ہے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں

ن — ر — ہ — یں — سے — ہیں

ہوگا اور وہ جب آئیں گے تو ہم سے ملنے
ہمارے گھر ضرور آئیں گے وقار صاحب نے

بتایا

ٹھیک ہے پر ہم سب سے پہلے بلاج سے

بات کر لیں۔۔۔۔۔ اماں بی بالٹن

جی اماں بی اب جب وہ آئے تو آپ اس

سے بات کرے گا۔۔۔ میں سوچ رہی تھی

کہ ان کی شادی سے پہلے یہ کام بھی پنٹا لیا

گ

جائے تاکہ ان کی شادی پر ماہ روش کی منگنی
رکھ لیں گے یہ بھی ٹھیک رہے گا کوئل بیگم

نے

کہا۔۔۔۔۔

ا ک م س ک ا

چلیں اس بات کو آپ ڈن ہی کر لیں
---وقار صاحب نے کہا

اگلے دن سب لاون میں بیٹھے شام کے ٹائم

چائے پی رہے تھے کے پورچ میں آکر جیپ

رکی اور اس جیپ کا

فرنٹ رور کھلا جس سے ایک پاؤں باہر نکلا

جس نے لونگ شوز پہنے ہوئے تھے پھر دوسرا

پاؤں نیچے رکھ کر آنے والا باہر نکلا اور
اندر سے بیگ نکال کر اپنے کندھے پر بیگ
ڈال کر وہ لون کی طرف آیا اور اسے دیکھ
کر سب اپنی جگہ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ

روش نور سیرا کشمالہ نعمان اور ساگر بھی
سب کیونکہ انہوں نے آج پہلی بار اسے دیکھا
تھا وہ اکثر فارمل ڈریسز میں ہی گھر آتا تھا
لیکن آج

وہ اپنے آرمی کے فل یونیفارم میں آیا تھا جو
اس پر بہت جج رہا تھا وہ بہت شاندار لگ
رہا تھا جیسے وہ یونیفارم بنا ہی اس کے لیے ہو
اس نے اپنی آنکھوں سے گلاسز اتار کر اپنے

گرسیبان میں لٹکائے آگے بڑھ کر اماں بی بی کو
سلام کیا۔۔۔۔۔ پھر سب کو سلام اور سب
سے پیار لینے کے بعد وہ بچہ پارٹی کے پاس آیا
اور ان سے ملا جو وہاں بیٹھے لڈو کھیل رہے
تہا۔۔۔۔۔ ملے۔۔۔۔۔ ک

تھے ان سے ملنے کے بعد وہ ماہ روش کے
سامنے جا کر کھڑا ہو گیا اور بڑے غور سے
اسے دیکھنے لگا جس نے سرخ رنگ کا سوٹ
پہنا ہوا تھا شلوار قمیض۔ آج اس نے اسے

ر ک ر

پہلی بار فراک سے ہٹ کر کچھ پہنے دیکھا تھا
اور وہ اس میں بلا کی حسین لگ رہی تھی
بلاج نے اک گہری نظر اس پر ڈالی اور پھر
حنین سے ملا جو کہ اس کے پیچھے ہی کھڑا

پوچھا

بھائی میں بھی ٹھیک ہوں آپ سنائیں شادی
کی تیاریاں کیسی جا رہی ہیں یہ پوچھیے ہوئے
بلاج کے دل کو کچھ ہوا۔۔۔۔۔

الحمد للہ میں نے اور ماہ نے ساری تیاریاں

کر لی ہیں حنین نے ہنس کر کہا

ماہ نے --- بلاج نے پوچھا

ہاں اسی نے ہی تو کرنی تھی دلہن جو ہے

اور تمہیں تو پتا ہے نا لڑکیوں کی تیاریوں کا

او وہ اچھا بلاج کو پتہ نہیں کیوں پر اچھا نہ لگا
کہ انہوں نے ماہ کا نام لیا لیکن بلاج نے ماہ
نور کی بجائے ماہ روش کا سمجھا
----- کیونکہ اسے یہ پتہ نہیں تھا کہ

.....

حنین ماہ نور کو ماہ ہی کہتا ہے اور ماہ روش
کو روش۔۔۔۔۔

تو اس کو یہ بات سمجھ ہی نہ آئی وہ سمجھا کہ
شاید بھائی ماہ روش کی بات کر رہا ہے
حنا

اچھا چلیں میں چینج کر کے اتا ہوں اس نے

بات ختم کرنی چاہی

جب کہ ماہ روش آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ

رہی تھی اس نے بہت بار آرمی والوں کو

ٹی وی میں دیکھا تھا اور میوز میں لیکن آج
پہلی بار وہ اپنے سامنے آرمی آفیسر کو دیکھ
رہی تھی اور بڑی انہماک سے وہ اسے دیکھ
رہی تھی پتا نہیں کیوں پر آج وہ اسے اس

یونیفام میں اچھا لگ رہا تھا جو اسے نظر انداز کرتا ہوا اندر چلا گیا جبکہ روش نے پیچھے مڑ کر اسے دیکھا پہلی بار ہوا تھا کہ اسے ایسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔ پھر اس کے کانوں

دیکھ رہی سی-----پھر اسے مائوں

میں بلال کی آواز گونجی تم پاگل ہو

-----تم لگتی تو پیاری ہو بہت

خوبصورت بھی ہو پر تم پاگل ہو تو کیا فائدہ

اس خوبصورتی کا اس نے اپنا سر جٹ کا

حنین کچن میں گیا جہاں ماہ نور کام کر رہی

تھی حنین نے آگے پیچھے دیکھا کوئی بھی اس
طرف نہیں تھا حنین نے پیچھے سے جا کر
اسے ہگ گیا جس پر مانور نے چیخ مارنے کے
لیے منہ کھولا تو حنین نے اس کے منہ پر

ہاتھ رکھا

شششش۔۔ ابھی تک مجھے پہچان نہیں پاتی

میرے لمس کو ہی محسوس کر لیا کرو پہچان

جایا کرو کے میں ہوں۔۔۔۔۔ حنین نے اس

کر کا۔۔ کہ لہو۔۔ سر چھہا۔۔

کے کان کو لبوں سے چھوا۔۔

خان پیچھے ہوں کوئی آجائے گا اس نے

حنین کو پیچھے کرنا چاہا

کوئی نہیں آتا یہاں کوئی بھی نہیں ہے سب

باہر ہیں اور ہاں رات کو میں انتظار کروں گا
روم میں آنا ۔۔۔۔ جس پر نور نے سرنفی
میں ہلایا

حنین نے اس کا سرنفی میں ہلتے دیکھا تو

اس کا رخ اپنی طرف کیا اس کا رخ اپنی
طرف کر کے اس کے گالوں پر اپنے ہونٹ
مس کیے اب بولو آو گی۔۔۔ جس پر اس
نے پھر نفی میں سر ہلایا حنین نے اس کے

اے۔۔۔ آگے : : :

گال پر دانت گاڑے اب آؤ گی ماہ نور نے

سسکاری بھری اب بولو۔۔۔ ماہ نے پھر

نفی میں سر ہلایا حنین نے اس کے اوپر

والے لب پر اپنے دانت گاڑے۔ اب بولو

آؤگی۔ جس پر پھر نفی میں سر ہلایا

۔۔۔ حنین نے سر کے پیچھے سے ہاتھ رکھا اور

اس کے لبوں پر جھکا نور نے اسے پیچھے کرنا

چاہا جس پر اس کی گرفت اور زیادہ

ہوتی۔۔۔ وہ تھوڑی دیر اسے محسوس کرنے

کے بعد پیچھے ہو اب آؤ گی۔۔۔۔۔۔۔۔

جس پر ماہ نے پھر نفی میں سر ہلایا

---حنین نے پھر اس کے لبوں کو

نکل گیا جب دروازے پر پہنچا تو پلٹ کر
پیچھے دیکھا اور بولا میں انتظار کروں گا ورنہ سزا
کے لیے تیار رہنا وہ کہتا ہوا باہر نکل
گیا۔۔۔۔

بلاج فرش ہونے کے بعد نیچے آیا تو سب
ہال میں بیٹھے ہوئے تھے کیونکہ رات کے
کھانے کی تیاری چل رہی تھی اور سب ہال
میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔۔ روش اور

حنین آپس میں پتہ نہیں کون سی کھسر پھسر کر
رہے تھے کیونکہ حنین نے اسے آٹس کریم
کھلانے نہیں تھا لے کے جا رہا اور وہ اسے
منا رہی تھی کبھی وہ اس کے دائیں بازو کے
.....

ساتھ لیٹتی تو کبھی بائیں بازو کے ساتھ
----- ساگر شمالہ یسرا اور نعمان وہ بھی
اس کے آگے پیچھے ہی تھے وہ بھی آئس
کریم کھانے کے لیے باہر جانا چاہتے تھے لیکن

حنین انہیں لے کر نہیں تھا جا رہا اس وجہ
سے سب منہ بنا کر بیٹھے تھے جب کہ روش
اسے منانے کی کوشش کر رہی تھی
گڑیا میں آپ کو منع کر رہا ہوں

-----حنین نے کہا

پلیز آج کھلا دیں نا کل میں نہیں کھاؤں
گی۔ روش نے منت کرنے والے انداز میں
کہا

ن۔ ع۔ آ۔ ک۔ ا۔ م۔ ک۔ ا۔

۱
- نہیں روش آپ کو ایک بار منع کیا ہے نا

آگے آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ----

نین نے اسے پھر منع کیا

مجھے کیا ہوا ہے میں تو بالکل ٹھیک

ہوں-----

آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟ جو اتنے گول گپے کھا
کر آپ کا گلا خراب ہوا ہے اس کا کون
حساب دے گا۔۔۔۔۔

م۔ ا۔ ل۔ ک۔ ا۔ ٹھیک۔ ہوا۔ روش۔ زکرا

میں بالکل ٹھیک ہوں روش نے کہا
ہاں ٹھیک ہیں یہ ناک دیکھیں کیوں سرخ
ہے۔۔۔ حنین نے اس کی ناک دبائی۔۔۔۔
مجھے ناک سے پانی آ رہا ہے روش نے بڑی

معصومیت سے جھوٹ بولا

پانی نہیں فلو ہوا ہے آپ کو چلو جاؤ جا کے

سٹیم لو حنین نے اسے کہا جس پر اس نے

گندا سا منہ بنایا نہیں میں نہیں لے رہی وہ

گندی ہوتی ہے-----

میں تمہیں کہہ رہا ہوں جا کے سٹیم لو سنتی
کیوں نہیں۔۔۔۔۔ حنین نے تھوڑی سختی سے
کہا

نہیں آپ مجھے ڈانٹ رہے ہیں اس نے

ہونٹ باہر نکال کر کہا

ڈانٹوں نا تو کیا کروں آپ میری بات نہیں

سنتی میں ناراض ہو جاؤں گا حنین نے بھی

باراضگہ سرکہ

ناراضگی سے کہا

اچھا نا بابا ناراض نہ ہوں میں جاتی ہوں۔۔

چلیں آپ کمرے میں میں بھی آتا ہوں حنین

نے کہا جس پر وہ منہ بناتی ہوئی اوپر کمرے

ک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ گ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کر رہی تھی اسے کتنا ڈر تھا حنین کے
ناراض ہونے کا جو سب بات اس کی
برداشت سے باہر تھی کہ وہ اس حنین کے
کمرے میں اس بات نے تو جیسے آگ ہی تو

۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔

لگا دی تھی پر وہ حیران تھا کہ گھر کے لوگوں
کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا یو روش کا
حنین کے ساتھ ایک کمرہ میں رہنے پے وہ
بھی شادی سے پہلے کوئی کیوں نہیں بول رہا

کوئی کیوں نہیں اسے روک رہا حنین کے
روم میں جانے سے اس کا بس نہیں تھا چل
رہا کی وہ روش کو ہی کہی غائب کر دے
اس نے بہت مشکل سے خود کو کنٹرول کیا

یہ وہی جانتا تھا کہ آج زندگی میں پہلی بار اس
نے اپنے غصے کو کنٹرول کر رہا تھا
اس نے سب کو مشترکہ سلام کیا اور کرسی
پر آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

ر خاتہ بھ لہ لہ بیٹھ رہا تھا

سب خواتین بھی ادھر ہی بیٹھی ہوئی تھی
اور کوئل بیگم وہ اس سے کم ہی مخاطب
ہوتی تھی جب سے اس نے ماہ روش کے
بارے میں باتیں کی تھی اس کے بعد سے وہ

بہت کم ہی اس سے بات کرتی تھی بلاج
بھی شرمندہ تھا ان سے نظریں نہیں ملا پا رہا
تھا تو نہ ہی اس نے ان سے معافی مانگی تھی
--- اماں بی بھی کچھ خفا

تھی-----

اماں بی آپ نے بلایا تھا بلاج نے اماں بی
سے کہا

ہاں بلاج ہمیں آپ سے کچھ بات کرنی

ہے۔۔۔۔

جی بولیں میں سن رہا ہوں بلاج نے کہا
آج نہیں کل کریں گے اماں بی کو مناسب
نہ لگا آج بات کرنا۔۔۔۔۔ جی ضرور کیوں

نہ لگا آج بات کرنا۔۔۔۔۔ جی ضرور کیوں

نہیں بلاج نے کہا۔۔۔۔

مجھے ایک بات تو بتائیں جو آپ کا دوست

ہے وہ جو منگنی پر بھی آیا تھا۔۔۔۔ اماں

بی نے کہا

آپ کیوں پوچھ رہی ہیں بلاج نے

پوچھا۔۔۔۔

ویسے ہی میں پوچھ رہی ہوں اس کے مزاج

کیسے ہیں غصے کا تیز ہے یا نہیں۔۔۔؟ اماں

کیسا ہے اماں بی نے مزید پوچھ گچھ
کی۔۔۔۔

اماں بی اس کے کردار میں کوئی جھول نہیں
وہ بہت اچھا ہے اس کو لڑکیوں میں اتنا

کے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

انٹرسٹ بھی نہیں رہا۔۔۔ ویسے آپ کیوں

پلوچھ رہی ہیں

بس بچہ ویسے ہی اماں بی نے کہا

نہیں اماں بھی مجھے بتائیں کیا بات ہے جو

آپ ایسے پوچھ رہی ہیں اس کے بارے میں
بلاج کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا
بس بچہ آپ کو بتاؤں گی لیکن ابھی نہیں
ابھی ٹائم نہیں آیا انہوں نے یہ بولا اور پھر
مقام صاحب سے راتہ رات لگا جکا جکا

وقار صاحب سے باتیں کرنے لگی جبکہ بلاج کا
تعجب ہوا کہ آخر اماں بی ریان کے بارے
میں اتنی پوچھ لچھ کیوں کر رہی تھی اس
نے کافی سوچ بچار کیا لیکن اس کے پہلے

کوئی بات نہ پڑی

روحی رحمان صاحب کے ساتھ ہاسپٹل پہنچی
اور تیز قدموں سے چلتے ہوئے رحمان صاحب
/ / / / /

کے پیچھے پیچھے اپنے پاپا کے کمرے تک پہنچی
دروازے پر پہنچ کر وہ رک گئی اور کانپتے
ہاتھوں سے اس نے دروازے کی ناپ کو
پکڑا رحمان صاحب اسے دیکھ رہے تھے

انہوں نے آگے بڑھ کر اسے اپنے حصار
میں لیا جس پر وہ ان کے ساتھ لگ کر
رونے لگی بیٹا یہ تو خوشی کا موقع ہے اور
آپ آنسو بہا رہی ہیں آپ کو ایسا نہیں کرنا

چاہیے جس پر روحی نے جلدی سے اپنی
آنکھوں کو صاف کیا بابا میں رو نہیں رہی
میں پاپا کو آج پہلی بار سنوں گی وہ مجھ سے
باتیں کریں گے نا-----

جی بیٹا آپ کے پاپا آپ سے ضرور باتیں
کریں گے چلیں ان سے ملیں تو
صحیح-----

بابا پاپا کو ہوش آیا ہے اس نے ان سے

پوچھا

بیٹا انھیں تھوڑی دیر میں ہوش آجائے گا
اس لیے میں آپ کو پہلے ہی لے کر آیا ہوں
کہ جیسے ہی انہیں ہوش آئے سب سے پہلے

کے

وہ اپنی بیٹی کو دیکھیں رحمان صاحب نے

جواب دیا

تھینک یو بابا روحی پھر بولی

اس میں تھینک یو والی کون سی بات ہے

میرے بچے آپ کے لیے تو میں کچھ بھی کر
سکتا ہوں یہ تو کچھ بھی نہیں ہے اگر آپ
میری جان بھی مانگیں گی تو میں اپنے آپ کو
آپ پر وار دوں ----- انہوں نے پیار

سے کہا

ایسے نہیں کرتے بابا ان کی جان وارنے
والی بات پر روحی تو تڑپ گئی ان کے گلے
لگی آپ تو میری ہمت ہے اس دنیا میں
مے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

میرے ایک آپ ہی تو ہیں جنہوں نے مجھے
سنجھالا اور آپ بھی ایسے باتیں کر رہے ہیں
میں آپ سے ناراض ہو جاؤں گی اس نے
نڑوٹھے پن سے کہا

نہد مہ ناراض نہد مہ تازا نہد مہ

نہیں بچے ناراض نہیں ہوتے اپنے بابا سے
انہوں نے بھی اس کے ماتھے کے ساتھ
ایک ماتھا ٹکایا اور پھر اس کے ماتھے پر پیار
کیا میرا بچہ چلو چلیں وہ دونوں اندر کمرے
سے اٹھا کر آگے لے گئے

میں داخل ہوئے اور روحی سٹول پر بیٹھ گئی
رحمان صاحب دوسری طرف کھڑے ہو گئے
انہیں وہاں آئے ہوئے تقریباً کوئی 20 سے
25 منٹ ہونے کو تھے لیکن ابھی تک ان
کو دوسرے کے ساتھ آتا تھا۔

کے دوست کو ہوش نہ آیا تھوڑی دیر اور
گزری تو ان کے دوست کو آہستہ آہستہ
ہوش آنا شروع ہوا۔۔۔۔۔

انہوں نے اپنے مندی مندی آنکھیں کھولی

انہیں دھندلا دھندلا سا نظر آ رہا تھا انہیں
بالکل کلیئر نظر کچھ بھی نہ آیا تو انہوں نے
اپنی آنکھیں پھر بند کر لی آنکھیں بند کرنے
کے بعد انہوں نے ایک بار پھر اپنی آنکھیں

پاپا آپ کو میری آواز آرہی ہے دیکھیں نا
ادھر مجھے دیکھیں اپنی بیٹی کو دیکھیں روحی
مسلسل روتے ہوئے انہیں پکار رہی تھی
اس کے آنسو تھمنے کا نام ہی نہیں تھے لے

رہے۔۔۔۔۔

روحی کے پاپا نے دوبارہ سے اپنی آنکھیں
کھولی اور آہستہ آہستہ اپنی آنکھوں کو وا کر
کے وہ دیکھنے لگے ان کے سامنے ایک انجان
۔۔۔۔۔ کہ ۔۔۔

سا چہرہ تھا جسے انہوں نے کبھی نہ دیکھا تھا
انہیں تعجب ہوا کہ یہ کون ہے جو ان کے
سامنے ایسے کھڑی ہے روحی نے اپنے باپ
کو آنکھیں کھولے دیکھا تو انھیں پھر پکارا

پاپا۔۔۔؟ جس پر انہوں نے اس سے پھر

دیکھا اور پھر آنکھیں بند کر لی کیونکہ ان کا

دماغ بالکل سن تھا انہیں کچھ بھی سمجھ نہیں

تھا آ رہا اس لیے وہ دوبارہ سے غنودگی میں

چلے گئے بابا دیکھیں پاپا نے مجھے دیکھا لیکن وہ

بول کیوں نہیں رہے۔۔۔۔۔ بابا انھیں

بولیں نہ مجھ سے بات کریں۔۔۔

بیٹا ابھی بھی وہ دوائیوں کے زیر اثر

ہیں۔۔۔۔۔ انہیں ابھی پر اپر ہوش نہیں آیا وہ

ایسے ہی سوئی جاگی کیفیت میں ہے

۔۔۔۔۔ کچھ وقت اور انتظار پھر یہ ٹھیک

ہو جائیں گے رحمان صاحب نے روحی کو

سم

سمجھایا روحی کا بس نہیں تھا چل رہا کہ اس
کے پایا ابھی سے اٹھ جائیں اور اس سے
ڈھیر ساری باتیں کریں وہ ان سے باتیں
کرنے کے لیے ہی تو ترسی ہوئی تھی ان کے

پیار کے لیے ہی تو وہ اتنی ترسی تھی روحی کی
آنکھوں سے آنسو نکلنا شروع ہو گے۔۔۔۔
روحی آپ ایسے کریں گی تو میں آپ کو پھر
گھر چھوڑ آؤں گا نہیں بابا میں یہی رہوں گی

ک ک ک ک ک ک ک ک

پاپا کے پاس اس نے جلدی سے آنسو

صاف کیے اور کہا۔۔۔۔۔

اسے ڈر تھا کہیں بابا اسے گھر ہی نہ بھیج

دیں۔۔۔۔۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔

پھر ٹھیک ہے آپ نے رونا نہیں اگر آپ

رونی تو میں آپ کو گھر چھوڑ آؤ گا

----- انھوں نے اسے دھمکی دی نہیں بابا

میں نہیں روتی اس نے جلدی سے اپنے آنسو

میں نہیں روى اس سے بعدى سے اپے اسو
صاف کیے اور اپنے باپ کے ہاتھ پر پھر
پیار کیا روحی نے اٹھ کر اپنے باپ کے پٹی
لگے سر پر بھی پیار کیا۔۔۔۔۔

بابا۔۔ میرے پاپا کو درد ہو رہا ہو گا نا۔۔۔

اس نے روندی ہوئی آواز میں کہا
بیٹا وہ ٹھیک ہیں دیکھنا ابھی وہ تھوڑی
دیر میں انہیں ہوش آجائے گا۔۔۔۔
تقریباً دو گھنٹے کے بعد انہیں پورا ہوش آیا

جس پر انہوں نے نہ سمجھی سے رحمان
صاحب کو دیکھا کیونکہ وہ کافی ایجیڈ لگ رہے
تھے اور وہ شاید کافی عرصے کے بعد انہیں
دیکھ رہے تھے اس لیے انہیں پہچان میں نہ

آئے۔۔۔ اوپر سے ان کی بیماری کی وجہ
سے بھی وہ کافی ویک تھے تو انہیں سمجھ نہ آیا
کہ یہ کون ہے جس پر رحمان صاحب نے
انہیں بتایا میں تمہارا کالج دوست رحمان ملک
جس رانہہ زانہہ ہیکہ اا۔۔۔

یہ ہیں ہاں

جس پر انہوں نے انہیں پھر دیکھا اور پھر
ہاں میں سر ہلایا کہ وہ پہچان گئے میں رحمان
ملک ہوں ابرار بھی یہی ہے وہ بھی آتا ہوگا
ابرار کے نام پر انہوں نے دروازے کی

طرف دیکھا ان کی آنکھوں میں اک چمک
آگئی کہ شاید وہ ابھی آجائے جس پر رحمان
صاحب سمجھتے ہوئے بولے کہ وہ ابھی یہی
باہر ہے آتا ہی ہوگا تم کیسے ہو کہی درد تو

کے یہاں ۔

نہیں ہو رہا کہیں تکلیف تو نہیں ہو رہی جس
پر انہوں نے نفی میں سر ہلایا کیا ہوا تم بول
کیوں نہیں رہے جس پر انہوں نے پھر نفی
میں سر ہلایا کہ وہ ان سے بولنے میں مستلہ ہو

رہا ہے۔۔۔۔۔

رحمان صاحب نے جلدی سے فون نکالا اور

ابرار صاحب کو کال ملائی۔۔۔۔۔

ابرار اندر آؤ اور ہاں ڈاکٹر کو بھی ساتھ لے

کے آئے۔۔۔۔۔ ابراہیم صاحب کو مطلع کیا۔۔۔۔۔

کر آنا یہ بول نہیں رہا کیا مطلب وہ بول نہیں
رہا ابرار صاحب نے پوچھا پتہ نہیں آؤ دیکھتے

ہیں

کچھ ہی دیر بعد ابرار صاحب اندر آئے اور
جب وہ اندر آئے تو اپنے دوست کو اس
حال کو دیکھ کر ان کی آنکھیں نم ہو گئی وہ تیز
قدموں سے چلتے ہوئے ان کے پاس آئے

ابرار تیرا دوست ابرار جس پر انہوں نے سر
ہلایا کہ وہ پہچان گئے ہیں تو کیسا ہے تو ٹھیک
ہے نا انہیں بولنے میں پراہلم ہو رہی ہے
اچھا ڈاکٹر ابھی آتا ہی ہوگا تو اتنے زور نہ

دے اپنے دماغ پر اتنا زور نہ دے اور نہ ہی

بات کر بس تو خاموش رہے ہماری باتیں

سن کیسا ہے تو تو ٹھیک ہے نا کہیں تجھے

درد تو نہیں ہو رہا نا جس پر انہوں نے نفی

سے لالہ جا گئے تھ حسہ

درد تو نہیں ہو رہا نا جس پر انہوں نے نفی
میں سر ہلایا روحی جو باہر گئی ہوئی تھی جیسے
ہی دروازے پر پہنچی تو اپنے باپ کو ہوش
میں آتے دیکھ کر وہ بھاگتی ہوئی آئی پایا آپ
ٹہ گہ ٹہ گہ ٹہ گہ ٹہ گہ

ٹھیک ہو گئے پایا۔۔۔ آپ ٹھیک ہو گئے

۔۔۔ اس نے زور سے کہا تو رحمان ملک

کے دوست نے اس کی طرف دیکھا وہ اسے

پہچان نہ سکے کہ یہ کون ہے۔۔۔۔۔ روحی نے

۔۔۔۔۔ ملک ۔۔۔۔۔

بولا بابا۔۔۔۔ بابا دیکھیں پاپا کو ہوش آگیا

۔۔۔ روح کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر

گنتی۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا آپ کے پاپا کو ہوش آگیا ہے جس

حالہ کے لئے

پر رحمان صاحب کے دوست نے اجنبی
نظروں سے اس لڑکی کو دیکھا جو انہیں پایا بلا
رہی تھی ----

روحی ان کے پاس گئی ان کا چہرہ اپنے

ہاتھوں کے پیالے میں لیا پاپا دیکھیں میں آپ
کی بیٹی روحی جس پر انہوں نے اسے پھر
اجنبی نظروں سے دیکھا پاپا ایسے نہ کریں میں
نے آپ کے ٹھیک ہونے کا اتنا انتظار کیا

۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اور آپ مجھے ایسے دیکھ رہے ہیں مجھ سے
باتیں کریں نہ ڈھیر ساری باتیں کرے اپنی
روحی سے جس پر انہوں نے پھر نفی میں سر
ہلایا کہ وہ اسے نہیں پہچانتے روحی پھوٹ

ہدایا نہ وہ اسے مایں چاپے روی چوہ

پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔ رحمان صاحب

نے اسے اپنے سینے سے لگایا روحی بچے ایسے

نہیں کرتے وہ ابھی ہوش میں آئے ہیں ابھی

انہیں تھوڑا ٹائم لگے گا۔۔۔۔۔ آپ پلیز

ریلیکس ہوں جب وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں
گے تو پھر آپ ان سے ڈھیر باتیں
کرنا۔۔۔۔۔

بابا وہ مجھے نہیں پہچان رہے بابا آپ انھیں

بتائیں نہ میں ان کی روحی ہوں -----
بیٹا وہ آپ کو کیسے پہچانتے رحمان صاحب
نے اسے اپنے سینے سے لگایا اور ہلکی آواز
میں کہا بیٹا جب آپ کے پایا اس حالت میں
گئے تھے آجھ اٹھ سہ تھ آ

گئے تھے تب آپ چھوٹی سی تھی اب آپ
 اتنی بڑی ہو گئی ہیں تو وہ آپ کو کیسے پہچانیں
 جس پر روحی نے چہرہ اوپر کر کے اپنے بابا
 کو دیکھا اور پھر سر ہلایا کہ وہ ٹھیک کہہ رہے
 تھے۔

ہیں جب وہ اس حالت میں گئے تھے تب
روحی بالکل چھوٹی سی بچی تھی اور اب
اتنی بڑی ہو گئی تھی وہ اسے کیسے
پہچانتے۔۔۔ روحی نے جلدی سے اپنی

آنکھیں صاف کی۔۔۔ بابا میں اپنے پاپ کو
بتاؤں گی میں ان کی بیٹی ہوں رحمان صاحب
مسکرائے ہاں بیٹا ضرور بتانا لیکن ابھی نہیں
ابھی انہیں آرام کی ضرورت ہے ٹھیک ہے

جس پر اس نے سر ہاں میں ہلایا ڈاکٹر آئے
انہیں چیک اپ کیا اور انہیں ایک انجیکشن
لگایا ابھی ان کو ریسٹ کی زیادہ ضرورت
ہے اور ہاں کوشش کیجئے کہ انہیں کچھ ہیلدی
را کھائیں۔ ال۔ک۔ ڈائٹ کا سہارا لیں۔

سا کھلائیں ان کی ڈائٹ کا بہت خیال رکھیں
اور ہلکا ہلکا انہیں غزا دیتے جائے تاکہ یہ اپنی
روٹین پر آسکیں کیونکہ اتنے اتنے ٹائم سے یہ
لیکوڈ پر رہے ہیں تو ابھی ان کے جسم میں وہ

لیکوڈ پر رہے ہیں تو ابھی ان کے جسم میں وہ
طاقت نہیں ہے جو عام انسان کے جسم میں
ہوتی ہے اس لیے آپ کوشش کریں کہ ان
کی ڈائٹ کا خاص خیال رکھیں اور آہستہ

آہستہ انہیں ٹھوس چیزیں کھلانا شروع کریں
زیادہ مقدار میں نہیں بالکل تھوڑی تھوڑی
سی سٹارٹ کریں تاکہ جیسے نئے بچے کو
سٹارٹ کرتے ہیں بالکل ویسے ہی آپ نے

ی سمارت کریں مالمہ بیے بیے و

سٹارٹ کرتے ہیں بالکل ویسے ہی آپ نے

انہیں سٹارٹ کروانی ہے تاکہ ان کا سٹمک

خراب نہ ہو جائے

جی جی ڈاکٹر جیسے آپ کہیں رحمان صاحب
بولے

جب ان میں طاقت آئے گی تو ہی یہ اٹھ کر
چل سکیں گے اور بیٹھ سکیں گے ڈاکٹر

انہوں نے تفصیل بتائی اور یہ بھی بتایا کہ وہ
بالکل ٹھیک ہیں ان کے جو ٹیسٹ کیے گئے
تھے ان کی رپورٹ دو دن کے بعد آپ
لوگوں کو مل جائے گی اور باقی جو بولنے کا

مسئلہ ہے جب تک یہ پراپر صحت یاب نہیں
ہوتے تب تک ان کو بولنے میں بھی تھوڑی
پرابلم ہوگی کیونکہ کافی عرصے سے یہ ایسے
رہے ہیں تو اس لیے انہیں بہت زیادہ ویکنس
گرتے ہیں۔

ہو گئی ہے یہ تھوڑے عرصے میں بالکل
ٹھیک ہو جائیں گے ڈاکٹر نے تفصیل بتائی
اور باہر نکل گئے جس کے بعد روحی کے پایا
دوبارہ غنودگی میں چلے گئے روحی بیٹا چلے میں

یہ پتہ یہ پتہ

آپ کو گھر چھوڑ آں۔۔۔ نہیں بابا مجھے

ادھر ہی رہنا ہے۔۔۔

بیٹا ضد نہیں کرتے ابھی وہ دوبارہ سے سو

گئے ہیں آپ گھر چلیں ابرار صاحب کو بول

یہ پریس
کر رحمان صاحب روحی کو گھر چھوڑ کر آئے
اور انہیں بتایا کہ وہ کچھ دنوں کے لیے
پاکستان جا رہے ہیں۔۔۔۔۔

رحمان صاحب نے واپس آ کر ابرار کو بتایا

کہ وہ کل صبح کی فلائٹ سے پاکستان جا رہے

ہیں ----

پاکستان خیریت تو ہے ابرار صاحب نے

پوچھا۔۔۔

ہاں ، ہاں مہرے سٹے کے رشتے کے لئے کہہ

ہاں یار میرے بیٹے کے رشتے کے لیے کہیں
رشتہ لے کر جانا تھا تو وہ اب ضد کر رہا ہے
کہ ابھی ابھی کریں نہیں تو یہ نا ہو کہیں اور
اس کا رشتہ ہو جائے۔۔۔۔۔

اس ۵ رستہ ہو جائے۔۔۔۔۔

آج کل کے بچے بھی بڑے بے صبرے ہیں

رحمان صاحب نے کہا

ہاں یاریہ تو ہے ابرار صاحب نے بھی ہامی

بھری اچھا چل میں چلتا ہوں کل پاکستان

جاؤں گا میں نے ابھی جا کے پیکنگ کرنی

ہے اور ہاں یار پلیز تو اس کا خیال

رکھنا۔۔۔۔

تو کیسی باتیں کرتا ہے اتنے سال تو نے

ار کا نا ا ک ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا

اس کا خیال رکھا اب میری باری ہے اس
کا خیال رکھنے کی اور ہاں اس کی امانتوں کی
بھی تو فکر نہ کریں اس کی امانتوں کا بھی
خیال رکھوں گا اور اس کا بھی خیال رکھوں

گا تو بس جلدی آنا ابرار صاحب نے انھیں
کہا

ہاں یار میں جلدی آؤں گا بس دو دن وہاں
رہوں گا اس کے بعد میں واپس آ جاؤں گا

ہاں چل ٹھیک ہے رحمان صاحب نے
انہیں کہہ کر چلے گئے اور اپنی پیکنگ کی کیونکہ
ان کا بیٹا بار بار انہیں کال کر کے بلا رہا تھا
اور اب ان کا دوست بالکل ٹھیک تھا تو وہ

جانے والے تھے۔۔۔۔

رات کو کھانا کھا کر سب اپنے اپنے کمروں
میں چلے گئے روش بھی سونے کے لیے

لیٹ گئی۔۔۔ حنین دوسرے کمرے میں
بے صبری سے ماہ نور کا انتظار کر رہا تھا کیونکہ
ان کے کمرے میں ماہ روش ہوتی تھی اس
لیے حنین نے نور کو گیسٹ روم میں بلوایا

تھا اور وہ اس کا انتظار کر رہا تھا جو آنے کا
نام ہی نہیں تھی لے رہی --- حنین کو رہ
رہ کر اس پر غصہ آ رہا تھا بلاج جو کہ گھر کی
پچھلی سائیڈ بیٹھا لیپ ٹاپ پر کوئی کام کر رہا

و ساید نہ صاپ پاپ پر موی م رہا

تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنے کمرے میں جانے لگا اور

حنین کے کمرے کے سامنے سے گزرتے

ہوئے اس ویسے ہی خیال آیا کہ کیوں نہ ایک

بار دیکھ ہی لے اس نے جیسے ہی دروازہ

کوئی نظر نہ آیا تو وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا
ہوا اس کے پاس گیا جو خواب خرگوشی کے
مزے لے رہی تھی بلج نے آرام سے
اس کے چہرے پر سے بالوں کو ہٹایا اور
کے

غور سے اسے دیکھنے لگا جو بڑے انحماک
سے سو رہی تھی ---- کسی کی نیندیں اُڑا
کر خود کتنے مزے سے تم سو رہی ہو اگر تو
بھائی کی شادی تم سے ہو رہی ہے تو یاد رکھنا

میں یہ شادی کبھی نہیں ہونے دوں گا یہ
میری بات ذہن نشین کر لینا بلاج نے یہ کہا
اور پھر اس کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ
کیا لگتا ہے کہ تمہیں اپنی قید میں لانا پڑے گا

پتہ نہیں کیوں دل کرتا ہے کہ تمہیں میں
ساری دنیا سے چرا کر اپنی دنیا میں لے جاؤں
جہاں پر صرف تم اور میں ہوں تیسرا کوئی
بھی نہ ہو جہاں پر میرا عشق ہو میں تمہیں

اپنے عشق اور جنون کی بارش میں اسے
برساؤ کے تمہاری زبان پے تمہارے دل میں
اور تمہاری سوچو پر میرے علاوہ کسی اور کا
نام کبھی نا آئے اور نا میں کبھی آنے دوں گا

ہے / ر / ک / ر / ک /

لیکن کیا کرو کہ کج بخت دماغ اس بات کی

اجازت نہیں دیتا ----- سوچ رہا

ہوں کہ کیوں نہ تمہیں اس گھر سے ہی

رحمت کر دیا جائے ایسی رحمتی جو آج تک

کسی کی نہیں ہوئی ہوگی بلاج نے یہ کہا اور
گہری سوچ میں چلا گیا پھر اس کی نظر ماہ
روش پر پڑی اور وہ سب کچھ بھول گیا

وہ اس کے ایک ایک نقش کو غور سے
دیکھتا رہا اس نے ساری رات اسے دیکھتے
گزاری اسے پتا ہی نا چلا کے کب صبح ہوئی
آذان کی آواز پر اس کا سکتا ٹوٹا۔۔۔ وہ

روشن کو دیکھنے میں اتنا مگن تھا کہ ساری
رات گزر گئی اور اسے پتہ ہی نہ چلا وہ ایک
آخری نظر اس کے چہرے پر ڈالتا کمرے
سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

ریان نے وقار صاحب کو فون کر کے بتا دیا
تھا کہ اس کے ابو کل آنے والے ہیں اور
پرسوں وہ لوگ ان کے گھر آئیں گے جس پر
وقار صاحب نے گھر میں سب کو بتا دیا تھا
کہ پرسوں کے والد آنے والے ہیں اور

بہنیں بہنیں

کہ پرسو ریان کے والد آنے والے ہیں اور
سب ہی تیاری میں لگ گئے ظاہر سی بات
تھی ان کے لاٹلی کا رشتہ آنے والا
تھا۔۔۔ وہ کیوں نہ تیاریاں کرتے

کے

بلاج کہیں باہر گیا ہوا تھا تو اسے معلوم
نہیں تھا کہ گھر میں کیا ہو رہا ہے

اماں بی نے کوئل بیگم کو بلایا اور کہا کہ بیٹا
وقار بتا رہا تھا ریان کا فون آیا تھا اور وہ

بول رہا تھا کہ اس کے والد کل شام کو
آئیں گے تو بیٹا پھر کیا مرضی ہے اماں بی
نے پوچھا

جیسے آپ کے مرضی اماں بی مجھے تو لڑکا

یہ پتہ / ۵۵۵۵۵۵۵۵
بہت پسند ہے اور بہت اچھا بھی ہے سلجھا

ہوا بچہ ہے تو آپ نے بلاج سے پوچھا

ہاں میں نے بلاج سے بات کی بلاج تو اس

کی بہت تعریف کر رہا تھا کہہ رہا تھا کہ بہت

ہی اچھا لڑکا ہے اور بہت ہی شریف ہے

اماں بی نے بتایا

تو ٹھیک ہے اماں بی مجھے کوئی اعتراض نہیں

ہے بس میری بچی کو خوش رکھے اور اس

کی حفاظت کرے۔۔۔ کوئل بیگم نے کہا

دیکھنا وہ اپنی جان سے بڑھ کر ہماری بچی کی

حفاظت کرے گا اور اسے خوش رکھے

گا۔۔۔ اماں بی نے کہا

مجھے ک

دروازے کے باہر سے جو بلاج گزر رہا تھا
کوئل بیگم کی بات اس کے کانوں میں پڑی
تو وہ رک گیا اماں بی میں گھر جانا چاہتی

ہوں-----

ہاں

ہوں۔۔۔۔۔

پر بیٹا کیوں۔۔۔ اماں بی نے پوچھا

اماں بی بلاج آگیا ہے اور آپ کو پتہ ہے کہ

وہ اگر یہاں ہے تو میں اپنی بیٹی کو یہاں

نہیں رکھ سکتی۔۔۔۔۔ مجھے انکار مت کریں

اماں بی مجھے جانے دیں میں اپنی بیٹی کو یہاں
رکھ کر اسے اذیت نہیں پہنچا سکتی آپ کو یاد
ہے نا پچھلی بار کیا ہوا تھا وہ کیسے تڑپ تڑپ
کر روئی تھی اماں بی پلیز-----

کوئل بچے حنین۔۔۔۔۔ اماں بی نے انھیں
کچھ کہنا چاہا مگر کوئل بیگم نے بات
کاٹی۔۔۔۔۔

میں حنین کو سمجھا لوں گی اور ویسے بھی کل
جو مہمان آنے والے ہیں وہ میرے گھر ہی

آئیں تو اچھا رہے گا -----

ہاں یہ تو تم نے بالکل ٹھیک کہا کہ وہ اس

گھر ہی آنے چاہیے -----

لیکن بیٹا بلاج کی باتوں کا برا مت

نہ

مانو۔۔۔ اماں بی نے کہا

نہیں اماں بی میں اس کی باتوں کا کیا برا

مناؤں میں ماں ہوں اور ایک ماں کو

تکلیف ہوتی ہے اپنے بچے کو اذیت میں دیکھ

کر وہ برداشت نہیں کر سکتی اور میں بھی وہ

ماں ہوں جس کے سامنے اس کی بیٹی کی
ذات کی نفی کی گئی ----- میں
کیسے برداشت کر سکتی ہوں پر بیٹا حنین غصہ
کرے گا اماں بی نے کہا
حنین کو میں سمجھا لوں گی آپ اس کی فکر نہ

کریں وہ بھی سمجھتا ہے وہ بھی جانتا ہے کہ
میری بیٹیوں کا اور میرا یہاں آنا بلاج کو پسند
نہیں ہے بلاج نے جب یہ سنا تو اسے خود پر
رہ رہ کر غصہ آیا کہ اس کی وہ پھوپھو جسے وہ
بچپن میں اتنا پیار کرتا تھا اتنا لگاؤ تھا جس

نے اسے پالا تھا اس کی آنکھوں میں آنسو
صرف اس کی وجہ سے تھے اسے خود پر غصہ
آیا وہ اندر جانا چاہتا تھا لیکن اس میں اتنی
ہمت نہ ہوئی کہ وہ ایک قدم بھی آگے بڑھا
سکے

میں سمجھ سکتی ہوں بچے کہ تمہارے دل پر
اس کے الفاظ کسی تیر کی طرح لگے ہیں میں
تمہارے ساتھ ہوں تم جاؤ ہم سب کل
ادھر ہی آجائیں گے اماں بی نے اجازت

شکریہ اماں بی کو مل بیگم اپنی ماں سے گلے
ملی اور ان کی آنکھوں سے آنسو اماں بی کے
کاندھے پر جذب ہو گیا بلاج وہیں سے ہی
قدم واپس لیتا ہوا اپنے کمرے کی طرف چلا
گیا اسے اتنی ہمت نہ ہوئی کہ وہ اندر جا سکے

اور اپنی پھوپھو کے وہ آنسو صاف کر سکے
جو اس نے خود انہیں دیے تھے-----

کوئل بیگم گھر جانے کا فیصلہ نہ کرتی لیکن کل
جب بلاج آیا اور ان کی بیٹی کو وہ جس طرح

دیکھ رہا تھا انھوں نے بلاج کو ان کی بیٹی کو
غصے سے دیکھنا نوٹ کر لیا تھا جب وہ آیا تھا
کیسے ان کی بیٹی کو اگنور کر کے باقی سب
سے ملا اور چلا گیا تھا اس لیے وہ چاہتی تھی
کہ جب تک بلاج یہاں پر ہے تو وہ اپنے گھر

کو اپنے گھر چلی جایا کریں گے لیکن یہ ان کی

غلط فہمی تھی کیونکہ حنین انہیں جانے نہیں

دے گا جس کو ابھی معلوم ہی نہیں تھا کہ

اس کی پھوپھو جا رہی ہے کوئل بیگم اماں

سر اسات کر کر حنین کر کر سر سر آئے

بی سے بات کر کے حنین کے کمرے میں آئی

اور ماہ نور اور روش جو بیٹھی ہوئی سر جوڑے

کر باتیں کر رہی تھی انہیں کہا چلو آپ

دونوں پیکنگ کر لو ہم گھر جا رہے ہیں جس پر

روش نے کہا کیوں مئی گھر کیوں جا رہے

ہیں بیٹا گھر بھی تو جانا ہے نا اپنا گھر ہے

وہاں جانا تو پڑے گا نا چلو اٹھو جس پر

دونوں نے سر ہلایا اور پیکنگ کرنے لگی کوئل

بیگم سامان کے ساتھ نیچے ہال میں آئی اور

اماں بی کو بولا ہم جا رہے ہیں۔۔۔۔۔ اماں

بی سے مل کر وہ اپنے گھر چلی گئی۔۔۔۔۔

بلاج اوپر اپنے کمرے کی کھڑکی سے انہیں

جاتا ہوا دیکھ رہا تھا اس کا دل کیا ابھی

جائے اور انہیں روک لے لیکن اس کی انا

۱۰ آگے آئے ہیں۔

اڑے آگئی اور اس نے کھڑکی بند کر دی

گھر میں صرف اماں بی کو معلوم تھا کہ وہ
کہاں گئی ہیں باقی کسی کو کچھ معلوم نہیں تھا

جنہیں سارا رات نور کا انتظار کرتا رہا

ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں

حنین جو ساری رات نور کا انتظار کرتا رہا

اسے رہ رہ کر نور پر غصہ آ رہا تھا جس نے

اس کے اتنے اچھے موڑ کا ستیاں ناس کر دیا

تھا اس نے کیا کیا سوچا تھا وہ اس سے

کے

اپنے دل کا حال سنائے گا کچھ اس کی سنے
گا لیکن اس کے سارے خواب چکنا چھوڑ
ہو گے۔۔ اب وہ اس کو اچھے سے سبق
سکھانے والا تھا اسے کال آگئی تو وہ نور کو
بعد میں سبق سکھانے کا سوچتا افسر کے لئے

بعد میں سبق سکھانے کا سوچتا افس کے لیے

چلا گیا تقریباً تین چار گھنٹے کا کام کر کے وہ

گھر لوٹا۔۔۔ اس نے اماں بی کو سلام کیا

اماں بی کیسی ہیں

ٹھیک ہے، تم کیسے ہو؟

میں ٹھیک ہوں ارے میاں تم کہاں
غائب رہتے ہو۔۔۔۔۔ اماں بی نے پوچھا
میں نے کہاں جانا ہے اماں بی افس کیا ہوا
تھا ابھی لوٹا ہوں اس نے جواب دیا
اچھا اچھا جاؤ بچہ ہاتھ منہ دھو کے آؤ میں

چائے بنواتی ہوں

ہاں جی اماں بی ضرور سٹرونگ سی چائے ہو

جائے تھک گیا ہوں بہت زیادہ

ہاں بچے جاؤ تم فریش ہو کر آؤ

حنین جیسے ہی اپنے کمرے میں داخل ہوا تو اسے

کمرہ خالی خالی لگا کیونکہ اکثر وہ جب بھی آتا تھا
روش یا تو بیڈ پر بیٹھی کچھ کھا رہی ہوتی تھی یا پھر
اپنے بابو راجہ سے باتیں کر رہی ہوتی تھی اس
نے جا کر الماری کھلی اور دیکھا اس میں ان کے
کپڑے بھی نہیں تھے وہ انہی قدموں سے واپس

پلٹا اور نیچے ہال میں آیا۔۔۔۔۔

اماں بی یہ روش اور پھوپھو کدھر ہیں۔۔۔۔۔

اس نے اماں بی سے پوچھا

بیٹا وہ تو۔۔۔۔۔؟ اماں بی خاموش ہو گئی

وہ تو کیا۔۔۔۔۔۔۔؟ اماں بی مجھے بتائیں وہ

کہاں پر ہیں ---

بیٹا وہ تو اپنے گھر چلے گئی اماں بی نے بتایا

کیوں ---؟ حنین نے وجہ پوچھی

وہ کوئل کہہ رہی تھی کہ کل جو لوگ آرہے ہیں وہ

سیدھا اس کے گھر ہی آئیں تو اچھا ہے

آپ نے انہیں جانے کیوں دیا وہاں پر
سب کچھ کیسے مینج کریں گی-----حنین نے
کہا

بیٹا وہ کر لیں گی ہم سب وہیں چلیں
گے-----

دی

نہیں میں ادھر ہی پی لوں گا ---- حنین نے
کہا اور سیدھا پھوپھو کے گھر کی طرف چلا گیا
بلاج جو گھر آ رہا تھا راستے میں حنین کی گاڑی
دیکھی --- یہ بھائی اتنی غصے میں کہاں جا رہے ہیں

اس نے لچھ سوچتے ہوئے اس کی گاڑی کا پیچھا
کرنا شروع کر دیا جیسے ہی حنین پھوپھو کے گھر
پہنچا تو بلاج نے غصے سے سیٹنگ پر اپنی گرفت
سخت کر لی کہ وہ روش کے پیچھے پیچھے یہاں تک
بھی آگئے پھر بلاج نے گاڑی ریورس کی اور

یہ سب کی طرف تھا جہاں پر جا کر اس نے
اپنے آدمی کو اشارہ کیا جس نے دروازہ کھولا اور
وہ سیدھا اندر کی طرف بڑھ گیا اور پھر اس نے
اپنا ہتھیار ایک آدمی سے مانگا اس کے آدمی نے
ہتھیار دیا وہ ان دونوں لڑکوں پر ٹوٹ پڑا اپنا

ہتھیار دیا وہ ان دونوں لڑکوں پر ٹوٹ پڑا اپنا
سارا غصہ ان پر نکال کر وہ انہیں تڑپتا ہوا چھوڑ
کر باہر نکل گیا

اس کا دل نہیں تھا کر رہا اندر جانے کا کیوں
پھوپھو اس کو بغیر بتائے آگئیں

وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا روش اپنے فیورٹ جگہ
جھولے پر بیٹھی ہوئی تھی اس کو دیکھ کر بھاگتی

جھولے پر نیٹھی ہوئی تھی اس کو دیکھ کر بھالتی

ہوئی اس تک آئی اور اس سے لپٹ گئی

میری گڑیا ---- حنین نے پیار سے اسے

پکارا

پھوپھو کہاں ہیں حنین نے اس سے پوچھا

ماما تو ماما تو کچن میں ہیں وہ اسی طرح کچن کی
طرف بڑھا اور پھوپھو اسے کچن میں ہی ملی
وہ نہ روٹھے پن سے پھوپھو سے مخاطب ہوا میں
آپ سے سخت ناراض ہوں آپ مجھے پہلے بتائیں
آپ آئیں کیوں وہاں سے۔۔۔۔۔ کیوں پھوپھو

میں آپ سے سخت ناراض ہوں جس پر کوئل
بیگم نے اسے چائے دی کیونکہ اماں بی انہیں بتا
چکی تھی کہ نین غصے میں گھر سے نکلا ہے اور اُن
کے پاس ہی آ رہا ہے

آج کے لمحے کی بات

تم چائے پیو میں تمہیں بتاتی ہوں

بلاج آگیا ہے اور تمہیں پتہ ہے کہ وہ روش کو

نہیں دیکھنا چاہتا کوئل بیگم نے اسے کہا

اس نے کہا کہ آج سے جتنی بھی چاہو

اس نے کچھ کہا ہے آپ سے حنین نے پوچھا
نہیں اس نے کچھ نہیں کہا تمہیں وہ بات یاد ہے
نا اس نے کیسے روش کو پاگل بولا تھا وہ بات
روش کو ابھی تک یاد ہے اور تمہیں یہ بھی پتا ہے
وہ اتنی آسانی سے ماتر، نہیں، بھولتی، اور روش کو

روس کو ابھی تک یاد ہے اور ہمیں یہ بھی پتا ہے
وہ اتنی آسانی سے باتیں نہیں بھولتی اور روش کو
بھی فیل ہوتا ہے کہ اس کا وہاں رہنا بلاج کو
پسند نہیں اور وہ اسے پسند نہیں کرتا کیونکہ اس
نے بھی کل دیکھ لیا تھا کہ وہ کیسے اسے اگنور کر

کے گیا تھا اس لیے میں اپنی بچی کو واپس لے
آئی اب تم مجھے بتاؤ کہ میں نے ٹھیک کیا کہ نہیں
جس پر حنین نے سر ہلایا آپ نے بالکل ٹھیک
کیا پھو پھو

میرا بچہ مجھے پتا تھا تم میری بات کو سمجھو گے

اس لیے تو میں آگے بغیر کسی کو بتائے پھر

پھوپھو مدے کی باتیں پے آئیں

کیا سوچا ہے تم نے دیکھ لو تم اب تم ہی

سربراؤ ہو اس کے اور تم ہی دیکھو گے آگے کا

سربراؤ کرنا سرکسر کرنا سرسرا کرنا

سربراؤ ہو اس لے اور تم ہی دیکھو لے اے کا
سب۔ کیا کرنا ہے کیسے کرنا ہے سب تم پے
ہے میرے بچے بلاج آگیا ہے اور یہ بات اس
بار ختم ہو ہی جائے تو سب کے لیے بہتر ہو

گا۔۔۔

جی پھوپ مجھے پتہ ہے مجھے کیا کرنا ہے حنین نے

کچھ سوچ کے انہیں جواب دیا

میرا بچہ انہوں نے اس کے ماتھے پر پیار کیا

اچھا میں ذرا اپنے کمرے میں جا رہا ہوں چینج کر

نے حنین بولا

ہاں ہاں تم جاؤ فرش ہو جاؤ میں کھانے کے لیے

تمہاری پسند کا کچھ بناتی ہوں

جی پھوپھو کچھ اچھا سا بنا کر کمرے میں بیچ

دیجئے گا اور ہاں یہ ماہ نور کہاں ہے وہ جاتے

جاتے ملٹا اور ماہ کا لہو چھا

جاتے پلٹا اور ماہ کا پوچھا

اپنے کمرے میں ہے نین سرہاں میں ہلایا اور بولا

اس کے ہاتھوں کچھ کھانے کے لیے بیچ دیں

بہت بھوک لگی ہے یہ بول کر وہ آگے بھر گیا

پھر ایک ایک مکتبہ کے گھر گئے

بہت بھول ہی ہے یہ بول کر وہ اے بھریا
پیچھے کو مل بیگم مسکراتی کچن میں گئی اور وہاں کچھ
سنیکس بنا کر ماہ نور کو آواز دی ماہ نور جو بڑے
مزے سے اپنے کمرے میں کوئی کام کر رہی تھی
اپنے ماما کی آواز پر نیچے آئی

پے ماس روپر پے

جی ماما اپنے بلایا ہاں یہ ذرا اوپر کمرے میں دیا آؤ
کو مل بیگم نے کہا

اوپر کمرے میں کسی کو وہ تھوڑی پریشان ہوئی کہ
کون آیا ہے لیکن اوپر کمرہ تو نین کا ہے وہ

بولی۔۔۔

جی ہاں بیٹا وہی آیا ہے کوئل بیگم نے کہا

اس کا مطلب کہ وہ کل رات اس کے بلانے
پر وہ جو نہیں تھی گئی تو آج اس کی خیر نہیں

مما میں نہیں جا رہی آپ روش کو بولیں وہ
جائے اس بے کومل بیگم کو صاف انکار کرنا چاہا
پر وہ بیچ میں بول پڑیں

روش کو نہیں اس نے تمہیں بلایا ہے تم جاؤ

نہیں نہ کہ نہ گ

وہ کچھ نہیں کہتا تم جاؤ اور ہاں جاتے ہوئے
ایک کپ چائے کا اور بنا کر لے جانا اس کے
لیے جس پر ماہ نور نے صرف ہاں میں سر ہلایا
اب اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ روش کو اس

کے کمرے میں بھیجے گی ماہ نور نے چائے بنائی اور

ٹرے میں رکھ کر چھوٹے چھوٹے قدم لیتی ہوئی

وہ باہر آئی جہاں روش میڈم اپنے جھولے پر

بیٹھی ہوئی کچھ کام کر رہی تھی

ماہ روش۔۔۔ ماہ نور نے اسے بلایا روش میری

بات سنو جس پر اس نے امی برو آجکا کر پوچھنے
والے انداز میں اس کی طرف دیکھا جیسے پوچھ رہی
ہو ہاں بولو

جاؤ یہ اوپر نین کو دے آؤ جس پر روش نے نفی

سے الگ کیا۔۔۔ کام کس سے کیا۔۔۔ اس نے

میں سر ہلایا کیوں میں کام کر رہی ہوں اس نے
انکار کر دیا

کیا کام کر رہی ہوں تم ماہ نور نے پوچھا
آپ کو دیکھ نہیں رہا میں ضروری کام کر رہی

سنئے

پہلے درجہ میں تھیں مگر وہیں سے

ہوں وہ اپنی اسٹینمنٹ بنا رہی تھی اسے پڑھنے کا

بہت شوق تھا اور یہ اس کی بہت امپورٹنٹ

اسٹینمنٹ تھی جس کے لیے بہت ضروری تھی

ہاں مجھے دیکھ رہا ہے تم کون سا کام کر رہی ہو یہ

واپس آ کے کر لینا

نہیں آپ کو نہیں پتہ میں یہ کام کروں گی تو
ہی میں کامیاب ہوں گی نا آپ جانتی ہیں نا میری
سب سے بڑی خواہش ہے میرا خواب ہے کہ
میں نہ کروں

میں یہ کروں

ہاں مجھے پتہ ہے اس لیے تو تمہیں کہہ رہی ہوں
پہلے جا کے یہ دے آؤ پھر واپس آ کر اپنی تیاری
کر لینا نہیں آپ کو مجھے ابھی تیاری کرنی ہے پھر
مجھے بعد میں ٹائم نہیں ملے گا

وہ کیوں تمہیں ٹائم کیوں نہیں ملے گا آپو اپ کی
شادی ہے اور اپ کی شادی کو میں انجوائے کرنا
چاہتی ہوں اس لیے میں ابھی سے ہی تیاری کر
رہی ہوں اچھا بچوں بڑی تیز ہو گئی ہو تم جس پر

اس نے ہاں سر بلایا اچھا ماہ نور کو پھر خود ہی
جانا پڑا وہ چھوٹی چھوٹی قدم لیتی ہوں سیڑھیاں
چڑھی اور حنین کے کمرے کے باہر جا کر کھڑی
ہو گی اب اس میں ہمت نہیں تھی کہ وہ دروازہ
ناک کرے تھوڑی دی سوچ بحار کے بعد آخر

ناک کرے تھوڑی دی سوچ بچار کے بعد آخر

اس نے دروازہ ناک کیا جو کہ پہلے ہی فرصت

میں کھل کھل گیا اور ایک ہاتھ بڑھا اور اس ہاتھ

نے اس کے بازو کو پکڑا اور آرام سے اسے اندر

کی طرف کھینچا

اگلے صبح روحی تیار ہو کر ابرار صاحب کے ساتھ

ہاسپٹل پہنچی جہاں پر اس کے پاپا کو نرس کوئی

دوائی کھلا رہی تھی وہ جیسے ہی اندر آئے تو

انہوں نے ابرار صاحب کو دیکھا ابرار صاحب

آگے ہوئے اور انہیں گلے لگایا کیسا سے مہرا را

جس پر انہوں نے ٹ - ٹ - ہ - ہ ٹھیک ٹھیک
توڑ توڑ کر لفظ ادا کیے اور روحی کے آنکھوں میں
آنسو آگئے اس کے پایا بول رہے تھے جب سے
روحی نے ہوش سنبھالا تھا آج پہلی بار وہ بول

رہے تھے اور وہ بھی ایسے ٹوٹے پھوٹے الفاظوں

میں لیکن وہ اس میں بھی خوش ہو گئی تھی کہ

اس کے پایا بول تو رہے ہیں وہ چھوٹے چھوٹے

قدم اٹھاتی ان کے پاس آئی جس پر انہوں نے

انہوں نے اسے دیکھا اور اجنبی نظروں سے اسے

دیکھا جس پر ابرار صاحب نے ان کے شولڈر پر
ہاتھ رکھے ہاں یہ تمہاری بیٹی ہی ہے جس پر
انہوں نے نفی میں سر ہلایا میں جھوٹ نہیں بول
رہا میں سچ کہہ رہی یہ تمہاری بیٹی ہی ہے اور کون
بچہ ہے جس نے ان کے منہ پر ہاتھ رکھا

انہوں نے سی میں سر ہلایا میں سوکے ہیں بوس

رہا میں سچ کہہ رہی یہ تمہاری بیٹی ہی ہے اور کون

سی بیٹی تمہیں پتہ ہے جس پر انہوں نے پھر نفل

میں سر ہلایا اور بولے کو کو کو کون سی وہی جو

تمہارے ساتھ تھی یہ وہی بیٹی ہے تمہارے

میری بی بی بی بی بیٹی انہوں نے توڑے توڑے لفظ
ادا کیے ہاں یہ تمہاری وہ بیٹی جو اس دن بد قسمتی
سے تمہارے ساتھ تھے لیکن دیکھو کہ اللہ تعالیٰ
کی کرنی کیسی ہوئی کہ اس کو بھی بچا لیا تمہارے
ساتھ

ساتھ تم اسے بچانے کے لیے کو دے تھے
دوست نے بولنے کی کوشش کی وہ وہ وہ کیس۔
کیس۔ کیس۔ ی کیسی ہے اور ابرار صاحب
سمجھ کے کہ وہ کس کے بات کر رہے ہیں اس
میں

بھگت کے لئے وہ اس کے بات کر رہے ہیں اس

کا مجھے نہیں پتہ جس پر انہوں نے انہیں دیکھا اور

پھر نفی میں سر ہلایا کہ نہیں تمہیں اس کا معلوم

ہونا چاہیے تھا وہ وہ کیسی کیسی ہوگی جس پر ابرار

صاحب نے کہا کہ اس کے ساتھ پورا خاندان

ہے تم اس کی فکر نہ کرو وہ ٹھیک ہوگی تم اپنی فکر
کرو جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ تو پھر ہم چلیں گے
تمہیں پتہ ہے تم پورے 15 سال کے بعد ہوش
میں آئے ہو اور اب اب تمہیں اپنے گھر جانا
ہوگا 15 سال انہوں نے توڑ توڑ کر 15 سال کا

لفظ ادا کیا 15 سال کے بعد تمہیں ہوش آیا ہے

تم کو مے میں چلے گئے تھے اور اب تمہارا

ٹریٹمنٹ یہاں سے ہوا اور تین ماہ ہو کے ہیں

تمہارے ٹریٹمنٹ کو اور اب جا کر تمہیں ہوش آیا

ہے لیکن تم اب بھی بہت زیادہ ویک ہو کیونکہ

کومے میں رہنے کی وجہ سے تمہاری ہڈیاں تمہارا
وزن برداشت نہیں کر سکیں گی اس لیے تمہیں
بہت ہمت سے اور حوصلے سے وقت گزارنا ہوگا
جس پر انہوں نے سر ہلایا اور روحی کو اپنی آنکھ

کے اشارے سے اس نے کہا کہ

بس پر اہوں لے سر ہلایا اور روحی کو اپنی اٹھ
کے اشارے سے اپنے پاس بلایا روحی ان کے
پاس گئی جسے انہوں نے اپنے سینے سے لگایا اس
دن انہو نے جیسے اسے گلے سے لگایا ہوا تھا جب
انہوں نے گاڑی سے چھلانگ لگائی تھی بالکل

اسی طرح انہوں نے روحی کو اپنے سینے سے لگایا

ان کے اندر ایک سکون سا اترتا ہوا محسوس ہوا

ابرار صاحب نے جب دیکھا کہ باپ بیٹی ایک

دوسرے میں مکن ہے تو وہ آرام سے وہاں سے

نکل کے اب انہیں اپنی وہ امانت جو انہوں نے

نکل کے اب انہیں اپنی وہ امانت جو انہوں نے
سنبھال کے رکھی تھی وہ بھی اپنے یار کے
حوالے کرنی تھی اور اس کے لیے بھی انہوں
نے کچھ سوچ رکھا تھا۔۔۔۔۔

دروازے کے ساتھ پن کیا جس کی
وجہ سے ٹرے میں موجود چائے کا کپ
چھنکا اور چائے گرے گئی حنین نے

حنین نے ماہ نور کو کھینچ کر کمرے کے

اندر کیا اور دروازہ بند کر دیا پھر اسے

دروازے کے ساتھ پن کیا جس کی

دروازہ بند کر دیا

وجہ سے ٹرے میں موجود چائے کا کپ
چھنکا اور چائے گرے گئی حنین نے
اس کے ہاتھ سے ٹرے لی اور ڈریسنگ

کے روم کے کونے پر

پر رکھ دی۔۔۔ پھر اس کی طرف متوجہ

ہوا اس کے شولڈر سے پکڑ کر اسے

دروازے کے ساتھ پن کر کے اس کی

ا جنک تہ

کی کمر زور سے دروازے کے ساتھ لگی
لیکن اس نے اف تک نہ کی۔۔۔ اسے
پتہ تھا غلطی اس کی ہے اور اگر اب وہ

بولی تو حنین اسے نہیں چھوڑے گا اس

لیے وہ بالکل خاموش ہو گئی اور

خاموشی سے اپنا درد سننے لگی حنین نے

اس کا چہرہ ٹھوڑی سے پکڑ کر اوپر
کیا۔۔۔۔۔ وہ آنکھیں موندے کھڑی تھی
آنکھیں کھولو حنین نے کہا جس پر نور

نے نفی میں سر ہلایا

میں تمہیں کہہ رہا ہوں آنکھیں کھولو

۔۔۔۔۔ حنین جب بھی غصے میں ہوتا تھا

اسے تم کہہ کر محاطب کرتا تھا۔۔۔۔۔

ماہ نور سمجھ گئی کہ وہ اس وقت غصے میں
ہے نور نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولی
اور حنین کی طرف دیکھا جس کی آنکھیں

غصے سے سرخ ہوئی تھی ماہ نور نے جیسے

اس کی آنکھوں میں دیکھا اس نے جلدی

سے اپنا رخ دائیں طرف کر لیا حنین

• ک ک ک ک ک ک •

نور آنکھیں کھولو تم کیا چاہتی ہو تمہیں

پتا ہے تم میرے جنون کو ہوا دے

رہی ہوں حنین نے سختی سے کہا جس

رہا نور ز آنکھ کھولا اور اس کا

پر ماہ نور نے آنکھیں کھولی اور اس کی
طرف پھر سے دیکھا تمہیں میں نے کل
کیا کہا تھا یاد ہے جس پر ماہ نور نے ہلکا

۔۔۔ اے آنکھیں تم آؤ کہ نہ جہ

طرف پھر سے دیکھا تمہیں میں نے کل
کیا کہا تھا یاد ہے جس پر ماہ نور نے ہلکا
سا سر ہلایا پھر تم آئی کیوں نہیں جس پر
ک ک ک ک ک ک ک

ماہ نور نے لچھ بولنے کے لیے منہ کھولا

ہی تھا کہ حنین بول پڑا جھوٹ مت

بولنا

مجھے یتہ سے تم جان بوجھ کر نہیں آئی

مجھے پتہ ہے تم جان بوجھ کر نہیں آئی
جس پر اسے نے نفی میں سر ہلایا مجھے سچ
بتاؤ تم کل کیوں نہیں

آئی-----نور آہستہ

آواز میں مہمنائی میں ماما کے روم میں سو
گئی تھی حنین کو اس کی آواز بہت

ہی سی سین لو اس لی اواز بہت
مشکل سے سنائی دی وہ اس کے پاس
کھڑا تھا اس لیے اگر وہ تھوڑا سا بھی
اس سے دور ہوتا تو اسے اس کی

اس سے دور ہوتا تو اسے اس کی

منمنناہٹ نہ سنائی دیتی

میں تم سے پوچھ رہا ہوں کہ کل تم کیوں

نہیں آئی مجھے سچ سچ بتاؤ جس پر نور کی

ہیں الی بے چ چ بتاؤ بس پر لوری
آنکھوں میں آنسو آگئے کیونکہ حنین بہت
کم غصہ کرتا تھا اور جب کرتا تھا تو انتہا
کا کرتا تھا اور ماہ نور پر تو کبھی بھی نہیں

کیا۔۔۔ میں سچ کہہ رہی ہوں ماما کے

روم میں گئی تھی وہاں سو گئی

تھی۔۔۔۔۔

تم اے کہ ماما کا بیٹا زگہ

تم ماما کے روم میں کیا ڈھونڈنے لئی
تھی مجھے صرف اتنا بتاؤ تب جب تمہیں
پتہ تھا میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں تو تم
کیوں نہیں آئی میں ساری رات تمہارا

یہاں ہیں ای میں ساری رات یہاں

انتظار کرتا رہا۔۔۔ الو کی طرح میں جاگتا

رہا کہ تم ابھی آؤ گی۔۔۔ ابھی آؤ گی

لیکن تم نہیں آئی موقع غنیمت جان کے

لیلن تم نہیں آئی موقع عصمت جان کے
تم پھوپھو کے کمرے میں چلی گئی تم
اپنے کمرے میں بھی نہیں رہی جہاں تم
رہتی تھی ماہ روش کو اکیلا چھوڑ کر تم

رہتی تھی ماہ روش کو اکیلا چھوڑ کر تم

پھوپھو کے پاس ان کی آنچل میں

چھپ گئی تاکہ میں تمہیں کچھ بھی نہ

کہوں۔۔۔ آج سر، تم سے ہر حساب

کہوں۔۔۔ آج میں تم سے ہر حساب
برابر کر لوں گا مجھے بتاؤ کل تم کیوں
نہیں آتی کس وجہ سے نہیں آتی مجھے سچ
سننا ہے تم جانتی ہو میرے غصے کو

سننا ہے تم جانتی ہو میرے غصے کو

ابھی میرے غصے کو مزید ہوا مت دو

حنین نے جب یہ کہا تو ماہ نور آنسوؤں

سجندہ کی یاد آئی

بھری آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا
اس کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو
آگئے حنین کے دل کو کچھ ہوا وہ کہاں
ار کے آنکھوں سے آنسو بارش کی

اس لی انھوں میں مو لے مو لے السو
آگئے حنین کے دل کو کچھ ہوا وہ کہاں
اس کی آنکھوں میں آنسو برداشت کر
سکتا تھا لیکن نہیں ابھی اس کو سبق

سہ ماہی میں اسی کا جو

سکھانا ضروری تھا جو اس نے پوری

رات اس کے ہجر میں کاٹی اور مہارانی

وہاں ماں کے آنچل میں چپ کر سوئی

وہاں ماں کے آنچل میں چپ کر سوئی
ہوئی تھی میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں
ماہ نور مجھے بتاتی ہو کہ۔۔۔۔۔ وہ روکا

۔۔۔۔۔ کہ جبکہ ۔۔۔۔۔

وہاں ماں لے اچل میں چپ لر سولی

ہوئی تھی میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں

ماہ نور مجھے بتاتی ہو کہ۔۔۔۔۔ وہ روکا

جس پر ماہ نور کی آنکھ سے ایک آنسو

جس پر ماہ نور کی آنکھ سے ایک آنسو
ٹوٹ کر گرا جسے بے مول ہونے سے
پہلے ہی حنین نے اپنے لبوں سے چن
لیا دوسری آنکھ سے جب آنسو گرا تو

لیا دوسری اٹھ سے جب اسو لرا لو
حنین نے اسے بھی لبوں سے چن لیا

مجھے بتاؤ ماہ نور رونے سے کچھ نہیں ہوگا

مجھے بتاؤ ماہ نور رونے سے کچھ نہیں ہوگا

رونے سے میں تمہیں چھوڑ نہیں دوں گا

مجھے سچ سچ بتاؤ کہ تم کل کیوں نہیں آئی

جس سے اس زحمت کا طوفان بکھا

ہلایا نورے سر ہلاے پر سینے لب

مسکرائے کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ

اس کی شدتوں سے ڈرتی ہے۔۔۔

اچھا مجھ سے ڈر لگتا ہے کیوں مجھ

اپہا بھ سے در سنا ہے یوں بھ

سے ڈر کیوں لگتا ہے۔۔۔ حنین نے پھر

پوچھا جس پر ماہ نور نے اس سے

نظریں چورائی اور ولی آپ گندے کام

میں سر ہلانے نہیں میں نے نہیں دیکھے تم

سچ کہہ رہی ہو جی میں سچ کہہ رہی ہوں

میں نے کوئی مووی نہیں دیکھی اچھا تو

پھر کون سے گندے والے

پھر کون سے گندے والے

کام-----؟

میری سانس بند ہو جاتی ہے مجھے سانس

نہہ ، آقا ، اے نور ، نور ، نور ، آواز

نہیں آتی ماہ نور نے روندی آواز میں
کہا۔۔۔ جس پر حنین کھل کر مسکرایا
میں تمہیں اپنی سانسیں بھی تو دیتا
ہو، حننہ، کما، مات یر ماہ نور

ہوں حنین کی بات پر ماہ نور

شرمائی۔۔۔۔

اسے گندے کام نہیں کہتے اسے رومینس

کہتے ہیں جس کا تمہیں اے بی سی بھی

نہیں آتا جو تمہیں میں سکھاؤں

گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کہتے ساتھ ہی اس کے کاندھے پر اپنے
دانت گاڑے جس پر نور کی سسکی نکلی

.....

سزا تو ابھی شروع ہوئی ہے میری جان
ابھی تو تم دیکھتی جاؤ کل رات میں نے
ہجر میں گزاری آج رات تمہیں ایسا

تڑپاؤں گا۔۔۔۔۔ ایسا تڑپاؤں گا کہ تم
یاد رکھو گی کبھی دوبارہ یہ غلطی کرنے کی
کوشش نہیں کرو گی جو غلطی تم نے کل
کرتھی، حتمی نہ کہ اور دوبارہ سر نہ

کی تھی حنین نے یہ کہا اور دوبارہ سے ماہ

نور کے دوسرے کندھے پر اپنے دانت

گاڑے ماہ نور نے درد کی شدت کو سہتے

ہم نے اسے رکارا خا۔۔۔۔۔۔ لیکر۔۔

ہوئے اسے پکارا خان-----لیکن

حنین کہاں سننے والا تھا اس نے اس

کی پکار کو نظر انداز کیا۔۔۔نور نے

دوبارہ پکارا خان، مجھ پر رہا۔۔۔

دوبارہ پکارا خان مجھے درد ہو رہا ہے

جہاں حنین نے دانت گاڑے تھے وہاں

نور کو درد کی ٹیس سی اٹھی۔۔۔۔۔ حنین

اے اے کہ گوارہ رہا ہے انا لمس

اب اس کی گردن پر جا بجا اپنا لمس

چھوڑ رہا تھا۔۔۔۔۔

خان-----مجھے درد ہو رہا ہے

از این نظر که چند سده که

نور نے تڑپ کر حنین سے کہا

حنین نے جب محسوس کیا کہ اس نے

کچھ زیادہ ہی زور سے کاٹ لیا ہے تو

اس نے زور سے اناںزلہ رکھ اور

اس نے وہاں پر اپنے لب رکھے اور
ایک بوسہ دیا جس پر ماہ نور کی سسکاری
نکلی ابھی کہاں جان----- ابھی تو

پوری رات باقی ہے جس پر ماہ نور نے

سرنفی میں ہلایا

نہیں خان مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔ ماہ نے

کہا

کس سے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔ حنین نے

پوچھا

اپ سے۔۔۔۔۔ ماہ نے جب یہ کہا تو

حنین کا قہقہہ گونجا اچھا مجھ سے

۔۔۔۔۔؟ میری جان کو مجھ سے ڈر

اگ ت ت ت ت

لگتا ہے تم میں تو میری جان بستی ہے

پھر بھی مجھے سے ڈرتی ہو جس پر اس

نے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا

_____ حنہ کو اس کو ٹوٹ کر سہار

لے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا
-----حنین کو اس کو ٹوٹ کر پیار
آیا اس نے نور کے گال پر لب رکھے
پھر اس کے بانیں گال پر لب رکھے ماہ

پھر اسے بائیں کال پر لب رہے ماہ

نور نے اس کو کالر سے پکڑ لیا اس میں

ہمت نہ رہی کہ وہ وہاں کھڑی رہ سکے

حنین نے اسے دروازے کے ساتھ پن

یہ سلسلہ ہے

کیا ہوا تھا وہ مسلسل اپنے آپ کو

چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی حنین

اس کی قربت میں مدہوش ہو گیا تھا

اس کی رب میں مداحوں، مویا ص

حنین نے اس کی گردن میں ہاتھ پھسایا
اور اس کا چہرہ اوپر کر کے اس کے

سارے نقش کو اپنے لبوں سے چھونے

لگا اس کی آنکھیں پر نوسہ دیا۔۔۔۔۔

اس کے کان کی لو پر بھی لمس چھوڑا

اس کی ٹھوری پر بوسہ دے کر اس نے
ماہ نور کے لبوں کو اپنی دسترس میں لے
لیا ان پر اپنی شدت لوٹانے لگا اس کی
گفتہ ہر کلمہ سے یہ

گرفت اور اس کے لمس میں بہت زیادہ

شدت تھی ماہ نور کی آنکھوں میں آنسو

آگئے جسے محسوس کرتے ہوئے بھی

حندہ، پیچھے نہ ہٹا وہ اسے سزا دینا چاہتا

حنین پیچھے نہ ہٹا وہ اسے سزا دینا چاہتا

تھا اس ہجر کی جو اس نے ساری رات

کاٹی اس نے اس کے جنون کو ہوا دی

تھی، اس نے منع بھی، کما تھا کہ مرے

کھا اس ہجری جو اس لے ساری رات
کاٹی اس نے اس کے جنون کو ہوا دی
تھی اس نے منع بھی کیا تھا کہ میرے
جنون کو کبھی ہوا مت دینا کیونکہ اس کا

جنون کو ہوا دے گی تو نقصان اس کا
ہی ہوگا اس نے دوسرا ہاتھ اس کی کمر
سے گزار کر اس کے پیٹ تک لایا اور

زور سے اسے اپنے ساتھ لگایا

حنین نے ایک ہاتھ سے اس کے گردن

کو زور سے پکڑا اور اس پر اپنا لمس

چھوٹا اس کے لمس سے بہت شرم

چھوڑا اس لے لمس میں بہت شدت
تھی حنین نے ماہ نور کے اونٹوں پر
اپنی گرفت اور سخت کر لی اب اس کا
نشانہ نور کا نیچلا لب تھا جس پر اس نے

سہاہ ور ہا پیدا ب صا س پر اس سے

اپنے ہلکے سے دانت گاڑے اور اس میں

سے خون نکلنا شروع ہو گیا خون کا ذائقہ

اپنے منہ میں محسوس کرتے حنین اس

اپنے سینوں میں اس
سے پیچھے ہوا اور اس کے لبوں کو دیکھا
جس پر اس کی شدت نے حشر کر دیا تھا
نین ایک ہاتھ اس کی گردن تک لایا اور

انگوٹھے کی مدد سے اس کے خون کی
بوندوں کو صاف کیا لیکن جب دوبارہ
سے خون کی بوند نکلی تو اس نے زبان
کے راز سے راز کے راز کا راز

لی مدد سے اس خون لی بوند لو اپنے اندر

جذب کر لیا وہ پھر اس پر اپنی شدت

نچھاور کرنے لگا ماہ نور کو کھڑا رہنا

مشکل ہوا اس نے اپنی باہیں اس کے

گلے میں ڈال لی

حنین اس کے اس حرکت پر دل و

جان سے فدا ہوا اپنا آپ اور زیادہ اس

نہ کہ کے

پر نچھاور کرنے لگا تھوڑی دیر کے بعد
اس سے دور ہوا اور اسے دیکھا جو اب
گہرے گہرے سانس لے رہی
تھی۔

تھی۔۔۔۔

جان ابھی کچھ بھی نہیں ہوا۔۔ آج

رات میں تمہیں بتاؤں گا کہ میری بات نہ

سننے کا کتنا بڑا نقصا ہوگا۔۔ جس پر ماہ

سننے کا کتنا بڑا نقصان ہوگا۔۔ جس پر ماہ

نور نے نم آنکھوں سے اس کی طرف

دیکھا حنین نے جب اس کی آنکھوں میں

۱۰

آنسو دیکھے تو اس نے اپنے لبوں سے

ان آنسوؤں کو چنا۔۔۔۔۔

اس کی دونوں آنکھوں سے آنسو کو چن

کر وہاں اپنے لب رکھے ان آنکھوں
میں آنسو مجھے اچھے نہیں لگتے لیکن کیا
کروں تم نے میرے جنون کو جگایا ہے

.....

لروں م نے میرے جنون کو جگایا ہے

اب پھر اس جنون کو سہنے کی بھی

طاقت رکھو حنین نے یہ کہا اور پھر

اسے اپنے سینے سے لگایا اس کا سر

اسے اپنے سینے سے لگایا اس کا سر
سہلانے لگا آج کی رات بھی اگر تم نہ
آئی تو تمہیں پھر اس سے زیادہ سزا دوں
گا ابھی تمہاری سزا باقی رہتی ہے یہ تو

کا اسی تمہاری سزا بای رہا ہے یہ تو
تمہاری سزا کا دس پر سنٹ بھی نہیں تھا
حنین نے یہ کہا تو نور کی ریڑھ کی ہڈی
میں سنسناہٹ ہوئی اسے ایسے لگا کہ

اس نے خود اپنے لیے سزا منتخب کی
ہے کیا ہوتا اگر وہ چلی جاتی تو یہی 10
15 منٹ وہاں رہتی واپس آ جاتی لیکن

نہیں اب اس نے اس سے پنگالے ہی

لیا تھا تو سزا بنتی تھی جس کا سوچ کر

ہی ماہ نور کو اپنی جان نکلتی ہوتی محسوس

۔ اُٹھتا تھا طرہ سے کہ

ہوئی ابھی تو تھوڑی دیر اس کے پاس
رہی تھی تو یہ حال ہوا تھا ساری رات
وہ اس کے پاس رہتی تو وہ اس کا کیا
حال کرتا ۔ سوچ کر ہر تہ ماہ نہ رکھ

حال کرتا یہ سوچ کر ہی تو ماہ نور کی
ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوتی اس کی
ٹانگیں کاپنے لگی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ م ۔۔۔۔۔ ک ۔۔۔۔۔ ک ۔۔۔۔۔ م ۔۔۔۔۔

اس کا کانپتا محسوس کر کے حنین مسکرایا

اور اس کی ٹانگوں کو پکڑ کر اس کی

ٹانگوں کو اپنے کمر میں باندھا اور اسے

اٹھا لیا اس نے جسے ہی ماہ نور کو اسے

ماہوں کو آپ سر میں باندھنا اور اسے

اٹھایا اس نے جیسے ہی ماہ نور کو ایسے

اٹھایا تو ماہ نور کی آنکھیں حیرت سے کھل

گئی کہ یہ حنین نے اسے کیسے اٹھایا ہے

اس کی ٹانگیں اپنی کمر میں باندھی اور
اسے اٹھا کر اپنے روبرو کیا پھر وہ اس
کے لبوں پر جھک گیا اس بار اس کے
لمس بہت نہایت تھاکا : م تھ

لمس میں شدت نہیں تھی بلکہ نرمی تھی

وہ بہت ہی پیار اور بہت ہی نرمی سے

اس کے لبوں کا جام پی رہا تھا کافی دیر

انہرے ہا ز ک ... حند ار سہ

نہیں۔ بس۔ بس۔ بس۔ بس۔ بس۔ بس۔

اپنی پیاس بجانے کے بعد حنین اس سے

پچھے ہوا پھر اپنا سر اس کی گردن پہ رکھا

اور جا بجا اس کی گردن پر اپنے لمس

چھوڑا ماہ نور نے اس کے گردن میں جو
ہاتھ رکھے ہوئے تھے اس نے پیچھے سے
حنین کے بالوں کو پکڑا اور اس کا سر
پیچھ کر ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱

مین سے باہوں کو پورا اور اس ۵ سر

پیچھے کرنا چاہا ماہ کی اس جرات پر حنین

نے اسے آنکھیں دکھائی کے وہ اسے تنگ

نہ کرے جس پر ماہ نے اور زور سے

اپنے لبوں سے چھو ا پھر دوبارہ سے اس
کی گردن پر جھکا -----

خان پلیزنہ کریں ----- جس پر ماہ

نہ نہ اس کا حند نہ گہرا نہ

نور نے اسے کہا حنین نے گردن پر لوو
ہائٹ کی جس وجہ سے ماہ نور کے
سکاری نکلی اور سکاری کے درمیان

اپنا سحرنا ہوا اس کے حذر سے

آیا اور وہاں پر اپنا لمس چھوڑا

اس نے اس کی قمیض ذرا سی شولڈر

سے سرکا کر دیکھا جہاں اس کے دانتوں

خان پلیز۔۔۔۔۔ ماہ نور نے ایک بار پھر
کوشش کی کہ وہ اس کی سن لے اس بار
اس کی کوشش ناکام نہ گئی اور حنین نے

اے آزادی دی اور جب دیکھا کہ وہ
گہرے سانس لے رہی ہے اس کا
تنفس بحال نہیں ہو رہا تو اس کے

— — — — —

ٹانگوں کو اپنی ویسٹ سے انلاک کیا اور

اسے نیچے اتارا

نیچے اتار کر فرش پر کھڑا کیا اور اس کے

ماتھے پر پیار کیا اب تم جاؤ اور ہاں شام

کو آجانا یاد سے ورنہ سزا زیادہ ہو جائے

گی حنین نے اتنا ہی کہا تھا کہ ماہ نور

گ

بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی اس
کی پھرتی کو دیکھ کر حنین مسکرایا اس کی
جان میں کہاں اتنا دم تھا کہ وہ اس کی

جان میں کہاں اتنا دم تھا کہ وہ اس کی

شدتیں برداشت کر سکتی یہ تو پھر بھی

وہ ہمت کر کے اس کے سامنے کھڑی

رہتی تھی ورنہ جتنی سی اس کی جان

رہتی تھی ورنہ جتنی سی اس کی جان
تھی اس نے تو۔۔۔؟ حنین سوچ کر
مسکرا دیا۔۔۔ ابھی تو وہ اس کو بخشنے

ک. ط. ا. کا. ه. ن. ز. لک

کے موڈ میں بالکل بھی نہیں تھا لیکن
اس پر ترس کھا کر اس نے چھوڑ ہی دیا
وہ اپنی جان کو زیادہ رلانا نہیں تھا چاہتا

وہیے بھی ایک ڈیڑھ ہفتے کے بعد اس

نے اسی کے پاس آجانا تھا تو اس لیے

اس نے صرف تھوڑا سا اسے تنگ کیا

اور جانے دیا لیکن جو تھوڑی کسر رہ گئی
تھی وہ رات کو پوری کرنے کا ارادہ وہ
بنا چکا تھا

الحق نامہ اور سہ جہاں الیٹ

بلاج فارم ہاؤس سے جب واپس لوٹ
کر آیا تو اسے آتے آتے کافی ٹائم ہو گیا
لیکن ابھی تک حنین گھر واپس نہیں تھا
کے

مین اسی ملک میں سروا پس نہیں تھا

لوٹا اور وہ جلے پیر کی بلی بنا کبھی یہاں

کبھی وہاں چکر لگا رہا تھا اماں بی نے

جب اسے اتنی پریشانی سے چکر کاٹتے

دیکھا تو پوچھا

ارے میاں کیا ہوا تم کیوں اتنے چکر

لگا رہے ہو

اماں بی یہ حنین بھائی کہاں پر

ہیں۔۔۔۔۔ اس نے پوچھا

حنین وہ تو پھوپھو کی طرف کیا ہے وہیں

نہ وہ دوسری سو کر رہا ہے وہیں

رہے گا۔۔۔ اماں بی نے اسے بتایا

وہیں رہیں گے۔۔۔۔۔ بلال نے پوچھا

ہاں وہ تو زیادہ تر رات کو وہیں رہتا ہے

ہاں یہ ہیں۔۔۔
جب بھی شام کے ٹائم کبھی جاتا ہے تو
رات اس کی ادھر ہی ہوتی ہے اچھا تو
گھر کب رہتے ہیں۔۔۔ بلاج نے بے چینی

سے پوچھا جب ماہ روش ادھر ہو تو تب

وہ یہاں رہتا ہے لیکن زیادہ تر وہ ادھر

ہی رہتا ہے۔۔۔۔۔ اماں بی نے بتایا

کے ساتھ کھانا کھا رہا ہے

کیا مطلب ہر روز بلاج کو یہ بات ہضم

نہ ہوتی

وہ اس کے بغیر نہیں رہتی اس لیے

وہ اس لے بغیر نہیں رہتی اس لیے
جب بھی وہ گھر جائے حنین اُدھر رہ
جاتا ہے جب اُدھر ہو تو اُدھر ہی رہتا
ہے اماں بی نے یہ کہا تو بلاج کا غصے

ہاں ہیں — یہ ہاں ہیں —

سے برا حال ہو گیا وہ کہاں برواشت کر
سکتا تھا کہ وہ اب کسی اور کے ساتھ
رہے نہیں مجھے کچھ کرنا ہوگا مجھے اسے

یہاں سے دور لے کر جانا ہوگا ہاں

۔۔۔۔۔ وہ اب صرف میری ہے بلاج

احمد خان کی بلاج نے یہ سوچا اور

منہ نہ لگا کر

منصوبہ بنانے لگا کہ اب وہ کیا کرے
اب وہ کیسے اسے واپس اس گھر میں
لانے کیسے اسے اپنی نظروں کے سامنے
کے ص گ ت

رہ رہیاں ا رہے سے وہ یہاں ہوی و

اس پر نظر بھی رکھ سکتا تھا وہاں پتہ

نہیں حنین کے ساتھ وہ کیا کچھ کر رہے

ہوں گے اور میں یہاں پہ بیٹھا صرف

انتظار کرتا رہوں کہ وہ کب آئیں گے
نہیں مجھے کچھ کرنا ہوگا بلا اج کے دماغ
میں عجیب سے خیالات آرہے تھے اس

نے اپنے منصوبے پر عمل کرنے کا
سوچا اور صبح ہونے کا انتظار کرنے لگا
پھر وہ بڑی مشکل سے جا کے اپنے
کمرے میں داخل ہوا۔

پر وہ برق سے سے سے اپ

کمرے میں لیٹا لیکن اسے نیند نہ آئی تو

اٹھ کر حنین کے کمرے میں چلا گیا

جہاں روش سویا کرتی تھی وہ آرام سے

یہاں روں ویارے وی وہ آرام سے

جا کر بیڈ پر اس جگہ بیٹھا اور اس جگہ پر

ہاتھ پھیرنے لگا جہاں کل رات اس

ٹائم روش سوئی ہوئی تھی بلاج نے آرام

سے اس کے تکیے پر۔۔۔ اس کے بستر

پر ہاتھ پھیرا اسے روش کی خوشبو محسوس

ہو رہی تھی بلاج نے اپنے جوتے

اتارے اور واپس اسے اسٹیر اسے، جگ

اتارے اور وہاں اسی بیڈ پر اسی جگہ
دراز ہو گیا جہاں پر وہ لیٹتی تھی پتہ نہیں
کیوں لیکن بلاج کو سکون مل رہا تھا
.....

بلاج نے لیٹ کر وہ کمبل جو وہ رکھتی

تھی وہ اپنے اوپر اوڑ لیا اور اس کی

خوشبو محسوس کرنے لگا بلاج کو پورے

جسم میں سکوا۔۔۔ سا اترتا ہوا محسوس ہوا

خوشبو محسوس کرنے لگا بلاج کو پورے

جسم میں سکون سا اترتا ہوا محسوس ہوا

اس نے تکیے پر اپنے ہونٹ رکھے جیسے

وہ روش کا مزہ اور آنکھوں میں

وہ روش کا منہ ہو اور آنکھیں موند لی
اسے جس پر سکوں نیند کی ضرورت تھی
وہ اسے وہاں پر آئی وہ کچھ ہی دیر میں

۔ ک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ گ ۔

نیند کی وادیوں میں اتر گیا

تم 15 سال سے کوما میں

تھ

ابرار صاحب کے بتانے پر انھوں نے

بے یقینی سے انھیں دیکھا۔۔۔۔۔ ابرار

صاحب نے سر مار، سر، بلاما اور انھیں،

سب سے زیادہ رنج و غم

صاحب نے سراہاں میں ہلایا اور انھیں
سب کچھ بتایا۔

جسے سنتے روحی کو پاپا کی آنکھوں میں آنسو

جسے سے روی ہو پاپا پی اسوں میں اسو

روانی سے بہنے لگے وہ اتنا وقت اپنوں

سے دور تھے

انہوں نے بولنے کی کوشش کی

بات کر رہے ہیں

اس کا مجھے نہیں پتہ ابرار صاحب نے

جب یہ کہا تو انھوں نے پھر نفی میں سر

سید نے تیرے بار بار

وہ۔۔۔۔۔ہ کی۔سی۔کیسی

ہو۔۔۔۔گی۔۔۔جس پر ابرار صاحب

نے کہا کہ اس کے ساتھ پورا خاندان

مرتمہ اسے کہہ کر فکدہ کر دے ٹھکدہ ہوگا

ہے تم اس کی فکر نہ کرو وہ ٹھیک ہوگی

تم اپنی فکر کرو جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ

تو پھر ہم چلیں گے تمہیں پتہ ہے تم

15 || کہ ہمیشہ اے

پورے 15 سال کے بعد ہوش میں آئے

ہو اور اب اب تمہیں اپنے گھر جانا

ہوگا۔۔۔۔۔

15۔۔۔۔۔ انہما

میں تھے اپنے باپ کو اس طرح پریشانی
میں دیکھ کر روحی جلدی سے ان کے
پاس آئی ان کے گلے لگی

اے آہ ٹھک مر روح زائے

پاپا آپ یہ ہے رومی آپ

باپ سے گلے ملتے ہوئے پوچھا جس پر

انہوں نے سر ہلایا انہیں ابھی ابھی بولنے

میں پر اہلم ہوتی تھی اس لیے وہ بہت کم

پاپا آپ ٹھیک ہے روحی نے اپنے
باپ سے گلے ملتے ہوئے پوچھا جس پر
انہوں نے سر ہلایا انہیں ابھی ابھی بولنے
میں پر اہلم ہوتی تھی اس لیے وہ بہت کم

بول رہے تھے اور جو بھی الفاظ وہ بول

رہے تھے وہ اٹک اٹک کر بول رہے

تھے انہوں نے ابرار صاحب سے دوبارہ

پوچھا وہ کیسی ہے جس پر ابرار صاحب

نے کہا کہ وہ ٹھیک ہے۔۔۔ وہ اٹکتی

ہوئے پھر بولے تم نے اس کا خیال

رکھا تھا جس پر ابرار صاحب نے نفی،

رکھا تھا جس پر ابرار صاحب نے نفی
میں سر ہلایا میں خیال نہیں رکھ سکا ان
کے پاس ان کی پوری فیملی ہے جو ان

کذا فی کتب معتبره

کا خیال رکھ رہی ہے انہوں نے پھر
انہیں بتایا جس پر انہوں نے پھر پوچھا
وہ کیسی ہے ابرار صاحب مسکرائے وہ
سمجھ گئے تھے کہ جب تک یہ اس سے

مجھ لئے تھے کہ جب تک یہ اس سے
مل نا لے اسے دیکھ نہ لے تب تک ان
کے دوست کو سکون نہیں ملے گا ان کو
مسکراتا ہوا دیکھ کر انہوں نے آنکھیں

دکھائی تو برابر صاحب خاموش ہو گے

ابرار صاحب کو معلوم تھا کہ وہ اس

کے لیے کتنا جنونی ہے

پاپا آپ تھیک ہے روحی نے اپنے

باپ سے گلے ملتے ہوئے پوچھا جس پر

انہوں نے سر ہلایا انہیں ابھی بھی بولنے

میں پر اہلم ہوتی تھی اس لیے وہ بہت کم

بول رہے تھے اور جو بھی الفاظ وہ بول

رہے تھے وہ اٹک اٹک کر بول رہے

تھے انہوں نے ابرار صاحب سے دوبارہ

ک

پوچھا وہ کیسی ہے جس پر ابرار صاحب
نے کہا کہ وہ ٹھیک ہے۔۔۔ وہ اٹکتی
ہوئے پھر بولے تم نے اس کا خیال

رکھا تھا جس پر ابرار صاحب نے نفی
میں سر ہلایا میں خیال نہیں رکھ سکا ان
کے پاس ان کی پوری فیملی ہے جو ان

کا خیال ہے کہ ان سے ان سے

کا خیال رکھ رہی ہے انہوں نے پھر
انہیں بتایا جس پر انہوں نے پھر پوچھا
وہ کیسی ہے ابرار صاحب مسکرائے وہ
سمجھ گئے تھے کہ جب تک یہ اس سے

مجھ لئے تھے کہ جب تک یہ اس سے
مل نا لے اسے دیکھ نہ لے تب تک ان
کے دوست کو سکون نہیں ملے گا ان کو
مسکراتا ہوا دیکھ کر انہوں نے آنکھیں

دکھائی تو برابر صاحب خاموش ہو گے
ابرار صاحب کو معلوم تھا کہ وہ اس
کے لیے کتنا جنونی ہے

پھر روحی کے پاپا نے روحی کو گلے سے

لگائے

م۔ یری۔ گ۔ ٹ۔ ما۔ ک۔ می۔ سی۔

ہے۔۔۔۔۔ (میری گڑیا کیسی ہے) روحی

نے جب یہ الفاظ سنے تو وہ رو دی اور

اتنی روئی اتنی روئی کہ اسے چپ کرانے

والے دونوں ہی بوکھلا کے رہ گئے کے

اسے ہوا کیا ہے روحی کے پاپا نے

روحی سے پوچھا توڑ توڑ کر لفظ ادا کیے

کہ اس میں رونے والی کون سی مات

ہے روحی----- انہوں نے بھی

اسے روحی پکارا جب انہوں نے روحی

پکارا تو وہ پھر رو دی-----پاپا میں

تے گرتے تھے کہ جہنم کے

رس سی سی اپ لی اوار سے سے ہے
آپ کے منہ سے اپنا نام سننے کے لیے
میں نے ساری زندگی آپ کے پیار اور
آپ سے اپنا نام سننے کے لیے گزار دی

پاپا ائی لویو-----

روحی کے پاپا نے بھی ائی لویو کہا

جب انہوں نے بھی ائی لویو ٹو کہا تو

ابرار صاحب مسکرائے اور انہیں
مسکراتا دیکھ کر ان کے دوست نے
انہیں گھورا وہ سمجھ گئے تھے کہ وہ کیوں
مسکرا رہا ہے جس پر وہ بھی ہلکا سا

پین س ر دیا اسوں ے نور نور ر

لفظ ادا کی۔ انہیں اب جلدی تھی کہ وہ

جلدی جلدی بس اپنے گھر پہنچ جائیں

روحی ان کے ساتھ ہی رہی اور ان

سے خوب باتیں کی اور ایسی ایسی باتیں
کی کہ وہ بیچارے پریشان ہو گئے کہ ان
کی بیٹی کو ہوا کیا ہے ایسی ایسی باتیں کر
رہی ہیں لیکن انہیں کون بتاتا کہ وہ ترسی

کہ اس کے لیے ایک گفٹ ہے جس پر

وہ بہت مشکل سے گھر آنے کے لیے

راضی ہوئی ڈاکٹر نے ایک ہفتے کا ٹائم دیا

بھی ان سے دور نہیں تھی ہو رہی ابرار
صاحب زبردستی اسے گھر لے کر آئے
کہ اس کے لیے ایک گفٹ ہے جس پر
وہ بہت مشکل سے گھر آنے کے لیے

راضی ہوئی ڈاکٹر نے ایک ہفتے کا ٹائم دیا

تھا ایک ہفتے کے بعد روحی کے پاپا کو

ڈسچارج کرنا تھا اور روحی کے بابا وہ

پاکستان گئے ہوئے تھے۔۔

تھی

ابرار صاحب نے اسے مخاطب کیا

روحی بیٹا آپ جا کر فرش ہو آئیں

لکھ انکا آ۔۔۔ زتہ کا اتھا کہ م۔۔۔

روحی بیٹا آپ جا لے فرش ہو آئیں
لیکن انکل آپ نے تو کہا تھا کہ میرا
گفت۔۔۔۔؟ ہاں بچے آپ کا گفت
بس 10 منٹ میں آتا ہی ہوگا آپ تب

جس 10 سب میں آتا ہی ہو وہ آپ سب

تک فریش ہو کر آئیں میں بھی ایک فون

کال سن کر آتا ہوں روحی انہیں اچھا

انکل کہتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی

انکل کہتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی

۔۔۔۔۔ عزیزے کچن میں کچھ بنا رہی

تھی اتنے میں ایک 15 - 16 سال کا

نگ سا لڑکا اندر داخل ہوا اور پچھے سے

ڈرا دیا تم کب آئے میں

ابھی آیا پایا نے بلایا تھا۔۔۔۔۔ چڑیل

تم یہاں کچن میں کیا کر رہی ہو مُمی

کدھر ہے۔۔۔ ماہر نے ماں کا پوچھا

کدھر ہے۔۔ ماہر نے ماں کا پوچھا

ممی کہیں باہر گئی ہیں۔۔۔

میری ممی کو تم لوگوں نے کیا گھر کی

گروہ، کر لے رکھا ہوا

یہ سب کچھ ہے

گروسری کے لیے رکھا ہوا ہے

۔۔۔۔۔ ماہر تپ کر بولا

بدتمیز وہ گروسری کے لیے نہیں بلکہ

۔۔۔۔۔

بدعیز وہ لروسری لے یے ہیں بلے

اپنی شاپنگ کرنے گئی ہیں

-----علیزے نے اسے بتایا

اچھا میں نے سوچا میری ماں کو تم

اچھا میں نے سوچا میری ماں کو تم
لوگوں نے گروسری کے لیے رکھا ہوا
ہے اس نے قہقہہ لگایا۔۔

سرما اتارو۔ تہ کرہ اقرہ۔ خدہ

اور کیا کھاؤ گے علیزے نے اسے کہا
کیا کھاؤ گے جو بھی تم بنا لو میں وہی کھا
لوں گا۔۔ اس نے شرارت سے اسے

جواب دیا

ہمارے گھر کیسٹ آنے ہوئے

ہیں۔۔۔۔۔ علیزے نے اسے بتایا

گ

ہیں۔۔۔۔۔ عزیزے اے اے بتایا

گیسٹ۔۔۔۔۔؟ ماہر نے سوالیا نظروں

سے پوچھا

ہاں پاکستان سے۔۔۔۔۔ عزیزے نے

کہا

اوتے ہوئے پاکستان سے۔۔۔ ماہر

خوش ہو گیا

ہمممم۔۔۔۔۔ چلو تمہیں، ملو اتی، ہور،

ہمیں۔۔۔۔۔ چلو تمہیں ملواتی ہوں

چلو۔۔۔۔۔ علینزے ماہر کو لے کر اوپر

روحی کے کمرے کی طرف جانے لگی

روحی کے کمرے کی طرف جانے لگی

روحی اپنے دھیان میں سیڑھیاں اتر رہی

تھی۔۔۔ ماہر کی نظر اس پر پڑی اور

اس نے علیزے کو روکا غلیزووو۔۔۔ یہ

تو بڑی پیاری ہے کہیں چڑیل وریل تو

مہمان ہے اور کزن بھی ڈیڈ کے فرینڈ

کی بیٹی ہے اور ڈیڈ کہہ رہے تھے کہ وہ

آپ کے چاچو ہیں تو پھر ہوتی نا ہماری

کہاں علی ز سچھا نام کا مقام

کزن۔۔ علیزے نے سمجھداری کا مظاہرہ

کرتے ہوئے اسے سمجھایا۔۔۔۔۔

ویسے میرا ٹانکا اگر فٹ کروا دو

لڑلی لو میں بہن لو بنالے سے

رہا۔۔۔ ماہر نے شرم کو ایک سائیڈ پر رکھا

کہا

خبردار اس کے سامنے تم نے ایسا کچھ

خبردار اس کے سامنے تم نے ایسا لچھ

کہا کہ تم اس کے بھائی ہو میں اس کا

بھائی نہیں بنوں گا ماہر نے پہلے ہی ہاتھ

کھڑے کر دیے

رے رے

ماہر تم ایسی حرکتیں کیوں کرتے ہو

علیزے نے زچ ہوتے ہوئے کہا

میں نے کیا کیا ہے۔۔۔۔۔ دیکھو

جوان ہو گیا ہوں شادی تو کرنی ہی ہے
نا تو اتنی حسین لڑکی سے شادی ہو جائے
میری تو تمہارا کیا جاتا ہے اچھا ہے نا

تمہیں ایک ماڈرن اور خوبصورت بھابھی
مل جائے گی

میری تو تمہارا کیا جاتا ہے اچھا ہے نا
تمہیں ایک ماڈرن اور خوبصورت بھابھی
مل جائے گی

ماہر تم مجھ سے مار کھاؤ گے وہ میری ایج
کی ہے عزیزے کا دل کیا اپنا سر کسی

دیوار پر دے مارے

۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تو کیا ہوا اگر ایج میں بڑی بھی ہے
تم ایک میری بہن کافی ہے مجھے اور بہن
نہیں چاہیے اس نے منہ بنا کر کہا

اچھا نہیں چاہیے عزیزے نے اس کی
دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا
جس پر ماہر کی ہوا نکل گئی نہیں نہیں

جس پر ماہر کی ہوا نکل گئی نہیں نہیں

ان کے علاوہ تو مجھے اور کوئی نہیں

چاہیے عزیز نے پتہ نہیں اسے کون سا

اشارہ کا جس پر راز راز اسے سننا ۱۱

اشارہ کیا جس پر ماہر نے اپنا پینٹرا بدلا
اچھا تم اب بولنا مت میں تمہیں اس
سے ملواتی ہوں علیزے نے کہا
نہیں، مار میں، تھوڑا بولوں، گا ماہر نے

ہیں یار میں کھوڑا بولوں گا ماہر نے

اسے چھیڑا

ماہر تم باز آجاؤ۔۔۔۔۔ نہیں تو میں

ڈیڈی سے تمہاری شکایت لگاؤں گی

ہیں یاریں دراجدوں صہرے

اسے چھیڑا

ماہر تم باز آجاؤ۔۔۔۔۔ نہیں تو میں

ڈیڈی سے تمہاری شکایت لگاؤں گی

نہیں یار میں تھوڑا بولوں گا ماہر نے

اسے چھیڑا

ماہر تم باز آجاؤ۔۔۔۔۔ نہیں تو میں

ڈیڈی سے تمہاری شکایت لگاؤں گی

علیزے نے اسے دھمکی دی

اچھا نہیں بولتا تم اس

ماہر تم کبھی نہیں سدھرو گے جس پر

اس نے دانت دکھائے۔

روحی جو اپنے دھیان میں نیچے اتر رہی

تھی ابھی اس نے تین چار سٹیپ ہی

نیچے لیے ہوں گے کہ ٹھٹک کر رکی کیونکہ

سامنے ہی بالکل اس کے عزیزے کے

ساتھ کوئی کھڑا تھا اور وہ جو تھا وہ

اسے کسم، اسے شخص، کے مشاہدہ تھا

اسے کسی ایسے شخص کے مشابہ دکھا تھا
جسے دیکھ کر روحی بالکل سن ہو گئی وہ
بالکل ساکت سی اسے بس دیکھے جائے
وہ ننگ سا لڑکا مالکا، ا.ا.ک، ٹوٹو کا، تھا

وہ ینگ سا لڑکا بالکل ان کی ٹوٹو کاپی تھا

وہ بہت ہی دھیان سے اسے دیکھ رہی

تھی اور اسے سمجھ نہ آیا کہ آخر یہ کیا

مر کا فزور وہ اس پر ہر سرت بن کر کھڑا

ہاں رہ رہا یہ بی بی بی بی بی —

رہی علیزے اسے آوازیں دیتی رہی

لیکن وہ ایک انچ بھی نہ ہلی — — — ماہر

نے علیزے کے کان میں سرگوشی کی

وہ بہت ہی دھیان سے اسے دیکھ رہی

تھی اور اسے سمجھ نہ آیا کہ آخر یہ کیا

ہے کافی دیر وہ ایسے ہی بت بنی کھڑے

رہی علیزے اسے آوازیں دیتی رہی

لیکن وہ ایک انچ بھی نہ ہلی۔۔۔ ماہر
نے علیزے کے کان میں سرگوشی کی

میں سچ کہہ رہا تھا یہ کوئی چڑیل ہی

ہے۔۔۔۔

دیکھو کیسے مجھے گھور گھور کے دیکھ رہی

ہے تمہارا اتنا پسند سم بھائی ہے اسے یہ

نظر لگائی گی چڑیل کہیں کی-----

ماہر تم چپ کرو مجھے لگتا ہے اس کی

ہر آپ رب ہاں

طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ علیزے نے

کہا

مجھے تو اچھی بلی لگ رہی ہے ضرور مجھے

بے سوا سی سی رہی ہے سرور بے
دیکھ کر اس کو پتہ چل گیا ہوگا میں اسے
لائن مارنے لگا ہوں تو یہ میڈم پہلے ہی
مجھے ڈرانے کے چکر میں لگی ہوئی ہے

مجھے ڈرانے کے چکر میں لگی ہوئی ہے

ماہر تمہارا دماغ ہمیشہ الٹا کیوں چلتا ہے

علمیے ایک تو روح، کما، وح سے

علیزے ایک تو روحی کی وجہ سے
پریشان تھی اور اوپر سے ماہر کی چک
چک اس نے ماہر کو ڈانٹ کر چپ
کروانا چاہا لیکن ماہر کو کون چپ کروا

کروانا چاہا لیکن ماہر کو کون چپ کروا

سکتا تھا۔۔۔

یار میرا دماغ کہاں الٹا چلتا ہے

بالکل سیدھا جا رہا ہے دیکھ لینا کل یہی

کہے گی کہ میں تمہاری

بھا بھئی۔۔۔۔۔

ماہر تم چپ کرو گے دیکھو اس کی

طبیعت ٹھیک نہیں۔۔۔ ماہر کی گوہر
افشانیوں پر علیزے کی ڈانٹ نے بریک

لگائی

مے ۔ ا ک ا ط / / ک

رہی ہے۔۔۔۔۔

اچھا تم دفع ہو جاؤ اگر تمہیں نظر لگ

رہی ہے۔۔۔۔۔ علیزے نے تب کر کہا

۔۔۔۔۔

نہیں پہلے مجھے کالا ٹیکا تو لگاؤ۔۔۔۔۔ وہ

جانے کو تیار ہی نہیں تھا

ماہر تم دفعہ ہوتے ہو کہ نہیں علیزے

نہ تھوڑا غصہ سر کہا تو ماہر ماہر

جانے کو تیار ہی نہیں تھا

ماہر تم دفعہ ہوتے ہو کہ نہیں علیزے

نے تھوڑا غصے سے کہا تو ماہر وہاں سے

۱۱ / ۱۱

نہیں پہلے جھے کالا ٹیکا تو لگاؤ۔۔۔۔۔ وہ

جانے کو تیار ہی نہیں تھا

ماہر تم دفعہ ہوتے ہو کہ نہیں علیزے

نے تھوڑا غصے سے کہا تو ماہر وہاں سے

چلا گیا لیکن روحی کی نظریں وہیں ہی
تھی جہاں سے ماہر گزر کر گیا تھا روحی
چلو میں تمہیں کمرے میں لے کر چلتی
ہوں، علیزے روحی کو پکڑ کر اس کے

کمرے میں لے گئی اور اسے بیڈ پر بٹھایا

روحی میں کوئی بھی جنبش نہ ہوئی وہ

بالکل ساکت سی تھی جیسے جیسے علیزے

اے اے کتے تھ اے اے اے اے

کے ساتھ جا رہی تھی اس نے کوئی
حرکت نہ کی علیزے کو اجمبا سا ہوا کے
اچانک اسے ہوا کیا اس نے پانی کا

اچانک اسے ہوا لیا اس نے پانی کا
گلاس بھر اور لا کر اسے دیا یہ لو روحی
پانی پیو جسے اس نے پکڑ کر پانی پیا۔۔
روحی تم ٹھیک ہو علیزے نے پھر پکارا

اسے لے کے جا رہی تھی وہ بالکل اس
کے ساتھ جا رہی تھی اس نے کوئی
حرکت نہ کی علیزے کو اجمبا سا ہوا کے

کے ساتھ جا رہی تھی اس نے کوئی
حرکت نہ کی علیزے کو اجمبا سا ہوا کے
اچانک اسے ہوا کیا اس نے پانی کا

اچھا اے ہوا یا اس سے پانی ۵

گلاس بھر اور لا کر اسے دیا یہ لو روحی

پانی پیو جسے اس نے پکڑ کر پانی پیا۔۔

روحی تم ٹھیک ہو عزیزے نے پھر پکارا

لیکن روحی میں پھر بھی کوئی جمبش نہ

ہوئی تو علیزے نے اس کے کاندھے

سے پکڑ کر جھنجوڑا۔۔۔۔۔ علیزے نے

جیسے ہی اسے جھنجھوڑا وہ ہوش میں آئی

اور بولی

ان۔۔۔کل۔۔۔انکل کہاں ہے روحی

زحسہ ہے کہ اعلیٰ زاسہ کہ

نے جیسے ہی یہ کہا علیزے نے اس کی

طرف ایسے دیکھا جیسے اس کا دماغ چل

گیا ہو کیا ہوا تمہیں

نیکا ک

یہ مادرِ یاس ہیں

انکل کہاں پر ہیں روحی نے پھر پوچھا

ڈیڈ تو نیچے ہیں ہال میں ----

مجھے انکل سے ملنا ہے وہ ہڑبڑاتے ہوئے

بے اس سے ملنا ہے وہ ہڑبرائے ہوئے

تیز قدموں سے گرتی پڑتی نیچے کی طرف

بھاگی وہ کہی بار گری اس کا دوپٹہ اس

کے شانوں سے لٹک گیا اس کے پاؤں

کے شانوں سے لٹک کیا اس کے پاؤں

سے جوتی بھی اتر گئی لیکن اسے کوئی

ہوش نہیں تھا وہ سرپیوں سے دو بار

گرمی اور اس کے پاؤں پر موج بھی آئی

ری اور اس سے پاؤں پر سوچ رہی تھی
لیکن اسے کوئی پرواہ نہیں تھی وہ بھاگ
رہی تھی بھاگتی بھاگتی وہ نیچے گئی اور
ہال میں دیکھا تو انکل نہیں تھے۔۔۔۔

انکل۔۔۔۔۔ انکل۔۔۔۔۔ انکل۔۔۔۔۔ وہ

زور زور سے آوازیں دینے لگی ابرار

صاحب اس کی آواز سن کر بھاگتے

میں آواز

ہوے اندر اے

کیا ہوا بیٹا کیا ہوا یہ کیا حالت بنائی ہوئی

ہے کیا ہوا تمہیں انھوں نے پریشانی

سے اسے دیکھا اس نے ان کے دونوں

سے اسے دیکھا اس نے ان لے دونوں

بازو پکڑے

انکل وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ پاپا۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔ پاپا۔۔۔ وہ

وہ ————— وہ
پاپا

بار بار یہی کہہ رہی تھی کیا ہوا

؟ —————

کیا ہوا روحی تمہارے پاپا کو وہ ٹھیک تو

نہ جائے لیکن روحی کی حالت بھی تو

ان سے چھپی نہ تھی کیا ہوا روحی بیٹا

مجھے بتاؤ۔۔۔۔۔

انکل وہ پاپا۔۔۔۔۔ وہ پاپا۔۔۔۔۔ وہ

بار بار یہی کیہ رہی تھی۔۔۔۔۔

میرے بچہ آگے بھی تو بولو کیا ہوا اور

علمے سے کہا آ ما سپٹل ، کال ،

پاپا پاپا کی طرح دکھتا ہے۔۔۔۔۔ وہ

پاپا کی طرح دکھتا ہے اس نے ایک

بات دو بار دہرائی۔۔۔۔۔

کون بیٹھا کون پایا کی طرح دکھتا ہے

ابرار صاحب کو حیرت ہوئی --- ابرار

صاحب نے علیزے سے پوچھا لیزے

صاحب نے علیزے سے پوچھا لیزے
ماہر آیا ہے جس پر علیزے نے ہاں میں
سر ہلایا۔۔۔۔۔ اوو اچھا بیٹا آپ
ادھر آؤ بیٹھو ابرار صاحب نے سکھ کا

ادھر آؤ بیٹھو ابرار صاحب نے سکھ کا

سانس لیا۔۔ انہیں سمجھ آگئی کہ اس

نے کیا دیکھا اور وہ کیوں ایسے ری

ایکٹ کر رہے، سے بٹا یہاں، بیٹھو نہیں،

ایلیٹ لڑ رہی ہے بیٹا یہاں بیٹھو نہیں

انکل وہ --- وہ --- وہ میرے پاپا

ہاں بیٹا وہ آپ کے پاپا کی طرح دکھتا

ہے میں ابھی آپ کو بتاتا ہوں وہ آپ

ہاں میں نے آپ کو بہت سے بار دیکھا ہے

کا بھائی ہے۔۔۔ ابرار صاحب نے آخر

وہ راز کھول ہی دیا

میرا بھائی۔۔۔۔۔ میرا

میرا بھائی-----میرا

بھائی-----

ہاں بیٹا وہ آپ کا بھائی ہے۔۔۔۔۔ابرار

صاحب نے جب یہ کہا تو روحی کو یقین

صاحب نے جب یہ کہا تو روحی کو یقین

نہ آیا۔۔۔ وہ بے یقینی سے انہیں دیکھ

وہی تھی اور پھر بولی

آج سچ کہہ رہے ہیں، مہربان!

آپ سچ کہہ رہے ہیں میرا بھائی

ہے۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔۔۔ انہوں نے اسے

جواب دیا

روحی نے روتے روتے کہا میرا بھائی
بھی ہے روحی نے پھر پوچھا ہاں بیٹا وہ
آپ کا بھائی ہے روحی زور زور سے

رونے لگی میرا بھائی ہے اور مجھے پتہ
نہیں میں کیسی بد نصیب بہن ہوں میں
کیسی بد نصیب بیٹی ہوں جس کے پاپا

اس کے پاس تھے اور وہ بول نہیں سکتے
تھے جس کا بھائی اس دنیا میں ہوتے
ہوئے بھی اس کے پاس نہیں تھا مجھے

ہوئے بھی اس لے پاس نہیں تھا مجھے

پتہ ہی نہیں تھا کہ میرا کوئی بھائی بھی

ہے میں روتی رہی میں اکیلی رہی میرا

کوئی سہارا نہ تھا مجھے بھائی کی ضرورت

کوئی سہارا نہ تھا مجھے بھائی کی ضرورت
تھی اور میرا بھائی تھا مجھے پتہ ہی نہیں
چلا مجھے کسی نے بتایا ہی نہیں کہ میرا
بھائی بے دیکھیں میں کتنی بد نصیب بہن

بھائی ہے دیکھیں میں کتنی بد نصیب بہن

ہوں کہ جس کا بھائی --- وہ بولتے

بولتے پھوٹ پھوٹ کر رونے

لگ

لگی۔۔۔۔۔

سیٹھا حوصلہ کریں آپ تو بہت بہادر

ہیں۔۔۔۔۔

نہہ انکا ۔۔ ۔ ۔ ۔ نہہ ۔۔ ۔ ۔ ۔

نہیں انکل میں بہادر نہیں ہوں میں

بہت ڈر رہی ہوں میں اکیلے لڑتے

لڑتے تک گنتی ہوں اگر بابا نہ ہوتے تو

سر، سر، بڑھی، دنا سر، اکیلا، رہ جاتا، سرا

میں اس بڑھی دنیا میں اکیلی رہ جاتی میرا
کوئی نہیں تھا صرف بابا تھے آپ نے
مجھے کیوں نہیں بتایا میرا بھائی بھی ہے

میں جب بھی کسی کو دیکھتی تھی تو ان کے بھائی ان کی حفاظت کرتے تھے مجھے

شدت سے اپنے بھائی کی کمی محسوس

କଟକ ଓ କଟକ । କଟକ - କଟକ

لرتی کہ کاش میرا بھی کوئی بھائی ہوتا جو
مجھے پیار کرتا میرے ناز نہرے اٹھاتا میں
ہر بات ہر خواہش پوری کرتا میرا کوئی
بھی محافظ نہیں تھا میرا پاپا کومہ میں تھے

و ساتھ میں میرا پاپا دسمہ یں —

انہیں تو میرا پتہ بھی نہیں —————

بھائی تھا تو وہ اتنے دور ————— وہ

یہاں پر اور میں وہاں پر اکیلی تڑپتی رہی

یہاں پر اور میں وہاں پر الیلی تڑپتی رہی
کہ میرا کوئی تو اپنا ہو اور میرے اپنے
اتنے دور تھے مجھ سے ----
انکل، آں کو مجھے بتانا چاہے تھا۔۔۔۔

انکل آپ کو مجھے بتانا چاہیے تھا۔۔۔۔۔

اس نے شکوہ کیا

بیٹا مجھے پتہ بھی نہیں تھا کہ آپ اور آپ

کے

بیٹا بھے پتہ بھی نہیں تھا لہ اپ اور اپ

کے ڈیڈی زندہ ہیں میں تو اس کی

حفاظت کے لیے اسے یہاں لایا تھا

----- انہوں نے اسے جواب دیا

۔۔۔۔۔ انہوں نے اسے جواب دیا

انکل پھر آپ میری ماما کو بھی جانتے

ہیں۔۔۔۔۔ اس نے اک اس سے پوچھا

ہیں۔۔۔۔۔ اس لے ال اس سے پوچھا

ہاں بیٹا میں اپ کی ماما کو جانتا

ہوں۔۔۔۔

میری۔۔۔۔۔ میری ماما ہیں۔۔۔۔۔؟ اس

میری ---- میری ماما ہیں۔۔۔؟ اس
نے کسی معصوم بچے کی طرح پوچھا تو
ابرار صاحب کو اس پر پیار آیا تو انہوں
نے اس کا سر اپنے سینے سے لگایا

نے اس کا سر اپنے سینے سے لگایا

ہاں بیٹا آپ کی ماما ہیں۔۔۔ ماہر جو اس

کی چیخیں سن کر نیچے آیا تھا اس نے

لی تھیں سن ریچے آیا مھا اس لے
ساری بات سن لی تھی اور اس کی
آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی اسے اپنی
بہن کے بارے میں اپنے ماں باپ کے

ہاں کے بارے میں آپ نے کہا ہے

بارے میں سب پتہ تھا ابرار صاحب

نے اسے سب کچھ بتایا ہوا تھا کہ کیسے

ان کی فیملی پر کیا کیا قیامتیں گزری اس

دروارہ بند کر دیا دروازے کی اداسی

زیادہ تھی کہ نیچے ہال تک آئی ابرار

صاحب نے نا میں سر لایا کہ بس ان

کے بیٹے کو پھر دورا پڑ گیا ہے وہ تیز

کے بیٹے کو پھر دورا پڑ گیا ہے وہ تیز
قدموں سے اٹھے اور اوپر کی طرف گے
روحی اور علیزے بھی اس کے پیچھے
اور گئے ارار صاحب زور و زور

اوپر گئی ابرار صاحب نے دروازہ نوک
کیا ماہر دروازہ کھولو

جس پر ماہر نے جواب دیا ڈیڈ میں کچھ

بس پر ماہر نے جواب دیا دید میں چھ

دیر اکیلے رہنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

ماہر پلیز دروازہ کھولو تمہاری بہن ہے ملو

اس سے جس پر اس نے دروازہ کھولا

اس سے سن پر اس سے دروازہ سولا

ابرار صاحب اندر گے اور روحی بھی

اندر داخل ہوئی ماہر چہرہ نیچے کر کے رو

رہا تھا وہ رونا چاہتا تھا اس لیے تو وہ

رہا تھا وہ رونا چاہتا تھا اس لیے تو وہ
وہاں سے بھاگ کر اوپر آیا تھا دروازہ
زور سے بند کیا تھا کہ کوئی بھی اس کے
پچھے نہ آئے لیکن سب اس کے پچھے

پچھے نہ آئے لیکن سب اس کے پچھے
آگئے تھے وہ اکیلے میں رونا چاہتا تھا اس
نے بہت مشکل سے اپنے آنسو روکے
ہم رُتھ رہے تھے اس کا جسم سے خیمہ دکھاتا تھا

ہوئے تھے اس کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا

روحی چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اس

تک آئی اور اس کے بازو پر ہاتھ رکھا

اس نے زحیرہ پر ہاتھ رکھا اور زحیرہ

اس نے جیسے ہی ہاتھ رکھا ماہر نے اسے

اپنے سینے سے لگا لیا اور پھوٹ پھوٹ

کر رونے لگا

ر ر ر ر ر

جب سے اس نے اپنے باپ اپنی ماں
اور اپنی بہنوں کا سنا تھا تب سے اس
نے خود کو پتھر کا بنا لیا تھا وہ ہر وقت

ہوئے کھا

وہ پہلی بار رو رہا تھا اور روحی بھی اس

کے ساتھ رو رہی تھی عزیزے کی

آنکھوں میں بھی آنسو آگئے ابرار صاحب

آنکھوں میں بھی آنسو آگئے ابرار صاحب
بھی مسکرا دیے بہن بھائی کو ایسے دیکھ
کر روحی اس سے گلے شکوے کرنے
لگا، تم کہا، تھے تمہیں، یہ نہیں، تھا

کر روحی اس سے گلے شکوے کرنے

لگی تم کہاں تھے تمہیں پتہ نہیں تھا

تمہاری بہن ہے۔۔۔ تمہاری بہن کو

تمہاری ضرورت ہے تمہاری بہن نے

تمہاری ضرورت ہے تمہاری بہن نے
اس دنیا میں کیسے کیسے وقت گزارا یہ
تمہیں پتہ نہیں تھا تمہیں اپنی بہن کے
اس ، مہنا کا سر تھا تم کیسے بھلاؤ ، ہم

مہیں پتہ نہیں کھا مہیں اپنی بہن لے

پاس ہونا چاہیے تھا تم کیسے بھائی ہو

تمہیں اتنا بھی نہیں پتہ تمہاری بہن تمہارا

تمہارا انتظار کر رہی ہے جب بھی میں

تمہارا انتظار کر رہی ہے جب بھی میں
کسی کے بھائی کو دیکھتی تھی جو اپنی بہن
کو پیک اینڈ ڈراپ کرنے آتا تھا میں
بھم، سوچتے، تھم، مہ، ا بھم، کو مہ، بھام، ہوتا

وپیپ اید دراپ رے اما صا یں

بھی سوچتی تھی میرا بھی کوئی بھائی ہوتا

تو وہ مجھے ایسے لینے آتا چھوڑنے آتا میں

اکیلی رہی میں نوکروں کے سہارے رہی

وہ بے اسے سے اتا پھورے اتا میں

اکیلی رہی میں نوکروں کے سہارے رہی

مجھے ڈرائیور چھوڑنے آتا تھا لینے آتا تھا

میرا کوئی بھائی نہیں تھا جو مجھے لینے آئے

میرا کوئی بھائی نہیں تھا جو مجھے لینے آئے

چھوڑنے آئے تم نے ایسا کیوں کیا تم

کیوں نہیں آئے تم نے کوشش بھی

نہ کہ مجھ پر طعنہ نہ کہ ح

نہیں کی مجھے ڈھونڈنے کی جس پر ماہر اور
زور سے رونے لگا اس کی آنکھوں سے
آنسو بہنے لگے اگر میرے بابا نہ ہوتے تو

آنسو بہنے لگے اگر میرے بابا نہ ہوتے تو

میں یہاں نہ ہوتی میرے پاپا یہاں نہ

ہوتے۔۔۔۔۔ پاپا کے نام پر ماہر کے

کا۔۔ کھڑے ہوئے اسے تو بتانا گنا تھا کہ

کان کھڑے ہوئے اسے تو بتایا گیا تھا کہ

اس کے پایا اس دنیا میں نہیں رہے تو

اس کا مطلب وہ جلدی سے اس سے

اس کا سب وہ جلدی سے اس سے

پیچھے ہوا اور اس کا طرف دیکھا پایا مجھے

بتاؤ تم نے پایا کے بارے میں ابھی کہا

وہ نہ ہوتے مطلب-----

وہ نہ ہوتے مطلب-----

پاپا-----؟ روحی اتنا بول کر چپ

ہوئی آگے بولو کیا پاپا-----

ہوئی آ کے بولو کیا پایا۔۔۔۔۔

پایا ہاسپٹل میں ہیں روحی نے اسے بتایا

پایا ہاسپٹل میں پایا زندہ ہیں۔۔۔۔۔ وہ

بے یقینی سے بولا تو روحی نے سر

بے یقینی سے بولا تو روحی نے سر

ہلایا۔۔۔۔۔

ماہر اور زور سے رونے لگا تم سچ کہہ

رہی ہو پاپا زندہ ہیں جس پر روحی نے سر

رہی ہو پاپا زندہ ہیں جس پر روحی نے سر

ہلایا تم سچ کہہ رہی ہو نا مجھ سے جھوٹ

مت بولنا مجھے سچ بتانا میرے پاپا زندہ

ہر نا جس پر روح نے زور و شور سے

۔ برصغیر میں پیرا پیرا

ہیں نا جس پر روحی نے زور و شور سے

کہا ہاں پایا زندہ ہیں۔۔۔ اس نے

روحی کو چھوڑا اور ابرار صاحب کے

روی ہو چسورا اور ابرار صاحب سے

پاس گیا ڈیڈ یہ دیکھیں یہ کہہ رہی ہے

میرے پاپا زندہ ہیں ڈیڈ کیا سچ کہہ رہی

ہے جس پر ابرار صاحب نے سر ہلایا تو

ہے جس پر ابرار صاحب نے سر ہلایا تو

وہ وہیں سجدے کی حالت پر زمین پر جھکا

اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا میرے

ماما زندہ ہیں ، اللہ ترا شکر مرے ماما زندہ

پاپا زندہ ہیں اللہ تیرا ستلر میرے پاپا زندہ

ہیں ڈیڈ میرے پاپا زندہ ہیں علیزے

لیزے تم نے سنا میرے پاپا زندہ

ہیں۔۔۔۔۔ علیزے میرے پاپا زندہ ہیں

ہیں۔۔۔۔۔ علیزے میرے پاپا زندہ ہیں

وہ روتے روتے مسکرایا

وہا

السلام علیکم پیارے ویورزا امید کرتی
ہوں آپ سب خیریت سے ہوں گے یہ
میرا پہلا ناول ہے جان عزیز اگر آپ کو
ناول اچھا لگے تو چینل کو سبسکرائب
کیتے گا لائک کیتے گا اور کمنٹ ضرور کیتے

کا سہریہ

اگر ٹائپنگ میں غلطی ہو تو
معاف کیجیے گا 🙏😊

جان اے عزیز از قلم ڈھی کے

قسط نمبر 28

مجموعہ

مجھے -----

مجھے اپنے پاپا سے ملنا ہے ماہر جلدی سے کھڑا

ہوا

ابرار صاحب بولے ان سے ملنے سے پہلے

تمہیں کچھ باتوں کا علم ہونا بہت ضروری

ہے جس پر اس نے ہاں سر ہلایا

وہ سارے ہال ایک دوسرے کے سامنے

بیٹھے

ار ز روح کہ از حصار نہ لایا ہوا تھا

بیٹھے

ماہر نے روحی کو اپنے حصار میں لیا ہوا تھا
اس کا سر اپنے سینے پر رکھے وہ اس کا سر
سہلا رہا تھا ساتھ میں ابرار صاحب کی باتیں
سر، رما تھا جو اسے تار سے تھے کہا ہوا کسے

سہلا رہا تھا ساتھ میں ابرار صاحب کی باتیں
سن رہا تھا جو اسے بتا رہے تھے کیا ہوا کیسے
ہوا۔۔۔۔۔ اور کیسے ہو رہا تھا اس کی فیملی
کے ساتھ سب کچھ اسے بتایا اور یہ بھی کہ
ار کہ بہ ار کہ ار کہ ار کہ ار کہ ار کہ

کے ساتھ سب کچھ اسے بتایا اور یہ بھی کہ
اس کی بہن اور اس کے پاپا کہاں تھے اور
کیسے رہے تھے روحی ان کے ساتھ تھی اور
وہ کیسی تھی سب کچھ بتایا جس پر ماہر نے

یسے رہے سے روی ان کے ساتھ سی اور
وہ کیسی تھی سب کچھ بتایا جس پر ماہر نے
روحی کو اور زور سے اپنے سینے میں بیچ لیا
میری گڑیا میری بہن جب ماہر نے یہ کہا تو
روحی مسکرائی وہ اسی حصار کے لیے تو

میری لڑیا میری بہن جب ماہر نے یہ لہا تو
روحی مسکرائی وہ اسی حصار کے لیے تو
ترستی تھی اس کا کوئی اپنا ہو اس کے ماں
باپ اس کے بہن بھائی ہوں اور آج اس
کو اپنا باپ بھی مل گیا تھا بھائی بھی مل گیا

تھا کمی تھی تو اپنی ماں کی وہ بھی اگر اسے
مل جائے تو اسے اور کچھ نہیں چاہیے
تھا۔۔۔۔۔ ماہر خانزادہ تم خانزادہ خاندان کے
وارث ہو اور تمہیں سٹرونک بننا ہوگا جیسے
میں نے تمہیں سمجھایا تھا تم نے بالکل ویسے

-----ہر - - - - -

وارث ہو اور تمہیں سٹرونک بننا ہوگا جیسے
میں نے تمہیں سمجھایا تھا تم نے بالکل ویسے
سٹرونک بننا ہے انہوں نے اسے ہمت دی
جی ڈیڈ میں سٹرونک ہوں --- مجھے اپنے

مجھے -----

مجھے اپنے پاپا سے ملنا ہے ماہر جلدی سے کھڑا

ہوا

ابرار صاحب بولے ان سے ملنے سے پہلے

مہیں کچھ باتوں کا علم ہونا بہت ضروری

ہے جس پر اس نے ہاں سر ہلایا

وہ سارے ہال ایک دوسرے کے سامنے

بیٹھے

ماہر نے روحی کو اپنے حصار میں لیا ہوا تھا

اس کا سر اپنے سینے پر رکھے وہ اس کا سر
سہلا رہا تھا ساتھ میں ابرار صاحب کی باتیں
سن رہا تھا جو اسے بتا رہے تھے کیا ہوا کیسے
ہوا۔۔۔۔۔ اور کیسے ہو رہا تھا اس کی فیملی
کے ساتھ سب کچھ اسے بتایا اور یہ بھی کہ

کے ساتھ سب کچھ اسے بتایا اور یہ بھی کہ
اس کی بہن اور اس کے پاپا کہاں تھے اور
کیسے رہے تھے روحی ان کے ساتھ تھی اور
وہ کیسی تھی سب کچھ بتایا جس پر ماہر نے

یسے رہے سے روی ان کے ساتھ سی اور
وہ کیسی تھی سب کچھ بتایا جس پر ماہر نے
روحی کو اور زور سے اپنے سینے میں بیج لیا
میری گڑیا میری بہن جب ماہر نے یہ کہا تو
روحی مسکرائی وہ اسی حصار کے لیے تو

میری لڑیا میری بہن جب ماہر نے یہ لہا تو
روحی مسکرائی وہ اسی حصار کے لیے تو
ترستی تھی اس کا کوئی اپنا ہو اس کے ماں
باپ اس کے بہن بھائی ہوں اور آج اس
کو اپنا باپ بھی مل گیا تھا بھائی بھی مل گیا

۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴

باپ اس کے بہن بھائی ہوں اور آج اس
کو اپنا باپ بھی مل گیا تھا بھائی بھی مل گیا
تھا کی تھی تو اپنی ماں کی وہ بھی اگر اسے
مل جائے تو اسے اور کچھ نہیں چاہیے

تھا کی تھی تو اپنی ماں کی وہ بھی اگر اسے
مل جائے تو اسے اور کچھ نہیں چاہیے
تھا۔۔۔۔۔ ماہر خانزادہ تم خانزادہ خاندان کے
وارث ہو اور تمہیں سٹرونک بننا ہوگا جیسے
میں نے تمہیں سمجھایا تھا تم نے بالکل ویسے

-----ہر - - - - -

وارث ہو اور تمہیں سٹرونگ بننا ہوگا جیسے
میں نے تمہیں سمجھایا تھا تم نے بالکل ویسے
سٹرونگ بننا ہے انہوں نے اسے ہمت دی
جی ڈیڈ میں سٹرونگ ہوں --- مجھے اپنے

سٹرونک بننا ہے انہوں نے اسے ہمت دی

جی ڈیڈ میں سٹرونک ہوں۔۔۔۔ مجھے اپنے

پاپا سے ملنا ہے۔۔۔۔ ماہر نے کہا

تم سب تیار ہو جانا ہم کل چلیں گے

۔۔۔۔ ابرار صاحب نے کہا

تم سب تیار ہو جانا ہم کل چلیں گے

۔۔۔ ابرار صاحب نے کہا

نہیں کل نہیں ڈیڈ مجھے ابھی ملنا ہے اپنے پاپا

سے کیا انہیں پتہ ہے میرا۔۔۔۔۔ ماہر نے

کہا

ہیں اس میں دید ہے اسی سے ہے اپنے پاپا

سے کیا انہیں پتہ ہے میرا۔۔۔۔۔ ماہر نے

کہا

جس پر ابرار صاحب نے نفی میں سر ہلایا

۔۔۔۔۔ نہیں اسے نہیں پتہ تم اس کے

جس پر ابرار صاحب نے نفی میں سر ہلایا

--- نہیں اسے نہیں پتہ تم اس کے

ایکسیڈنٹ کے بعد پیدا ہوئے تھے اور وہ نہیں

جانتا تمہارے بارے میں ابرار صاحب نے

اسے بتایا

جانتا تمہارے بارے میں ابرار صاحب نے

اسے بتایا

ڈیڈ میں انہیں سے خود ملنا چاہتا ہوں میں

دیکھنا چاہتا ہوں انہیں مجھے یقین ہے وہ مجھے

پہچان لیں گے اس نے یہ یقین انداز میں کہا

دیکھنا چاہتا ہوں انہیں مجھے یقین ہے وہ مجھے
پہچان لیں گے اس نے پر یقین انداز میں کہا
ہاں کیوں نہیں ضرور تم اور روحی دونوں
جاؤ میں ڈرائیور کو بول دیتا ہوں ابرار صاحب

زکریا

ہاں کیوں نہیں ضرور تم اور روحی دونوں
جاؤ میں ڈرائیور کو بول دیتا ہوں ابرار صاحب
نے کہا

نہیں ڈیڈ آپ بھی چلیں آپ نے ہی انہیں
سمجھانا ہے کہ کیا ہوا اور کیسے ہوا انہیں

ے ہا

نہیں ڈیڈ آپ بھی چلیں آپ نے ہی انہیں
سمجھانا ہے کہ کیا ہوا اور کیسے ہوا انہیں
ساری تفصیل بتانی پڑے گی ڈیڈ اب وقت
آگیا ہے کہ ہم انہیں سب کچھ سچ

ساری سسویل بتانی پڑے لی ڈیڈ اب وقت
آگیا ہے کہ ہم انہیں سب کچھ سچ
بتائیں۔۔۔ ماہر نے کہا

ابھی نہیں۔۔۔ ابرار صاحب انکاری ہوئے
ڈیڈ انہیں ابھی سب سچ بتانا ہو گا جس کی

ابھی نہیں۔۔۔ ابرار صاحب انکاری ہوئے

ڈیڈ انہیں ابھی سب سچ بتانا ہو گا جس کی

وجہ سے وہ مضبوط ہوں گے اور جلدی ریکور

کریں گے اگر ہم انہیں بتائیں گے کہ ان کی

مذہب سے ہم سے کہہ دے گا۔۔۔

وجہ سے وہ بھڑکے اور جلدی ریکور

کریں گے اگر ہم انہیں بتائیں گے کہ ان کی

ضرورت ہے ہم سب کو تو وہ جلدی ریکور

ہوں گے ڈیڈ ورنہ وہ دیر کر دیں گے۔۔۔ ماہر

چاہتا تھا کہ اس کے پاپا جلد از جلد ٹھیک ہو

ہوں لے ڈیڈ ورنہ وہ دیر لر دیں لے۔۔۔ ماہر
چاہتا تھا کہ اس کے پاپا جلد از جلد ٹھیک ہو
جائیں۔

ایسے نہیں کہتے ہم کوشش کریں گے کہ اس

ایسے نہیں کہتے ہم کوشش کریں گے کہ اس
کو ہم سچ بتائیں لیکن ایسے نہیں جیسے تم کہہ
رہے ہو ہم اس کو آرام سکون سے بتائیں
گے اور تھوڑا تھوڑا کر کے بتائیں

رہے ہو ہم اس کو آرام سکون سے بتائیں

گے اور تھوڑا تھوڑا کر کے بتائیں

گے۔۔ ابرار صاحب نے اسے سمجھا وہ یکدم

اپنے دوست کو کوئی بھی ٹینشن نہیں دینا

چاہتے تھے جس کی وجہ سے اسے کوئی اور

ٹھیک ہے، ڈیڈ جیسے آپ کو اچھا لگے لیکن ہم

چلیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہاں چلو

ماہر جلدی سے اٹھا کر واش روم گیا ہاتھ منہ

دھو کر آیا اور اپنی الماری کی ایک سائیڈ

کھولی جس پر اس کے ڈھیر سارے گفتس

دھو کر آیا اور اپنی الماری کی ایک سائیڈ
کھولی جس پر اس کے ڈھیر سارے گفٹس
پڑے ہوئے تھے ماہر یہ کیا کرنے لگے ہو
علیزے نے پوچھا

مہ، انا سارے گفٹس، نکالا، ر

علیزے نے پوچھا

میں اپنے پاپا کے سارے گفتس نکال رہا

ہوں۔۔۔

ماہر تمہارا دماغ ٹھیک ہے تم ہاسپٹل ان سے

ملنے والے مریمہ ان کے گفتس نکال

ماہر تمہارا دماغ ٹھیک ہے تم ہاسپٹل ان سے
ملنے جا رہے ہو ان کے گفتگو کیوں نکال
رہے ہو یہ میں نے ہر فادرز ڈے پر اور ان
کی برتھ ڈے پر ان کے لیے لیے تھے یہ تو

کی برتھ ڈے پر ان کے لیے لیے تھے یہ تو
میں لے کے ضرور جاؤں گا ماہر تمہارا دماغ
جل گیا ہے کیا تم وہاں پر اتنے زیادہ گفٹس
لے کر جاؤ گے روحی نے بھی اسے ڈانٹا تو
اس نے روحی کو خفگی بڑی نظروں سے دیکھا

ے رجاوے روی ے ۰ سی اے دانتا نو
اس نے روحی کو خفگی بڑی نظروں سے دیکھا
ابھی تمہیں ملے ہوئے دس منٹ بھی نہیں
ہوے اور تم مجھ پر روب جما رہی ہو جس
پر روحی نے دانت نکالے -----

ہوے اور م جھ پر روب بما رہی ہو .س

پر روحی نے دانت نکالے -----

یہ سب بعد میں لے چلنا ابھی نہیں ابرار

صاحب نے بھی اسے کہا --

ماہر نے اپنی الماری بند کی اور ہو سپیشل کے

ماہر نے اپنی الماری بند کی اور ہو سپیٹل کے
لیے نکل گئے

ہم نے کچھ دیر کے بعد دیکھا کہ وہ

رات کے 10 بجے کا ٹائم تھا کسی نے حنین
کے کمرے کا دروازہ ناک کیا حنین مسکرایا وہ
سمجھ گیا تھا کہ کون آیا ہے ایک بار پھر
دستک ہوئی، حنین... نہ جا کر دروازہ کھولا اور

رات کے 10 بجے کا ٹائم تھا کسی نے حنین
کے کمرے کا دروازہ ناک کیا حنین مسکرایا وہ
سمجھ گیا تھا کہ کون آیا ہے ایک بار پھر
دستک ہوئی، حنین... نہ جا کر دروازہ کھولا اور

لے کرے کا دروازہ ناک کیا حنین مسلرایا وہ

سمجھ گیا تھا کہ کون آیا ہے ایک بار پھر

دستک ہوئی حنین نے جا کے دروازہ کھولا اور

وہیں سے ہی مانور کو اپنی باہوں میں اٹھایا

وہیں سے ہی مانور کو اپنی باہوں میں اٹھایا

باہوں میں اٹھائے ہی اس نے دروازہ بند کیا
اور اسے لا کر بیڈ پر رکھا میری جان آج آپ

.....

باہوں میں اٹھالے ہی اس لے دروازہ بند لیا
اور اسے لا کر بیڈ پر رکھا میری جان آج آپ
تو بڑی تعیدار نکلی۔۔۔۔۔ مجھ سے ملنے
کے لیے آگئی جس پر ماہ نور کو بہت زیادہ
شرمندگی ہوئی۔۔۔۔۔

کے لیے آگئی جس پر ماہ نور کو بہت زیادہ

شرمنگی ہوئی۔۔۔۔۔

لیکن وہ کہاں اس کی شرم کو دیکھنا چاہتا تھا

وہ تو اسے بس محسوس کرنا چاہتا تھا اس

زندگی کے ٹکڑے۔۔۔۔۔

وہ تو اسے بس محسوس کرنا چاہتا تھا اس
نے نور کو بیڈ پر بٹھایا اور خود جا کر الماری
سے کپڑے لایا جاؤ یہ چینج کر کے آؤ جس پر
اس نے نفی میں سر ہلایا

سے لپڑے لایا جاؤ یہ تیج لرے او جس پر

اس نے نفی میں سر ہلایا

نور جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو چینج کر کے آؤ

حنین نے اسے نائٹ سوٹ دیا۔۔۔ جسکو

لیتے ہوئے وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتی

حنین نے اسے نائٹ سوٹ دیا۔۔۔ جسلو

لیتے ہوئے وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتی

واش روم میں چلی گئی واش روم میں جا کر

وہ چینج کر کے کوئی 20 منٹ کے بعد نکلی

اتنا ٹائم کیوں لگایا چینج کرنے میں

وہ تیج لر لے لونی 20 منٹ لے بعد لھی

اتنا ٹائم کیوں لگایا چینج کرنے میں

۔۔۔؟ حنین نے یہ کہا اور چہرہ اوپر کر کے

دیکھا تو وہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا جو شاور لے

کر نکلی تھی اس کے بالوں سے ہلکی ہلکی پانی

دیکھا تو وہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا جو شاور لے
کر نکلی تھی اس کے بالوں سے ہلکی ہلکی پانی
کی بوندیں گر رہی تھی نین اٹھا اور جا کر تولیا
لایا۔۔۔۔۔

اس کے سر کے بالوں کو تولیے سے خشک

لایا۔۔۔۔۔

اس کے سر کے بالوں کو تولیے سے خشک

کرنے لگا۔۔۔۔۔

یہ کوئی ٹائم ہے شاور لینے کا۔۔۔ حنین نے

سختہ سے ہچکا۔۔۔۔۔

یہ کوئی ٹائم ہے شاور لینے کا۔۔۔ حنین نے
سختی سے پوچھا۔۔۔

جس پر اس نے کہا کہ۔۔۔۔ میں کچن میں
تھی اور مجھے گرمی لگ رہی تھی اس لیے

جس پر اس لے لہا لہ۔۔۔۔۔ میں بچن میں

تھی اور مجھے گرمی لگ رہی تھی اس لیے

شاوړ لے لیا

تو تم نے شاوړ لے لیا اگر تم بیمار پڑ گئی

۔۔۔۔۔؟

نوم لے شاور لے لیا ارم بیمار پڑھی

-----؟

نہیں میں بیمار نہیں پڑتی میں رات کو روز

شاور لیتی ہوں نور نے اس کے علم میں

اضافہ کیا

ہیں میں بیمار ہیں پڑی میں رات کو روز
شاوہ لیتی ہوں نور نے اس کے علم میں
اضافہ کیا

تو روز شاوہ لیتی ہو اس نے پوچھا
جس پر نور زور و شور سے سر ہلایا ---

آج کے بعد تم اس ٹائم شاور نہیں لو

گی۔۔۔ حنین نے اسے کہا

جس پر اس نے منہ بسورا اسے منہ بسرے

دیکھ کر حنین نے اس کے لب جو اس نے

باہر نکالے ہوئے تھے ان کو اپنے لبوں میں

دیکھ کر حنین نے اس کے لب جو اس نے
باہر نکالے ہوئے تھے ان کو اپنے لبوں میں
دبا لیا۔۔۔ ماہ نور تو اس اچانک آفتاد پر بکھلا
کے رہ گئی۔۔۔ حنین نے اس کے لبوں پر

دبا لیا۔۔۔ ماہ نور تو اس اچانک آفتاد پر بلہلا
کے رہ گئی۔۔۔ حنین نے اس کے لبوں پر
اپنے لمس چھوڑا۔۔۔۔ اس کے بعد وہ پیچھے
ہوا اسے اٹھا کر سٹول پر بٹھایا ہیئر ڈرائر سے
اس کے بال ٹرائی کیے۔۔۔۔

ہوا اسے اٹھا کر سٹول پر بٹھایا ہیئر ڈرائر سے
اس کے بال ٹرائی کیے۔۔۔۔

اسے اٹھا کر بیڈ پر لٹایا خود بھی اس کے
ساتھ لیٹ گیا اور اس کا سر اپنے سینے پر رکھ
کر سنانے لگا جلو اب سو جاؤ ورنہ مہ کیجھ

ساتھ لیٹ گیا اور اس کا سر اپنے سینے پر رکھ
کر سلانے لگا چلو اب سو جاؤ ورنہ میں کچھ
کرنے پر آیا تو تم پھر پچھتاؤ گی حنین نے کہا
اور اسے ڈرا کر سلانے کے لیے لٹایا۔۔۔۔۔

جس کے لئے رونا شروع کر دیا۔۔۔۔۔

اور اسے ڈرا کر سلانے کے لیے لٹایا۔۔۔۔

آج دن کو وہ اسے کافی زیادہ تنگ کر چکا تھا

اس لیے اب نور کو تنگ کرنے کا اس کا کوئی

ارادہ نہیں تھا اسے پتہ تھا اگر اب اس نے

ک

اس لیے اب نور لو تنک لرنے کا اس کا لولی
ارادہ نہیں تھا اسے پتہ تھا اگر اب اس نے
کچھ کیا تو وہ ڈر جائے گی تھوڑی دیر گزری
تھی کہ ماہ نور نے اس کے ٹانگ پر ٹانگ
رکھی جسے محسوس کرتے حنین بدک ہی گیا

تھی کہ ماہ نور نے اس کے ٹانگ پر ٹانگ
رکھی جسے محسوس کرتے حنین بدک ہی گیا
اور اس نے جلدی سے ماہ نور کو بیڈ پر
لٹایا۔۔۔۔۔ خود اس اوپر کسی گھٹا کی مانند چھا
گیا اس اچانک افتاد پر نور بکھلا گی۔۔۔۔۔

اور اس سے بعد سے وہ دور و بید پر

لٹایا۔۔۔۔۔ خود اس اوپر کسی گھٹا کی مانند چھا

گیا اس اچانک افتاد پر نور بکھلا گی۔۔۔۔۔

یہ ابھی تم نے کیا کیا ہے حنین نے اسے

پوچھا

لٹایا۔۔۔۔۔ خود اس اوپر کسی گھٹا کی مانند چھا
گیا اس اچانک افتاد پر نور بکھلا گی۔۔۔۔۔
یہ ابھی تم نے کیا کیا ہے حنین نے اسے

پوچھا

ابھی، نہ، تمہیں، کیا، ہوا، تم مجھ حد، سر

پوچھا

ابھی میں تمہیں بتاتا ہوں تم مجھے چین سے
نہیں لیٹنے دو گی تم چاہتی ہو کہ میں تمہارے
ساتھ کچھ ایسا کروں تو جان ٹھیک ہے حنین
نے یہ کہہ کر اس کے لبوں پر جھک

نے یہ کہہ کر اس کے لبوں پر جھک
گیا۔۔۔۔۔ نور کو تو سمجھ ہی نہ آیا اچانک
اس کے ساتھ ہوا کیا ہے حنین نے کافی دیر
بعد اسے آزاد کیا اور پھر اسے کہا۔۔۔۔۔

میرے حال آ رہا ہے۔۔۔۔۔

بعد اسے آزاد کیا اور پھر اسے کہا ----

میری جان آپ نے ایسے کیوں کیا

جس پر نور نے بڑی معصومی سے پوچھا میں

نے کیا کیا نین-----؟

حنین نے اس کی ٹانگ پر اپنے پاؤں سے

لے لیا لیا مین-----؟

حنین نے اس کی ٹانگ پر اپنے پاؤں سے
ڈریسنگ شروع کر دی اور ماہ نور کا ٹراؤزر
اس کی پنڈلیوں سے اوپر ہوا اور حنین اس
کی پنڈلیاں اپنے پاؤں سے ٹریس کرنے لگا

اس می پندیوں سے اوپر ہوا اور سین اس
کی پنڈلیاں اپنے پاؤں سے ٹریس کرنے لگا
جس سے ماہ نور کے جسم میں سنسنی سی دوڑ
گئی اور اس کا جسم کانپنے لگا حنین نے جب
اسے ایسے دیکھا تو کہا ہاں سیم ایسے ہی

سی اور اس کا م کا پسے لگا سین لے جب
اسے ایسے دیکھا تو کہا ہاں سیم ایسے ہی
میرے ساتھ بھی ہوا تھا جب تم نے مجھے
ایسے چھوا تھا۔۔۔ نور کے وہم و گمان میں
بھی نہیں تھا کہ اس نے جب حنین کے

ایسے چھوٹا تھا۔۔۔ نور کے وہم و گمان میں
بھی نہیں تھا کہ اس نے جب حنین کے
اوپر ٹانگ رکھی تھی تو حنین کو ایسا محسوس
ہوا تھا اب تو وہ پچھتا رہی تھی کہ آخر اس
نے اس پر ٹانگ ہی کیوں رکھی۔۔۔۔۔

ہوا تھا اب تو وہ پچھتا رہی تھی کہ آخر اس
نے اس پر ٹانگ ہی کیوں رکھی۔۔۔۔۔
حنین نے اسے کہا اب مجھے تنگ نا کرنا اگر
ذرا سا بھی تمہاری طرف سے مجھے کوئی اشارہ
ملا تو پھر تمہاری خیر نہیں پھر بس ساری

ذرا سا بھی تمہاری طرف سے مجھے کوئی اشارہ

ملا تو پھر تمہاری خیر نہیں پھر بس ساری

رات تم ہو گئی اور میں ہوں گا پر نیند نہیں

ہوگی حنین نے یہ کہا اور اس کا سر اپنے سینے

پر رکھ کے اسے سولانے لگا تھوڑی دیر ہی

پر رہے اے سولے ۱۵ سوری دیر ہی
گزری تھی کہ حنین نے اپنی آنکھیں موند لی
اور نور سونے کی کوشش کرنے لگی لیکن
اسے نیند نہ آئی اس نے بڑی مشکل سے اسے
پکارا خان -----؟

وہ میں بھالو کے اوپر پاؤں رکھ کر سوتی ہوں
جب اس نے یہ کہا تو حنین کو تو جیسے کرنٹ
کھا کر پیچھے ہوا وہ اٹھ گیا
کیا مطلب بھالو پر پاؤں رکھ کر سوتی
ہوں۔۔۔۔۔

تو کس کا ہے بھالو وہ تمہارے پاس کیا کر رہا
ہے نور اگر تمہارے پاس کوئی ایسی ویسی چیز
مجھے ملی تو۔۔۔۔۔ تو

میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پھینک

۱۰۰ گاتما راسا راسا راسا راسا راسا

سونے کی میں روش پر رکھ کر سوتی ہوں جب
روش نہ ہو تو میں بھالو پر رکھ کر سوتی ہوں
آج روش ماما کے پاس سوئے گی تو میں اس
لیے۔۔۔ ماہ نور حنین کو غصے میں دیکھ کر
رٹے رٹائے طوطے کی طرح بولی

اس لیے کیا مطلب اس لیے تم بھالو پر
ٹانگ رکھ کر سو گئی نہیں آج کے بعد تم بھالو
پر ٹانگ رکھ کے نہیں سو گی میں ہوں نہ تم
مجھ پہ ٹانگ رکھ کے سو لینا آج کے بعد اگر
میں نے تمہیں کسی پر بھی ٹانگ رکھ کے

مجھ پہ ٹانگ رکھ کے سو لینا آج کے بعد اگر
میں نے تمہیں کسی پر بھی ٹانگ رکھ کے
سوتے دیکھا تو بہت برا پیش آؤں گا تمہارے
ساتھ ماہ نور تو پچھتائی اسے بتا کر

اس بھالو کے میں صبح ہی ٹکڑے ٹکڑے کر
کے پھینک دوں گا -----

نہیں خان وہ روش کا بھالو ہے وہ ناراض ہو
گی۔۔۔ نور کو اب روش کی فکر ہونے لگی

وہ ناراض ہو یا جو بھی ہو تم اس بھالو سے
دور رہو گی میری بات سمجھ آئی جس پر اس
نے سر ہلایا اور حنین لیٹ گیا اور اس کا
ٹانگ پکڑ کر اپنی ٹانگ پر رکھی اس کا سر اپنے
سینے پر رکھ کر سہلانے لگا تھوڑی ہی دیر میں

ماہ نور نیند کی وادیوں میں اتر لئی اسے سوتا
دیکھ کر حنین مسکرایا جان تم میری رگ
رگ میں خون کی طرح دورتی ہو تمہاری ذرا
سی لا پرواہی میری جان پہ بن جاتی ہے
کیوں کرتی ہو ایسے حنین نے کہا اور اس

کے ماتھے پر پیار کیا حنین نے بھی انکھیں

موند لی --

وہ سب جب ہاسپٹل پہنچے روحی کے پایا سو
رہے تھے نرس نے انہیں بولا کہ وہ تھوڑی
دیر میں اٹھ جائیں گے ابھی ان کی دوائی کا
بھی ٹائم ہو گیا ہے آپ لوگ بیٹھ کر ویٹ
کریں وہ سب ایک جگہ بیٹھ کر ویٹ کرنے

لگے ماہر باہر ہی تھا وہ ابھی اندر نہیں تھا آیا
وہ انہیں جاگتے ہوئے میں دیکھنا چاہتا تھا
ایسے بیڈ پہ لیٹے ہوئے وہ اپنے باپ کو نہیں
تھا دیکھ سکتا جس باپ کا اس نے اتنے
سال انتظار کیا وہ مرا ہوا سمجھتا رہا ابھی

انہیں ہاسپٹل کی بستر پر بھی دیکھنا اسے گوارا
نہیں تھا اس کا دل پھٹنے کو کر رہا تھا کہ اس
کے پایا اتنی تکلیفوں میں رہا اور اسے پتہ ہی
نہ چلا اس لیے اس کی ہمت نہ ہوئی کہ وہ
اندر آئے وہ باہر ہی کھڑا رہا اس نے ابھی

تک اپنے باپ کو نہیں دیکھا تھا وہ انتظار کر
رہا تھا کہ اس کے پایا اٹھیں اور وہ اندر جا
کر ان سے ملے۔۔۔۔

روحی نے اپنے باپ کے ماتھے پر پیار کیا اور
باہر نکل آئی۔۔۔۔

وہ ماہر کے ساتھ آکر کھڑی ہو کئی ماہر اسے
دیکھتا رہا اور پھر اس نے بازو وا کیے ماہر
نے اس کے گرد اپنا حصار تنگ کیا میری گڑیا
میری بہن جس پر وہ مسکری تم مجھے چھوڑ
کے تو نہیں جاؤ گے روحی کو ڈر لگا ہوا تھا

کہ شاید وہ اسے دوبارہ چھوڑ کر چلا جائے گا
نہیں کبھی بھی نہیں اب تو میں اپنی گڑیا کے
ساتھ رہوں گا اپنی بہن کے ساتھ رہوں گا
جس پر روحی مسکرائی ہم پاپا کے ساتھ رہیں
گے ہاں پاپا ماما کے ساتھ ---- تم سچ کہہ

رہے ہو ہاں میں سچ کہہ رہے ہو ہاں

-----ماہر نے کہا

وہ دونوں باتیں کر رہے تھے کہ علیزے آئی

روحی ماہر انہیں ہوش آگیا ہے جس پر ماہر

نے سرنقی میں ہلایا روحی نے اس کے ہاتھ

پر اپنا ہاتھ رکھا نہیں ماہر یہ ٹانم ہے پاپا سے
ملنے کا چلو جس پر اس نے پھر نفی میں سر
ہلایا اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو
گئے روحی نے اس کے آنسو صاف کیے چلو
پاپا سے ملیں گے دونوں بہن بھائی جس پر

اس نے سر ہلایا اور وہ روحی کے پیچھے پیچھے
اندر داخل ہوا ابرار صاحب اپنے دوست
کے ساتھ بیٹھے کوئی باتیں کر رہے تھے اور
جیسے ہی روحی اندر آئی۔۔۔۔۔ وہ مسکرائے
ان کی بیٹی آگئی تھی ان کی مسکراہٹ تب

سمٹی جب روحی پیچھے ہوئی اور ان کا ہم
شکل شخص اس کے پیچھے سے نکلا اسے دیکھ
کر روحی کے پاپا کی آنکھیں حیرت سے کھلی کی
کھلی رہ گئی وہ بالکل ان کی کاپی تھا انہوں
نے بے یقین نظروں سے ابرار صاحب کو

دیکھا ابرار صاحب نے ان کا دیکھنا نوٹ کیا

تو سرہاں میں ہلایا ----

جس کا مطلب وہ نہ سمجھ سکے اور دوبارہ سے

ماہر کی طرف دیکھا ----

ماہر انہم ، ہے ، دیکھ رہا تھا وہ مالک ، ماہر ،

ماہر انہیں ہی دیکھ رہا تھا وہ بالکل ماہر کی
طرح دکھتے تھے۔۔۔ اس کے ڈیڈ ٹھیک کہتے
تھے تمہارے پاپا بالکل تمہاری طرح دکھتے
ہیں لیکن نہیں وہ غلط تھے وہ نہیں بلکہ ماہر
اپنے پاپا کی طرح دکھتا تھا ماہر چھوٹے

چھوٹے قدم لیتا ہوا ان کے پاس آیا اس کی
آنکھوں سے اشک رواں تھے۔۔۔ ایسا لگ
رہا تھا جیسے کوئی بند ٹوٹ گیا ہو اور بس پانی
نکل رہا ہو اس کی آنکھوں سے اتنے آنسو
نکل رہے تھے وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتا

نکل رہے تھے وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتا
ہوا ان تک پہنچا اور روحی کے پاپا نے نہ
سمجھنے والے انداز میں دوبارہ ابرار صاحب کو
دیکھا برار صاحب آگے آئے اور ان کا ہاتھ
اپنے ہاتھ میں لیا میں نے تجھے کہا تھا میرے

پاس تیری ایک امانت ہے جس پر انھوں
نے سر ہلایا کیونکہ کل ہی تو وہ ان کو بول کر
گئے تھے کہ میرے پاس تیری امانت ہے جو
میں تجھے بہت جلد لوٹاؤں گا تو یہ رہی تیری
امانت تیرا بیٹا ماہر خانزادہ جس پر انھوں نے

امانت تیرا بیٹا ماہر خانزادہ جس پر انہوں نے
بے یقین نظروں سے ان کی طرف دیکھا ہاں
یہ تیرا بیٹا ہے ماہر جس کی حفاظت کے لیے
میں اسے یہاں لے آیا تھا انہوں نے بتایا تو
روحی کے پاپا کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع

ہو لئے یہ ان کی وہ اولاد تھی جسے انہوں نے
دیکھا بھی نہیں تھا جس کی پیدائش سے پہلے
ہی ان پر وہ بھیانک رات آئی تھی انہوں
نے اپنے بیٹے کو دیکھا اور اپنے بازو وا کیے
جن میں ماہر سما گیا اور پھر وہ پھوٹ پھوٹ

کر رونے لگا روحی عزیزے اور ابرار صاحب
بھی رو رہے تھے روحی کے پاپا بھی رو رہے
تھے انہوں نے اپنا دوسرا بازو روحی کے لیے
دوا کیا روحی بھی ان میں سما گئی انہوں نے
ٹہ ٹہ بھٹ بھٹا نظر سے کام لیا۔

تو نے پھوٹے الفاظوں میں لہا می - رے

- بچ - - میرے بچے

اور پھر رونے لگے ابرار صاحب کی ہمت نہ

ہوئی کہ یہ منظر دیکھ سکے وہ انہیں ویسے ہی

چھوڑ کر باہر نکل گیا علیزے نے جب اپنے

باپ لی آملھوں میں اتنے آنسو دیکھے وہ بھی

ان کے پیچھے نکل گئی اور اپنے ڈیڈ کو

پکارا۔۔۔۔۔ وید

جس پر وہ مڑے اور انہوں نے اپنی بیٹی کو

سینے سے لگایا اور رونے لگے میرے پار نے

بہت تکلیفیں دیکھی ہیں اب اس کی خوشیوں

کا ٹائم آیا ہے وہ رو رہا ہے مجھے اس کی

آنکھوں میں آنسو بالکل بھی اچھے نہیں لگ

رہے اس لیے میں باہر گیا انہوں نے اپنی

بیٹی کو وضاحت دی تو اس نے سر ہلایا وہ

بیٹی کو وضاحت دی تو اس نے سر ہلایا وہ
جانتی تھی اس کی ڈیڈ کو ان کی اپنے دوست
میں جان بستی تھی وہ اتنا پیار کرتے تھے
اپنے دوست سے کہ ان کی خاطر ان کی اولاد
کی زندگی کی خاطر وہ سب کچھ چھوڑ کر یہاں

اپنے دوسرے لہ ان بی حاسر ان بی اولاد
کی زندگی کی خاطر وہ سب کچھ چھوڑ کر یہاں
آگئے

بلاج نے ساگر کو کال کی اور پوچھا تم کہاں

ہو ساگر نے بتایا کہ وہ پھوپھو کی طرف ہے
گھر میں کوئی بھی نہیں ہے باقی سب کہاں
ہیں جس پر ساگر نے بتایا کہ سب ادھر ہی
آئے ہوئے ہیں اور شام تک گھر آجائیں گے

بلاج کے کانوں میں ماہ روش کی آواز پڑی جو
یسرا سے کچھ کہہ رہی تھی ---بلاج نے
کال کاٹ دی اور دوبارہ سے ساگر کو ویڈیو
کال کی ساگر نے اجنبی نظروں سے فون کو

سکے۔۔۔۔۔ ساگر اسے گھر دکھانے لگا لیکن
بلاج تو روش کو دیکھنا چاہتا تھا جہاں پر ساگر
لے کے ہی نہیں تھا جا رہا۔۔۔۔۔

سارا گھر دیکھا کر آخر ساگر جب اس جگہ پر
آجا جہاں روش، سارا اور کشما بیٹھ رہے،

آیا جہاں پر روش یسرا اور کشمالہ بیٹھی ہوئی
تھی تو بلاج نے کہا کہ ہاں یہیں پر رک جاؤ
مجھے دیکھنا ہے یہاں سے حویلی کتنی پیاری
لگ رہی ہے بلاج نے جب یہ کہا تو ساگر
نے اس طرف سے حویلی کو دیکھا۔۔۔

اسے لگا شاید بلاج کا دماغ چل گیا ہے جو وہ
ایسی باتیں کر رہا ہے اور یہاں سے حویلی
میں اسے کون سی خوبصورتی نظر آ رہی
ہے۔۔۔۔۔

بلاج بڑی ہی فرصت سے روش کو دیکھ رہا

بلاج بڑی ہی فرصت سے روش کو دیکھ رہا
تھا روش کشمالہ سیرا کے ساتھ بیٹھی ہوئی
گپ مار رہی تھی اور اس کا بابو راجہ بھی
اس کے پاس ہی تھا موسٹلی وہ اسے اپنے
پاس نہیں تھی رکھتی لیکن آج اس نے اپنے

پاس رکھا ہوا تھا اور اس کے ساتھ وہ کھیل
بھی رہی تھی جسے دیکھ کر بلاج کو اس کی
معصومیت پر بہت پیارا آیا اور بلاج کا دل
کیا کہ وہ سب سے اسے چھوپا کے لیے دور
لے جائے

بلاج روش کو قریب سے دیکھنا چاہتا تھا
اسے سننا چاہتا تھا کہ وہ کیا باتیں کر رہی ہے
اس لیے اس نے ساگر سے کہا ذرا وہاں جا
کر لڑکیوں کے پاس تو بیٹھو ساگر کو حیرت

ہوئی

کیوں-----ساگر نے پوچھا

میں تمہیں جواب دینے کا پابند نہیں ہوں جو

میں کہہ رہا ہوں وہ کرو جس پر ساگر منہ

بسورتا ہوا وہاں جا کر بیٹھ گیا بالکل روش کے

سامنے اور بلاج بہت فرصت سے روش کو
دیکھ رہا تھا جو گلابی فراک میں اور سر پر گلابی
ہی حجاب پہنے ہوئے بہت خوبصورت لگ
رہی تھی اتنی حسین لگ رہی تھی کہ بلاج کا
دل کیا اسے کہیں چھپا کے رکھے اسے کسی

کی نظر نہ لگ جائے وہ بڑی ہی محویت سے
اسے دیکھ رہا تھا

یہ بات ساگر نے نوٹ کر لی اور اس نے
بہانہ کرنے کے سے انداز میں کال کاٹی مجھے
کوئی ضروری کال آرہی ہے میں آپ سے بعد

میں بات کرتا ہوں بلال نے دوبارہ فون کیا
جسے ساگر نے ایٹنڈ نہ کیا اور بلال کو غصہ آیا
اس نے اپنا فون زور سے دیوار پر دے مارا
ابھی تو اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک ملی تھی
اسے دیکھ کر جو اپنے بابو راجہ کے ساتھ ملن

سی پتہ نہیں کون سے قصے کہانیاں سنا رہی
تھی اور ساگر نے ایسا کیا۔۔۔۔۔ ساگر تم
اب مجھ سے نہیں بچو گے بلاج کو رہ رہ کے
ساگر پر غصہ آ رہا تھا ساگر نے بلاج کی
محویت کو نوٹ کر لیا تھا اس لیے اس نے

محویت کو نوٹ کر لیا تھا اس لیے اس نے
فون ہی بند کر دیا وہ نہیں چاہتا کہ جو کچھ
اس نے روش کے بارے میں کہا تھا اس
کے بعد روش کا اس سے کوئی رشتہ

رہے۔۔۔

بلاج کا روش کی جانب جھکاؤ ساگر نے
محسوس کر لیا تھا اس کی منگنی کے بعد سے
وہ روش کی طرف کافی زیادہ متوجہ ہو گیا ہے
جو چیز ساگر کو پسند نہیں تھی وہ نہیں تھا
چاہتا کہ بلاج اور روش ایک ہوں کیونکہ وہ

چاہتا کہ بلاج اور روش ایک ہوں لیونکہ وہ
بلاج کے غصے سے واقف تھا جو باتیں بلاج
نے کی تھی وہ بھی اسے معلوم تھی اور اس
وجہ سے اس نے آج یہ قدم اٹھایا اسے پتہ
تھا کہ بلاج اسے سزا دے گا لیکن اسے وہ

سزا منظور تھی لیکن اپنی گرٹیا کے معاملے میں
وہ حد سے زیادہ ٹچی تھا اور وہ نہیں تھا چاہتا
کہ بلاج جیسا شخص روش کی زندگی میں آئے
اس لیے اس نے کال ہی کاٹ دی
بلاج اپنے کسی ضروری کام سے باہر گیا ہوا

بلاج اپنے لسی ضروری کام سے باہر کیا ہوا
تھا جب وہ واپس آیا تو اسے گھر خالی لگا
اس نے گھر کے ملازم سے پوچھا کہ سب
کہاں پر ہیں جس پر اس نے بتایا کہ وہ تو
کوئل بی بی کی طرف گئے ہوئے ہیں بلاج

سوچنے لگا کہ وہ سب ان کی طرف کیوں
گے ہیں پھر اس نے ساگر کو کال کی جو
وہاں پر ہی تھا اس نے روش کو دیکھا اور
اس نے بولا کہ اس کی طرف کیمرہ لگائے
جس پر ساگر نے لگایا اور تھوڑی ہی دیر بعد

اس نے وہ کاٹ بھی دیا بلاج کو رہ رہ کر
ساگر پر غصہ آ رہا تھا کہ اس نے اس کی کال
ہی کاٹ دی بلاج نے ملازم کو پھر آواز دی
کس ٹائم کے سب گے تھے
گ۔ گ۔

صاحب دو تین گھنٹے ہو گئے ہیں۔۔ ملازم بولی
اتنی دیر وہ وہاں کیا کر رہے ہیں بلاج کو کچھ
عجیب سا لگا۔۔۔ اس نے وہاں جانے کا
فیصلہ کیا وہ پہلے اوپر اپنے کمرے میں گیا چینیج
کر کے آتا اور گاڑی، کم، حام، لے کر نکلا گا

کر کے آیا اور گاڑی کی چابی لے کر نکل گیا
آج اس نے بلیک شلوار قمیض پہنی ہوئی
تھی اور ہٹ کر لگ رہا تھا بہت پیارا
وہ گاڑی ڈرائیو کرتا ہوا خانزادہ حویلی کی طرف
چلا گیا۔۔۔

رحمان صاحب اپنے بیٹے ریان کے ساتھ
خانزادہ حویلی پہنچے اور وہاں پر ان کا اچھے
سے استقبال کیا گیا کھانا کھا کر سب ہال میں
بیٹھ کر باتوں میں مصروف ہو گئے

جہاں سے آگے پیچھے

بیٹھ رہا ہوں میں مصروف ہوئے

۔۔۔ رحمان صاحب آگے پیچھے دیکھ رہے

تھے انہیں حویلی اچھی لگی تھی۔۔۔

ماشاء اللہ آپ کی حویلی تو بہت اچھی

ہے۔۔۔۔

جی ہاں یہ ماہ نور کے پاپا کی خاندانی حویلی
ہے ویسے بھائی صاحب نظر نہیں آرہے
رحمان صاحب نے پوچھا۔۔۔

ان کو انتقال ہو گیا تھا 15 سال ہو گئے ہیں
جب یہ بات کہی تو کومل بیگم کی آنکھوں میں

آنسو آگئے یہ بات وقار صاحب نے کہی تھی

وہ کچھ بھی ان سے چھپانا نہیں چاہتے تھے

او سوری۔۔۔۔۔ ہمیں معلوم نہیں

تھا۔۔ رحمان صاحب کو برا لگا

ماں بھی ایسے ہی ریان کو سات سال کا
چھوڑ کر چلی گئی تھی دیکھیں نا اور اس کے
بعد سے ریان کو میں نے ہی پالا ہے رحمان
صاحب نے کہا

جی جی ماشاء اللہ آپ نے اپنے بچے کی

تربیت بہت اچھی کی ہے اماں بی نے کہا
جی ہاں ماشاء اللہ سے میرا بچہ بہت قابل
ہے لیکن کبھی کبھی نہ ضد بڑی کرتا ہے جس
پر سب مسکرا دیے اور ضد والی بات پر
ریان نے اپنے باپ کو گوری سے نوازا کیونکہ

ریان نے اپنے باپ کو گوری سے نوازا کیونکہ
رشتے والی بات پر وہ ضدی ہو گیا تھا جس
وجہ سے انہوں نے یہ بات وہاں
دہرائی۔۔۔۔۔

ابھی سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ کومل
بیگم کو اماں بی نے اشارہ کیا کہ وہ روش کو
لے کر آئیں جس پر کومل بیگم سر ہلاتی ہوئی
روش کو لینے چلی گئی رحمان صاحب کی

سڑیوں کی طرف کمر تھی اس لیے وہ روش کو
نہ دیکھ سکے روش چھوٹے چھوٹے قدم لیتی
ہوئی آئی اور ان سے ملی

السلام علیکم۔۔۔۔۔ اس نے سلام کیا اور
اس کے سلام پر رحمان صاحب نے چہرہ

اور ریپ دے گا اور وہ سرے سے اور

کافی دیر اسے دیکھتے رہے لیکن پھر انہوں نے

اپنے آپ پر کنٹرول کیا

وعلیکم السلام۔۔۔۔۔ بیٹا یہاں آئیں میرے

پاس انہوں نے اسے اپنے پاس بلایا جو

پاں اہوں سے اے اپے پاں بدایا جو
مسکراتی ہوئی ان کے پاس آئی انہوں نے
اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور اسے اپنے سینے
سے لگایا اس کے ماتھے پر پیار کیا سب
حیرانگی سے دیکھنے لگے کہ آخر انہیں ہوا کیا

ہے

او۔۔۔۔۔ میری بیٹی یہ کہہ کر انھوں نے
اسے پیار کیا۔۔۔ اور کہا آج سے یہ میری
بیٹی ہے آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں مجھے

بیٹیاں بہت پسند ہیں اور میری خواہش رہی
ہے کہ میری بیٹیاں ہوں۔۔۔۔۔ ماشاء اللہ یہ
بہت پیاری ہے۔ جس پر سب مسکرا دیے
روش بھی شرمائی اور اس کو شرماتا ہوا دیکھ
کر اماں بی نے اپنے سر پر ہاتھ مارا اس لڑکی

کا کچھ نہیں ہو سکتا اس میں شرم والی کون
سی بات ہے کوئل بیگم نے اپنی مسکراہٹ
دبائی ان کی بیٹی ایسی ہی تھی

پھر رشتے کی بات چلی ہمیں تو آپ کی بیٹی

ماشاء اللہ بہت پسند سے جس، یر وقار صاحب

پھر رشتے کی بات چلی ہمیں تو آپ کی بیٹی

ماشاء اللہ بہت پسند ہے جس پر وقار صاحب

نے کہا جی جی ہمیں بھی آپ کا بیٹا

ماشاء اللہ بہت پسند آیا

پھر کیا کہتے ہیں کب رسم کی جائے۔۔۔

جس پر اماں بی نے کہا ہم رخصتی ابھی نہیں
دیں گے ہم صرف منگنی کریں گے حنین
اور ماہ نور کے ساتھ

جی ماہ روش کی بڑی بہن کہاں ہے وہ مجھے

نہیں ملی رحمان صاحب نے کہا تو ماہ نور جو
ایک سائیڈ پر کھڑی تھی وہ اٹھ کر ان کے
پاس گئی انہیں سلام کیا جس پر انہوں نے
اسے سے بھی اپنے سینے سے لگایا اس کے

ماٹھے پر پیار کیا سب حیرانگی سے دیکھنے لگے
کہ رحمان صاحب کو ہوا کیا ہے ان کی امی
انہوں نے جب یہ کہا تو وقار صاحب نے
کوئل بیگم کی طرف اشارہ کیا یہ ہے میری
بہن۔ کہ ملا اسفندیار خانزادہ اور ملا

کومل بیلکم کی طرف اشارہ کیا یہ ہے میری
بہن کومل اسفندیار خانزادہ اور یہ ان کی
بیٹیاں ہیں ماہ نور خانزادی اور ماہ روش
خانزادی ----- آپ کومل خانزادہ ہیں
رحمان صاحب نے پوچھا جس پر وہ بولی جی

- رسی - - - - - پ ر س - رسی

رحمان صاحب نے پوچھا جس پر وہ بولی جی
میں کوئل خانزادہ ہوں کوئل بیگم نے یہ کہا تو
رحمان صاحب نے سمجھنے والے انداز میں
سر ہلایا کہ جی ٹھیک ہے۔۔۔

پھر کب رسم رکھنی ہے اماں بی نے پوچھا
ابھی تو میں آپ کو کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن
ویسے آپ کی بیٹی کی شادی کب کر رہے ہیں
انہوں نے پوچھا

ڈیڑھ مہینے کے بعد۔۔۔ وقار صاحب نے کہا

اگر آپ کو برا نہ لگے تو میں آپ کی شادی

کے سارے فنکشنز اٹینڈ کرنا چاہتا ہوں

رحمان صاحب بولے

جی کیوں نہیں اور منگنی بھی ہم تب ہی رکھ

لمتہ وقار صاحبہ ل

جی لیوں نہیں اور منلنی بھی ہم تب ہی رکھ

لیتے ہیں۔۔۔۔۔ وقار صاحب بولے

منگنی کا فنکشن کیوں نہ ولیمے پر رکھ لیں

رحمان صاحب نے کہا

ہاں یہ بالکل ٹھیک رہے گا۔۔۔۔۔ وقار

ہاں یہ بالکل تھیک رہے گا۔۔۔۔۔ وقار

صاحب نے ہامی بڑھی

رحمان صاحب نے کہا کہ اگر آپ کو برا نہ

لگے تو میں حویلی دیکھنا چاہتا ہوں میں نے

لے لو میں حویلی دیکھنا چاہتا ہوں میں لے
کبھی ایسی قدیم حویلی نہیں دیکھی جس پر وقار
صاحب نے کوئل بیگم کی طرف دیکھا انہوں
نے سر ہلا کر اجازت دی آپ میں آپ کو
دکھاتا ہوں وقار صاحب رحمان صاحب کو

لے کر حویلی دکھانے چلے گے وہ مختلف
جگہوں سے گزرتے ہوئے ایک ہال نما کمرے
میں جب داخل ہوئے تو وہاں پر ہر جگہ
تصویریں لگی ہوئی تھی اور وہ تصویریں

..... کے تھے :

دیریں ق، ق، ق اور وہ دیریں

اسفندیار خانزادہ کی تھی جس میں انہوں نے
اپنی بیٹیوں کو اٹھایا ہوا تھا کسی میں کوئل
بیگم بھی ان کے ساتھ تھی اور کسی میں وہ
اکیلے بیٹھے ہوئے تھے کسی میں وہ کھڑے تھے

اکیلے بیٹھے ہوئے تھے کسی میں وہ کھڑے تھے
کسی میں وہ شکار کر رہے تھے ایسے ہی بہت
سی تصویریں تھیں۔۔۔۔۔ سب تصویریں بڑی
کروا کر لگائی گئی تھیں ایسے لگتا تھا جیسے وہ
کہہ مخصوص ، انا ، تصویروں کے لئے ہیں ہو

لروا لر لگانی لئی بھی ایسے للتا تھا جیسے وہ
کمرہ مخصوص ان تصویروں کے لیے ہی ہو
رحمان صاحب وہ ساری تصویریں دیکھتے
ہوئے ہر ایک تصویر پر ہاتھ پھرنے لگے تو
وقار صاحب سے پوچھا یہ کون

یہ اسفندیار خانزادہ کوئل کے ہسپینڈ تھے

اچھا کیا ہوا تھا ان کے ساتھ - رحمان

صاحب نے پوچھ

ازکا ایکسڈنٹ ہوا تھا جس کا رور سے -

صاحب لے پوچھ

ازکا ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس کی وجہ سے یہ

وفات پا گئے تھے وقار صاحب نے بتایا

کیا آپ مجھے اور کچھ ڈیٹیل بتا سکتے ہیں رحمان

صاحب پھر بولے

صاحب پھر بولے

جی ہاں کیوں نہیں جس پر وقار صاحب نے
انہیں کچھ گنے چنے واقعات بتائے تو انہوں
نے کہا کہ بہت افسوس ہوا اتنا سب کچھ
ہو گا ادا کے ساتھ تو وہ وقار صاحب نے

نے کہا کے بہت افسوس ہوا اتنا سب لچھ
ہو گیا ان کے ساتھ تو وہ وقار صاحب نے
بس اللہ کی مرضی کہہ کر بات ختم کر دی

روش ایک طرف اماں بی کے ساتھ جڑ کر

بیٹھی ہوئی تھی اور ریان بالکل سامنے ہی

صوفے پہ بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا جس پر حنین

کو رہ رہ کر غصہ آ رہا تھا وہ ایسی حرکتیں کر رہا

تھا کہ حنین کا بس نہیں تھا چل رہا کہ وہ اس

کا مزہ لے رہا تھا وہ رشتہ مارا، کرا، طح

کا منہ ہی توڑ دے وہ بے شرموں لی طرح
روش کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ ساگر تو
خوش تھا کہ اتنا اچھا لڑکا اس کی گڑیا کے
لیے ملا ہے وہ تو بلاج کو بھول ہی گیا تھا
جس کی اس نے کال کاٹ دی تھی ابھی

بس لی اس لے کال کاٹ دی صی اہی
اسے اس کی فکر نہیں تھی کہ بلاج اسے کون
سی سزا دینے والا تھا وہ تو یہیں پر خوش ہو
گیا تھا کہ چلو گرڈیا کا رشتہ اچھی جگہ ہو گیا
کشمالہ یسرا بھی ایک دوسرے کو دیکھ دیکھ

کر مسکرا رہی کے ہماری گڑیا کا دولہا تو
بہت ہی پیارا ہے اور ماہ روش میڈم کو تو پتہ
بھی نہیں تھا کہ ان کے لیے دولہا دیکھا جا
رہا ہے وہ اماں بی کے دوپٹے پر لگے ہوئے
موتیوں کو اکھاڑ رہی تھی جب اماں بی کی نظر

پڑی تو انہوں نے اسے آنکھیں دکھا کر اپنا
دوپٹہ اس کے ہاتھ سے کھینچا جس پر روش
نے رونے والی شکل میں منہ بسورا کیونکہ
اماں بی نے اس کے ہاتھ پر چپت لگائی تھی

اماں بی لے اس لے ہاتھ پر چست لکالی سسی
لڑکی سارے میری موتی اتار لیے ہیں کتنی
مشکل سے میں نے اپنا دوپٹہ مکمل کیا تھا
اس عمر میں مجھ سے سلامتی کڑا ہی نہیں ہوتی
پھر بھی میں نے اپنی پسند کے دوپٹے پر موتی

پھر بھی میں نے اپنی پسند کے دوپٹے پر موتی

لگائے اور تو نے ساڑے اکھاڑ کے رکھ

دیے۔۔۔۔۔ اس کو کس نے میرے پاس

بٹھا دیا اماں بی آہستہ آواز میں بڑبڑائی جو کہ

۔۔۔۔۔

ساتھ بیٹھے حنین نے سن لی اور اس نے
روش کو دیکھا جو منہ بسور کر اسے دیکھ رہی
تھی نین نے اپنے مسکراہٹ دبائی اور اسے
اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا جو اماں بی کے
ار سے اڑ کے حند کے اڑے۔ ااک مدٹ

پاس سے اٹھ کر حنین کی سائیڈ پر جا کر بیٹھ

گئی اور ماں بی کو زبان دکھائی اماں بی نے

بھی اسے آنکھیں دکھائی جو دن بدن ایسے ہی

ہوتی جا رہی تھی پنگے کرنے والی حنین نے

پاس سے اٹھ کر حنین کی سائیڈ پر جا کر بیٹھ

اس کے سر پر ہلکی سی چمک لگائی اور کہا یہ
کیا طریقہ تھا وہ بولی

مجھے وہ موتی چاہیے تھے۔۔ اس نے حنین
سے کہا

اگر موتی جا مے تھے تو مجھے کہتی آں نے

وہ اچھے نہیں تھے لک رہے۔۔۔۔۔ ابھی
اماں بی اتنی بڑی ہو گئی ہیں اور ابھی بھی
ایسے والے دوپٹی پہنتی ہیں جس پر حنین نے
بہت مشکل سے اپنی مسکراہٹ روکی اور
اماں بی انہوں نے اسے آنکھیں دکھائی تو مجھے

الیلے میں مل میں تمہیں ٹھیک کرتی ہوں اب
تم کسی کی شکایت لے کر میرے پاس آنا
پھر میں تمہیں بتاؤں گی جب کوئی بھی نہیں
ملتا تو مجھ معصوم پر آکر روب جماتی ہے کہ
میں انہیں ڈانٹو اور اب دیکھو کیسے میرے پر

میں وہ دور اب وہ یہ میرے پر

باتیں بنا رہی ہے اماں بی نے اسے ڈپٹا تو

اس نے منہ بنا کر حنین کے کندھے پر سر رکھ

دیا ریان کب سے اس کی حرکتیں دیکھ کر

مسکرا رہا تھا حنین نے روش سے کہا گڑیا

سدا رہا سہا سین لے روس سے لہا لڑیا
آپ اپنے جھولے پر جلی جاؤ جس پر وہ سر
ہلاتی ہوئی اپنے جھولے کی طرف چلی گئی
ریان کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا
حنین نے گلا کنگارا کر ریان کو ہوش دلانا چاہا

جو کہ بالکل ہی مدہوش ہو گیا تھا ساگر جو اس
کے پاس ہی بیٹھا تھا اس نے اس کے
کندھے پر ہاتھ رکھا ارے بھائی وہ چلی گئی
ہے اب سامنے دیکھو سالے صاحب تمہیں
گھور رہے ہیں ، ساگر نے جب یہ کہا تو رما ،

گھور رہے ہیں ساگر نے جب یہ کہا تو ریان
نے سامنے دیکھانے حنین اسے ہی کھا جانے
والی نظروں سے دیکھ رہا تھا ریان نے
جلدی سے اپنا چہرہ نیچے کر لیا۔۔۔۔۔

رحمان صاحب وقار صاحب دونوں واپس
آئے اور وہاں بیٹھ کر باتیں کرنے
لگے۔۔۔ وقار صاحب نے کہا ریان بیٹا آپ
اگر آپ کو ماہ روش سے کوئی بات کرنی ہے

تو آپ روش سے وہی پر مل سکتے ہیں وقار
صاحب نے جھولے والی جگہ کی طرف
اشارہ کر کے کہا جس پر ریان جلدی سے
سر ہلاتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا اسے تو بس یہی
حاصل تھا کہ وہ کسی طرح تھوڑے دیر کے

چاہیے تھا کہ وہ کسی طرح تھوڑی دیر کے
لیے ہی سہی لیکن روش سے بات کرے
اس سے ملے وہ گلابی سوٹ میں بہت پیاری
لگ رہی تھی آج اس نے حجاب بھی کیا

ایک شہر کا ایک بیٹہ

میں رہی وہ ان سے باب و یا

ہوا تھا ماہ روش اپنے جھولے پر بیٹھی جو لے

لے رہی تھی-----

بلاج کی گاڑی آکر پورچ میں رکی بلاج اپنی

گاڑی سے نکلا اور تیز تیز قدم لیتا ہوا اندر

کاری سے لگا اور یزیز قدم یتا ہوا اندر

داخل ہوا وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا روش

سامنے جھولے پہ بیٹھی ہوئی اسے نظر آئی

اس کی آنکھوں میں ٹھنڈک سی اتر گئی وہ

وہاں کھڑا اسے کافی دیر تک دیکھتا رہا بلاج

ریان نے آکر روش کو سلام کیا السلام
علیکم

روش نے جواب دیا و علیکم السلام

۴۰۰ مہار، ر. علیہ جاؤا، ر. ا. زلجھا جم

میں یہاں پر بیٹھ جاؤں ریان نے پوچھا جس

پر روش نے نفی میں سر ہلایا۔

کیوں۔۔۔۔۔ ریان کو تعجب ہوا

یہ میرا ہے روش منمنائی

ہاں یہ آپ کا ہی ہے لیکن میں تھوڑی دیر
بیٹھ تو سکتا ہوں نا فرینڈ شپ کریں گی جس
پر اس نے پھر نفی میں سر ہلایا بلاج کا غصے
سے برا حال تھا اس نے غصے سے اپنی

مٹھیاں بند کر لی کہ ریان آخر یہاں کر کیا رہا
تھا پھر ایک خیال اس کے دماغ میں آیا اور
ریان کا جنون

۔۔۔۔۔ ریان نے اسے فون کر کے بولا

تھا کہ وہ روش کو -----! تو اس کا
مطلب کہ وہ یہاں رشتے کے لیے آئے ہیں
نہیں ایسا نہیں ہو سکتا یہ ویسے ہی آیا ہوگا
بلاج نے اپنے خیالات کی نفی کی اور اس
طوفان کو کچھ حال نہ رہا اور جھم

طرف دیکھا جہاں پر ریان اب جھولے پر
بیٹھ چکا تھا آپ میری فرینڈ بنیں گی۔۔

ریان نے پوچھا جس پر روش نے نفی میں سر
ہلایا نہیں میں صرف نین کے فرینڈ ہوں

روش نے کہا ریان کو اب کلیر ہو گیا تھا

حنین کی شادی نور سے ہو رہی ہے

----- اچھا مجھے ایک بات تو بتائیں آپ

کلج جاتی ہیں جس پر اس نے نفی میں سر

لایا۔۔۔۔۔ اچھا تو آگے کیا کرنے کا

یہ جب بنوں گی تو بتاؤں گی روش نے تو
بات ہی ختم کر دی۔



آپ کلج جاتی ہیں جس پر اس نے نفی میں

آپ کلج جاتی ہیں جس پر اس نے نفی میں

سر ہلایا اچھا آپ سسٹمی کرتی ہیں جس پر اس
نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔۔۔ کلج نہیں جاتی
تو سسٹمی کیسے کرتی ہیں جس پر روش نے کہا
کہ وہ میں آپ کو کیوں بتاؤں (چل بانی

99

ح ۱

چھٹی کر----- (🤔🤔) ریان کو تعجب

ہوا کہ یہ کیسی سٹڈی ہے کہ وہ کلج بھی نہیں

جاتی اور سٹڈی بھی کرتی ہے اچھا آپ وقع

سٹڈی کرتی ہیں جس پر اس نے کہا ہاں

آ ت گ ر ا ن د ا ق ت ہ ا ح د ا

سٹڈی لرتی ہیں جس پر اس نے کہا ہاں
آپ تو گھر سے باہر نہیں جاتی تو میں پوچھنا
چاہتا تھا کہ آپ جس سکول میں پڑھتی تھی
وہاں سے کہاں چلی گئی تھی۔ آپ نے اپنا
سکول کیوں چینج کیا ریان نے پوچھا

نہیں میں نے تو کوئی سکول چینج نہیں کیا میں
تو سکول ہی نہیں گئی

کیا مطلب آپ کبھی سکول نہیں گئی ریان کو
عجیب لگا کے وہ کیسے کہہ رہی ہے کہ وہ

سکول نہیں کئی وہ اس نے جب پوچھا
سٹڈی کرتی ہے تو اس نے بولا ہاں کرتی
ہوں اور کلج کا کہتی ہے کے کلج بھی نہیں
جاتی تو اسٹڈی کیسے کرتی ہے اس نے سر
جٹکا شاید وہ اسے تنگ کر رہی ہو پھر وہ

مسکرایا ----

باہر تو آپ بڑی دنگ ہوتی ہیں ابھی تو آپ
بڑی معصوم سی بنی ہوئی ہیں جس پر روش
نے ریان کو آنکھیں دکھائی ----

سوری ریان نے سوری بول دی اسے لگا
شاید روش کو برا لگا ہے تو اس نے سوری
کر دیا

اس نے اپنا ہاتھ آگے کیا فرینڈ جس پر روش

م م م م

نے سوچا اور کہا کہ پھر مجھے کیا ملے گا

ریان جٹ بولا جو آپ کہیں گی سب کچھ

ملے گا

کاش

۷۰
پکا روش بولی

ہاں پکا میری فرینڈ بن جائیں پھر میں آپ کو
سب کچھ لا کر دوں گا جس پر اس نے ہاتھ
آگے بڑھا دیا اور ریان سے ہاتھ ملایا اس کا یہ

آگے بڑھا دیا اور ریان سے ہاتھ ملایا اس کا یہ
ہاتھ ملانا غضب کر گیا بلاج خان نے غصے
سے اپنی مٹھیاں بنا لی اس کی آنکھیں لال
ہو رہی تھی اس کی آنکھیں لہو چڑکانے لگی

ہو رہی تھی اس کی آنکھیں لہو چڑکانے لگی
اور اس نے ضبط کی تنابیے سب ٹوٹ گئے
وہ تیز قدموں سے چلتا ہوا ان کی طرف بڑھا
لیکن اس سے پہلے ہی حنین وہاں آگیا اور

لیکن اس سے پہلے ہی حنین وہاں آگیا اور

اس نے آواز دی روش

-----!روش جو ریان سے باتیں کر

رہی تھی اور ابھی اس کی وہاں کھلکلاہٹ

گو نجی۔۔۔۔۔ریان نے اسے کہا تھا کہ اگر وہ

مانے گا تو اس نے اسے بولا گھوڑا بنو گے تو
ریان بیچارا منہ کھولے اسے دیکھنے لگا تو روش
اس کا منہ دیکھ کر قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔ اس کی
ہنسی بلال خان کو اور طیش دلا گئی اور حنین
بھرا منہ کہہ کر کہے کہ حنین

بھی اس کی ہنسی دیکھ کر کچھ سوچنے پر مجبور
ہو گیا کہ ہاں ریان ہی وہ شخص ہے جو اس
کی گڑیا کو خوش رکھ سکتا ہے کیسے اس کی گڑیا
کھلکھلا کر ہنس رہی ہے

ش ن ر ج ک ک ج ح ا

سہارا رہا ہے

روش نے جب حنین کو دیکھا تو وہ جھولے
سے اٹھ کر بھاگتی ہوئی نین کے گلے لگ گئی
حنین نے اسے اپنے حصار میں لیا اور اس
کے ماتھے پر پیار کیا۔۔۔ بلاج خان کو ایک

کے ماتھے پر پیار کیا ۔۔۔ بلال خان کو ایک
تو ریان پر غصہ اوپر سے اس حنین کے گلے
لگنا اس کے دل پر تو بجلیاں ہی کرا گیا اور
اس پر قیامت کیا اس کا دل کیا کہ وہ ان
دونوں کو ہی اٹھا کر کہیں باہر پھینک دے

دونوں کو ہی اٹھا کر کہیں باہر پھینک دے
لیکن وہ اپنے بھائی کو تو کچھ نہیں تھا کہہ سکتا
کہ بھائی میں اس کی جان بسی تھی اور اگر
اس کا بھائی اس کے اور اس کے پیار کے

بیچ میں آیا تو وہ اپنے پیار کو لے کر لہیں دور
چلا جائے گا بس اس نے اب یہ سوچ لیا
تھا حنین جیسے ہی اس سے پیچھے ہٹا تو اس کی
نظر سامنے اٹھی جہاں بلال کھڑا تھا۔۔۔۔۔

بلاج تم یہاں -----حنین کو

حیرانی ہوئی کیونکہ کافی سال گزر گے

لیکن بلاج ایک بار جب یہاں سے گیا تو

اس کے بعد وہ لوٹ کر اس گھر میں

اور بلاج کو گلے لگایا لیکن بلاج نے
آگے سے کوئی گرم جوشی کا مظاہرہ نہ کیا
اس نے تو اس کے گرد اپنا حصار بھی
نہ بنایا ریان کو کچھ عجیب لگا وہ اس

سے دور ہوا اچھا یار تو آگیا بہت دنوں
سے تجھے فون کر رہا تھا تو نے میرا فون
نہیں اٹھایا دیکھ تو میرے بن بلائے ہی
تو یہاں آگیا چل اندر چلیں ریان

یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں

زبردستی اسے لے کر اندر چلا گیا حنین

نے پیچھے سے اسے دیکھا

یہ یہاں کیا کر رہا ہے وہ سوچنے لگا

آنے کا تو آگیا ہوگا حنین نے یہ سوچا
اور پھر روش کو لے کر اندر چلا گیا اندر
آکر سب ہال میں بیٹھے ہوئے تھے
۔۔۔۔۔ بلاج سب کو سلام کر کے بیٹھ

گیا کو مل بیگم کو اس کا یہاں آنا عجیب
لگا کیونکہ وہ کبھی بھی یہاں آتا نہیں تھا
تو پھر انہوں نے سوچا شاید گھر میں کسی
نے انسٹ کیا ہو کہ تم نے ضرور آنا

ہے تو اس لیے آیا ہو یہ بات سوچتے

ہوئے انہوں نے خود کو تسلی دی اور

اٹھ کر کچن میں چلی گئی کیونکہ کھانا

کھانے کا فی ٹائم ہو گیا تھا چائے کا ٹائم

ہونے والا تھا تو انہوں نے ملازموں کو

چائے کا بولا ماہ نور نے بھی ان کی

ہیلپ کرائی

رحمان صاحب نے کہا وقار صاحب
مجھے آپ سب سے مل کر بہت اچھا لگا
مگر مجھے پتہ ہوتا کہ ریان آپ لوگوں کی
فیملی کے بارے میں بات کر رہا ہے تو

میں پہلے ہی آجاتا لیکن جب قسمت میں
لکھا ہو ملاقات تب ہی ہوتی ہے اور
ہماری قسمت میں ملاقات آج لکھی تھی
مجھے تو بہت اچھا لگا اور میری دونوں

بیٹیاں ماشاء اللہ مجھے بہت پیاری لگی
جس پر روش نے سر ہلایا کہ وہ واقعی میں
بہت پیاری ہے اور اپنے سکاف پر
ایسے ڈسٹ ہٹائی کے اس کی تعریف ہو

رہی ہے حنین مسکرایا ساگر نعمان یوسرا
اور کشمالہ کو ہنسی روکنا مشکل ہو گیا
جب کہ حنین نے انھیں آنکھیں دکھائی
کیسے بڑوں کے درمیان بیٹھ کے تم لوگ

فضول لی ہنسی ہنس رہے ہو لیکن ماہ
روش کے ایکسپریشن دیکھ کر ریان کی
بھی ہنسی چھوٹ گئی اور اسے ہنسا دیکھ
کر بلاج کو تب چڑھ گئی کہ وہ کب سے

مسلسل نوٹ کر رہا تھا ریان کے نظریں

روش سے ہٹ نہیں رہی تھی وہ اسے

ہی دیکھ رہا تھا بلاج کا غصے سے برا

حال تھا وہ وہاں کس طرح بیٹھا تھا یہ

صرف وہی جانتا تھا وہ اب پھوپھو سے
بات کر کے ہی جانا چاہتا تھا اب اس
نے سوچ لیا تھا کہ وہ انھیں راضی
کرے گا کہ وہ ان کے ساتھ احمد والا

چلیں اور وہیں رہیں جبکہ بلاج جانتا تھا
کہ جب تک وہ وہاں نہیں جائیں گی
روش بھی وہاں نہیں جا سکتی کیونکہ اب
روش کو دیکھے بنا دن گزارنا مشکل لگتا

تھا تو وہ چاہتا تھا کہ روش بھی وہاں
رہے بلاج نے روش کو اپنی نظر کے
حصار میں لیا ہوا تھا لیکن حنین کو یہ
بات بہت بری لگ رہی تھی تو اس

نے روش کو اپنی طرف مخاطب کیا

روش بچے آپ اپنے روم میں جاؤ

ریان اور بلال دونوں ہی اسے دیکھ

رہے تھے اور حنین کو غصہ آ رہا تھا کہ وہ

دونوں اسے ایسے کیوں کھور رہے ہیں
اس نے سوچا شاید بلاج غصے سے اسے
دیکھ رہا ہے کہ اس کے دوست نے
اس کے لیے رشتہ بھیجا اور اسے اچھا

نہیں لگا کہ اس کا دوست اس سے
شادی کرے اس لیے شاید وہ اسے غصے
سے دیکھ رہا ہے لیکن حنین یہ نہیں تھا
جانتا کہ وہ غصے سے نہیں بلکہ بہت ہی

پیار سے اسے دیکھ رہا ہے یہ تو اس کی
عادت ہے کہ ہر وقت غصہ اس کے
ناک پر رہتا ہے اور اس وجہ سے اسے
لگ رہا ہے کہ غصے میں دیکھ رہا ہے

لک رہا ہے لہ حصے میں دیکھ رہا ہے
لیکن کوئی یہ بلاج کے دل میں جھانک کر
دیکھتا وہ کتنے پیار کتنی محبت کتنے جنون
سے اپنی اس چلبلی سی روش کو دیکھ رہا

تھا جس نے اس کے دل و دماغ پر حشر
بھریا کر دیا تھا وہ ہر وقت دل و دماغ پر
چھائی رہتی تھی۔۔۔۔۔ چائے آئی تو
سب چائے کے ساتھ ہلکی پھلکی باتوں

میں لگ گئے اور بلاج کا وہاں رہنا
مشکل ہو گیا وہ پہلو بدلنے لگا ساگر نے
یہ بات نوٹ کی کسی نے نوٹ نہ کی اور
ساگر کو پتہ نہیں کیوں پریشانی ہونے لگی

اسے لگا کے اکر جو وہ سوچ رہا ہے اکر
وہ ہوا تو پھر کیا ہوگا پھر تو ایک قیامت
برپا ہو جائے گی اور ایسا طوفان آئے گا
جس کے بعد سب کچھ ریزہ ریزہ ہو

جائے گا اور سالر وہ ہونے نہیں دینا
چاہتا تھا اس نے کچھ سوچا اور پھر بعد
میں اس پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا
بلاج وہیں پر بیٹھا چائے پی رہا تھا لیکن

اس کی نظریں بار بار سیڑھیوں پر جا رہی
تھی وہ چاہ رہا تھا کہ کسی بھی طرح
روش واپس سے یہاں پر اس کی نظروں
کے سامنے بیٹھے لیکن روش جب حنین

کے پاس بیٹھی ہوئی تھی وہ تب بھی
آگے پیچھے دیکھ رہی تھی بلاج اس کی
آنکھوں میں دیکھنا چاہتا تھا اس نے
ابھی تک اس کی آنکھیں نہیں دیکھی تھی

اسے پتہ تھا اس کی آنکھوں کا کلر نیلا
ہے پر وہ انہیں قریب سے کبھی نہیں
دیکھا پاتا تھا ہر بار وہ دیکھنا چاہتا تھا
لیکن بلاج جب بھی میڈم سے ملاتا

میڈم سوئی ہوئی ہوتی تھی اور آج وہ
جب اس کے سامنے تھی اس کی
آنکھوں میں دیکھنا چاہتا تھا بیچ میں یہ
ظالم سماج آگیا بلال نے سوچا اور پھر

ہلکا سا مسکرایا ظالم سماج یہ ظالم سماج
اس کے لیے کچھ بھی نہیں تھا وہ چاہے
تو دو سیکنڈ میں ہی ظالم سماج کو اپنے
درمیان سے ہٹا سکتا تھا اور وہ ایسا

کرے گا بھی یہ اس نے اپنے دل میں

پکا ارادہ باندھ لیا تھا

رحمان صاحب نے وقار صاحب کی

طرف دیکھا اور کہاں پھر کیا فیصلہ ہے

آپ کا۔۔۔۔؟

جی ہمارا فیصلہ تو آپ کے حق میں ہی

ہے ہم تو چاہتے ہیں کہ جلد سے جلد یہ

رشتہ پکا ہو جائے اماں بی نے

کہا۔۔۔۔۔

اور ہاں ہم ابھی نکاح یا شادی کے حق

میں نہیں ہیں ابھی صرف ہم منگنی

کریں گے حنین بھی بولا

جی ٹھیک ہمیں بھی کوئی اعتراض نہیں

ہے لیکن ریان نے اپنے باپ کو اشارہ

کیا کہ نہیں وہ ڈائریکٹ شادی کا ہی

بولیں جس پر اس کے والد نے اسے
آنکھ کے اشارے سے صبر کرنے کو کہا
اور بلاج کا تو جیسے دل بند ہونے کو تھا
اسے سمجھ نہیں آیا کہ یہ کس کی شادی

کی بات کر رہے ہیں جو ایسے آنکھوں
آنکھوں میں اشارے ہو رہے ہیں۔۔۔۔
آپ سب میرے بیٹے کو جانتے ہیں
بلاج تو میرے بیٹے کا دوست ہے آپ

بے شک میرے بیٹے کے بارے میں
اگر اور بھی انفارمیشن اکٹھی کرنا چاہیں
کر سکتے ہیں کیونکہ مجھے پتہ ہے بیٹیوں کے
معاملے میں ماں باپ اکثر بہت زیادہ

حساس ہوتے ہیں اور مجھے کوئی اعتراض

نہیں۔۔۔ رحمان صاحب نے کہا

ہم نے بلاج سے پوچھ لیا ہے آپ کے

بیٹے کی بڑی تعریف کی ہے ہمارے

بلاج نے اماں بی نے کہا تو ریان نے
بلاج کی طرف مشکور نظروں سے دیکھا
لیکن بلاج کے تو وہم و گمان میں بھی
نہیں تھا کہ اماں بی اس لیے اس سے

ریان کا پوچھ رہی ہیں ----- بلاج
نے اماں کی طرف دیکھا اور اس کا دل
کیا کہ اماں بی کو اٹھا کے ہی لے جائے
وہ یہ بات ہی نہ کر سکیں بلاج نے ریان

کی تعریف کی ہے۔۔۔۔۔

یہ تو بچپن سے ہی ساتھ رہے ہیں اس

لیے تو وہ زیادہ بہتر جانتا ہوگا رحمان

صاحب نے کہا تو وقار صاحب نے سر

ہلایا جی ہاں ضرور اچھا تو پھر اب آپ
کیا کہتے ہیں

ہمارے بڑے بیٹے کی شادی ہے وقار
صاحب نے بات شروع کی ہمارے

صاحب نے بات شروع کی ہمارے
بڑے بیٹے کی شادی ہے تو ہم ویسے
والے دن ان کی منگنی رکھ لیتے ہیں جی
ہاں یہ بالکل ٹھیک رہے گا جس پہ پہلے

بلاج سمجھا کہ روش کی لیکن نہیں نور
جب ٹرے میں چائے لے کر آئی اور
اماں بی کے ساتھ بیٹھی تو بلاج نے
دیکھا کہ وہ اماں بی کی دوسری سائیڈ پر

بیٹھی جہاں ایک طرف حنین بیٹھا ہوا

تھا جی ہاں ہماری بچی اور بچے کی

شادی ہے تو اس کے بعد ہی ان کے

ولیمے پر ہم روش اور ریان کی منگنی

رکھ لیتے ہیں جب انہوں نے یہ کہا تو
بلاج نے بے یقین نظروں سے اپنے
باپ کو دیکھا جو اتنی آسانی سے اس کے
دل پر وار کر چکے تھے اور جنہوں نے

اتنی آسانی سے کہہ دیا کہ ریان اور ماہ
!روش کی منگنی-----

اس کا مطلب حنین بھائی کی شادی ماہ
روش سے نہیں ہو رہی بلج بس اسی

لفظ میں اٹک گیا کہ اس کے بھائی کی
شادی روش سے نہیں ہو رہی تو اس
کے بھائی کی شادی پھر کس سے ہو رہی
ہے اتنے میں وقار صاحب نے بول

پڑے جی ہاں ہم ماہ نور اور حنین کی
ولیمے والے دن ہی ان کی منگنی رکھ
لیتے ہیں یہ بالکل ٹھیک رہے گا جب وقار
صاحب نے یہ کہا تو بلاج نے سامنے

دیکھا جہاں پر نور شرما رہی تھی اور
حنین اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا
اور بلاج سمجھ گیا کہ یہ دونوں اتنے چھپے
رستم نکلے کے بلاج کو ان کی بھنک بھی

نہ لگنے دی کہ ان دونوں کا چکر چل رہا
تھا اور وہ حنین کو روش کے ساتھ جوڑ
رہا تھا بلاج کو رہ رہ کر اپنی سوچ پر غصہ
آ رہا تھا۔۔۔۔۔

اب تو ماہ روش کو اپنا بنانا اور بھی
آسان ہو گیا تھا لیکن یہ جویج میں ریان
ملک آگیا ہے اس نے سارا کام ہی
خراب کر دیا بلاج نے غصے سے ریان

کی طرف دیکھا

ریان جو کسی بات پر مسکرا رہا تھا ان
نے جب بلاج کی طرف دیکھا تو بلاج کو
غصے سے خود کو دیکھتے پا کر اس نے آنبرو

اچھا تو پھر ہم یہ رشتہ پکا سمجھیں

رحمان صاحب نے جب یہ کہا تو کوئل

بیگم نے ہاں میں سر ہلایا اور بلاج کا دل

کیا سب کچھ تہس نہس کر دے اور

اپنی روش کو لے کر یہاں سے کہیں دور
چلا جائے لیکن اسے صبر کرنا تھا اس
نے جو سب کچھ خراب کیا تھا اب
اسے ہی وہ ٹھیک کرنا تھا وہ بس رحمان

صاحب کے جانے کا انتظار کر رہا تھا کہ

وہ جائیں اور وہ پھر اپنے مدے پر آئے

اس نے سوچ لیا تھا کہ اب اسے کیا

کرنا ہے بس اس کے دل سے یہ بوجھ

اتر گیا تھا کہ وہ اپنی ہونے والے بھابھی
پر نظر رکھے ہونے ہے لیکن نہیں وہ
اس کے ہونے والی بھابھی نہیں اس
کی ہونے والی بھابھی اس کے سامنے

بیٹھی تھی پھر وہ اس کی بھا بھی نہیں
تھی بلکہ وہ صرف اس کی پھوپھو کی بیٹی
تھی اور اب تو اسے حاصل کرنا اور
بھی زیادہ آسان اور ضروری ہو گیا تھا

کیونکہ بلاج کو اب اسے دیکھے بغیر گزارا
کرنا مشکل لگتا تھا رحمان صاحب اور
ریان ان سے مل کر چلے گئے تو باقی
سب انہیں باہر چھوڑنے گئے لیکن بلاج

باہر نہ گیا بلکہ وہ تیز قدموں سے چلتا ہوا
سیڑیاں پھلانگتا ہوا اوپر گیا ساری فیملی
باہر انہیں سی آف کرنے گئی ہوئی تھی
اور وہیں پر کھڑے ہو کر باتیں کرنے

لگے بچہ پارٹی پیچھے گارڈن میں چلے گئے
اور بڑے سارے وہاں رحمان صاحب
سے کوئی گفتگو شروع کر دی جس پر وہ
بھی کھڑے ہو گئے اور کوئی بات وغیرہ

کرنے لگے رحمان صاحب نے کہا وقار
صاحب اگر آپ کو بڑا نا لگے تو کیا آپ
کل وقت نکال کر مجھ سے ملنے آسکتے ہیں
جی ضرور کیوں نہیں جس پر وقار صاحب

نے انہیں یقین دہانی کرائی کہ کل وہ
ضرور آئیں گے جی ہاں ضرور اور آپ
سے کوئی ضروری بات بھی ڈسکس کرنی
ہے جی ضرور میں حاضر ہو جاؤں گا

ایسے تو نہ کہیں وقار صاحب آپ
ہمارے رشتہ دار بننے والے ہیں ہاں
ہاں کیوں نہیں وہ ایک دوسرے کے
گلے لگ گے

بلاج تیز قدموں سے سیڑھیاں چڑھتا ہوا
اوپر گیا اور راہداری میں پانچ چھ کمرے
برابر لائن میں بنے ہوئے تھے اس کو تو
سمجھ نہ آیا کہ کون سے کمرے میں جائے

ایک کمرے کے باہر وائٹ دروازے پر
پنک کلر کے تتلیوں اور بالوں کے
ڈیزائن بنے ہوئے تھے بلاج سمجھ گیا کہ
یہی ہے اس کی ملکہ کا کمرہ ہے بلاج

مسکراتا ہوا تیز قدموں سے دروازے تک

پہنچا اور دروازہ کھولا بلاج نے جیسے ہی

دروازہ کھولا آگے دیکھا روش میڈم بابو

راجہ کو چاکلیٹ کھلا رہی تھی اور خود

بھی کھا رہی تھی بلاج مسکرایا اسے دیکھ
کر اس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ
آئی روش اپنے آپ میں مگن تھی اسے
پتہ نا چلا کہ بلاج اندر آگیا ہے

روش نے پشاور می چیل میں مکید پاؤں
دیکھے تو اس نے سر اوپر اٹھا کر دیکھا

جہاں بلاج تھا -----

بلاج کو وہ پہچان گئی تھی

لاج-----!روش بڑبڑائی

بلاج نے اس کے بڑبڑاہٹ سن لی اور

وہ دیما سا مسکرایا۔۔۔۔۔

اسے مسکراتا ہوا دیکھ کر روش کو حیرت

ہوتی کیونکہ اکثر وہ یا تو غصے میں ہوتا تھا
یا منہ چڑھایا ہوا رکھتا تھا تو یہ آج کیسے
مسکرا رہا ہے۔۔۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔۔۔؟ بلاج نے پوچھا
جس پر روش نے آگے پیچھے دیکھا کہ وہ
کس سے پوچھ رہا ہے میں تم سے پوچھ
رہا ہوں کیسی ہو۔۔۔۔۔؟ جس پر روش

نے پھر آگے پیچھے دیکھا بابو راجہ یہ تم
سے پوچھ رہے ہیں کیسی ہو بتاؤ انہیں
لیکن یہ کیسی نہیں ہے کیسا ہے اس
نے اپنے بابو راجہ کو آگے کیا۔۔۔۔۔

جس پر بلاج گہرا مسکرایا

نہیں میں بابو راجہ سے نہیں میں ماہ

روش سے پوچھ رہا ہوں کہ وہ کیسی ہے

----؟

روش کے ہوش میں ہوتے ہوئے پہلی

بار بلاج خان اس سے مل رہا تھا اور

بات کر رہا تھا روش نے بے یقین

نظروں سے اس کی طرف دیکھا کہ وہ

اس سے بات کر رہا ہے۔۔۔

می۔۔۔۔۔ میں ٹھی۔ک۔ٹھیک

ہوں روش نے اسے جواب دیا اس

نے لڑکھراتی زبان میں کہا تو بلاج

مسکرایا وہ دو زانو زمین پر بیٹھا اور غور
سے اسے دیکھنے لگا جو کنفیوز ہو رہی تھی
اسے ڈر بھی لگ رہا تھا اسے سمجھ نہ
آئی کہ وہ اس وقت اس کے کمرے میں

کیا کر رہا ہے بلاج نے جب دیکھا کہ وہ
آگے پیچھے دیکھ رہی ہے-----
بلاج جو کہ اس کی صرف آنکھیں دیکھنے
اور اس سے تھوڑی دیر بات کرنے آیا

طرف دیکھو مجھے غصہ مت دلاؤ جب

بلاج نے یہ کہا تو روش کی آنکھیں

آنسوؤں سے بھر گئی کیونکہ کوئی بھی اس

سے اس طرح بات نہیں کرتا تھا کیونکہ

جب کوئی اس پر غصہ کرتا یا ہاتھ لگاتا

اسے پینک اٹیک آتے تھے گھر کے

لوگوں کو چھوڑ کے

-----ہےےےےےے

میری طرف دیکھو بلاج نے اس کا چہرا
اپنی طرف کیا اس کی آنکھوں سے نکلنے
والے آنسو صاف کیے میں کچھ نہیں کہہ
رہا میری طرف دیکھو جس پہ اس نے

ڈھا گیا اس کی نیلی آنکھیں اور اس میں

تیرتا ہوا سمندر سا پانی ایک الگ ہی

نظارہ پیش کر رہا تھا بلاج تو کھو ہی گیا

----- ان آنکھوں کو اس نے آج

-----ان آنکھوں کو اس نے آج

پہلی بار قریب سے دیکھا تھا جب بھی

وہ اس کے پاس جاتا تھا وہ آنکھیں ہمیشہ

بند رہتی تھی آج وہ آنکھیں کھلی تھی اور

اتنی حسین لگ رہی تھی کہ بلاج احمد
خان کو روش کی آنکھوں سے بھی عشق
ہو گیا بلاج نے اس کے آنسو صاف
کیے -----

سے دور۔۔۔۔۔ دور۔۔۔۔۔ ہاتھ۔۔۔۔۔

ہاتھ۔۔۔۔۔ نہ نہ نہیں لگانا

آپ۔۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔ یہاں

۔۔۔۔۔ کی۔کی۔کیوں آئے ہیں

جا۔۔جا۔۔جائیں روش نے ڈرتے
ہوئے الفاظ رک رک کر ہمت کر کے
اسے یہ بات کہی اس کے ہاتھ لگانے
سے وہ ڈرتو گئی تھی پر وہ غصہ نہیں تھا

پیار سے بات کر رہا تھا

اسے پنک اٹیک تب آتا تھا جب کوئی

غصے میں اسے ہاتھ لگا کر جھنجھوڑتا تھا

اسے تب اپنا ماضی یاد آتا تو وہ چیخنے

چلانے لگتی کسی کو ہاتھ نہ لگانے دیتی۔

گھر کے لوگوں کا غصہ کبھی کبھی تو
برداشت کر لیتی تھی کیونکہ اسے اپنا پتا

تھا کہ وہ کیسے دوسروں سے پنگے لیتی
تھی

بلاج نے اپنے جھٹکے ہوئے ہاتھ کو
دیکھا پھر روش کی طرف دیکھا اور جلدی

سے اٹھ کر اس نے روش کا چہرہ اپنے
ہاتھوں کے پیالوں میں بھرا۔۔۔۔۔
جھٹکے سے اسے اٹھا کر کھڑا کیا آج تو یہ
ہاتھ جھٹکے آج کے بعد یہ کوشش مت

کرنا ان ہاتھوں کو جھٹکنے کی کیونکہ ان
ہاتھوں میں اب تمہاری ڈور آئے گی اور
تمہیں ہمیشہ کے لیے ان ہاتھوں کی
لکیروں میں قید کر لوں گا بلاج نے جنونی

سے انداز میں کہا اور روش کے ماتھے

کے ساتھ اپنا ماتھا ٹکایا

مجھے خود کو کچھ دیر محسوس کرنے دو اور

ہاں تم اس شادی کے لیے انکار کرو گی

جس پر روش نے نہ سمجھی سے اسے
دیکھا

تمہیں پتہ ہے یہ نیچے کون لوگ آئے
تھے۔۔۔۔۔ بلاج نے اسے پوچھا

ہاں انکل آئے تھے اور میرا دوست آیا

تھا روش نے ڈرتے ڈرتے جواب دیا

روش-----

کے بات پر بلاج کا غصہ ساتویں آسمان

تک پہنچ چکا تھا

وہ تمہارا دوست نہیں ہے آج کے بعد یہ
لفظ ادا مت کرنا اور تم اس سے

شادی کے لیے انکار کرو گی

جس پر روش نے ڈر کر اسے دیکھا وہ

پینک ہو رہی تھی روش اپنے قدم پیچھے

کی طرف لے رہی تھی ساتھ نہ میں سر

ہلا رہی تھی اور دور دور کے الفاظ
آہستہ آہستہ سے منمنا رہی تھی بلج
نے جب دیکھا کے وہ پینک ہو رہی ہے
تو اس کے پاس گیا اور بہت پیار سے

بولا

دیکھو مجھے دیکھو میں غصہ نہیں ہوں

بلاج نے اس کا ڈر ختم کرنے کے لیے

دانت نکال کر اسے اپنے دانتوں کی

نمائش کروائی۔۔۔ بلاج عشق نے تجھ
کیا سے کیا بنا دیا اس نے دل میں سوچا
وہ اس وقت جو کر لگ رہا تھا پر کیا کرتا
اسے اس حال سے باہر بھی تو لانا تھا

نہیں تو اس کا رونا اور چیخیں سن کر
سب آتے اور اس کی شامت آجاتی
اسے ایک اور ایڈیا آیا

مجھے حنین بھائی نے بیجا ہے تم اکیلی

تھی نا اس لیے حنین کا نام سن کر
روش کو تھوڑا اطمینان ہوا وہ اسے
تھوڑا تھوڑا حنین کے جیسے لگتا تھا اس
لیے اس کا ڈر تھوڑا دور ہوا

بلاج نے اسے بہلانے کے لیے ادھر
ادھر کی باتیں کی پھر اس کے بابو راجہ
کے ساتھ باتیں کرنے لگا بلاج بولا بابو
راجہ کیا تم میرے ساتھ آئیں کریم

کھانے جلو گے بلاج کو پتا تھا وہ دیوانی
ہے آئس کریم کی اس کی بات پر روش
کے کان کھڑے ہو گئے اور وہ ڈرتے
ڈرتے اسے دیکھ رہی تھی بلاج نے

کنکھیوں سے اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ

رہی تھی بلاج گہرا مسکرایا اس کی اس

حرکت پے

پھر بڑی چالاکی سے اس سے مخاطب ہوا

تم بھی ہمارے ساتھ چل سکتی ہو اگر
تمہیں کوئی اعتراض نہ ہو ہم تمہیں بھی
ساتھ لے کے جا سکتے ہیں کیوں بابو راجہ
اب یہ دن آگئے ہیں کہ بلاج احمد خان

سوچوں میں تھا کہ روش کی آواز اس

کے کان میں پڑی

میں پھر ساتھ میں چاکلیٹ اور گول گپے

بھی کھاؤں گی اس نے ایسے بولا جیسے

ان پر احسان کر رہی ہو ان دونوں کے
ساتھ چلنے پر بلاج مسکرا دیا اس کا پلین
کام کر رہا تھا وہ نارمل ہو رہی تھی
تھوڑی دیر ہی گزری تھی اسے نارمل

ہوئے کہ بلاج اپنے مدے کی بات پر آیا

اور بولا

تمہیں پتہ ہے نیچے جو لوگ آئے

تھے۔۔۔

وہ تمہارے رشتے کے لیے آئے تھے اور

تم اس شادی سے انکار کرو گی

بلاج کو بولتے ہوئے بہت غصہ آ رہا

تھا پر اس نے روش کو دیکھتے ہوئے

اپنے غصے کو بہت مشکل سے کنٹرول
کیا

روش کو ابھی تک نہیں بتایا گیا کہ وہ

اس لے رستے لے لیے آئے ہیں روش
کو جب بلاج نے یہ کہا کہ تم اس شادی
سے انکار کرو گی تو روش شرمانے
لگی۔۔۔ بلاج کو روش شرماتے ہوئے

اتنی پیاری لگی اس کا دل کیا وہ اسے
اپنے دل میں چھوپا لے اس نے اسے
اپنے سینے سے لگا کر اس کے گرد اپنا
حصار باندھا روش جو شرما رہی تھی

۔ بلاج نے جیسے ہی اسے اپنے حصار
میں لیا تو اس کی شرماہٹ کہیں دور جا
سوئی اور اسے عجیب سا لگا اس نے
بلاج کو دور کرنا چاہا لیکن بلاج کی گرفت

سخت تھی

پلیز چھوڑیں مجھے کیا کر رہے

ہیں۔۔۔۔۔ مجھے چھوڑیں۔۔۔۔۔ وہ

مسلسل اپنے آپ کو چھڑوانے لگی جس

پر بلاج نے اس کا سر اپنے سینے سے
لگایا وہ اس کے سامنے بالکل چھوٹی
سی بچی تھی اس کا سر مشکل سے اس
کے سینے تک آتا تھا وہ قد میں بلاج سے

بہت چھوٹی تھی بلاج نے اس کا سر
اپنے سینے کے ساتھ دبایا اور اپنے دل کی
دھڑکن بلاج کو تیز ہوتی محسوس ہوئی
بلاج نے کہا سنو اس دل کی دھڑکن کو

جو تمہیں پکارتی ہے۔۔۔۔۔

روش اس کے دل کی دھڑکن سننے لگی

اور خاموش ہو گئی بلاج کا دل تیزی سے

دھک دھک کر رہا تھا روش کو عجیب سا

لگا روش نے اسے کہا پلینز

دور۔۔۔۔۔ دور ہوں مجھے۔۔۔۔۔ مجھے

سانس نہیں آ رہا روش نے جب یہ کہا تو

بلاج تھوڑا سا اس سے دور ہو کر کھڑا

ہو گیا اور غور سے اسے دیکھنے لگا جو
اب بھاگنے کے چکروں میں تھی روش
نے جلدی سے باہر نکلنا چاہا کہ بلاج نے
اس کا ہاتھ پکڑ لیا کہاں جا رہی

لگ رہا تھا لیکن وہ حنین کے معاملے

میں ایسی ہی تھی۔۔۔

نہیں وہ تمہارا بھائی ہے تم آج کے بعد

انہیں بھائی کہو گی ویسے بھی وہ ماہ نور

سے شادی کرنے لگے ہیں تمہیں میں
اب بھائی کے ساتھ نہ دیکھو سمجھ رہی

ہونا میری بات ----- جس پر

روش نے نفی میں سر ہلایا بلاج کو اس پر

تاؤ آیا لیکن وہ کیا کرتا اسے پتہ تھا اگر وہ
غصہ کرے گا تو وہ پھر سے اس سے
بدزن ہو جائے گی اس سے ڈرے گی
اس سے دور ہو جائے گی اس لیے اس

نے اسے پیار سے سمجھانے کا سوچا اس
کا چہرہ ہاتھوں کے پیالوں بھرا اور اس
کا چہرہ اونچا گیا کیونکہ وہ چھوٹی سی
نازک سی گڑیا اس کے سامنے بالکل

بچی لگتی تھی اس نے اس کا چہرہ اوپر
کر کے اس کی آنکھوں میں جازکا اور پھر
پتہ نہیں اسے کیا ہوا اس نے اس کی
آنکھوں پر باری باری اپنے لب رکھے

تمہاری آنکھیں بہت حسین ہیں اور بلاج
احمد خان کو ان سے عشق ہو گیا ہے
جب بلاج نے یہ کہا تو روش نے اسے
دکھا دیا

دور-----دور رہو مجھ سے

پ--پ--پا--پا--پاس مہممت

آنا میں ایک پاگل لڑکی ہوں اس کے

دماغ میں وہی باتیں چل رہی تھی جو

اس نے اسے بولی تھی وہ یہ باتیں بھول
جاتی پر آج صبح اس نے دوبارہ اپنی ماں
کو اس بات پر روتے دیکھ لیا تھا
یہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ یہی کہ۔۔۔۔۔ کہا تھا

خوب۔ب۔ب۔بصورتی ک۔ک۔ک۔ک۔کس

کا۔کا۔کام ک۔ک۔کی ت۔ت۔تم

ت۔تو پایا پگل ہو

ڈر اور خوف سے وہ کانپتی ہوئی اٹک

اٹک کر الفاظ ادا کر رہی تھی اس کے
الفاظ اس کی زبان سے ٹوٹ ٹوٹ کر
نکل رہے تھے

میں الفاظ صحیح کر کے لکھ رہی ہوں ﴿

تاکہ آپ کو سمجھ آ جائے پر وہ اٹک اٹک

کے الفاظ ادا کر رہی ہے ڈر اور خوف

﴿ کی وجہ سے

تو کیا ڈھونڈنے آئے ہیں آپ یہاں چلے

جائیں یہاں سے دفع ہو جائیں یہاں سے

روش نے چلا کر کہا وہ خوف سے کانپ

رہی تھی اور بلاج احمد خان کو اپنے وہ

کہے گے الفاظ آج کسی طماچے کی طرح

اپنے منہ پر لگے-----

میں پاگل ہوں-----میں پاگل

ہوں آپ چلے جائیں یہاں سے آپ کیا

لینے آئے ہیں میں میں پاگل ہوں ہوں نا
میں میں ہوں آپ کیا کیا لینے آئے آئے
ہیں پاگل کے پاس روش نے یہ کہا اور
بلاج کو لگا کے بس کسی نے پیگھلا ہوا

سیسہ اس کے کان میں انڈیل دیا ہے
میں پاگل ہوں جب روش نے دوبارہ یہ
کہا تو بلاج ایک جست میں اس تک پہنچا
اور اسے کمر سے پکڑ کر اوپر اٹھایا اور

اس کے ایک ہاتھ اس کے سر کے پیچھے
لے جا کر اس پر جھک گیا روش کے
لبوں پر اپنی شدت لٹانے لگا روش کی
آنکھیں بے یقینی سے کھلی رہ گئی کہ

بلاج نے اس کے ساتھ کیا کیا وہ اس
نے زندگی میں پہلی بار ایسا لمس محسوس
کیا اسے عجیب سا محسوس ہونے لگا
بلاج اپنا غصہ اس میں انڈیل کے پیچھے

آپ نے مجھے گندا کر دیا۔۔۔۔۔

میں میں گندی ہو گئی میں گندی ہو گئی

روش روتے ہوئے پاگلوں کے جیسے بیہیو

کر رہی تھی آپ نے مجھے گندا کر دیا وہ

کر رہی تھی آپ نے مجھے گندا کر دیا وہ

بس یہی الفاظ دہرا رہی تھی-----

اسے ماہ نور نے یہ باتیں سمجھائی تھی

کیوں کے اس کو ڈر تھا کوئی اس کی

معصومیت کا فائدہ نا اٹھا لے اسے بتایا
گیا تھا کہ اسے کرنے سے انسان گندا
ہو جاتا ہے

میں نے کچھ نہیں کیا میری جان کچھ

نہیں آپ نے مجھے گندا کر دیا

-----نہیں میں نے تو آپ کو

صرف کس کیا کس کرنے سے کون گندا

ہوتا ہے۔۔۔۔۔بلاج نے کہا اور اس

آنا کہا تھا نا اگر اب تم میرے سامنے
آئی یا میرے قریب آئی تو میں تمہیں قید
کر لوں گا تو جان تیار ہو جاؤ بلاج احمد
خان کی قید میں آنے کے لیے

----- میری جان اب تمہیں

کوئی بھی مجھ سے دور نہیں کر سکے گا

کوئی بھی نہیں بلاج نے جنونی انداز میں

کہا تو روش ڈر گئی اسے اپنی جان نکلتے

ہوئے محسوس ہوئی پلینز مجھے چھوڑ دو

اسے اپنا ماضی پھر یاد آ رہا تھا وہ مرنے

والی ہو گئی تھی ----- روش

رونے لگی تو بلاج کو ہوش آیا اب میں

— سب سے بڑی بات

تمہیں چھوڑ نہیں سکتا تمہیں چھوڑا تو
میری سانس تھم جائے گی

تمہارا ہوا میں لگا ہوا ہے

تم اب اس دل میں بسنے لگی ہو میرے
دل و دماغ پر تمہارا قبضہ ہے تو تم کیسے
سوچ سکتی ہو کہ بلاج تمہیں چھوڑ دے
گا سوچنا بھی مت میں نے اسی لیے

تمہیں پہلے منع کیا تھا کہ میرے سامنے
مت آنا میں نے دو بار موقع دیے تھے
میرے قریب مت آنا۔۔ اب اگر
میرے قریب آئی تو تمہیں نہیں جانے

دوں گا اب تم خود آئی ہو میرے
سامنے اب تمہیں کبھی کہیں نہیں جانے
دوں گا بلاج نے جب یہ کہا تو روش
اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگی اس نے

اسے کب کہا تھا کہ وہ اس کے قریب نہ

آئے روش کو سمجھ نا آئی کہ وہ ایسے

کیوں بول رہا ہے۔۔۔۔۔ جان ایسے نہ

دیکھو

بلاج نے جب یہ کہا تو روش پھٹ پڑی
آپ کیسے واجیات ناموں سے مجھے بولا
رہے ہیں آپ کا کوئی حق نہیں بنتا مجھے
ایسے ناموں سے پکارنے کا وہ چیخ کر بولی

بلاج اس سے دور کھڑا تھا روش اسے
دور دیکھ کر ہمت سے بولی جس پر بلاج
کو غصہ آیا اور وہ جلدی سے اس کی
طرف بڑھا اور اس کے گردن میں ہاتھ

ڈال کر اس کا چہرہ اوپر کیا تمہیں ایسے
ناموں سے پکارنے کا حق صرف مجھے
ہے بلاج احمد خان کو یہ بات تم ذہن
نشین کر لو اور ہاں بہت جلد تم میری

دسترس میں آؤ گی پھر تمہیں میں محرم بن
کر ملوں گا یہ میری بات یاد رکھنا

بلاج خان اپنے پہلے کہے گے الفاظوں پر

بہت پستمان ہے ہم سے معافی بھی مانگتا

ہوں جو میں نے تمہارے لیے الفاظ

کہے۔۔۔۔

لیکن یہ مت سوچنا کہ میں اپنے ان

الفاظوں پر پشمان ہوں گا یا اس
حرکت پر۔۔۔ نہیں یہ میرا حق بنتا ہے
تم پر۔۔۔ بلاج نے ابھی کچھ دیر پہلے کی
گئی اپنی بے اختیاری پر اسے کہا۔۔۔

لو۔ لو۔ لون س۔ س۔ سا ح۔ ح۔ حق

۔۔۔۔ کس حق کی بات کر رہے ہیں

آپ کا مجھ پر کوئی حق نہیں ہے نا میرا

آپ سے ایسا کوئی رشتہ ہے جس کی بنا

،

پر آپ مجھے ایسے چھوئیں روش نے
اٹک کر ڈر کے جب یہ کہا بلاج کو تو وہ
بے یقینی سے اسے دیکھنے لگا وہ سمجھا تھا
کہ وہ اب نارمل ہے لیکن نہیں وہ تو

سمجھدار انسانوں والی باتیں کر رہی تھی
اس کا مطلب کہ وہ ایسے صرف لاڈ میں
کرتی تھی۔۔۔۔۔

یہ ماہ نور کا کمال تھا جو اسے ہر بات

سمجھایا کرتی ۔

نفرت ہے مجھے آپ سے چلے جائیں

آپ یہاں سے ----- آپ وہی ہیں

نا جو مجھے کہتے تھے پاگل ہے تو اب کیا

بہارِ پارسہ
ڈھونڈنے آئیں ہیں آپ اس پاگل کے

پاس جائیں آپ یہاں سے ----- وہ

چینچی اور اپنی منہ پر اپنے ہاتھوں سے

اسے کر لمس کہ مٹا دے گا

— ۱ —

اس کے لمس کو مٹانا جاہا

جان-----آواز نہ نکلے تمہاری

اب بلاج نے اسے وارن کیا

نہم۔ ہم۔ سر۔ کہ۔ اگشیہا۔ کہ۔ ا۔ گ۔ سر

نہیں میں سب کو اکٹھا کروں گی سب
کو بتاؤں گی روش نے اسے دھمکی دینی
چاہی کیا بتاؤں گی سب کو۔۔۔۔۔بلاج
نے اس کے قریب آتے ہوئے پوچھا

بتاؤں گی کہ -----! آگے وہ خاموش
ہوگی

ہاں کیا بتاؤ گی -----بلاج اس کی
حالت کے مزے لے رہا تھا

پلیز آپ یہاں سے جائیں وہ کپکپاتی ڈرتی

اس سے دوری بنا رہی تھی

ہاں جا رہا ہوں اور ہاں اب اگر تم

سے ملوں گا تو محرم رشتے سے ملوں گا یہ

بات یاد رکھنا اور ہاں تم اس رشتے کے
لیے انکار کرو گی اس نے وارن کیا
میں اس رشتے کے لیے ہاں کروں گی
اس نے بھی آگے سے دو بدو جواب دیا

یہ پھر دیکھ لیں گے کہ کون کس کا کیا

بنتا ہے بلاج نے یہ کہا اور تیز قدموں

سے چلتا ہوا باہر چلا گیا

بلاج تیز قدموں سے چلتا ہوا باہر چلا گیا

اور جب وہ سڑیاں نیچے اتر کر ہال میں
پہنچا تو سب اندر آ رہے تھے بلاج کو
دیکھ کر سب وہیں رک گئے بلاج تیز
قدموں سے ان کی طرف گیا اور اپنی

پھوپھو کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا اس
نے ہاتھ جوڑے اور زندگی میں پہلے بار
سب نے بے یقین نظروں سے یہ منظر
دیکھا بلاج نے ہاتھ جوڑے آئی ایم

سوری پھوپھو میں اپنے کہے گے
الفاظوں پر بہت شرمندہ ہوں مجھے ایسے
الفاظ ادا نہیں کرنے چاہیے تھے لیکن
میں غصے میں تھا پھوپھو ائی ایم ریلی

سوری مجھے پتہ ہے میری پھوپھو مجھ سے
بہت پیار کرتی ہے وہ مجھے معاف کر
دیں گی پلیز پھوپھو معاف کر دیں نا میں
غصے میں تھا اور آپ جانتی ہیں کہ جب

میں غصے میں ہوتا ہوں تو لچھ بھی بول
دیتا ہوں مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں
آتا۔۔۔۔ میں اتنے دنوں سے ہمت نہ کر
سکا کہ میں آپ سے معافی مانگو اس لیے

میں آج آپ کے پاس آیا ہوں پلیز
پھوپھو مجھے معاف کر دیں بلاج نے ہاتھ
جوڑ کر اپنی پھوپھو سے معافی مانگی تو
اماں بی نے ہاں میں سر ہلایا کہ معاف کر

دو بچے کو وقار صاحب نے بھی ہاں میں
سر ہلایا جس پر کوئل بیگم بولی تم نے
میری بیٹی کے بارے میں بہت غلط غلط
الفاظ ادا کیے۔۔۔ وہ الفاظ میرے دل

پر لکھے ہوئے ہیں ان الفاظوں کے لیے
تو میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی
جب کوئل بیگم نے یہ کہا تو بلاج کھٹنوں
کے بل نیچے زمین پر بیٹھ گیا اور ان کے

پاؤں کو ہاتھ لگایا یہ کیا کر رہے ہو بلاج
----- کو مل بیگم دو قدم پیچھے ہوئی۔

آپ سے معافی مانگ رہا ہوں پھوپھو

پلیز معاف کر دیں اپنے بلاج کو پتہ ہے نا
بچپن میں کیسے آپ میری ہر بات مانتی
تھی اس بار بھی مان جائیں نا جس پر
سب کی آنکھوں میں آنسو آگے کیونکہ

بلاج کافی عرصے کے بعد اپنی پھوپھو
سے ایسے بات کر رہا تھا کوئل بیگم نے
جب اسے دیکھا تو انہوں نے آگے بڑھ
کر اسے اٹھایا اور اس کے سینے سے

لگ گئی بلاج تم بہت غلط کیا جس پر
بلاج نے ہاں میں سر ہلایا سوری پھوپھو
میرے منہ سے نکل گیا تھا۔۔۔۔۔
بلاج تم نے میری بیٹی کو پاگل کہا

سوری پھوپھو میں اس کا بھی مداع
کروں گا پھوپھو میں سب کچھ ٹھیک کر
دوں گا بلاج تم نے میری بیٹی کو ناجائز
باتیں کہیں ایسی ایسی باتیں جو ایک ماں

لبھی نہیں برداشت کر سکتی تم نے کہا

وہ ناٹک کرتی ہے سوری پھوپھو بلاج

نے پھر معافی مانگی تم نے کہا کہ اس

نے ڈرامہ کیا کہ اسے کوئی تکلیف ہوئی

ہے بلال میری بیٹی تکلیف میں تھی اور

تم نے اس کی بیماری کا مذاق

اڑایا۔۔۔۔۔ سوری پھوپھو معاف کر دیں

۔۔۔۔۔ جب میں نے یہ کہا تھا اسی ٹائم

--- نہیں پھوپھو میں اسے نہیں ٹھکرا

سکتا بلای یہ کام نہیں کر سکتا ایسے نا

کہیں میں نے نہیں ٹھکرایا اس نے یہ

کہا تو کوئل بیگم پھوٹ پھوٹ کر رونے

لگی ----- نہیں پھوپھو آپ

روئے نہیں سب ٹھیک ہو جائے گا

وقار صاحب آگے آئے اور کوئل بیگم کو

اپنے حصار میں لیا اب رونا نہیں دیکھو

سب ٹھیک ہو گیا ہماری بچی کے لیے
اتنا اچھا رشتہ بھی آگیا اب تو معافی کر
دو چلو چھوڑو ناراضگی۔۔۔۔۔ اس نے
اپنی پسند کی لڑکی ڈھونڈ لی اور ہم نے

بھی تو اپنی بچی کے لیے اچھا سا لڑکا

ڈھونڈ لیا ہے چلو چھوڑو یہ

ناراضگی۔۔۔۔۔ کیا رکھا ہے ناراضگی

میں اپنے بچے ہیں جو جہاں پر خوش ہے

اسے وہیں پر ہی خوش رہنے دو

۔۔۔ وقار صاحب نے کہا تو کوئل بیگم

نے سر ہلایا لیکن بلاج کو تو یہ بات کسی

کانٹے کی طرح چچی کہ اس کا باپ اس

کے بدلے کسی اور کو ترجیح دے رہا ہے
اس پر اور اس کی روش کو کسی اور کے
ساتھ جوڑ رہا ہے لیکن اس نے اب
سوچ لیا تھا کہ کیا کرنا ہے کوئل بیگم

کو وقار صاحب نے اپنے حصار میں لیا
میری پیاری بہن جس پر وہ مسکراتی اچھا
اب آنسو صاف کرو اور چلو اندر چل
کے کچھ باتیں وغیرہ ہو جائیں جس پر

سب مسکراتے ہوئے اندر چلے گے
بلاج وہیں دروازے پر ہی رک کر سب
کو دیکھنے لگا جو ہنسی خوشی ایک دوسرے
سے باتوں میں مصروف تھے بلاج نے یہ

سب لچھ مس کر دیا تھا اسے اب رہ رہ
کر خود پر غصہ آ رہا تھا کہ وہ اپنی انا میں
اتنا آگے نکل گیا کہ اس نے اپنے
خاندان کو مڑ کر دیکھا بھی نہیں کہ وہ کیسے

حالات میں رہے کیا کچھ نہ ان کے
ساتھ ہوا بلاج کو اب سب معلوم کرنا
تھا پر کیسے یہ اسے پتہ تھا کیونکہ ایک ہی
شخص اسے سارے سوالوں کے

جواب دے سکتا تھا جس کی طرف بلاج
نے دیکھا وہ کشمالہ لوگ کے ساتھ بیٹھا
گپے مار رہا تھا بلاج کو اسے دیکھ کر نئے
سرے سے غصہ آیا جس نے اس کا

فون ہی بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔ ساگر نے
کسی بات پر بولتے ہوئے جب نظر اوپر
کی تو بلاج کو خود کو گھورتے پایا اس نے
جلدی سے اپنے چہرے کا روح موڑ لیا

بلاج کو اور زیادہ غصہ آیا ایک تو چوری
اوپر سے سینہ زوری والا سین کر رہا تھا
کتنا اگنور کرو گے مجھے تمہیں پٹنا تو
میرے ہی ہاتھوں ہے۔۔۔ بلاج نے

دل میں سوچا اور آکر سب کے ساتھ
بیٹھ گیا پھوپھو میں آپ سے کچھ مانگوں
آپ دیں گی جس پر انہوں نے نہ سمجھی
سے اسے دیکھا حنین تو اس کے بدلے

بدلے تیور دیکھ کر ہی شاق میں چلا گیا
تھا کہ آخر اس کے بھائی کو ہوا کیا جو
ایسے بدلے بدلے سے سرکار نظر آتے
ہیں ضرور کچھ نہ کچھ بہ کھچڑی رکا رہا ہوگا

ہیں ضرور کچھ نہ کچھ یہ کھچڑی پکا رہا ہوگا
حنین نے دل میں سوچا اسے پتہ تھا اس
کا بھائی الٹی کھوپڑی کا تھا وہ ضرور کچھ
ایسا کرے گا جس سے سب فیملی

والوں کو ایک بار پھر پریشانی کا سامنا
کرنا پڑے گا لیکن اس بار نین اسے
ایسا کوئی بھی موقع نہیں دینا چاہتا تھا
پھوپھو آپ اپنے گھر چل کر رہیں یہاں

نہیں یہاں آپ اکیلی ہوتی ہیں بلاج نے

جب یہ کہا تو حنین نے دادینے والے

انداز میں امی برو اچکائی۔۔۔۔۔ کہ واہ

بیٹا تو تو بڑا فاسٹ نکلا

پھوپھو آپ وہیں رہیں گی ہمارے ساتھ
شادی کے سارے فنکشن ہم مل کر
انجوائے کریں گے جس پر کوئل بیگم
نے وقار صاحب کو دیکھا تو انہوں نے

ہاں میں سر ہلا وہ بھی چاہتے تھے ان کی
بہن وہی رہیں نہیں بیٹا میں اب نہیں جا
سکتی۔۔۔ کوئل بیگم نے منہ کر دیا
نہیں پھوپھو پلیز اب میری وجہ سے

آپ آنی بھی میں آپ سے ہاتھ جوڑ لے
معافی مانگتا ہوں میں نے آپ کی اور
اماں بی کی ساری باتیں سن لی تھی میں
تب ہی آنا چاہتا تھا لیکن میں اتنا

شرمندہ تھا کہ آپ کا سامنا نہ کر سکا آج
بھی بڑی ہمت کر کے آیا ہوں پلیز چلیں
جس پر حنین نے کچھ سوچا اور کہاں
پھوپھو چلے۔۔۔۔۔

کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ اب روش اور ماہ
نور اس کے سامنے ہی رہیں تاکہ وہ دیکھے
کہ اب بلاج کیا کرنا چاہتا ہے حنین کو
پہلے ہی شک تھا کہ بلاج نے روش کو

ہاسپٹل پہنچایا تھا اور پھر مال سے جو
ویڈیو وغیرہ غائب ہوئی وہ سب کچھ اسی
نے ہی کیا ہے لیکن اس کے پاس کوئی
ثبوت نہیں تھا اس لیے وہ دیکھنا چاہتا

تھا کہ آخر بلاج کرنا کیا چاہتا ہے اور اگر
روش اور پھوپھو یہاں رہتی تو حنین کو
زیادہ تر پھر یہاں رہنا پڑتا اس لیے وہ
چاہتا تھا کہ وہ وہیں پر رہتا کہ وہ ان

کے سامنے رہ کر بلاج پر نظر رکھ سکے
اس کی دماغ میں چل کیا رہا ہے اتنی
سیدھی کھوپڑی تو کبھی اس کی رہی نہیں
وہ ہمیشہ الٹی کھوپڑی کا ہی تھا اور الٹے

کام ہی کرتا تھا تو آج آخر ایسا کیا ہوا کہ
وہ اتنی جلدی سیدھی لائن پر آگیا اس
لیے حنین کو اس پر نظر رکھنی تھی ---

اوپر کمرے میں روش کی حالت حراب
ہو کئی تھی وہ خود کو نوچ نوچ کر بلاج
کے لمس کو خود سے مٹا رہی تھی وہ
پینک ہو رہی تھی۔ اچانک ہی اسے آج

صبح کا واقعہ یاد آیا جب کوئل بیگم اماں
بی کے سامنے رو رہی تھی اور کہہ رہی
تھی کیا ہوگا اگر میری روش کے لیے
کوئی رشتہ نا آیا اگر آ بھی گیا تو انہوں

نے اسے پاگل سمجھ کر ٹھکرا دیا

-----یہ بولتے ہوئے ان کی ہچکیاں

بن گئی اور وہ رک گئیں پھر بالیں میں

کیا کروں گی اماں بی

یہاں روں کی اماں بی

بلاج گھر کا ہو کے بھی اسے پاگل کہہ

کے چھوڑ چکا ہے رشتے والے تو پھر

باہر والے ہیں وہ اس کا کوئی لحاظ نہیں

کے گ

رکھیں گے۔

روش نے آنکھیں بند کی اس کی آنکھوں
کے سامنے کوئل بیگم کا روتا گڑگڑاتا ہوا

چہرہ لہرایا۔ وہ جو آنکھیں بند کر کے خود پر

سے بلاج کے لمس کو نوچ نوچ کر اتار

رہی تھی ایک دم سے اس کے ہاتھ

رکے

وہ بچپن سے ہی اپنی ماں کی اذیتوں کی
وجہ بنی تھی اب اور نہیں آج زندگی میں
پہلی بار ماہ روش نے خود کو سنبھالا تھا
صرف اپنی ماں کی خاطر

آج زندگی میں پہلی بار اس نے اپنی

چینخوں کا گلا خود گھونٹا تھا

اسے اپنے ڈر سے خود لرزنا تھا کسی کو

موقع نہیں تھا دینا کہ کوئی آ کے اسے

پاگل بول جائے اور اس کی ماں کو پھر

سے اذیت دے جائے

اس کے لیے مشکل تھا جب وہ پینک

ہوتی تو دوسروں کا سہارا لیتی کبھی حنین

کا لُبھی کو مل بیگم کا لُبھی نور کا لیکن آج
اس نے کسی کو نہیں بلایا اس نے اپنے
آپ کو کچھ سنبھالا

روش سوچی آنکھوں کے ساتھ سڑھیاں
اتر کر نیچے آئی اس کی سوچی آنکھیں دیکھ
کر بلاج کے دل کو کچھ ہوا کہ وہ روتی
رہی ہے

حنین تو تڑپ ہی گیا وہ بھاگ کر گیا گڑیا

کیا ہوا میرا بچہ کیا ہوا میرے بچے کو

کسی نے کچھ کہا آپ رو کیوں رہی ہو

اور یہ کیا ہوا گڑیا میری جان مجھے بتاؤ

حنین نے اس سے پوچھا جس پر اس
نے سوچی آنکھوں سے حنین کو دیکھا اور
پھر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی بلاج
کے دل کو کچھ ہوا آخر اس نے ایسا

کیوں کیا جس کی وجہ سے وہ اتنا رو رہی

ہے نین کی جان میری گڑیا میری بچی

مجھے بتاؤ کیا ہوا کسی نے کچھ کہا ہے

جس پر اس نے نفی میں سر ہلایا کیوں کیا

ہو میری گڑیا کو ایسے کیوں رو رہی ہو
بس پایا کی یاد آرہی ہے اس نے جب یہ
کہا تو سب کی آنکھوں میں آنسو آگئے
کیونکہ انہیں بتایا تھا کہ وہ اکثر اپنے باپ

کو یاد کر کے ایسے ہی روتی ہے لیکن
بلاج تو سمجھ گیا تھا نا کہ وہ اس کی وجہ
سے ہی رو رہی ہے اور اس نے ان
کے سامنے کوئی بھی ایسی بات نہ کی

لیکن بلاج نہیں جانتا تھا کہ وہ اپنی ماں
کو سب کچھ بتا دے گی کیونکہ وہ اگر کسی
سے کوئی بات چھپاتی تھی تو صرف باقی
سب سے لیکن حنین اور اپنی ماں کو وہ

ہر بات بتاتی تھی اور وہ وقت بھی آنے
کو تھا جب وہ اپنی ماں کو یہ بھی بتا دے
گی کہ بلاج نے اس کے ساتھ کیا
کیا۔۔۔

کیا ہوا کڑیا مجھے بتاؤ جس پر اس نے نفی
میں سر ہلایا اور بلاج کی طرف دیکھا بلاج
نے ایک ہاتھ کان سے لگا کر سوری کہا
تو اس نے نفی میں سر ہلایا اور حنین کے

سینے میں اپنا چہرہ چھپا لیا۔۔۔۔۔ بلاج
کو اس کی یہ ادا بہت پسند آئی وہ تو اس
کی ہر ایک ادا پر مرنے لگا تھا اس کا
دل کر رہا تھا کہ وہ ایسی ہی حرکتیں کرتی

میری ہر بات پر اس نے

دل کر رہا تھا کہ وہ ایسی ہی حرکتیں کرتی

رہی اور بلاج بس اس کو دیکھتا رہے

ساگر بہت گہری نظروں سے بلاج کو

دیکھتا تھا۔ شمس کا لہر ۱۰۱۰

دیکھ رہا تھا روس کا ایسے نا میں سر ہلانا
اور بلاج کا کان پکڑنا بھی اس نے دیکھ
لیا تھا اسے اب سمجھ آگئی تھی کہ
روش کو ضرور بلاج نے کچھ کہا ہے یا

کیا ہے جس کی وجہ سے وہ رو رہی ہے
اب اس نے حنین کو بتانا تھا لیکن وہ
بتانے کے قابل رہتا تو تب نہ بلاج نے
اس کا بھی علاج سوچ لیا تھا

کوئل بیگم اپنی دونوں بیٹیوں کے ساتھ احمد
ولا آچکی تھی اور اماں بی وقار صاحب بہت
زیادہ خوش تھے آج وقار صاحب رحمان
صاحب سے ملنے گئے ہوئے تھے جب سے وہ

لوٹے تو تھوڑے سے اداس تھے اور سب
کے پوچھنے پر بھی انہوں نے بس یہی کہا کہ
بس کچھ کام کا مسئلہ ہے اب انہیں حنین
سے بات کرنی تھی اور پھر اس مسئلے کا کوئی

حل نکالنا تھا وقار صاحب رحمان صاحب کو
شادی سے پہلے سب کچھ بتا دینا چاہتے تھے
روش کے متعلق جو کچھ بھی روش کے ساتھ
ہوایا جو کچھ بھی اس کا ماضی تھا وہ اب بتا

دینا چاہیے اس لیے انہوں نے حنین کو
اپنے کمرے میں بلایا حنین وقار صاحب کے
کمرے میں آیا بابا آپ نے بلایا تھا اس نے
اخترام سے باپ کو مخاطب کیا

ہاں بیٹا پھر انہوں نے اس سے بات کی
حنین نے ان کی ساری بات سنجیدگی سے
سنی جب ان کی بات ختم ہوئی تب وہ بولا
آپ آج انھیں سب بتا آتے۔۔۔۔۔

بیٹا میں بھی یہی سوچ رہا ہوں کہ انہیں سب
کچھ بتا دینا چاہیے ایسا کرتے ہیں کہ جب وہ
اب واپس آئیں گے تو انہیں ہم سب کچھ
بتا دیں گے انہوں نے جواب دیا

جی پایا جیسے آپ کو بہتر لگے اور ہاں یہ بلاج
کہاں ہے۔۔۔۔۔ حنین کو لگا ان کو پتا ہو
گا بلاج کا اس لیے ان سے پوچھا
پتہ نہیں کہہ رہا تھا کسی ضروری کام سے جا

رہا ہوں دو دن لے بعد لوٹوں گا وقار صاحب

نے اسے بتایا

اچھا چلو ٹھیک ہے اسے تھوڑی عقل آئی

میں تو سوچ رہا ہوں کہ اس الٹی کھوپڑی میں

..... کیا کج گاہ ہے

اتنی جلدی عقل کیسے آگئی حنین نے جب یہ
کہا تو وقار صاحب نے قہقہہ لگایا ویسے بات تو
سوچنے والی ہے شاید کسی نے اسے سمجھایا
ہو یا پھر اپنی پھوپھو کے آنسو دیکھ کر پگھل

گیا ہو وقار صاحب بولے

ہاں مجھے بھی یہی لگتا ہے حنین نے کہا۔

لیکن جو بھی سچائی ہے وہ سامنے آہی جائے

گی-----

روش جب سے یہاں آئی تھی چھپ چھپ
کر رہ رہی تھی وہ بہت کم باہر نکلتی تھی جب
بھی نکلتی کوئل بیگم یا پھر ماہ نور کے ساتھ
ہی نکلتی۔۔۔۔۔

بلاج سے ڈر لگنے لگا تھا جو کچھ بلاج نے
اسے کہا تھا وہ تب سے ہی ڈر رہی تھی
وہ اپنی ماں کی خاطر خود کو تو سنبھال چکی تھی
پھر اسے بلاج سے ڈر لگ رہا تھا

---رحمان صاحب صبح کی فلائٹ سے

ہی امریکہ روانہ ہو چکے تھے اور ریان واپس

سے اپنے کاموں پر لگ گیا تھا لیکن اسے رہ

رہ کر روش کی وہ حرکتیں یاد آتی تھی جب

اسے روش کی وہ حرکتیں یاد آتی تو مسکرا نے
لگتا آج اس کا ارادہ تھا کہ وہ آفس سے
واپسی پر احمد ولا جائے اور روش سے ایک
اور ملاقات بھی کر لے اس لیے اس نے

پہلے وقار صاحب کو فون کیا انکل مجھے آپ
سے ضروری بات کرنی ہے السلام دعا کے
بعد وہ مدے کی بات پر آیا جس پر وقار
صاحب نے اسے کہا ہاں بیٹا بول

انکل میں کچھ دیر کے لیے آپ کے گھر آنا

چاہتا ہوں

ہاں بیٹا جب دل کرے آجاؤ اب تو وہ

تمہارا بھی گھر ہے وقار صاحب نے پیار سے

کہا

نہیں انکل میں تھوڑی دیر روش سے بات
کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ ریان نے اس سے
ملنے سے پہلے روش کے بڑوں کی اجازت لینا

سے سے پہلے روں سے بروں کی ابرار یہا
مناسب سمجھا۔۔

ہاں بیٹا کیوں نہیں آپ آئیں میں آپ کی
اس سے بات کروا دوں گا وقار صاحب نے
جب یہ کہا تو رانا، کہا، تو خوشی کے مارے

جب یہ کہا تو ریان کی تو خوشی کے مارے
باچھیں ہی کھل گئی ----

روش باہر لان میں کشمالہ اور یوسرا کے ساتھ
بیٹھی ہوئی تھی ماہ نور نے بہت مشکل سے

کام تھا اور وہ اسے وہاں بٹھا کر خود کچن میں
چلی گئی روش نے کشمالہ کا دوپٹہ پکڑ لیا
روش یہ تم آج کل دوپٹے کیوں پکڑ رہی ہو
اس دن اماں بی کے دوپٹے کا بھی تم نے

حال بگاڑ دیا اور اب میرے دوپٹے کے پیچھے

پڑی ہو میری بہن یہ میرا نیا دوپٹہ ہے اس

کے ساتھ کوئی کارستانی مت کرنا روش نے

اسے آنکھیں دکھائی

تنگ کیا کرو ہماری گڑیا کو یاریہ گڑیا بہت تیز
ہوتی جا رہی ہے پتہ نہیں کس کا سایہ پڑ گیا
ہے اس پر مجھے لگتا ہے کوئی چڑیل وغیرہ تو
نہیں اس کے ساتھ جو یہ ایسی حرکتیں کرنا

شروع ہو گئی کتنی معصوم ہوا کرتی تھی
ہماری گڑیا اور اب دیکھو اتنی چالاک ہو گئی
ہے جس پر یوسرا نے بھی ہاں میں سر ہلایا
روش ان سے ناراض ہو کر چلی گئی اب یہ

ناراض ہو گئی اب اسے راضی کون کرے گا
یا پھر راضی کرنے کے لیے ہمیں پا پڑیلنے
پڑیں گے کشمالہ نے کہا۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں آئس کریم اور چاکلیٹ لا کر

دیں گے یہ خود ہی خوش ہو جائے گی یو سرا
نے اسے آئیڈیا دیا ہاں یہ بھی ٹھیک ہے
ویسے بھی تین دن ہو گئے ہیں بیچاری کو کسی
نے آئس کریم کا نہیں پوچھا چلو ہم اسے

آئس کریم کھلاتے ہیں جس پر یسرا نے ہاں
میں سر ہلایا وہ دونوں ابھی باتیں ہی کر رہی
تھی کہ انہیں ساگر نظر آیا جس کا منہ لٹکا ہوا
تھا اسے ایسے لٹکے منہ کے ساتھ دیکھ کر

سارے ایسے سے سہ سے سہ دیکھ ر

دونوں نے ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ
کیا کہ اسے کیا ہوا سا گر آرام سے آکر وہاں
بیٹھ گیا اور ان دونوں نے ایک دوسرے کو
دوبارہ دیکھ کر پھر اس کا طرف دیکھا پھر

دوبارہ دیکھ کر پھر اس کی طرف دیکھا پھر

کشمالہ نے ہمت کی

ساگر کیا ہوا جس پر ساگر نے اسے دیکھ کر

نفی میں سر ہلایا۔۔۔ کیا بتاؤ کیا ہوا یار میری

اس نے اپنے بندے میرے پیچھے لگائے
ہوئے ہیں جہاں جاتا ہوں میرے پیچھے پیچھے
اس کے بندے ہوتے ہیں ساگر نے اداسی
سے کہا

کون سا جلاد کس جلاد کی بات کر رہے ہو
یوسرا کو سمجھ نہ آئی وہی ایک جلاد ہے ہٹلر
کہیں کا

بلاج احمد خان

یسو۔۔۔۔۔ یار اس نے میرے پیچھے اپنے
جاسوس لگائے ہوئے ہیں جہاں جاتا ہوں
میرا وہ پیچھا کرتے ہیں مجھے تو ڈر لگ رہا ہے
کسی دن تم لوگوں کو یہ خبر نہ ملے کہ ساگر کو

بھائی تمہیں کوئی اغوا نہیں کرتا جو لے کر
جائے گا وہ الٹے قدموں واپس بھی دے کر
جائے گا اتنے نکمے بندے کی کسی کو ضرورت
نہیں ہے۔۔۔۔۔ کشمالہ بولی

یہ تو ہم نے تم پر احسان کر کے اس گھر میں
رکھا ہوا ہے یسرا نے بھی حساب برابر کیا
یار یہ تم دونوں میرے پیچھے کیوں پڑی ہوئی
ہو وہ نعمان کہاں ہے جاؤ اس کا سر کھاؤ

نعمان کے کوئی ٹیسٹ چل رہے ہیں وہ اپنی
پڑھائی کو سیریس لے رہا ہے دیکھنا کہیں زیادہ
ہی سیریس نہ لے لیے یہ نہ ہو ہسپتال لے
جانا پڑے۔۔۔۔۔ ساگر نے کہا تو انہوں نے

سیریں ————— یہ ہیں —————
جانا پڑے۔۔۔۔۔ ساگر نے کہا تو انہوں نے
قہقہہ لگایا اکثر ہی جب زیادہ پڑھائی کرتا تھا تو
وہ بیمار ہو جاتا تھا جس کا مذاق اکثر ہی وہ
اڑاتے تھے۔۔۔۔۔

اچھا یہ بتاؤ یہ گڑیا کہاں ہے ساگر نے پوچھا
ابھی ہمارے ساتھ ہی بیٹھی ہوئی تھی
ناراض ہو کر چلی گئی ہے۔۔۔۔۔ کشمالہ نے

بتایا

ایک تو تم لوگوں کو سکون نہیں ہے آرام
سے ایک جگہ ٹک کر نہیں بیٹھتی کبھی کسی کو
تنگ کیا ہوتا ہے کبھی کسی کو۔۔۔۔۔ اب

اس بیچاری کے پیچھے پڑی ہوئی ہو۔۔۔۔۔ ساگر
نے انھیں لتاڑا

ایک تم بیچارے اور ایک وہ بیچاری
۔۔۔۔۔ کشمالہ نے کہا۔۔

وہ بیچاری نہیں ہے اتنی تیز ہو گئی ہے کہ
آگے سے ہر بات کا جواب دیتی ہے یسرا
نے کہا

ہاں یہ بات میں نے بھی نوٹ کی ہے پہلے تو

وہ بولتی نہیں تھی ڈرتی تھی اور اب تو ہر
بات کا جواب دیتی ہے۔۔۔ ساگر نے کہا
دیکھا نہیں تھا کیسے اماں بی کہ ساتھ شرارتیں
کر رہی تھی یسرا نے کہا

ہاں یار ویسے بڑی تیز ہوتی جا رہی ہے میں
نے بھی یہ بات نوٹ کی ہے۔۔۔ ساگر نے
بھی ہامی بڑھی

چلیں ذرا نعمان کو دیکھ کر آتے ہیں یسرا اور

کشمالہ اٹھ کر چلی گئی اور ساگر بیچارہ انہیں
دیکھتا رہا کہ اس کی پریشانی میں اس کا ساتھ
دینے والا کوئی نہیں اس نے یہ پریشانی خود
مول لی تھی وہ صبح جب گھر سے نکلا تھا تو

بلاج کے بندے اس کا پیچھا کر رہے تھے وہ
سمجھ گیا تھا کہ بلاج کے بندے ہیں جہاں وہ
انہیں اکیلا ملے گا وہ اسے دبوچ لیں گے
اس لیے تو وہ جلدی ہی گھر لوٹ آیا اب

اس لیے تو وہ جلدی ہی گھر لوٹ آیا اب
اس نے پکارا ارادہ کر لیا تھا وہ تو گھر سے
باہر ہی نہیں نکلے گا

نا وہ گھر سے باہر نکلے گا نہ اس کے بندے

نا وہ کھر سے باہر نکلے گا نہ اس کے بندے

اسے دبوچ سکیں گے

ساگر بیٹھا تو اپنی خیر منا گڑیا کے چکر میں اپنی

بینڈ بج جائے گی ----

ریان آفس سے ہی روش سے ملنے کے
لیے احمد ولا کی طرف روانہ ہوا وہاں پر جا کر
وہ سب سے ملا اور باتوں باتوں میں اسے پتا
چلا روش باہر لان میں کشمالہ اور یسرا کے

ساتھ ہے۔۔۔۔ وقار صاحب نے کوئل
بیگم کو بتا دیا تھا کہ ریان کو تھوڑی دیر روش
سے بات کرنے دینا ایسے ہی ان میں
انڈر سٹینڈنگ ہوگی روش اگر اس کے ساتھ

گھل مل گئی تو آسانی ہو جائے گی۔۔ کوئل
بیگم کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا انہیں وہ
اچھا لگا وہ بھی خوش تھی کوئل بیگم نے
ساگر کو بولا کہ وہ ریان کو لے کر روش کے

پاس جائے۔۔۔۔۔ ساگر ریان کو لے کر
روش کے پاس آن میں آگیا کشمالہ اور یسرا
نے جب ریان کو وہاں آتے دیکھا تو وہ
دونوں وہاں سے کھس گئی کیونکہ گھر میں سب

کو ہی پتہ تھا کہ آج ریان آنے والا تھا اور وہ
تھوڑی دیر روش سے بات کرنا چاہتا ہے
ساگر بھی اسے وہاں چھوڑ کر چلا گیا روش
اپنے آپ نے مگن تھی۔۔

کہا تو ریان مسکرایا اسے وہ یاد تھا کہ اس
نے اس کے ساتھ دوستی کر لی ہے
کیسی ہیں آپ ریان نے پوچھا جس پر اس
نے کہا میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں اس

نے بھی اس کا حال پوچھا

میں بھی ٹھیک ہوں روش شرمانے لگی اسے

شرماتا دیکھ کر ریان کو اس پر بہت پیار

آیا۔۔۔ ریان کا دل کر رہا تھا کے وہ بس

آیا۔۔۔ ریان کا دل کر رہا تھا کہ وہ بس
ایسے ہی شرماتی رہی اور ریان اسے دیکھتا
رہے۔۔۔۔۔ پھر ریان نے کہا میں یہاں
پر بیٹھ جاؤں جس نے اس نے شرماتے

پر بیٹھ جاؤں جس نے اس نے شرماتے
ہوئے ہاں میں سر ہلایا بلاج جو ابھی گھر میں
انٹر ہوا تھا روش کو ایسا شرماتے اور ریان
سے باتیں کرتے دیکھ کر اس نے غصے سے

اپنی مٹھیاں بنا لی وہ آج پورے تین دنوں
کے بعد گھر لوٹا تھا اسے کوئی کام تھا جس
وجہ سے وہ اتنا بڑی ہوا کہ اسے گھر کی ہوش
نہ رہی لیکن اسے اپنی جان کی یاد بہت آتی

تھی اور آج وہ سپیشل اپنی جان کے لیے
ہی گھر آیا تھا لیکن یہ کیا آگے اس کا رقیب
اس کی جان کے ساتھ بیٹھے باتیں کر رہا تھا
اسے روش پر بہت زیادہ غصہ آیا اس نے

اسے منع کیا تھا کہ وہ آج کے بعد اس سے نہ
ملے لیکن اس نے اس کی بات کو ان سنی
کر دی وہ ریان کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی
ہے ریان نے اس کے سامنے ایک گفٹ

جھکا ۔

بیگ کیا جسے اس نے جھٹکتے ہوئے پکڑ

لیا۔۔۔۔۔ یہ آپ میرے لیے لائے ہیں اس

نے پوچھا تو ریان کو وہ بہت پیاری لگی ہاں

یہ میں اسپیشل آپ کے لیے لایا ہوں کھول

کر دیکھیں گی نہیں کہ اس میں کیا ہے جس پر
اس نے ہاں میں سر ہلایا روش نے جلدی
سے پیکٹ کھولا اس میں سے بہت ساری
چاکلیٹس نکلی چاکلیٹ سے وہ پورا شاپ بھرا

ہوا تھا یہ ساری میری ہیں روش نے خوش
ہوتے ہوئے پوچھا تو ریان مسکرایا یہ ساری
آپ کی ہیں اپنی فرینڈ کے لیے لایا تھا آپ کو
پسند آئی جس پر اس نے زور و شور سے سر

کہہ کر . . .

ہلایا اور کھلکھلا کر ہنسی بلاج غصے سے پاگل
ہو رہا تھا اتنے میں بلاج کا فون بچا بلاج نے
دیکھا تو کنزل کا فون تھا۔۔۔۔۔ اب یہ
کیوں کال کر رہی ہے بلاج کو طیش آیا بلاج

نے یس کر کے فون کان سے لگایا
----- بلاج کے فون کان سے لگاتے
ہیں اگے سے شکوؤں کی برسات ہوئی
بلاج جب سے ہماری منگنی ہوئی ہے تم

نے مجھ سے بات بھی نہیں کی جس پر بلاج
نے اپنا سر کھجایا وہ تو اس آفت کو بھول ہی
گیا تھا اب اسے اس کا بھی کچھ کرنا تھا پہلے
تو وہ اپنی روش سے ننٹے پھر اس کے بعد

اور کال کاٹ دی

ریان اور روش کی طرف متوجہ ہوا جو پتہ

نہیں کس بات پر مسکرا رہے تھے بلاج تیز

قدموں سے ان تک پہنچا اور ریان کو مخاطب

کیا ریان تم یہاں۔۔۔۔۔؟

ریان بلاج کو دیکھ کر کھڑا ہوا ہاں یار میں
یہاں روش سے ملنے آیا تھا تم سناؤ کیسے ہو

۔۔۔ ریان اس کے بغل گیر ہوا تو بلاج

نے کھا جانے والی نظروں سے روش کو دیکھا
روش نے جب اس کی طرف دیکھا تو اس
کے اوسان خطا ہوئے کیونکہ بلاج غصے کی
شدت سے سرخ ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھ

بلاج نے اسے آنکھ سے اشارہ کیا کہ اندر
جاؤ جسے وہ نہ سمجھی اور وہیں بیٹھی رہی لیکن
وہ ڈر سے کانپ رہی تھی ریان بلاج سے
الگ ہوا اور دوبارہ سے اسی جگہ پر بیٹھ گیا

لیکن یہ کیا بلاج ان دونوں کے درمیان میں
بیٹھ گیا اور ریان کا حیرت کے مارے منہ
کھل گیا کہ بلاج ان کے درمیان کیوں بیٹھا
ہے بلاج تم جاؤ مجھے روش سے لکچھ بات

کرو۔۔۔ بلاج کے جواب پر ریان نے اسے
گھورایا۔ سمجھا کر کچھ پرائیویٹ باتیں ہوتی
ہیں۔۔۔ ریان نے اس کے کان میں سرگوشی
کی

جا جا کر اپنی منگیت سے بات کر۔۔۔۔۔

ریان نے اسے کہا

۔ ریان تجھے میں آج صاف سیدھے لفظوں

میں بتا دیتا ہوں کہ اس سے دور رہ۔۔۔۔۔

ۛ

بلاج نے کہا تو ریان نے اسے گھورا
کیوں دور ہوں میری منگیتر ہے ویسے بھی
ہماری شادی ہونے والی ہے تو شادی سے
پہلے انڈرسٹینڈنگ ہونا بہت ضروری ہے میں

بلاج کو غصہ عود کے آیا۔ اس کے گھر والے
کیوں اس کی لائف میں ولن بننے پر تلے
ہوئے ہیں۔۔۔۔۔

کون سے انکل۔۔۔۔۔؟ بلاج نے اپنے غصہ

کو بہت مشکل سے کنٹرول کیا ہوا تھا وہ
روش کے سامنے غصہ نہیں تھا ہونا چاہتا
اسے پتہ تھا اگر وہ اس کے سامنے غصہ ہوا
تو وہ اور زیادہ ڈر جائے گا

ریان نے پھر اسے بتایا کہ وقار انکل نے
مجھے اجازت دی ہے کہ میں روش سے بات
کر سکتا ہوں اور اگر میں چاہوں تو اسے باہر
بھی لے کر جا سکتا ہوں جب ریان نے یہ

بھی لے کر جا سکتا ہوں جب ریان نے یہ
کہا تو بلاج کا غصے کے مارے برا حال ہو گیا
اس نے روش کی طرف دیکھا جو پہلے سے
ہی ڈر اور خوف کے وجہ سے کانپ رہی

روش تم اندر جاؤ بلاج بولا

جس پر روش نے پہلے ریان کی طرف دیکھا

اور پھر بلاج کی طرف۔۔۔۔

اسے کیا دیکھ رہی ہو میں تمہیں کہہ رہا ہوں

اندر جاؤ بلاج اس بار غصے سے دھڑا تو روش
کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو آگئے وہ تیز
قدموں سے بھاگتی ہوئی اندر چلی گئی اور بلاج
کے دل کو کچھ ہوا وہ اس پر اپنا غصہ نہیں

نکالنا چاہتا تھا پر اسے اب برداشت نہیں
تھا ہو رہا وہ کیسے کسی اور کے منہ سے روش
کا ذکر سن سکتا تھا۔۔۔۔۔ کجا کے کوئی اس
کے سامنے روش کو اپنا کہے۔۔۔۔۔

کے سامنے روش کو اپنا کہے۔۔۔

بلاج اب یہ زیادہ ہو رہا ہے تم ایسے روش

سے بات نہیں کر سکتے میں تمہیں اس کی

اجازت نہیں دیتا۔۔۔ ریان کو اچھا نہ لگا

اجازت نہیں دیتا۔۔۔ ریان کو اچھا نہ لگا
بلاج کا روش سے اتنے غصہ سے بولنا اور
روش کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اس کے
دل کیا بلاج کا منہ توڑ دے۔

میں جیسے چاہوں اس سے بات کر سکتا ہوں

۔۔۔ تمہارا اس پر کوئی حق نہیں ہے بلاج

نے اسے باور کروایا۔۔۔۔۔ تم کیسی باتیں

کر رہے ہو تمہیں کیا ہوتا جا رہا ہے میں تمہارا

دوست ہوں کوئی دشمن نہیں جو تم ایسے روڈ
بیہیو کر رہے ہو۔۔۔۔۔ ریان کو سمجھ نہ آیا کہ
وہ ایسے کیوں کر رہا ہے

اگر آج کے بعد تم روش کے آس پاس بھی

اگر آج کے بعد تم روش کے آس پاس بھی
مجھے نظر آئے تو تم میرا وہ روپ دیکھو گے
جو صرف دشمنوں کے لیے ہوتا ہے۔۔۔ بلاج
نے اسے وار کیا

ریان نے نا مجھی سے اسے دیکھا بلاج مجھے

سچ سچ بتاؤ کہ کیا چکر ہے۔۔۔

وقت آنے پر بتاؤں گا لیکن تب تک اس

سے دور رہنا

بلاج نے اسے ٹالنا چاہا لیکن ریان بہت کچھ
سمجھ گیا تھا اور اب وہ اس معاملے پر وقار
صاحب سے بات کرنے کی سوچ رہا
تھا۔۔۔۔۔ روش روتی ہوئی بھاگ کر اپنے

کمرے میں گئی اسے دوبارہ سے اپنی ماں کی
وہ باتیں یاد آئی تو اس نے اپنے منہ پر ہاتھ
رکھ کر چیخ کا گلا گھونٹا تھوڑی دیر رونے کے
بعد اس نے خود کو حوصلہ دیا کہ وہ اپنے ڈر کا

مقابلہ کر سکتی ہے۔۔۔۔۔ اسے اپنی ماں اور

حنین کے لیے ہمت کرنی پڑے گی اسے

اپنے ڈر کا مقابلہ کرنا پڑے گا

وہ مسلسل ڈر کو خود پر حاوی کرتی رہی تو
پاگل ہو سکتی ہے اسے یہ بات حنین سمجھاتا
تھا کہ تم اپنے ڈر کو خود پر کبھی حاوی نہ
ہونے دو تم ٹھیک ہو سکتی ہو جس پر وہ

کبھی بھی عمل نہیں تھی کرتی لیکن اپنی ماں
کی باتیں سن کر اس نے اپنے ڈر سے لڑنے
کا ارادہ کر لیا تھا اور اب عمل بھی کر رہی
تھی

تھوڑی دیر رونے کے بعد اس نے ہمت کی
وہ اٹھی اپنے آنسو صاف کیے اور باہر نکلی
اسے یاد آیا وہ تو چاکلیٹس نیچے ہی چھوڑ آئی
ہے وہ واپس گئی تو ریان اور بلج کوئی بات

ہے وہ واپس لئی تو ریان اور بلاج کوئی بات
کر رہے تھے وہ چپکے سے اپنا گفٹ بیگ اٹھا
کر واپس بھاگ گئی دو آنکھوں نے یہ منظر
دیکھا تو وہ گہرا مسکرایا۔۔۔۔۔

ک / ن / ا /

ریان بلاج پر ایک گہری نظر ڈال کر وہاں
سے چلا گیا بلاج نے دور تک اسے دیکھا اب
اسے اس کا کچھ کرنا تھا اور وہ اس سے پہلے
اپنی فیملی کو کنونس کرنا چاہتا تھا کہ وہ اس

منگنی کے لیے انکار کر دیں بلاج کے پاس

ٹائم بہت کم تھا اور اسے اس ٹائم میں ہی

سب کو منانا تھا

کوئل بیگم اماں بی کے پاس گئی۔۔۔۔۔

کوئل بیلم اماں بی لے پاس لئی۔۔۔۔۔
وہ ریان اور بلاج کو دیکھ چکی تھی اور ان
کے باتیں بھی کچھ حد تک سن چکی تھی وہ
نہیں چاہتی تھی کہ دوبارہ سے کوئی ایسا مسئلہ
کے ساتھ آئے۔

نہیں چاہتی تھی کہ دوبارہ سے کوئی ایسا مسئلہ
ان کی بیٹی کی زندگی میں آئے یا کچھ ایسا ہو
کہ ان کی بیٹی کا یہ رشتہ بھی ٹوٹ جائے وہ
سمجھ رہی تھی کہ شاید بلاج نہیں چاہتا کے

ریان کے ساتھ ان کی بیٹی کی شادی ہو
----- شاید وہ سمجھتا ہے کہ وہ پاگل ہے
اور اس کی شادی وہ اپنے دوست سے نہیں
کروانا چاہتا اس لیے کوئل بیگم نے آج اماں

بی سے فائنل بات کرنے کی سوچی اور وہ
اماں بی کے کمرے میں گئی اور اماں بی سے
بولی

آپ بلاج سے بات کریں اس پر اماں بی

آپ بلاج سے بات کریں اس پر اماں بی
نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ آج رات کو
ہم اس سے بات کر لیں گے ویسے کینزل
کے ڈیڈ کا فون آیا تھا وہ کل آنا چاہتے ہیں

---اماں بی نے اکھیں بتایا ---

کوئی خاص وجہ --- کوئل بیگم نے پوچھا

ہاں بیٹا پتہ نہیں تمہارا بھی پوچھ رہے تھے کہ

یہیں پر ہے تو میں نے کہا ہاں یہی

ہے۔۔۔۔۔

وہ کیوں آنا چاہتے ہیں اور مجھ سے انہیں کیا
کام ہے کوئل بیگم کو تجسس ہوا

پتہ نہیں بیٹا بس اتنا بولا کہ کوئی ضروری بات

گ گ

کرنی ہے اور سب اگر گھر پہ ہوں تو زیادہ

اچھا ہوگا اماں بی نے انہیں بتایا

اچھا چلیں دیکھ لیتے ہیں کیا کہتے ہیں

ہاں مجھے تو لگتا ہے کہ کوئی شادی کا نہ بول

رہے ہوں اماں بی نے کہا

ہاں چلیں جیسے بھی ہو گا لیکن اگر شادی کا

ہوتا تو میرا کیوں پوچھتے۔۔۔ کوئل بیگم کو

جی اماں۔۔۔۔۔ آپ پلیز بلاج سے بات کر
لیں اور ہاں آپ حنین کو بولیں وہ ریان
سے بھی ملے اور اسے روش کے بارے میں
سب کچھ بتا دے

ہاں بیٹا وقار تو کہہ رہا تھا کہ رحمان صاحب
کو بتائیں گے لیکن نہیں مجھے لگتا ہے کہ ریان
زیادہ بہتر رہے گا ہم ریان کو بتاتے ہیں اور
اگر حنین خود اس سے بات کرے گا تو وہ

زیادہ بہتر ہے -----

۔ کوئل بیگم نے کہا آپ پلیز حنین سے بات

کریں -----

پر بیٹا تم خود بات کرو حنین سے

نہیں اماں بی میں نہیں کرتی آپ
کریں۔۔۔ کامل بیگم انکاری ہوئی

اچھا چلو آنے دو آج رات یہ دونوں کام
ساتھی پنٹا لیتے ہیں

جی اماں بی اس معاملے کو جتنی جلدی ہو
سکے پنٹانا چاہیے کو مل بیگم فکر مندی سے
بولی-----

ہاں میری بچی میں بھی یہی سوچ رہی تھی

ہاں میری نہی میں سی یہی سوچ رہی سی
اور وقار بھی یہی کہہ کر گیا ہے تو چلو آج
پھر بلاج کو بلاتے ہیں پھر بات کر ہی لیتے
ہیں جی اماں بی۔۔۔۔۔

ریان کے جانے کے بعد بلاج تیز قدموں سے
اندر آیا وہ روش کی تلاش میں ادھر ادھر
دیکھنے لگا لیکن وہ اسے کہیں نہ ملی کافی دیر
اس کو آگے پیچھے دیکھنے کے بعد جب وہ نہ ملی

تو وہ سر جھٹکتا ہوا اپنے کمرے میں آیا اسے
بعد میں ملنے کا سوچتے وہ مسکرایا آج تو اس
کی جان کے کام ہی نرالے تھے۔۔۔
بلاج کے غصہ ہونے کے باوجود وہ واپس

آئی اور اپنا بیگ لے کر کے گئی
-----بلاج گہرا مسکرایا-----

روش کی انہی اداؤں نے تو بلاج کو گھاتل کیا
تھا اس کی معصومیت اس کے وہ انداز و

تھا اس کی معصومیت اس کے وہ انداز و
اطوار انہی پر تو وہ فدا ہوا تھا کہاں وہ
کٹھور سا بلاج جو ہر وقت غصہ ناک پر رکھتا
تھا جو دنیا کو جوتے کی نوک پر رکھنے والا

تھا جو دنیا کو جوتے کی نوک پر رکھنے والا
معصوم سی پری کے آگے دل ہار بیٹھا تھا
اور ایسا دل ہارا کے سب کچھ فراموش کر
گیا

کیا

جس سے محبت کا وہ دعویٰ دار تھا جس سے
اس نے پسند کی منگنی کی تھی اس تک کو
فرا موش کر گیا آج تک اس نے اسے مڑ کر

.....

ایک کال یا ایک میسج تک نہ کیا جب سے
اس نے روش کو دیکھا تھا وہ تو سب کچھ
ہی فارموش کیے بیٹھا تھا لیکن بہت جلد اس
پر ایسی حقیقت اشکار ہونے والی تھی کہ

اس کے 14 طبق روشن ہو جانے

تھے-----

روحی اور ماہر دونوں اس وقت اپنے پاپا کے
ساتھ بیٹھے باتیں کر رہے تھے پاپا دیکھیں ماہر
بالکل آپ کی طرح لگتا ہے جس پر انہوں
نے ہاں میں سر ہلایا اور ماہر کو اپنے پاس

آنے کا اشارہ کیا ماہر بیڈ پر ان کے ساتھ بیٹھ
گیا انہوں نے اس کے ماتھے پر پیار کیا اور
کہا (م۔ی۔ر۔ابی۔ٹا)۔۔۔ میرا بیٹا
ماہر کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے

ماہر تم رونا بند کرو روحی نے اسے ڈپٹا کیونکہ
ماہر کو روتا دیکھ کر روحی کے پاپا کی آنکھیں
پھر سے غم ہو گئی۔۔۔۔۔ روحی نے اپنے پاپا
کی آنکھوں میں آنسو دیکھے تو اس نے ماہر کو

رونے سے باز رکھا۔۔۔۔۔ اس کے پایا

جب سے ہوش میں آئے تھے ان دونوں کو

دیکھتے ان کی آنکھیں بار بار نم ہو جاتی

تھی۔۔۔۔۔

آپ ماما کو مس کر رہے ہیں بس ایک ویک
اور اس کے بعد پھر ہم اپنی ماما کے پاس
چلیں گے۔۔۔۔۔

پھر ماہر بولا

پاپا آپ کو ماما یاد آتی ہیں جس پر انہوں نے

زور و شور سے سر لایا -----

پاپا ہماری ماما کیسی دکھتی ہیں جس پر وہ

مسکرائے تو روحی نے

مسکرائے تو روحی نے

اااوه ہو وووو-----کا نعرہ

لگایا۔

ماہر نے اسے ٹپٹا چپ کرو مجھے پاپا سے ماما

ماہر نے اسے ٹپٹا چپ کرو مجھے پایا سے ماما
کے بارے میں پوچھنے دو پایا آپ بتائیں ماما
کیسی ہیں جس پر وہ بولے وہ بہت پیاری ہے
انہوں نے ٹوٹے پھوٹے الفاظ ادا کیے۔۔۔

پہلے پہلے

نا۔۔۔۔

جس پر انہوں نے روحی کو پاس آنے کا
اشارہ کیا روحی پاس آئی تو اس کے کان
پکڑے کہ وہ انہیں تنگ کر رہی تھی

---ماہر مسکرایا

انہوں نے تھوڑا تھوڑا انہیں بتانا شروع کیا
کہ ان کی ماما کیسی دکھتی ہیں کیسی ہیں کیا کیا
کرتی ہیں سب کچھ انہیں بتانے لگے تو ماہر

کی آنکھوں سے آنسو روانی سے بہنے لگے اور
یہی حال روحی کا بھی تھا روحی کے پاپا نے
ان دونوں کو اپنے سینے سے لگایا وہ بھی
رونے لگے اتنے میں روم کا دروازہ کھلا اور

ابرار صاحب اندر آئے

کیا ہو رہا ہے اور یہ گنگا جمننا کیوں بہہ رہی

ہے جس پر وہ سب مسکرائے

کچھ نہیں بس پرانی باتیں یاد کر کے رو رہے

ہیں روحی نے کہا ---

اچھا تمہاری کون سی پرانی باتیں ہیں ماہر نے

اسے چھیڑا میری نہیں ہم پاپا کی بات کر

رہے تھے جب اس نے یہ کہا تو ابرار

رہے تھے جب اس نے یہ لہا تو ابرار

صاحب نے نفی میں سر ہلایا۔۔

ویسے پایا جوانی میں تو آپ میری طرح

خوبصورت ہوں گے تو کیا آپ کی گرل

نہ تھ

جو بصورت ہوں ے لویا اپ لی لری

فرینڈز تھی۔

جب ماہر نے یہ کہا تو ابرار صاحب نے اسے

آنکھیں دکھائی کہ یہ کبھی نہیں سدھر سکتا

روحی کے پایا مسکرائے ----

ابرار صاحب نے کہا دیکھا تمہارا یہ شیطان
بیٹا ایسے ہی ہر کسی سے پنگے لیتا ہے جس پر
وہ گہرا مسکرے اچھا مجھے ایک بات تو بتاؤ

وہ گہرا مسکرے اچھا مجھے ایک بات تو بتاؤ

ماہر صاحب تین دن ہو گئے ہیں یہاں باپ

کے پاس بیٹھے ہوئے کلج کس نے جانا

ہے۔۔۔

ہے۔۔۔

نہیں ڈیڈ میں اپنے پاپا کے ساتھ رہوں گا
میں نے ابھی کلج نہیں جانا اور ویسے بھی
آپ کو پتہ تو ہے کلج کی نیکسٹ ویک سے

جس کے بارے میں میں نے آپ کو بتایا تھا

چھٹیاں سٹارٹ ہیں دو مہینے کی تو میں تو پھر
بالکل نہیں جا رہا۔۔۔۔۔

اب تو میں اپنے پاپا کے پاس رہوں گا میں
نے بہت سا وقت ان کے ساتھ سپینڈ کرنا

ہے۔۔۔ ماہر نے اھیں بتایا

پریٹھاتین دن تو آل ریڈی ہو چکے ہیں بس

تین دن رہتے ہیں تو وہ۔۔۔؟ ابرار صاحب

کو اس نے آگے بولنے نہ دیا

نہیں ڈیڈ میں اب نہیں جاؤں گا میں نے یہی
رہنا ہے اس کی ضد کو دیکھتے ہوئے برار
صاحب خاموش ہو گئے۔۔۔

اور روحی کے پاپا سے باتیں کرنے لگے

روحی اور ماہر باہر چلے گئے تھوڑی دیر ہی
گزری تھی کہ روحی اور ماہ اندر آئے روحی
کے ساتھ رحمان صاحب تھے رحمان
صاحب چار دنوں کے بعد واپس لوٹ کر

صاحب چار دلوں کے بعد واپس لوٹ کر

آئے کیونکہ انہوں نے اپنے دوست کو

سرپرست بھی تو دینا تھا

رحمان صاحب ابرار صاحب کے گلے لگے

اور انہوں نے دوست کو روک کر لایا کہ دیکھ کر

اور اپنے دوست روحی کے پایا کو دیکھ کر
خوش ہو گئے انہیں تو امید نہیں تھی کہ وہ
ایسے بیٹھے ہوئے انہیں ملیں گے ان کی
آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہوئے وہ تیز

آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہوئے وہ تیز
قدموں سے چلتے ہوئے ان کے پاس گے
میرا یار تو بالکل ٹھیک ہو گیا انہوں نے یہ
کہا اور ان کے گلے لگ کر رونے لگے جس

لہا اور ان لے گلے لک لروے للے جس
پر روحی نے جلدی سے آکر ان کے بازو سے
ہلایا بابا آپ ایسے نا روئیں روحی نے کہا تو
وہ پیچھے ہوئے اور اپنے دوست سے کہا دیکھا

تو اس وقت کہ وہ اپنے دوست سے

تمہاری بیٹی کتنی ہوشیار ہے خود رو لیتی ہے
جب میری باری آتی ہے تو رونے بھی نہیں
دیتی جس پر وہ مسکرائے اور کہا۔ تمہارا
شکریہ تم نے میرا اور میری بیٹی کا خیال

شکریہ تم نے میرا اور میری بیٹی کا خیال
رکھا۔۔۔۔۔

رحمان صاحب نے بولے
نہیں میں کون ہوتا ہوں خیال رکھنے والا تجھے

نہیں میں کون ہوتا ہوں خیال رکھنے والا تجھے

پتہ ہے تجھ میں ہم دوستوں کی جان بستی
تھی اور ہم تجھے ایسے چھوڑ دیتے ایسا کبھی

ہو سکتا ہے تو نے ہمیں پہلے کیوں نہیں بتایا

ے اس سے اس جلد وار یا بہاں پر ہے
زیادہ تکلیف ہوئی روحی کے پاپا نے یہ کہا اور
اپنی آنکھیں موند لی وہ اپنے آنسو روکنے کی
کوشش کرنے لگے لیکن پھر بھی ایک آنسو
ٹوٹ کر اس کے گریسا اور گرا انہیں کچھ ماد

وہ رے سے تین پر فی ایس ،

ٹوٹ کر ان کے گریبان پر گرا انہیں کچھ یاد

یا انہیں وہ یاد آیا جو ان کے لیے بہت زیادہ

ضروری تھا -----

روح کے ماما کو خال ، آتا تو انھوں نے

روحی کے پایا کو خیال آیا تو انھوں نے

رحمان صاحب سے پوچھا۔۔۔ تم۔ تم تمہیں پتہ

ہے وہ کیسی ہے انھوں نے رحمان

صاحب سے وہی سوال پوچھا جو ابرار

صاحب سے پوچھتے تھے رحمان صاحب نے
ابرار صاحب کی طرف دیکھا تو ابرار صاحب
نے اشارہ کیا کہ وہ کس کے بارے میں پوچھ
رہا ہے تو رحمان صاحب نے ہاں میں سر

ہلایا تو وہ بے تاب ہونے

مجھے۔۔ مجھے بتاؤ کہ وہ کیسی ہے

رحمان صاحب نے انہیں۔ تایا کہ وہ بہت

اچھی ہیں۔۔۔

ت ت ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا

تم۔ تم ان سے ملے ہو انھوں نے بے
تابی سے پوچھا۔ رحمان صاحب نے ہاں میں
سر ہلایا۔۔۔

تم جانتے ہو وہ کیسی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ

بالکل ٹھیک ہیں میں تمہارے لیے کچھ لایا
ہوں جب انہوں نے کہا تو روحی کے پایا
نے بیتابی سے ان کی طرف دیکھا کہ وہ ایسی
کوں سی چیز لائے ہیں-----

لوں سی چیز لانے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

میں ایسی چیز لایا ہوں جو تمہیں بہت خوش
کر دے گی لیکن وعدہ کرو کہ تم رو گے نہیں
جس پر انہوں نے نفی میں سر ہلایا کیونکہ اب

تو کبھی نہ بھولنا

بس پر اہوں لے سہی میں سر ہلایا یونلہ اب
تو ان کے آنسوؤں پر خود بھی اختیار نہیں رہتا
تھا رحمان صاحب مسکرے اچھا چل رو
لینا انہوں نے یہ کہا اور اپنی جیب سے ایک
تصویر نکالا کہ انہد

لینا اہوں لے یہ لہا اور اپی جیب سے ایل

تصویر نکال کے انہیں دی -----

روحی کے پاپا نے وہ تصویر ان سے لی

اور دیکھی پھر وہ زار و قطار رونے لگے اس

تصویر کے اندر زائے سمن سے اگلا

اور ذہنی پھر وہ زار و قطار روئے لئے اس

تصویر کو انہوں نے اپنے سینے سے لگایا وہ

زار و قطار رو رہے تھے

یہ۔۔۔۔۔ یہ تو۔۔۔۔۔؟ وہ بس اتنا بولے

رحمان صاحب نے انھیں بتایا ہاں یہ تینوں
ہی تو ہیں میں تصویر لایا ہوں تمہارے
لیے۔۔۔

روحی کے پاپا اور زیادہ رونے لگے روحی

بے تابی سے آگے بھڑی پایا میں بھی دیکھوں
گی۔۔۔۔

انہوں نے اسے تصویر دکھانی جسے دیکھتے
روحی رونے لگی اور تصویر پر پیار دینے

لگی-----

یہی حال ماہر کا تھا وہ بھی ان کے پاس آیا
اور روحی کے ہاتھ سے تصویر کھینچ کر دیکھی
پھر وہی گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ کر

رونے لگا ----

تصویر کو اپنے سینے سے لگا لیا میری ماما وہ
روتے ہوئے بس یہی لفظ دہرا رہا تھا میری
ماما روحی نے اسے روتے دیکھا تو وہ بھی

اما روحی نے اسے روتے دیکھا تو وہ بھی
زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھی اور اس کے
ہاتھ سے تصویر لی جسے ماہر نے زور سے اپنے
سینے میں بچ لیا کہ وہ تصویر نہیں دے

گا۔۔۔۔۔

روحی نے نفی میں سر ہلایا اس سے کھینچ کر
تصویر لی۔۔۔ تصویر کو بے تحاشہ چوم کر
سینے سے لگائی۔۔۔۔۔ روحی رونے لگی ماہر

یہ ہے وہی۔۔۔۔۔ روی روی سی ماہر

نے اسے اپنے حصار میں لیا ابرار صاحب

اور رحمان صاحب نے انھیں سنبھالنے کی

کوشش کی لیکن بہت دنوں بعد باپ بیٹی اور

بٹا اسے رو رہے تھے حسرے کہ آج ہے سارا

بیٹا ایسے رو رہے تھے جیسے کہ آج ہی سارا
رو لیں گے۔۔۔۔۔ رحمان صاحب نے
روحی کے پاپا سے کہا یا رتو تو نہ رو تو ہمت
کر بچوں کی طرف دیکھ وہ کیسے رو رہے ہیں

سرخوں کی طرف دیکھ وہ یہ رو رہے ہیں
جس پر انہوں نے نفی میں سر ہلایا میں ہمت
نہیں کر سکتا تجھے پتہ ہے تو جانتا

تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور تو جانتا ہے وہ میرا

جنم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور کس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ زرا سر جا۔

جنون ہے اور کس حد تک میں نے اسے چاہا

وہ مجھ سے دور ہے۔۔۔۔ مجھے اس کے

پاس جانا ہے میرے یار مجھے اس کے پاس

لے جا۔۔۔۔۔ روحی کے پاپا نے روتے

— — — — — پ — — — — —

ہوئے کہا

رحماں اور ابرار کے دلوں کو کچھ ہوا

۔۔۔ وہ اپنے دوست کو ایسے نہیں تھے دیکھ

سکتے۔۔۔۔۔

سلتے۔۔۔۔

بس دو تین دن اور پھر میں تجھے ان کے
پاس لے جاؤں گا۔۔۔۔۔ رحمان صاحب
نے کہا۔

• م ج ا ب ر •

سے ہا -

نہیں مجھے آج لے جا یا ر۔۔۔ انھوں نے

منت والے انداز میں کہا

تجھ سے اتنا بھی صبر نہیں ہو رہا کے تو دو

تہہ ۱۰۱۰ تک و سٹ کر سکے۔۔۔ ڈاکٹ ایک منتہ

تین دن تک ویٹ کر سکے۔۔۔ ڈاکٹر ایک منٹھ
کا بول رہے ہیں کے تو ٹریول نہیں کر
سکتا۔۔۔۔ لیکن پھر بھی میں تیری خاطر
تجھے وہاں لے کر جا رہا ہوں تاکہ تو سکون

تجھے وہاں لے کر جا رہا ہوں تاکہ تو سکون
میں رہے تو خوش رہے گا تو جلدی ٹھیک
ہوگا اس لیے میں تجھے وہاں لے کر جا رہا
ہوں بائے ایر ایمبولنس کے لیکن تو مجھ سے

ہوں بائے ایر ایمبولنس کے لیکن تو مجھ سے
وعدہ کر کے تو اپنا زیادہ خیال رکھیے گا جس پر
انہوں نے زور و شور سے سر ہلایا مجھے ابھی
لے چل روحی کے پاپا پھر بولے۔۔۔

لے چل روحی کے پایا پھر بولے۔۔۔

ابھی نہیں کچھ ڈاکو منٹس کمپلیٹ نہیں ہیں وہ

ہوں گے تو اس کے بعد ہی تو جا سکے گا

رحمان صاحب نے انھیں پوری بات

سم

رحمان صاحب لے آئیں پوری بات
سمجھائی۔۔۔۔

جس پر انہوں نے پھر نفی میں سر ہلایا پلیز
مجھے ابھی لے جا۔۔۔۔۔

محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بھے اسی لے جا۔۔۔۔۔

مجھے پہلے ہی پتہ تھا اگر تجھے اس کی تصویر

دکھا دی تو ایسے ہی کرے گا لیکن کیا کرتا

میرے یار مجھے پتہ تھا کہ تو نے عرصہ ہو گیا

اسے کچھ نہ آتا کہ تیرا کتنا

میرے یار مجھے پتہ تھا کہ تو نے عرصہ ہو کیا

اسے دیکھے ہوئے اس لیے تو اس کی تصویر

چوری کر لایا ہوں -----

چور -----؟ روحی کے پاپا نے کہا تو

.....

رہمان صاحب بوئے۔۔۔ لیا سروں یار دوست
کی خاطر چور بننا پڑا تو بن گیا وہ بھی اس عمر
میں۔۔۔۔۔ اگر اس کے لیے قاتل بھی بننا
پڑا تو قتل کر دوں گا یہ تو پھر بھی چوری
تھم، ڈم، مشکا، سر حرم، ک۔۔۔ ۱۱ صاحب

تھی بڑی مشکل سے چوری کی سالہ صاحب
تو پیچھا ہی نہیں تھے چھوڑ رہے پیچھے پیچھے
چل رہے تھے جیسے کہ کوئی خزانہ میں اٹھا
لوں گا جب انہوں نے کہا تو روحی کے پایا

لوں گا جب انہوں نے کہا تو روحی کے پایا
مسکرائے وہ سمجھ گئے تھے کہ وہ کس کی
بات کر رہے ہیں جب انہوں نے دیکھا ان
کے دونوں بچے تصویر کے پیچھے لڑ رہے ہیں

تصویر کھینچی۔۔۔ جس پر دونوں نے منہ بسور

کے ابرار صاحب کو دیکھا کہ انہیں جی بھر

کے دیکھنے تو دیں

بچوں آپ خود جا کر مل لینا ابھی اپنے باپ

بچوں آپ خود جا کر مل لینا ابھی اپنے باپ
کو تھوڑی تسلی تو کرنے دو

اس بچارے نے 15 16 سال کی ہجڑ کاٹی
ہے تم لوگ تو بعد کی پیداوار ہو پہلے اسے

مکد

ہا | ر - ر برن پیر ر ر بر پ -

اپنے محبوب کو تو دیکھنے دو ابرار صاحب نے

کہا تو رحمان صاحب مسکرائے۔۔۔۔

ابرار صاحب نے تصویر جا کر انہیں دی تو

انہوں نے بہت غور سے تصویر کو دیکھا اور

اس پر ہاتھ پھیرا پھر مسکرائے۔۔۔۔۔

روحی بھی مسکراتی ہوئی ایک طرف بیڈ پر جا
کر بیٹھ گئی دوسری طرف ماہر جا کر بیٹھا
انہوں نے اپنے باپ کے کندھے پر سر رکھا

تینوں مل کر تصویر دیکھنے لگے ابرار صاحب
رحمان کو اشارہ کیا اور وہ باہر نکل گئے انہیں
اس تصویر کے ساتھ اکیلا چھوڑ کر ابرار
صاحب نے رحمان صاحب سے پوچھا بتا تو

نے یہ کرنامہ کیسے کیا یار بس میرا دل کیا کہ
اپنے یار کے لیے کوئی تحفہ لے کر جاؤں تو
لے آیا اچھا

ابرار صاحب نے پوچھا کیسے لایا

بہت مشکل سے تجھے کسی دن پھر یہ کہانی
سناؤں گا ابھی تو مجھے یہ بتا ڈاکٹر کیا کہتے ہیں
انہوں نے ٹالا

ڈاکٹر کہتے ہیں کہ وہ بہت جلدی ریکور کر رہا

ڈاکٹر کہتے ہیں کہ وہ بہت جلدی ریکور کر رہا
ہے وہ ریکور کیسے نہ کرتا اس کی دو اولادیں
اس کے پاس ہیں اور وہ اتنا خوش ہو گیا
تھا ماہر کو دیکھ کر میں تجھے کیا بتاؤں

یار۔۔۔۔۔ بس اب اس کی پوری فیملی اسے
مل جائے تو بہت زیادہ خوش ہو جائے اور
میں نے سنا ہے کہ وہ وہ واپس آگیا اور اب
اس کی نظر ان پر ہے رحمان صاحب نے

بتایا

ہاں تو کوشش کر کے وہ ان تک نہ پہنچے ابرار

صاحب نے کہا

لجھی بھی نہیں پہنچ سکے گا کیونکہ میں نے
ان کی سکیورٹی بہت ٹائٹ کر دی ہے وہ
جب بھی گھر سے نکلتی ہیں تو ان کے آگے
پچھے میرے گاڈز ہوتے ہیں جو سیول کیڑوں

میں ہمیشہ ان کے پاس رہتے ہیں تو فکر نہ کر
پچھلے دنوں بھی ایک حادثہ ہوا تھا لیکن
میرے بندوں کے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی
کوئی اسے وہاں سے لے گیا تھا کوئی لڑکی تھی

کوئی اسے وہاں سے لے گیا تھا کوئی لڑکی تھی

جو اسے وہاں سے لے گئی تھی لیکن وہ

ٹھیک ہے۔۔۔ رحمان صاحب نے ابرار

صاحب کو تفصیل بتائی۔۔۔۔۔ ہاں یار ان کی

۔ ن و س ر ر ا ن ی س س س ی ی و ی

اور بھی ہے جو ہم سے زیادہ بڑھ کر ان کی
حفاظت کر رہا ہے

کون ہے ----- ابرار نے پوچھا

جو بھی، مے ت لگ جائے گا لیکم، وہ ہم سے

جو بھی ہے پتہ لگ جائے گا لیکن وہ ہم سے

زیادہ سٹرونگ ہے۔۔۔ رحمان نے بتایا

اچھا اگر ایسی بات ہے تو پھر ہمیں اس

بندے کو ڈھونڈنا پڑے گا اور اس سے مل

بندے کو ڈھونڈنا پڑے گا اور اس سے مل
کر ہی ہم اس کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔۔۔۔
ابرار نے کہا

ہم۔۔۔۔۔ مجھے بھی یہی لگتا ہے کہ اسے

ہم۔۔۔۔۔ مجھے بھی یہی لگتا ہے کہ اسے

اگر ہم اپنے ساتھ ملا لیں تو ہم آسانی سے

اس کا مقابلہ کر سکیں گے

ہاں مجھے بس کچھ انفارمیشن چاہیے جو مجھے

جیسے ہی ملے گی میں تجھے بتاؤں گا

۔۔۔ رحمان نے کہا

ہاں تو ایسا کر تو مجھے اس کے بارے میں کچھ

ڈیٹیل بتا باقی میں خود پتا کروا لوں گا۔۔۔۔۔

ابرار نے کہا

ہاں چل میں کوشش کرتا ہوں اپنے بندے کو

بولتا ہوں ہاں ٹھیک ہے

ک

بلاج انتظار میں تھا کسی طرح اسے موقع ملے
اور وہ روش کی عقل ٹھکانے لگائے لیکن
روش میڈم کبھی اپنی ماں کے ساتھ چمٹی
ہوتی تو کبھی ماہ نور کے ساتھ بلاج جب

ہوتی تو بھی ماہ نور کے ساتھ بلاج جب
سے گھر آیا تھا اس نے روش کو دیکھا تک
نہیں تھا بس اسی وقت جب وہ اندر انٹر ہوا
تھا اور وہ ریان کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی

تھا اور وہ ریان کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی
اس کے بعد وہ اسے نظر ہی نہ آئی وہ تو
کمرے میں ہی چھپ کر بیٹھ گئی تھی بلاج کا
غصے سے برا حال تھا وہ چاہتا تھا کہ کسی

بھی طرح وہ روش سے بات کرے اسے
سمجھائے کہ وہ اس کے غصے کو ہوا نہ دے
ورنہ اس کا خامیازہ اسے ہی بھوگتنا پڑے
گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اب تو وہ کسی صورت

بھی اسے چھوڑنے والا نہیں تھا اس لیے

اس نے سوچ لیا تھا کہ اسے ہی اب کچھ

کرنا ہو گا

جب سے بلاج آیا تھا روش چھپتی پھر رہی

تھی وہ اس کے سامنے نہیں جانا چاہتی تھی
اسے بلاج سے ڈر لگتا تھا وہ غصے سے دیکھتا
تھا تو روش کی روح فنا ہو جاتی تھی وہ اس
سے دور ہی رہنا چاہتی تھی اس لیے وہ

سے دور ہی رہنا چاہتی تھی اس لیے وہ

چپ کر بیٹھی ہوئی تھی-----پر

اسے ہی نہیں تھا پتا جس جن سے وہ چھپ

رہی ہے وہ اب اس کے ساتھ چمٹ گیا تھا

سب سے پہلے میں نے سنا تھا

رہی ہے وہ اب اس کے ساتھ چمٹ گیا تھا

جو اس کی جان چھوڑنے والا نہیں تھا

کو مل بیگم کو اماں بی سے بات کرنی تھی اس
لیے وہ اماں بی کے کمرے میں پہنچی ہوئی
تھی

اماں آپ بلاج سے بات کر لیں کیونکہ

شادی کے دن قریب ہیں۔۔۔۔۔ ہاں تم

ٹھیک کہہ رہی ہو اماں نے کہا۔

تم بتاؤ شادی کی تیاری کیسی ہو رہی ہیں۔۔

بہت اچھی اماں میں سوچ رہی تھی روش

کی بھی کچھ تیاری کر لوں۔۔۔۔۔

ہاں ہاں بچے کیوں نہیں منگنی کی بھی تیاری
کرو میری گڑیا کے لیے سب کچھ اچھا اچھا

لینا ---

لینا ---

اماں بی میں سوچ رہی ہوں کہ کوئی اچھے سے
کھر اس کے لیے چوز کروں کوئل بیگم نے

کہا

بلاج جو اماں بی کے بلانے پر آیا تھا باہر
ہی کھڑا ہو گیا

بلاج ان کی باتیں سننے لگا اور منگنی کی بات
پر اس نے پارہ ہائی ہوا

منگنی تو گار کھنڈ "ج

منگنی تو ہوگی اس کی وہ بھی صرف بلاج
احمد خان کے ساتھ اس کے ہاتھ میں بلاج
احمد خان کے نام کی انگوٹھی ہوگی ورنہ میں
سب کچھ تہس نہس کر دوں گا اور یہ سب
لکھتے ہوئے گئے ہیں

دیکھتے رہ جائیں گے بلاج نے سوچا اور انہی
قدموں سے وہ واپس چلا گیا اب اسے جا کر
اپنی جان کے لیے شاپنگ کرنی تھی بلاج باہر
نکلا تو اسے حنین ملا حنین نے اسے مخاطب

نکلا تو اسے حنین ملا حنین نے اسے مخاطب
کیا کہاں جانے کی تیاری ہو رہی ہے
بھائی کوئی ضروری کام تھا وہی جا رہا ہوں
بلاج نے جواب دیا۔۔۔

بلاج نے جواب دیا۔۔۔

ایسا کون سا ضروری کام اور تم آج کل کن
چکروں میں پڑے ہوئے ہو حنین نے

پوچھا۔۔۔

اپنا خیال رکھنے کی تاکید کی

جی بھائی آپ بے فکر رہیں میں اپنا خیال رکھ

سکتا ہوں۔۔۔۔۔ بلاج بولا

وہ تو مجھے پتہ ہے تم بہت بڑے ہو گئے ہو

وہ سوچے پہنچے ہے مہم۔ ہنس برے ہوئے ہو
ایک اور بات تم نے اچھا کیا پھوپھو سے
معافی مانگ کر حنین کو اچھا لگا تھا اس کا
پھوپھو کو منانا

جی بھائی بس مجھے احساس ہوا کہ پھوپھو

جی بھائی بس مجھے احساس ہوا کہ پھوپھو
سے ایسی بات نہیں تھی کرنی چاہیے اور نا
ہی روش کے لیے اسے الفاظ استعمال
کرنے چائے تھے مجھے ویسے بھی روش ہماری

کزن ہیں۔۔۔ بلال نے جب یہ کہا تو حنین نے

ٹوکا وہ تمہاری بہن ہیں اور اس کا خیال ہم

نہیں رکھیں گے تو کون رکھے گا ویسے بھی ہم

پھوپھو کے بیٹے ہیں

جب حنین نے یہ کہا تو بلاج نے استغفر اللہ
کہا وہ میری بہن نہیں ہے وہ تو میری جان
ہے بلاج نے دل میں کہا اور مسکرایا اسے
ایسے مسکراتے دیکھ کر حنین کو تعجب ہوا
ت ک ت ک ت ک ت ک ت ک

یہ سب باتیں

تمہیں کیا ہوا تم ایسے کیوں مسکرا رہے

ہو۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بس کوئی بات یاد آگئی تھی بلاج

نے کہا اور اس کا فون رنگ ہو اب کس کا

فون ہے بلاج نے دل میں کہا
کینزل کالنگ اس نے کڑوا منہ بنا کر فون کو
دیکھا اور فون کان سے لگایا
سلام دعا کے بعد کینزل نے بلاج سے کہا

یہ کاتہ گے

ہم کل تمہارے گھر آنا چاہتے ہیں۔۔۔ اماں
بی سے ڈیڈ نے بات کر لی ہے میں نے سوچا
تمہیں بتا دوں۔۔۔

کیوں۔۔۔ بلال نے بس اتنا پوچھا

کسی کام سے آنا چاہتے ہیں کینزل نے کہا
کون سا کام ----؟ بلاج کو حیرانی ہوئی
کوئی ہے نہ ہم کل آئیں گے آپ کے گھر
اور پھر بتائیں گے ----

اور پھر بتائیں گے۔۔۔۔۔

اچھا کون کون آئے گا بلاج نے پوچھا

میں پایا اور ہادی۔۔۔۔۔ کینزل نے بتایا

ہادی۔۔۔۔۔؟ بلاج نے پوچھا

ہاں میرا کزن تمہیں بتایا تھا نا وہ آیا ہوا ہے
پاکستان-----

تو تم اسے ہمارے گھر کیوں لانا چاہتی
ہو-----بلاج کا ایک اور سوال

اچھا ٹھیک ہے کل شام کے ٹائم آجانا بلاج

نے یہ کہہ کر کال کاٹ دی۔۔۔۔۔

کینزل تو فون کو ہی دیکھتی رہی پر فون بند ہو چکا تھا

کون تھا حنین نے پوچھا

کھڑے ہوئے

روش ---؟ بلاج نے سوالیا پوچھا

اس کی کوئی طبیعت ٹھیک نہیں تو میں سوچ

رہا تھا اس کا چیک اپ کروا لوں ایک بار

-----حنین نے کہا تو بلاج بے چین

ہوا

کیا ہوا ہے اسے-----بلاج کے

دل کو کچھ ہوا

بلاج کی بے چینی دیکھ کر حنین کو عجیب سا

محسوس ہوا۔۔۔

نہیں وہ ٹھیک ہے بس آج کل وہ کچھ ڈر

ہیں وہ صیغہ ہے جس ان س وہ پھ در
رہی ہے تو ڈاکٹر سے اس کا چیک اپ کرانا
ضروری ہے تاکہ کوئی مسئلہ نہ ہو جائے بلاج
نے سر ہلایا وہ سمجھ گیا کہ وہ اس سے ڈر رہی
ہے ویسے بھائی آپ سے ایک بات پوچھوں

نے سر ہلایا وہ سمجھ گیا کہ وہ اس سے ڈر رہی

ہے ویسے بھائی آپ سے ایک بات پوچھوں

-- بلال نے ہمت کر کے پوچھا۔

ہاں پوچھو حنین نے اسے بولنے کے لیے کہا

بھائی یہ شروع سے ایسی ہے یا اس کے
ساتھ کوئی مسئلہ ہے جو اسے دورے پڑتے
ہیں۔۔۔۔

کیا مطلب کیا پوچھنا چاہ رہے ہو حنین کو

[illegible]

اس کا دورے پڑتے والے الفاظ اچھے نا
لگے۔

میں یہ پوچھنا چاہ رہا ہوں کہ اسے یہ پاگل
پن۔۔۔۔؟

وہ پاگل نہیں ہے وہ صرف پینک ہوتی ہے
تب وہ ایسے بیہوش کرتی ہے وہ بالکل ٹھیک
ہے اور یہ اس کا پینک ایٹک ہے اس کے
بچپن سے آتے ہیں بلاج کچھ کہنے ہی والا تھا

کہ اسے ٹوک دیا اور اسے یہ بتایا کہ وہ ٹھیک
ہے ہر بات سمجھتی ہے صرف اس کا پنک
ایک اس ٹائم آتے ہیں جب اسے کوئی غیر
ہاتھ لگائے اور غصہ کرے اس کا ماضی اسے

اے آتا ہے اور اسے بھڑکاتا ہے۔

یاد آتا ہے اور ویسے بھی ہم نے اسے بہت
لاڈ سے پالا ہے بچو کے جیسے اور اگر وہ بچو
جیسے بیہیو کرتی ہے تو ہم سب کو اس سے
کوئی مسئلہ نہیں ہے حنین نے اسے بتایا

ٹھیک ہے ایک نارمل لائف گزار سکتی ہے
لیکن صرف اسے اس پینک ایٹک سے مسئلہ
ہو جاتا ہے جنہیں نے اس کی غلط فہمی دور
کی کے روش پاگل نہیں ہے

اسے کیا ہوا تھا۔۔۔ بلال نے پوچھا

کچھ بھی نہیں اور ویسے بھی تمہارے جاننے

کی چیز نہیں ہے تم جاؤ اپنا کام کرو حنین

نے اسے ٹوک دیا وہ جو کرید کرید کر اس

کے بارے میں انفارمیشن لے رہا تھا ان
کے ٹوکنے پر برا سا منہ بناتا ہوا باہر نکل گیا

حنین جب گھر میں داخل ہوا تو ہر طرف ہر

طرف خاموشی کا راج تھا اسے بڑی حیرانی
ہوئی کہ اکثر جب بھی وہ گھر آتا تھا تو سب
ہال میں ہی بیٹھے ہوتے تھے اور روش میڈم
نے تو الگ ہی ڈرامہ لگایا ہوتا تھا آج کیا چکر

گ / ش / ت

ہے کہ گھر میں بڑی خاموشی ہے وہ اندر آیا تو
کچن سے برتنوں کی آواز آئی اس نے اندر
جھانک کر دیکھا ماہ نور کچھ کام کر رہی تھی
اس نے آگے پیچھے دیکھا تو کوئی بھی نہیں تھا
.....

وہ دبے قدموں گیا اور جا کر ماہ نور کے پیچھے
کھڑا ہو گیا حنین اپنا چہرہ اس کی گردن کے
قریب رکھ کر اس کی خوشبو کو محسوس کرنے
لگا ماہ نور اپنے کام میں اتنی مگن تھی اسے پتہ
نہیں کہ وہ کتنے قریب ہے۔

ہی نا چلا حنین اس کے پیچھے کھڑا ہے حنین
کو آج تین دنوں کے بعد وہ اکیلی ملی تھی
جب سے اس نے ماہ کے ساتھ وہ وقت
گزارا تھا اس کے بعد ماہ نور اس سے چھپتی

پھر رہی تھی کہ وہ اسے کوئی اور سزا نہ دے
دے لیکن آج وہ بیچاری بہت بری پھسی
تھی۔۔۔ تھوڑی دیر ایسے ہی گزری ماہ نور کو
کچھ عجیب سا احساس ہوا جیسے کوئی اس کے

پس یہ سب سب سے بڑا سب سے

پچھے کھڑا ہے وہ اچانک سے پچھے پلٹی اور

حنین جو بالکل اس کے ساتھ ہی کھڑا تھا

اس کے سینے سے جا کر لگی حنین نے اس

کی کمر کے گرد اپنے دونوں بازو باندھ کر اسے

لی لمر لے لرو اپنے دو لوں بازو باندھ لرو اسے

اپنے ساتھ لگا لیا میری جان کام میں اتنی

مصروف ہے کہ اسے میرے آنے کا پتہ ہی

نہیں چلا ماہ نور بیچاری کی تو زبان تالو کے

ساتھ چیک گئی اس کے وہم و گمان میں بھی

ساتھ چپک گئی اس کے وہم و گمان میں بھی
نہیں تھا حنین اس وقت یہاں آ سکتا ہے وہ
کھلے منہ اور پھٹی پھٹی آنکھوں سے حنین کو
دیکھ رہی تھی حنین کو وہ اتنی پیاری لگی کہ

اس نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس
کے کھلے ہونٹوں کو ہلکا سا چوما اور پیچھے ہوا
۔۔۔۔ اس اچانک افتاد پر ماہ نور کو سمجھ ہی
نہ آیا وہ کیسے رمی ایکٹ کرے۔۔۔۔ اور حنین

یہ
یہ
یہ
نور کی اس بے بسی کا بھرپور فائدہ اٹھا رہا
تھا اس نے اب ماہ نور کی ہونٹوں کو اپنے
ہونٹوں میں قید کر لیا

ماہ نور جو پہلے والی حرکت کے شاگٹ سے

باہر نہیں تھی نکلی اس افتاد پر پوری کی پوری
بکھلا گئی

وہ ایسا اس میں گم ہوا کہ پیچھے ہونا ہی بھول
گیا اور ماہ نور کو لگا اس کی سانس بند ہو

جائے گی اپنے تین چار دنوں کے تشنگی

مٹانے کے بعد وہ اس سے پیچھے ہوا ماہ نور

گہرے گہرے سانس لینے لگی اور حنین اسے

گہری نظروں سے دیکھتا رہا بس اتنے میں ہی

ਬੇਕਰੀ

اور میری جان اس کے بعد آپ ہمیشہ کے
لیے میری قید میں آجائیں گی اور خود کو اتنا
مضبوط کر کے آئیے گا کہ میری شدتیں آپ
سہ سکیں۔۔۔۔۔ حنین نے یہ کہا اور اس کے

گالوں پر ہلکی سی تھپکی دی پھر اس کے
دوسرے گال پر لب رکھے۔۔۔۔۔ وہ جو
کھلے منہ اور آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی
اس کے نیچے والے لب کو اپنے دانتوں سے

ہلکا سا کاٹا اور تیز قدموں سے نکلتا چلا گیا ماہ
نور بیچاری اسی حالت میں وہاں کھڑی کی
کھڑی ہی رہ گئی اس اچانک افتاد پر اسے
سمجھ ہی نہ آئی کہ وہ کیا کرے۔۔۔۔۔ وہ اکثر

ایسے ہی طوفان کی طرح اتا تھا اور اندھی

طوفان کی طرح ہی واپس چلا جاتا تھا

کوئل بیگم کو اماں بی نے کچن سے کچھ لانے

کے لیے بھیجا وہ کچن میں داخل ہوئی ماہ نور

کو اس حالت میں دیکھ کر پریشانی سے چلتی
ہوئی اس کے پاس آئی نور کیا ہوا میری بچی
ایسے کیوں کھڑی ہو اور یہ ہونٹ پہ کیا کیا
ہونٹ پر انہیں خون کے بوند نظر آئی تو ماہ
..... کہ
..... گ

نور نے کھلی آنکھوں سے ہی نظریں گھما کر
اپنی ماں کو دیکھا اور جب انھیں دیکھا تو
شرمندگی سے اپنی آنکھیں نیچے کر لی۔۔۔۔۔
نور میری بچی کیا ہوا تمہیں اور ایسے کیوں

کھڑی ہو کسی نے کچھ کہا ہے جب انہوں

نے یہ کہا تو اس نے نفی میں سر ہلایا اور

بھاگتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔۔۔۔ اسے کیا

ہوا تھوڑی دیر پہلے اچھی بلی تھی پیچھے کوئل

مگ۔۔۔۔۔ ک۔۔۔۔۔ گ۔۔۔۔۔

بیگم پریشان سی کھڑی رہ گئی حنین جو
دوبارہ نیچے آیا تھا دیکھنے کے لیے کہ اس کی
معصوم جان کی کیا حالت ہے اس کو یوں
بھاگتا ہوا دیکھ کر وہ گہرا مسکرایا وہ جب اس

کے پاس سے گزرنے لگی تو حنین نے اس کا

بازو پکڑ لیا میری جان اتنی سی شدت

برداشت نہیں کر سکی اور بت بن گئی جب

پوری شدتیں تم میں انڈیلوں گا تو پھر کیا حال

حزبِ نازک کر کے

پوری شدتیں تم میں انڈیلوں گا تو پھر کیا حال

ہوگا حنین نے اس کے کان کے قریب

سرگوشی کی ماہ نور شرم کے مارے دوہری

ہو گئی اس کے چہرے پر گلال آگیا نین کو

اتنے لگے کہ اس نے سہرا سہرا

آئی اس نے اسے دھکا دیا اور بھاگتی ہوئی
سیڑھیاں اوپر چڑھ گئی پیچھے حنین کھل کر
مسکرایا

ماہ روش کو لے کر حنین ڈاکٹر کے پاس آیا
اور اس کا چیک اپ کروایا تو ڈاکٹر نے بتایا
کہ ماشاء اللہ اس کی ریکوری بہت اچھی ہو
رہی ہے اور یہ ابھی کچھ حد تک ٹھیک ہے

لیکن آپ کوشش لیجئے گا کہ کوئی بھی ایسی چیز
نہ ہو جس سے اسے وہ سب کچھ یاد آئے اور
اس کو پینک اٹیک ہو۔۔۔۔۔

اگر اب اٹیک ہوئے تو ہو سکتا ہے کہ دوبارہ

کے لئے یہ بات یاد رکھیں۔۔۔۔۔

سے اس کنڈیشن میں چلی جائے لیکن آپ
بس احتیاط کیجیے گا باقی میڈیسن کی ضرورت
نہیں صرف ایک ہی میڈیسن جو انہیں تب
دیجیے گا جب انہیں سکون کی ضرورت ہو

یہ ہیں بس

آپ اتنی کوشش کریں کہ یہ اس فیز میں
واپس نہ جائیں ڈاکٹر نے بتایا تو حنین نے
سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا ہے کیونکہ وہ
بھی دیکھ رہا تھا کہ کافی عرصے سے اس کی

گڑیا بالکل ٹھیک ری ایکٹ کر رہی تھی اور
اگر ہو سکے تو آپ کو ایک سائیکسٹرس کا بتاتی
ہوں آپ ان سے کچھ سیشن کروالیں اس
کے بعد یہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی اور یہ جو

پینک ہوتی ہیں یہ بھی ہونا بند ہو جائیں گی بس
ان کے کچھ سیشن وہاں سے کروالیں جس
پر حنین نے کہا کہ آپ مجھے ڈاکٹر کو بتا دے
ڈاکٹر نے ایک کارڈ حنین کی طرف بڑھایا پھر

اچانک سے ڈاکٹر کو کوئی خیال آیا مجھے آپ کو
کچھ بتانا ہے جی ڈاکٹر بولے

CMH ہاسپٹل سے مجھے کال آئی تھی CMH

ہاسپٹل-----؟ حنین نے پوچھا

جی ہاں اور وہ مجھ سے ماہ روش لی ہسٹری
پوچھ رہے تھے۔۔۔۔۔ روش وہاں ایڈمیٹ
تھی جس پر حنین نے سر ہلایا جی ہاں اسے
کوئی پرابلم ہوئی تھی تو اسے وہاں لے کر گئے

تھر

میں پر اس کی دھڑکیوں سے
تھے

ڈاکٹر نے مجھ سے اس کی ساری ہسٹری لی
ہے۔۔۔۔ ڈاکٹر نے حنین کو بتایا

جس پر حنین نے صرف سر ہلایا۔۔ اس ڈاکٹر

کا بھی انھوں نے بتایا ہے یہ ایک برگیدیر
ڈاکٹر ہیں۔۔۔۔۔

آپ ایک بار ویزٹ کر لیں دو دن بعد کی

اپ ایک بار ویرت ر میں دو دن بعد لی
اپوائنٹمنٹ ہے آپ روش کو چیک کروا
لیں۔۔۔۔ ڈاکٹر نے اسے پوری تفصیل بتائی
تھینک یو ڈاکٹر۔۔۔۔ حنین نے کہا

حنین روش کو لے کر جیسے ہی ڈاکٹر کے
کمرے سے باہر نکلا تو پردے کے پیچھے کھڑا
نفوس باہر نکل کر ڈاکٹر کے پاس آیا اور
انہیں آنکھ سے اشارہ کیا جس پر ڈاکٹر نے

ہاں میں سر ہلایا وہ نفوس کھڑکی کے پاس کھڑا
ہو کر ان کو دیکھنے لگ وہ حنین اور روش کو
دیکھ رہا تھا جو گاڑی میں جا کر بیٹھے تھے

جس ڈاکٹر نے روش کو ٹریٹ کیا تھا ان سے
ساری انفارمیشن لی تو اسے معلوم ہوا کہ
کوئی ڈر ایسا ہے جسے وہ اپنے پر ہیومی کر لیتی
ہے پاسٹ میں کچھ ایسا اس کے ساتھ ضرور

ہے پاس میں پھو ایسا اس سے ساھ سرور

ہوا ہے جس کی وجہ سے وہ پینک ہو جاتی ہیں

اگر وہ اسی طرف پینک ہوتی رہی تو زیادہ

مسئلہ ہو سکتا ہے اس کا نروس بریک ڈاؤن

ہو سکتا ہے یا پھر وہ پاگل بھی ہو سکتی ہیں

آپ کوشش کریں کہ یہ اپنے اس فیز سے

باہر آجائیں-----

بات بہت غور سے سن رہا تھا ڈاکٹر نے

جیسے بولا کہ ہو سکتا ہے کہ وہ پاگل ہو جائے

تو اپنے ہاتھ کی موٹھیاں بنا لی۔۔۔ اسے بہت

غصہ آیا مگر کو اسے کچھ نہیں تھا کہہ سکتا

۔۔۔۔ حنین روش کو آہسکریم پارلر لے کر

گیا اسے آہسکریم کھانے کے بعد وہ اسے گھر

حماد کے روبرو لگا

چھوڑ کر واپس سے اپنے افس چلا گیا
بلاج نے ٹھہر شاپنگ کی تھی دو ملازم
سارے شاپنگ بیگ لیے اندر آئے اماں بی
نے اتنے شاپنگ بیگ رکھے تو بلاج سے کہا

ارے میاں کیا ساری دکان اٹھا لائے

-----ہو

جس پر وہ دھیمسا مسکرایا اور اماں بی نے
تعجب سے اسے دیکھا کیونکہ اکثر وہ غصے میں

تعجب سے اسے دیکھا کیونکہ اکثر وہ غصے میں
رہتا تھا وہ بہت کم ہی مسکراتا تھا ---
کیا ہوا بھائی تم تو دن بھر مسکراتے رہتے ہو
خیر تو ہے جس پر اس نے ہاں میں سر ہلایا

اور ملازم سے کہا یہ سب میرے کمرے میں
چھوڑو آؤ ملازم سارا سامان اٹھا کر کمرے
میں لے گئے

لگتا ہے تمہیں بھائی کی شادی کی بہت خوشی

ہے جو تم اتنی شاپنگ کر کے آئے

-----ہو

تم نے شادی کی شاپنگ کر لی اماں بی اتنے
بیگ دیکھ کر سمجھی کے وہ شادی کی شاپنگ

کر آیا ہے۔۔۔۔ جس پر اس نے نفی میں
سر ہلایا یہ میری شاپنگ نہیں ہے یہ کسی اور کا
سامان ہے

ارے میاں اتنا سامان تم کس کے لیے

لے کر آئے ہو۔۔۔ اماں بی نے پوچھا
اماں بی کوئی سپیشل ہے جس کے لیے اتنا
کچھ لے کر آیا ہوں بلاج نے آنکھ ونگ کی

— — — —

11/1/2011 11:11:11 AM

اماں بی نے دوپٹہ اپنے منہ پر رکھ لیا بے
شرم کہیں کا مجھ بوڑھی کے ساتھ بھی یہ
لوگ ایسی حرکتیں کرتے ہیں تو بلاج کا قہقہہ
چھوٹا اور اماں بی کو اپنے حصار میں لیا

سو اور اماں بی آپ ساریں یہ

اوو میری پیاری اماں بی آپ کو سب بتاؤں
گا لیکن آج نہیں پھر کبھی ابھی آپ مجھے
بتائیں کہ آپ نے مجھ سے کوئی بات کرنی
تھی جس پر اماں بی سیدھی ہوئی

تمہارے ابا اور باقی سب آئیں گے تو پھر تم
سے بات کروں گی

جی ٹھیک ہے حاضر ہو جاؤں گا۔۔۔۔۔

بلاج نے تابداری سے کہا تو اماں بی مسکراتی

۔۔۔۔۔

اچھا چل جا۔۔۔۔۔ جا کر اپنا سامان دیکھ
اور میری بات سن شادی کی شاپنگ کرے گا
نا تو ساتھ میں منگنی کی بھی کر لینا
منگنی۔۔۔۔۔ بلاج نے پوچھا

؎

ہاں وہ میری روش کے منگنی ہے نا تو اس
کی بھی شاپنگ کر لینا۔۔ منگنی کی بات پر
بلاج کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو گئی اتنا
غصے میں تھا کہ اگر اماں بی کی جگہ کوئی اور

ہوتا تو پتہ نہیں وہ کیا کر دیتا۔۔۔۔۔ وہ کچھ

نا بولا اور تیز قدم لیتا ہو اپنے کمرے کی

طرف چلا گیا۔۔۔۔۔

اس کو کیا ہوا اچھا بھلا مسکرا رہا تھا ایک

اس ریت پر بسا رہا ہے یہ

منٹ میں اس لڑکے کو غصہ آجاتا ہے اس

کے غصے کا بھی پتہ نہیں چلتا اچھا ہوا جو

میری بچی کی جان اس سے چھوٹ گئی ورنہ

یہ تو غصے میں میری بچی کے جان ہی لے

اسے مجھ سے دور کیوں کرنا چاہتے ہیں کوئی
کیوں نہیں سمجھتا کہ بلاج اب روش کے بغیر
نہیں رہ سکتا یہ سب مل کر اسے مجھ سے
چھین لیں گے نہیں میں یہ نہیں ہونے دوں

گا وہ صرف میری ہے بلاج احمد خان کی
ہے اسے میرا ہی ہونا ہوگا یہ سب اس بات
کو کیوں نہیں سمجھتے آخری سب کیا چاہتے
ہیں کہ میں اسے یہاں سے لے جاؤں کہیں

دور لے جاؤں -----

اسے یہاں سے دور لے جاؤں گا میں اسے
یہاں نہیں رکھوں گا ورنہ وہ سب اسے مجھ
سے چھین لیں گے میں اسے کسی کو نہیں

دوں گا وہ جنونی انداز میں چیختا چلاتا ہوا اپنے
کمرے کی ڈریسنگ ٹیبل کا سارا سامان ہاتھ مار
کرنیچے گرا رہا تھا اس کا کمرہ ساؤنڈ پروف تھا
کسی کو بھی آواز نہ گئی لیکن جو اس نے

.....

اپنے کمرے کا حال بگاڑا اگر کوئی دیکھ لیتا تو
سب کے دل دہل جاتے اس وقت وہ اتنا
غصے میں تھا کہ اس نے اپنے کمرے کی ہر
چیز تہس نہس کر دی

وہ صرف میری ہے وہ صرف میری ہے
صرف میری ہے بس وہ یہی دہرائے جا رہا
تھا

یہ سب اسے مجھ سے کیوں دور کرنا چاہتے
ک : سمجھو : / /

ہیں یہ کیوں نہیں سمجھتے کہ وہ میری رگ رگ
میں بس گئی ہے یہ کیوں نہیں سمجھتے کیوں
اسے مجھ سے دور کرنا چاہتے ہیں اس نے
پھر وہی بات دہرائی اگر کوئی اسے اس وقت

چھین نہیں سکتا کوئی بھی نہیں اس نے یہ
کہا اور اٹھ کر وہ تیز قدموں سے واش روم
میں گیا سنک کا نل کھول کر ہاتھوں دھوئے
اور شیشے میں خود کو دیکھا اپنی وحشت زدہ
ہنک

آنکھیں دیکھ کر ایک پل کے لیے وہ بھی ڈر
گیا کیونکہ اس کی آنکھیں لال انگارہ ہوئی ہوئی
تھی مجھے اپنے غصے پر قابو کرنا ہوگا ورنہ وہ ڈر
جائے گی اور میں اسے ڈرانا نہیں چاہتا میں

اسے وہ کمفٹ زون دینا چاہتا ہوں کہ وہ
اپنی ہر بات مجھ سے شیئر کرے اس کا
دوست صرف میں ہوں اس کا سب کچھ
صرف میں ہوں وہ اپنی ہر چیز ہر خواہش

سرا میں دن دن چن چن ہر پیر ہر دن

سب کچھ جو بھائی سے کہتی ہے وہ سب وہ

مجھ سے کہے اور کسی سے نہ کہے مجھے اتنا

اسے کمفٹ زون میں رکھنا پڑے گا بلاج تجھے

اپنا یہ غصہ چھوڑنا پڑے گا ورنہ تیرا غصہ اسے

تجھ سے دور کر دے گا بلاچ اپنے آپ کو خود
ہی سمجھا رہا تھا اور پھر ہلکا سا مسکرایا اسے
مجھ سے کوئی دور نہیں کر سکتا میرا یہ غصہ
بھی نہیں وہ ایک جنونی انداز میں بولا مٹھی

میں پانی بھر کر شیشے پر پھینک دیا جس سے
اس کا عکس دھندلا ہو گیا بلاج نے کمرے
سے باہر قدم رکھا اور ملازموں کو آواز دی
جب ملازم آئے تو انہیں بولا میرا کمرہ صاف
کرنے دو کہ میں آج اس میں نہ سونے دوں گا

سب ملازم اے بولا میں بولا میرا لمرہ صاف
کر دو اور کسی کو اس بات کی خبر نہیں ہونی
چاہیے بلاج نے انھیں کہا۔۔۔۔

اس نے ابھی دو قدم ہی بھڑائے تھے کہ
اس کی کان میں رونے کی آواز آئی اور وہ یہ

آواز پہچان گیا روش رو رہی تھی وہ تیز
قدموں سے نیچے ہال کی طرف گیا جہاں وہ
کوئل بیگم کے سینے سے لگے رو رہی تھی

سب ہال میں بیٹھی ہوئی اماں بی سے باتیں
کر رہی تھی کشمالہ اور یسرا نے آپس میں سر
جوڑے ہوئے تھے ان کی کوئی الگ ہی
پلیننگ چل رہی تھی کومل بیگم نے کہا اماں

بی آج ہم بھی شاپنگ کر آئے جس پر اماں
بی نے کہا نہیں بچا کل چلیں گے آج میں
ذرا یہ دو تین کام پنٹا لوں کل پھر ہم سکون
سے چل کے شاپنگ کریں گے۔۔۔ اماں بی

نے کہا

میں بھی سوچ رہی تھی کہ جو کچھ رہ گیا وہ

بھی لے آئے دن تھوڑے رہتے ہیں اور

شادی کے ہنگاموں میں پھر پتہ ہی نہیں چلتا

۔

بلاج جیسے ہی روش کے کمرے سے باہر نکلا
اسے حنین کاریڈور سے آتا ہوا نظر آیا حنین
کو دیکھ کر وہ جلدی سے ساتھ والے کمرے
میں گھس گیا اسے پتہ تھا اگر حنین نے اسے
یہاں دیکھ لیا تو سو سوال کرے گا اور یہ نہ

بھی لے لے دن ہوڑے رہتے ہیں اور

شادی کے ہنگاموں میں پھر پتہ ہی نہیں چلتا

اکثر چیزیں چھوٹ جاتی ہیں ثمنہ بیگم نے

بھی کہا

بار بار، بچہ میں، بھی، یہی، سوچ رہی، تھی، تم لسٹ

ہاں بچہ میں بھی یہی سوچ رہی تھی تم لسٹ
بنا لو پھر کل چلتے ہیں جی ٹھیک ہے حنین کو
بھی بول دوں کہ وہ ہمیں لے جائے گا جی
اماں جی جیسے آپ کو بہتر لگے۔۔۔۔۔

ماما-----ماما-----ماما-----ماما

وہ باتیں کر رہی تھی کہ روش روتی ہوئی ماما

ماما کی پکار کرتی ہوئی آئی اور اسے ایسے

/ / /

ہوئی کیا ہوا میری بچی کوئل بیگم نے جلدی

سے اسے اپنے سینے سے لگایا

ماما۔۔۔۔۔؟ اس نے پھر ہچکی بھڑی

کیا ہوا روش مجھے بتاؤ میری بچی کیا ہوا نور

۔۔۔۔۔

آئی۔۔۔ کیا ہوا روش کیا کسی نے کچھ کہا
جس پر اس میں نفی میں سر ہلایا پھر کیا ہوا
میری بھی مجھے بتاؤ کوئل بیگم کی آنکھوں میں
نمی اتر آئی انہوں نے سوچا شاید اسے پھر

نور نے اس کا چہرہ اپنی طرف کیا

پینک اٹیک آیا ہے۔۔۔۔۔

نور نے اس کا چہرہ اپنی طرف کیا

۔۔۔ روش ادھر دیکھو آپو کو دیکھو کیا ہوا

ہے مجھے بتاؤ سیرا کشمالہ بھی بھاگ کر ان

کے پاس آئی وہ بھی اسے دیکھنے لگے

آپو----- وہ روتے ہوئے

بولی

آپو کی جان بتاؤ کیا ہوا

انین-----

ہاں میں انھیں بلاتی ہوں-----

میں بھائی کو بلاتی ہوں یسرا نے جلدی سے

کہا اور اس نے کال کی پر کسی نے کال اٹینڈ

نا کی شاید وہ کہیں بڑی تھا اور اس نے کال
رسیو نہ کی

نین ----- اس نے پھر پکارا
کیا ہوا میری بچی مجھے بتاؤ تو سہی کو مل بیگم

----- کوئل بیگم نے پوچھا

جب اس نے یہ کہا تو اماں بی ارام سکون
سے صوفے پہ بیٹھ گئی انہیں پتہ تھا اب کوئی
نیا شوشہ چھوڑے گی

کاٹ

ماما میری چاکلیٹس وہ میرا دوست لایا تھا وہ
کوئی لے گیا ساری چاکلیٹس ماما کوئی لے گیا
اس نے یہ کہا اور دوبارہ سے رونے لگی
جب کہ کشمالہ اور یسرا نے منہ کھولے ایک

دوسرے کی طرف دیکھا کھودا پہاڑ نکلی چوہا
اور وہ بھی مرا ہوا۔۔۔۔۔ اس لڑکی کا کچھ
نہیں ہو سکتا اماں بی نے نفی میں سر ہلایا سمینہ
بیگم نورین بیگم نم آنکھوں سے مسکرا

ماما میری چاکلیٹس گم ہو گئی ہیں۔۔۔ اے

نے ہونٹ نکال کر کہا

تو اس میں رونے والی کون سی بات ہے

ہم اور لے آئیں گے۔۔

مے کاٹ

نہیں ماما مجھے میری چاکلیٹس ابھی چاہیے اس
نے شور کرنا شروع کر دیا

بلاج تیز قدموں سے نیچے ان تک

پہنچا۔۔۔۔ اور بے چینی سے پوچھا کیا ہوا یہ
کیوں رو رہی ہے پھوپھو اسے کسی نے کچھ

بولا ہے۔۔۔۔ بلال نے پریشانی سے پوچھا

کوئل بیگم اور باقی سب اس کے منہ کی

ط ف یکھن لگا ک ا س ک ا م ا ر ز

طرف دیکھنے لگی کہ اسے کیا ہو اس نے
روش کا بازو پکڑا روش کیا ہوا ہے آپ رو
کیوں رہی ہو تو روش نے روتے روتے کہا
میری چاکلیٹس کوئی چور لے گیا ہے جب

اس نے یہ کہا تو بلاج کو یاد آیا کہ وہ چور اور
کوئی نہیں وہ خود ہے اس کی چاکلیٹ اسی
نے روش کے کمرے سے چھپائی تھی بلاج
نے وہ ساری گارج میں پھینک دی تھی۔۔۔۔

----- اچھا چلو میں تمہیں لے کے
دیتا ہوں بلاج نے کہا تو اس نے سر نفی میں
ہلایا نہیں میں صرف اپنے دوست کے ساتھ
جاؤں گی۔۔۔۔۔

جاؤں کی۔۔۔۔

تو میں بھی تو آپ کا دوست ہوں اور میرے

ساتھ چلیں میں آپ کو چاکلیٹس لے کر دیتا

ہوں جس پر اس نے نفی میں سر ہلایا کہ وہ

نہہ . جا . زگ . تہ . لاج . ز کحہ . سہ . جا . اور . کہ . ا

نہیں جائے گی تو بلاج نے کچھ سوچا اور کہا
اچھا چلیں آپ یہیں رکے میں آپ کے لیے
چاکلیٹ لے کے آتا ہوں بلاج الٹے قدم
واپس اوپر گیا اور جو آج اس نے شاپنگ کی

تھی وہ سپیشل چاکلیٹس کا پورا ایک باکس بنوا
کر لایا تھا اسے گفٹ دینے کے لیے وہ پورا
باکس لے کر آیا اور اس کے سامنے رکھا
اس کو کھولو اس نے روش سے بولا

جب روش نے وہ باکس دیکھا تو اس نے
نفی میں سر ہلایا مجھے یہ نہیں چاہیے مجھے میرا
بیگ چاہیے روش جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو
بلاج نے تھوڑی تنبیہ والے انداز میں کہا تو

روش ڈر گئی اور اس نے جلدی سے باکس
کھولا۔۔۔۔۔ روش کی پھرتی کو دیکھ کر سب
نے اپنی مسکراہٹ دبائی اور سمینہ بیگم بہت
غور سے اپنے بیٹے کے رنگ ونگ دیکھ رہی

تھی انہیں کافی دنوں سے اس کے مزاج
بدلے بدلے لگ رہے تھے لیکن آج انہیں
اس کے انداز سوچنے پر مجبور کر رہے تھے جو
وہ سوچنا نہیں چاہتی تھی

۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اور کوئل بیگم کو اچھا لگ رہا تھا کہ ان کی
بیٹی کا بلاج خیال رکھ رہا ہے وہ اسی میں
خوش ہو گئی تھی وہ بس چاہتی تھی کہ بلاج
ان کی بچیوں کے ساتھ اچھے سے رہے بلاج

ان کی بچیوں کے ساتھ اچھے سے رہے بلاج
نے ماہ نور سے کہا بھابھی آپ ذرا مجھے
چائے بنا کر دیں بلاج نے پہلی بار ماہ نور کو
مخاطب کیا تھا اس سے پہلے وہ کبھی ان

نور کے مولا نے بتا دیا کہ ان کے

دونوں بہنوں کو مخاطب نہیں تھا کرتا اور مانور
نے آگے پیچھے دیکھا کہ وہ پتہ نہیں کسے بول رہا
ہے۔۔۔۔۔ بلال نے مسکراہٹ دبائی اور
پھر کہا ماہ نور بھابھی میں آپ سے کہہ رہا

ہوں مجھے چائے بنا کر دیں اس نے اس بار
نام لیا تو ماہ نور نے حیرانگی سے اس کی
طرف دیکھا۔۔۔۔۔ اس کی ایسی شکل دیکھ کر
بلاج کو بہت ہنسی آرہی تھی آج اسے پتہ چلا

تھا کہ اس کی پھوپھو کی دونوں بیٹیاں ہی
ایک سے بڑھ کر ایک معصوم اور اور نہ سمجھ
ہیں۔۔۔۔۔۔ اس لیے تو اس کا بھائی اس
کی بھابی پر اتنا فدا ہے۔۔۔۔

نہ اس کے لیے نہ اس کے لیے نہ اس کے لیے

نور بچے جاؤ جا کر اسے چائے بنا کر دو کو مل
بیگم نے اسے آواز لگائی تو وہ ہوش کی دنیا
میں لوٹی اور سر ہلاتی ہوئی کچن کی طرف چلی
گنتی

ش : ص ک ک ک ک

گہنی

روش نے جیسے ہی باکس کھولا تو باکس میں اتنی زیادہ چاکلیٹس کو دیکھ کر اس نے چیخ

ماری۔

کہ وہ ایسی ہی ہے

یہ ساری میری ہیں وہ خوشی سے چہکی۔۔۔۔

بلاج کے دل کو سکون سا ہوا اس نے ہاں

میں سر بلایا۔۔۔۔

سچی۔۔۔۔۔ اسے یقین نا آیا یہ ساری اس کی

ہیں۔۔

مجھی یہ سب آپ کی ہی ہیں بلاج نے کہا تو

وہ خوش ہو گئی۔۔۔

ماما دیکھیں میری چاکلیٹس اتنی زیادہ چاکلیٹ یہ
تو پہلے والے سے بھی زیادہ ہیں اس نے
خوشی سے کہا تو کوئل بیگم کی آنکھوں میں
آنسو آ گئے ان کے بچی کتنی خوش تھی انہوں

نے تشکر بڑی نظروں سے بلاج کو دیکھا اور

بلاج نے نفی میں سر ہلا کے اب آپ نے

رونا نہیں انہوں نے اپنے ہاتھ سے آنسو

صاف کیے اور مسکرائی۔۔۔۔۔ حنین ابھی

۔۔۔۔۔

کال دیکھ کر اس نے پریشانی سے جلدی کال

ملائی۔۔۔۔ آگے سے کشمالہ نے اٹھائی کیا

ہوا گھر سے کال آئی تھی

بھائی کیا بتاؤں آپ کو پھر کشمالہ نے اسے

۔۔۔۔۔ مسکا اگے نہد ۔۔۔۔۔ کیا اگے

بتایا تو نین مسکرایا کچھ نہیں ہو سکتا اس کی
گڑیا کا اب کیسی ہے بھائی وہ ٹھیک
ہے۔۔۔

کیسے چپ ہوئی حنین نے پوچھا پھر اس نے

یہ پاپوں میں سے پہلے سے ہے
بتایا کہ بلاج اس کے لیے چاکلیٹس لایا ہے تو
وہ خوش ہو گئی ہے

اوووو اچھا اس نے کہا اور فون بند کر دیا
بلاج تم کیا کرنا چاہتے ہو مجھے تمہاری کچھ

اوووو اچھا اس نے کہا اور فون بند کر دیا
بلاج تم کیا کرنا چاہتے ہو مجھے تمہاری کچھ
سمجھ نہیں آئی حنین نے دل میں سوچا اور
پھر وہ افس سے گھر کے لیے نکل گیا

ک . ن . ک . ش .

ریان کے جانے کے بعد جب روش اپنی
چاکلیٹس سنبھال کر سیرا کے پاس بیٹھی تھی
اس وقت بلاج چپکے سے اس کے کمرے میں
گیا اور ساری چاکلیٹس نکال کر اس نے

پھینک دی وہ نہیں تھا چاہتا کہ روش وہ
چاکلیٹس کھائے اس لیے اس نے وہ ساری
چاکلیٹس پھینک دی ----- اس کے
لیے چاکلیٹس باکس بنوا کر لایا تاکہ اس سے وہ

گفٹ دے کر دوستی کر لے گا۔۔۔۔۔

رحمان صاحب نے ڈاکٹروں سے بات کر لی

تھی اور انہیں بائے ایر ایمبولنس سے روحی

۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کے پاپا کو پاکستان لے جانے کی اجازت
بھی مل گئی تھی وہ اگلے دن ہی شام کو
وہاں سے نکلنے والے تھے آج ان کی کچھ
ضروری پیپرز وغیرہ بھی کمپلیٹ ہو چکے تھے

اب وہ جلد از جلد اپنے دوست کو لے کر
پاکستان روانہ ہونا چاہتے تھے انہیں پتہ تھا کہ
ان کا دوست کتنی بے چینی سے کتنی بے
تابی سے انتظار کر رہا ہے کسی سے ملنے

ب ، ، ب
کا-----

ڈنر کے بعد اماں بی نے سب کو اپنے کمرے

میں بلایا

سب ایک لائن میں بیٹھ گئے سب بڑے
وہی موجود تھے۔ پھر بلاج کو اپنے کمرے میں
بلایا

بلاج آج ہم تم سے کچھ بات کرنا چاہتے ہیں

جی اماں بی۔۔۔۔۔ بلاج نے انھیں کہا
تم نے اب کیا سوچا ہے شادی کے بارے
میں۔۔۔۔۔ اماں بی نے پوچھا تو بلاج انکاری
ہوا

ابھی نہیں ابھی ایک سال کے بعد انشاء اللہ
شادی کروں گا ابھی مجھے کسی ضروری کام
کے لیے جانا ہے

کیسا کام۔۔۔۔۔ وقار صاحب نے پوچھا

ہر مشق کے بعد

ایک مشن ملا ہے کوئی بہت بڑا لینگ ہے جو

لڑکیاں سمگل کرتا ہے ساتھ میں سکول کا لجز

میں ڈرگز سپلائی بھی کرتے ہیں اور اس کا

سرگنے کا ہمیں پتہ چل گیا ہے اور اس کے

ذریعہ ہم ڈراما ایک پہنچہ گر مجھ

ذریعے ہم بڑوں تک پہنچیں گے۔۔۔ مجھے یہ
مشن دیا گیا ہے اس لیے میں ایک منٹھ کی
چھٹی پر آیا ہوں اس کے بعد میں اس مشن
پہ چلا جاؤں گا اور جب وہاں سے واپسی ہوگا

بلاج اب میری بات غور سے سننا۔۔۔ ہم
نے تمہیں یہاں اس لیے بلایا ہے کہ ہم ایک
فیصلہ کرنا چاہتے ہیں اور ہمیں نہیں لگتا کہ
تمہیں اس فیصلے پر کوئی اعتراض

دوسری یہ بات کہ اس کا ذکر تم کسی سے بھی
نہیں کرو گے یہ بات صرف ہمارے درمیان
رہے گی اور جو اگر فیوچر میں کچھ بھی ایسا
ویسا ہوا تو تمہاری زبان پر یہ ذکر بالکل نہیں

آنا چاہیے اماں بی نے کہا تو بلاج نے نا
سمجھی سے اماں بی اور پھر وقار صاحب کو
دیکھا اماں بی پ کس بارے میں بات کر
رہی ہیں بلاج پہلے اماں بی کی پوری بات سن

رہی ہیں بلاج پہلے اماں بی کی پوری بات سن
لو پھر تم کچھ بولو۔۔۔۔۔ وقار صاحب نے

ٹوکا

پر پاپا۔۔۔۔۔۔۔ بلاج جو تمہیں کہہ رہا ہوں وہ

کرو اور ہاں دو باتیں جو اماں بی کہہ رہی ہیں
ان کا خاص دھیان رکھنا اور ہاں ایک اور
بات تم نے جو فیصلہ اپنے لیا کیا تھا اس
میں ہم نے تمہاری رضامندی کو جانتے

۱۰

میں ہم نے تمہاری رضامندی کو جانتے
ہوئے اپنی رضامندی بھی دی تھی لیکن اب
جو فیصلہ ہم کر رہے ہیں اس میں تمہارا کوئی
لینا دینا نہیں ہے کیونکہ تم نے اپنے راستے

خود جدا کیے ہیں اور اب اس سے تمہارا کچھ
بھی لینا دینا نہیں ہے یہ بات اپنے ذہن میں
ڈال لو اور اگر کل کو تم نے اس معاملے
میں کچھ بھی گڑبڑ کرنے کی کوشش کی تو مجھ

سے برا کوئی نہیں ہوگا کیونکہ تم الریڈی ہمیں
بہت ہی تکلیف پہنچا چکے ہوں اور اب اس
سے زیادہ ہم افورڈ بھی نہیں کر سکتے تم سمجھ
رہے ہو میری بات جس میں بلاج نے انہیں

سے زیادہ ہم افورڈ بھی نہیں کر سکتے تم سمجھ
رہے ہو میری بات جس میں بلاج نے انہیں
نا سمجھی سے دیکھا پہلے آپ مجھے بات بتائیں
پھر میں فیصلہ کروں گا کہ مجھے اس بات پر
کس سے کیا کرنا ہے۔

کیسے ری ایکٹ کرنا ہے

تم یہ فیصلہ نہیں کر سکتے بلکہ تم نے

وہ فیصلہ ہم پر چھوڑا ہے اور جو فیصلہ ہم

کریں گے بس وہی ہوگا اور ہاں اماں بی

کے لیے یہ ہے کہ

شرط۔۔۔۔۔ کون سی شرط۔۔۔۔۔ بلال نے

پوچھا

بیٹا وہ تمہیں ابھی پتہ چل ہی جائے گا کے

کون سی شرط۔۔۔۔۔ وقار صاحب بولے

سمجھو

جس پر بلاج نے نا سمجھی سے اماں بی کو اور
ثمینہ بیگم کو دیکھا موم آپ کچھ جانتی ہیں بلاج
نے اپنی ماں سے پوچھا

ہاں بیٹا میں جانتی تو بہت لچھ ہوں لیکن یہ

معاملہ تمہارے پاپا کا ہے اور تم دونوں ہی
بہتر جانتے ہو کہ کیا کرنا ہے اتنے میں حنین
آگیا۔۔۔۔۔ آؤ بچے آؤ نین نے اماں بی کے
سامنے ماتھا کیا جس پر انہوں نے اس کو پیار

سامنے ماتھا کیا جس پر انہوں نے اس کو پیار
کیا

تم اچھے ٹائمر پر آئے ہو۔۔۔ اماں بی نے

کہا تو حنین بولا آپ نے بات کر لی نہیں ہم
ابھی کرنے لگے تھے تم آؤ بیٹھو کیونکہ یہ تو
تمہاری گڑیا کی زندگی کا فیصلہ ہے اور تمہیں
یہاں ہونا چاہیے وقار صاحب نے بھی

یہاں ہونا چاہیے وقار صاحب نے بھی
کہا۔۔۔ جی بابا میں یہی ہوں اسی لیے تو
آج میں جلدی آگیا کیونکہ ابھی تھوڑا ٹائم اور
تھا کام پر میں پہلے ہی کام فنش کر کے آیا

ہوں ہاں بیٹے مجھے پتہ تھا تم اس معاملے میں
کتنے ٹچی ہو کوئی بات نہیں اب فیصلہ
انشاء اللہ تمہارے حق میں ہی ہوگا وقار
صاحب نے یہ کہا لیکن بلاج کو تو کچھ سمجھ

بھی نہ آیا ایسا کون سا فیصلہ تھا جو حنین کے
حق میں ہونا تھا اماں بی نے بلاج کو مخاطب
کیا بلاج اب میری بات غور سے سنو یہ کچھ
پپرز ہیں ان پر تمہارے سائیں چاہیے۔۔۔۔۔

بھی نہ آیا ایسا کون سا فیصلہ تھا جو حنین کے
حق میں ہونا تھا اماں بی نے بلاج کو مخاطب
کیا بلاج اب میری بات غور سے سنو یہ کچھ
پیمرز ہیں ان پر تمہارے سائیں چاہیے۔۔۔۔۔

پیپر ر ہیں ان پر مہارے سائیں چاہے۔۔۔۔۔

پیپرز۔۔۔۔۔ کیسے پیپرز بلاج نے پوچھا

بس تم دیکھ لو اور ہاں ان پر سائن کر دینا

کیونکہ ہمارے پاس ٹائم نہیں ہے دو تین دن

کے بعد فنکشن ہے اور فنکشن سے پہلے پہلے

ہمیں یہ کام پٹانا ہے۔۔۔ اماں بی نے کہا
کون سا کام۔۔۔ بلاج کے پلے کچھ بھی
نہیں تھا پڑ رہا۔۔۔۔۔ بس بیٹا یہ بھی ہے
بہت ضروری کام جس کے لیے ہم نے
تمہیں ، سہارا ، ارجنٹ ملائے تو اب ۔ دیکھ

ایک طرانہ نگاہ سب پر ڈال کر ٹیبل پر وہ پیپر
رکھ کر انہیں پڑھنے لگا اور جیسے جیسے وہ پڑھتا
جا رہا تھا اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا یہ
کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟ نہیں یہ

جا رہا تھا اسے اپنی اسلوں پر یسین نہ آیا یہ
کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟ نہیں یہ
نہیں ہو سکتا یہ۔۔۔۔۔۔۔۔؟ وہ بے یقینی سے
ان پیپرز کو دیکھ رہا تھا غصے اور بے یقینی
سے اٹھ کے کھڑا ہو گیا اس کے ہاتھ سے

اے اھ اے سزا ہو یا اس اے ہاھ اے
پیپر چھوٹ کا نیچے گرا۔۔۔ جنہیں حنین نے
اٹھا کر اپنے ہاتھ میں پکڑا اور اس کی طرف
بڑھائے لو بلاج ان پر سائیں کرو

یہ-----یہ-----یہ---؟ بلاج سے بولا

نہ گیا اور

اس کے منہ سے لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر ادا

ہوئے

یہ یہ

یہ یہ - ڈی - ڈی - وہ - وہ - سس - - - - -

یہ ڈیورس پیپر یہ ڈیورس پیپر اور یہاں پہ میرا

نام یہ کیسے ہو سکتا ہے اس نے بے یقینی

سے پوچھا

ہاں بلاج یہ سچ ہے۔۔۔ اماں بی نے کہا
یہ کیسے سچ ہو سکتا ہے اور مجھے کسی نے بتایا
کیوں نہیں بلاج ایک دم غصے سے واڑھا

/ / .

بلاج تم ایسے کیوں بیہیو کر رہے ہو سب
بڑے بیٹھے ہوئے ہیں یہاں پر حنین نے اسے
کہا

پھر بھی کیا مطلب بلاج

----- کیا -----

سب کچھ تمہارا خود کا کیا دھرا ہے اور ہاں

ویسے بھی تم نے اپنے لیے لائف پارٹنر چن

لی ہے تو اب تمہیں ان پر سائن کر دینا

چاہیے حنین نے اسے آہٹہ دکھایا

میں ان پر سائن نہیں کروں گا بلاج صاف

انکاری ہوا۔۔۔۔۔ تم ان پہ سائن کیوں نہیں

ک۔ گ۔ ا۔ ح۔ د۔ م۔ ف۔ ا۔ س۔ ہ۔ ا۔

کرو گے۔۔۔۔۔ بلاج میں صرف اسی شرط پہ
مانا تھا کہ اگر تم اسے ڈیورس دیتے ہو تو ہی
میں تمہاری اور کینزل کی شادی کرواؤں گا
اور اب وہ وقت آگیا ہے کہ تم اسے ڈیورس

رَبِّ رَحْمَتِ رَبِّكَ رَبِّكَ رَبِّكَ

دو وقار صاحب نے کہا

میں اسے ڈیورس نہیں دوں گا اور مجھ سے

اتنی بڑی بات کیوں چھپائی آپ سب نے

اور یہ نکاح ہوا کب مجھے صرف اتنا بتا دیں

دو وقار صاب سے ہوا

میں اسے ڈیورس نہیں دوں گا اور مجھ سے
اتنی بڑی بات کیوں چھپائی آپ سب نے
اور یہ نکاح ہوا کب مجھے صرف اتنا بتا دیں
کہ یہ نکاح کب ہوا اور مجھے کیوں نہیں بتایا

اس پر اماں بی نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے

بلاج بیہویہ کیسے بات کر رہے ہو تم آواز

نیچے رکھو۔۔۔ حنین نے اسے ٹوکا

آواز نیچے رکھوں اور جو آپ سب میری

گ گ گ گ گ گ گ

۱۔ میں یہ کہہ رہا ہوں ۱

نے اپنا لائف پارٹنر خود چن لیا ہے اور جو
ہم نے تمہارے لیے چنا تھا اسے تم نے
دھتکار دیا وہ بھی اسے پاگل گوار اور پتا نہیں
کون کون سے الفاظ تم نے استعمال کیے

اب اس میں اتنا غصہ کرنے والی کوئی بات
نہیں ہے اور ہاں یہ ڈیورس پیپر جو تمہارے
اور روش کے ہیں۔۔۔۔۔ ہاں روش
تمہاری منکوحہ تھی اسی لیے ہم چاہتے تھے کہ
ار کا شمار تم سے نہ لکھتے تھے

اس کی شادی تم سے ہو جائے لیکن تم نے
اس پر کینزل کو ترجیح دی تو ٹھیک ہے میں
اسی شرط پہ مانا تھا کہ تم روش کو ڈیورس دو
گے اور اب ہم روش کی شادی ریان سے

کرنا چاہتے ہیں اور اس کے لیے ضروری ہے
کہ تم اسے ڈیورس

دو-----حنین نے کہا

تھی-----! اس نے پہلی

پھر اس نے حنین کی طرف دیکھا

تھی ----- تھی کا کیا

مطلب

وہ ہے اور رہے

لیجئے گا لائک لیجئے گا اور کمنٹ ضرور لیجئے
گا شکریہ

اگر ٹائپنگ میں غلطی ہو تو
معاف کیجئے گا 🙏😊

جان اے عزیز از قلم ڈمی کے

قسط نمبر 32

جب بلاج نے پیپر پھاڑ کر ہوا میں اچھالے
تب سب کے منہ کھل گئے انہیں امید نہیں
تھی کہ بلاج اتنا ری ایکٹ کرے گا انہیں
لگا تھا کہ وہ آسانی سے اسے ڈیورس دے

دے گا کیونکہ وہ اسے پسند نہیں کرتا اس
میں اتنا ایشو نہیں ہوگا لیکن یہ ان کی غلط
فہمی تھی انہیں کیا معلوم کہ بلاج احمد خان
اب اسے کبھی کسی کے لیے بھی نہیں

چھوڑے گا انہوں نے بہت بڑی عطی لر
دی تھی اس کے سامنے یہ راز لا کر اگر وہ
اسے بنا بتائے چپکے سے ہی طلاق نامے پر
سائن کروا لیتے تو شاید یہ زیادہ بہتر ہوتا لیکن

ہیں اب اھوں لے اس لے ساسے یہ
سب سچ کھول کر اپنے پاؤں پر خود ہی
کلبھاڑی ماری تھی اب انہیں کیا معلوم بلاج
تو چاہتا ہی یہی تھا کہ کسی طرح روش اس
کے لئے تیار ہو جائے کہ اس کے لئے

کی ہو جائے اب تو انہوں نے اس کے لیے
آسانی کر دی تھی۔۔۔۔۔ حنین اس کی
طرف بڑھا اور اس کے گریبان پکڑا تم نے
یہ کیا کیا میں نے پورا ہفتہ لگا کر یہ تیار

انہیں تیار کروائے تھے لیکن وہ وہ تو برسوں
سے میرے نام سے منسلک ہے اور آپ کیا
چاہتے ہیں کہ ایک پل میں ہی میں اسے چھوڑ
دوں نہیں اب آپ یہ سوچے بھی مت کہ

بلاج احمد خان اپنی مسلوحہ لو چھوڑے گا
بلاج احمد خان سانس لینا تو چھوڑ سکتا ہے
پر اپنی بیوی کو نہیں چھوڑ
سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بلاج کی آواز میں ایک

جنون تھا

حنین نے بے یقینی سے بلاج کو دیکھا اسے

یقین نہیں تھا کہ یہ اس کا وہ بھائی بول رہا

تھا جو روش کو ایک بار دھتکار چکا تھا حنین

کو سمجھ نہ آیا کہ وہ آلے کیا بولے

تم کہنا کیا چاہتے ہو بلاج صاف لفظوں میں

کہو اماں بی نے اسے کہا ---

میں صاف لفظوں میں آپ کو یہ بتا دوں کہ

میں ماہ روش بلاج احمد خان کو نہیں

چھوڑوں گا آپ سب سے جو بن پڑتا ہے وہ

کر لیں لیکن میں اسے نہیں چھوڑوں گا وہ

میری تھی میری ہے اور میری ہی رہے

لڑکی پسند ہے تو اب روش کے پیچھے کیوں

پڑے ہو مجھے پتہ ہے تم اس سے بدلہ لینا

چاہتے ہو یہی بات ہے نا جب اماں بی بی نے

یہ کہا تو بلاج تو تڑپ ہی گیا اس نے کب

ۛ : — — — ۛ ۛ ۛ میں ہوں | : ۛ

غلط بول رہے ہو اماں بی ٹھیک کہہ رہی ہیں

تم ہماری گڑیا سے بدلہ لینا چاہتے ہو نا آخر

کیا بگاڑا ہے اس نے تمہارا

جسم را علاج نراند بکھا، که بیکھا آرد.

بھی مجھے غلط سمجھ رہے ہیں -----

ہم تمہاری کون سی بات کو سچ سمجھے بلاج وہ

جو تم نے کچھ ماہ پہلے ہماری گڑیا کے لیے

کہا تھا یا وہ جو ابھی تم کہہ رہے ہو ہم کون

بھائی میں تمام مایں رہ سہ پیز اپ اس
بات کو سمجھیں آپ بھی تو بھا بھی سے پیار
کرتے ہیں آپ بھی تو سمجھتے ہوں گے جب
بلاج نے یہ کہا تو ہم حنین نے اسے

نہیں مجھ میں اور تم میں زمین آسمان کا فرق
ہے بلاج میں رشتوں کی اہمیت اور تقدس
سمجھتا ہوں انہیں یوں سر عام رسوا نہیں کرتا
مجھے یہ ہے کہ کون سے رشتے کی کیا اہمیت

ہے میں سمجھتا ہوں مجھ سے جڑے رشتوں
کو میں تمہاری طرح نہیں ہوں جو رشتوں کو
کچھ نہ سمجھتا ہو۔۔۔۔۔

ایک موقع آپ سب مجھے بس ایک موقع

دے دیں میں اپ مو پروت مردوں ۵ لہ

میں اس کے لیے سب سے بیسٹ ہوں میں

اسے کوئی تکلیف کوئی آنچ بھی نہیں آنے

دوں گا پلیز بھائی اس نے حنین سے کہا تو

حزہ زلفہ .. انا نہ تہ لہ

طلاق کی بات پر

تو ٹھیک ہے تم نہیں دو گے تو ہم حلہ کا

نوٹس بھجوا دیں گے۔۔۔۔۔ حنین نے جب یہ

کہا تو بلاج مسکرایا

یہ سب سب / مایہ / سب / سب

طلاق دو -----

میں نہیں دوں گا کتنی بار تو میں آپ کو بول

چکا ہوں آپ بار بار مجھ سے یہ بات کیوں

کرتے ہیں، ----- ملاج بھرک ہیں، گما مار مار

طلاق کی بات پر

تو ٹھیک ہے تم نہیں دو گے تو ہم حلہ کا

نوٹس بھجوا دیں گے۔۔۔۔۔ حنین نے جب یہ

کہا تو بلاج مسکرایا

دنیا کی کوئی طاقت اسے مجھ سے دور نہیں کر
سکتی آپ نوٹس بجوائیں یا کچھ بھی کریں
لیکن میں اسے نہیں چھوڑوں گا

ٹھیک ہے پھر ہم بھی دیکھ لیتے ہیں کہ تم
کیسے نہیں چھوڑتے اور منگنی تو گڑیا کی اسی
دن ہوگی جس دن ہم نے طے کی ہے

میں بھی تو دیکھو کہ آپ کیسے بلاج احمد خان
کی بیوی کی منگنی کرواتے ہیں-----
بلاج نے حنین کو زچ کرنے کے لیے روش
کے ساتھ اپنا نام لگا کر کہا

بلاج اب تم حد سے بڑھ رہے ہو بلال

صاحب بھی بولے

میں حد سے نہیں بڑھ رہا یہ میرا حق ہے اور

روش پر صرف میرا ہی حق ہے اور میرا ہی

روس پر صرف میرا ہی حق ہے اور میرا ہی
حق رہے گا آپ سب اس بات کو سمجھیں
آپ مجھے زبردستی اس سے دور نہیں کر
سکتے بلاج کو نامانتے دیکھ کر حنین ایک غصے

سری سراں پر دیاں سرمے باہر
گیا وہ اب مزید اس کے ساتھ بحث نہیں تھا
کر سکتا۔۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ اگر
گھٹی سیدھی انگلی سے نہ نکلے تو اسے انگلی

طیہ کے ذریعہ گارے کر کے اتار دیا

ٹیڑی کرنی پڑے گی اور اس کے ساتھ اپنا

دماغ کھپانے سے اچھا تھا کہ وہ جا کر جو

اصل کام ہے اس پر توجہ دے۔۔۔۔۔

حضورؐ کے نکلتے ہی، مافی سب بھی، نکل گئے

حنین کے نکلتے ہی باقی سب بھی نکل گئے
چھے صرف اماں بی ثمینہ بیگم اور کوئل بیگم رہ
گئیں تھی

کوئل بیگم جو کب سے خاموش کھڑی تھی
ان کی باتیں سن رہی تھی انھوں نے بلاج
کے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے

کیا-----

تم کیا چاہتے ہو انہوں نے اس سے سوال

پوچھا

بس آپ کی بیٹی----- بلاج ٹھٹائی

١٠٠

— — —

سے بولا۔۔۔

لیکن کیوں-----؟ تم نے تو اسے

ٹھکرا دیا تھا اب کیوں چاہتے

_____ 46

آپ اسے مجھ سے دور نہیں کر سکتی پھوپھو
پلیز اپنے بیٹے کی اتنی بات مان لیں -----
نہیں میں تمہاری کوئی بات نہیں مانوں
گی-----پلیز پھوپھو میں وعدہ کرتا

ہوں میں اسے خوش رکھوں گا اپنے بیٹے کی
ایک بات نہیں مانیں گی میں آپ کے آگے
ہاتھ جوڑتا ہوں میں آپ کے پاؤں پڑتا ہوں
بلاج گھٹنوں کے بعد زمین پر بیٹھ گیا اور ان

— سس پس پری س پیہ — ۱

آگے آئی بلاج یہ تم کیا کر رہے ہو نہیں ماما
مجھے پتہ ہے کہ میرے الفاظ پھوپھو کے دل
پر لگے ہیں میں ان سے معافی مانگتا ہوں سچے
وہ سہ معافی مانگتا ہوں بس روش کہ مجھ

سے جدا نہ لریں میں میں ہمیں جی سلتا اس
کے بغیر اگر آپ چاہیں گی تو بھائی بھی راضی
ہو جائیں گے پلیز پھوپھو میرے

لے

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

گا آپ مجھ پہ اتنا یقین کرتی ہیں نا
----- جس پر کوئل بیگم نے نفی میں سر

ہلایا

بلاج نے زور سے اپنی آنکھیں بند کی اس کی

اے بیچارے

جسے دیکھ کر اماں بی کوئل بیگم اور سمینہ بیگم
سکتے ہیں چلی گئیں

بلاج احمد خان کی آنکھ سے آنسو۔۔۔ وہ

۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔

مجھنے والا کسی کی ناسننے والا اور ہمیشہ اپنی
کرنے والا وہ مغرور پٹھان آج ایک بھکاری
کی طرح بھیک مانگ رہا تھا وہ بھی کسی کے
پاؤں پکڑ کے وہ رو رہا تھا یہ کوئی مولی بات

جسے توڑنا ناممکن تھا اس کی آنکھ سے ایک

آنسو نکلنا بہت بڑی بات تھی

اماں بی نے جب یہ دیکھا تو انہوں نے بے

یقینی سے بلاج کی طرح دیکھا۔۔۔۔۔۔ بلاج

نہیں بلاج-----

کبھی بھی نہیں میں تمہیں اپنی بیٹی کبھی بھی

نہیں دوں گی بس میری بیٹی کو چھوڑ دو یہ

کہتی ہوئی کوئل بیگم کمرے سے بھاگنے کے

سے انداز میں نکلی اور سمینہ بیگم نے بلاج کو
اٹھایا بلاج تم ایسے کیوں کر رہے ہو جس پر
وہ پھوٹ پھوٹ کر دیا اور اماں بی کا تو
کلیجہ منہ کو آگیا اہ کا لاڈلا رو رہا تھا

کلیجہ منہ کو آگیا ان کا لاڈلا رو رہا تھا
موم پلیز آپ سب کو سمجھائیں آپ انہیں
بھولیں نا کہ مجھے روش دے دیں پلیز
-----بلاج نے کہا

بیٹا یوں صد رہے ہو اس سے م اپنا ہی
نقصان کرواؤ گے تم نے بس ایک بار فیصلہ
کیا تھا نا اب اس فیصلے پر قائم رہو بچہ ایسے
نہ کرو اب کوئی بھی نہیں مانے گا کوئی بھی
تمہارا نہ ہو گا

میں روضہ میں دے دے۔۔۔۔۔ یہ ۱۔

اسے سمجھایا۔۔۔۔۔

پلیز موم آپ سب سے بات کریں مائیں تو

بچوں کے لیے کیا کچھ نہیں کرتی پلیز بات

ہے جسے تم نے خود ٹھکرایا تھا اب کیوں
اس کے پیچھے تم اتنے پاگل ہو رہے ہو ثمنہ
بیگم حیران تھی اس کی ایسی حالت پے
بس موم آب یلزمات کریں نا جس پر اماں

اس موسم اپ پیڑ بات کریں ماس پر اماں

بی نے کہا ثمینہ بہو تم جاؤ میں خود اس سے

بات کرتی ہوں

پمینہ بیگم اس سے اپنا ہاتھ چھروا کر چلی

گہ

گنتی-----

بلاج ادھر آؤ اماں بی نے بلاج کو بلایا جس پہ

وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتا ہوا ان کے

پاس گیا اور زمین پر بیٹھ کر سر ان کے گود

پاس لیا اور زمین پر بیٹھ کر سر ان کے لود
میں رکھا

اماں بی آپ تو سمجھتی ہیں نہ مجھے جس پر
اماں بی نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔ نہیں بل ج
ت : سم کے ت کے ۔۔۔

میں تمہیں نہیں سمجھ سکی تم کیا چاہتے
ہو۔۔۔۔ جس پر بلاج نے سر اٹھا کر انہیں
دیکھا آپ بھی مجھے نہیں سمجھ سکی اماں بی
آپ کا تو میں لاڈلا ہوں نا مجھے بس روش

اپنا حویں لادلا ہوں مابے .وں روں

دے دیں

پر میں تمہیں کیسے دے دوں بلاج تم نے

اسے خود دھتکارا تھا اب کس منہ سے واپس

اسے اب . . .

اسے مانگ رہے ہو

اماں بی مجھے پتہ نہیں تھا کہ وہ میرے نکاح

میں ہے اگر آپ مجھے پہلے بتاتی تو کبھی بھی

اسے دھتکارتا نا

آپ سب نے بھائی کو بھی تو بتایا ہوا تھا نا

تو مجھے بھی بتا دیتی تو کیا ہوتا۔۔۔۔۔ آپ

نے مجھے کیوں نہیں بتایا وہ اماں بی سے

شکوے کرنے لگا جسے سارے سارا قصور

شکوے کرنے لگا جیسے سارے سارا قصور

ہی اماں بی کا ہو-----

اماں بی نے اسے کھا جانے والی نظروں سے

دیکھا بر خوداریہ کیا دھرا تمہارا اپنا ہے ہم نے

دیکھا بر خوداریہ لیا دھرا تمہارا اپنا ہے ہم نے
تو تمہارے لیے اچھا ہی سوچا تھا لیکن تم
نے اسے ٹھکرا کر خود ہی اپنی قسمت کو لات
ماری ہے اب ہم کیا کر سکتے ہیں اماں بی جو

مارق ہے اب ہم یہاں سے ہیں اماں بی. ج.

کب سے غصے سے بھری بیٹھی تھی پھٹ

پڑی۔۔۔ انہیں کہاں برداشت تھا کہ وہ اپنا

سارا الزام ان کے سر پر ڈال دے۔۔۔۔

اے دے نہ کیا لکھ مجھ معاملہ نہ

لریں۔۔۔۔۔ بلاج ہم اب ہماری طرف
سے بھی نہ ہی سمجھو کیونکہ ہم نے پہلے ہی
تمہاری خاطر اپنے بیٹے بہو اور اپنی بیٹی کو
بہت مشکل سے منایا تھا لیکن اب نہیں

اب ہم ان کے ساتھ ہیں اور اب ہم اپنی
بچی کے ساتھ ہیں پہلے ہم نے تمہارا ساتھ
دیا تمہارا سوچا اب ہم اپنی بچی کا ساتھ دیں
گے اپنی بچی کا سوچیں گے اس لیے تم جا

گے اپنی بچی کا سوچیں گے اس لیے تم جا
سکتے ہو ہماری طرف سے نا ہے جاتے
ہوئے دروازہ بند کر جانا۔۔۔۔۔ اماں بی دو
ٹوک انداز میں بول کر واش روم میں چلی

ٹوک انداز میں بول لرواش روم میں چلی
گنتی -----

اماں بی کا دل تو پسج گیا تھا لیکن وہ کیا کرتی
باقی گھر والے کبھی نہ مانتے اس لیے انہوں

نے بھی زیادہ اس سے بات نہ کی اور دو
ٹوک انداز میں بول کر وہ چلی گئی انہیں پتہ
تھا کہ اگر وہ تھوڑی دیر اور وہاں رہی تو ان
کا پوتا انہیں ضرور منالے گا اس لیے انہوں

نے جلدی سے بات ختم کی اور اسے جانے

کا بول دیا

بلاج تھوڑی دیر وہاں بیٹھا رہا۔ پھر اٹھ کر

وہ اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔۔۔۔۔

اپنے کمرے میں آکر اس نے دروازہ بند کیا
دروازے کے ساتھ ہی لگ کر وہ گہرے
گہرے سانس لینے لگا کچھ دیر وہی کھڑا رہا
پھر جا کر شیشے میں خود کو

پھر جا کر شیشے میں خود کو

دیکھا۔۔۔۔۔ شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے

اچانک اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی

وہ مسکرایا اور پھر فرش پر بیٹھ کر اس نے

پھر جا کر شیشے میں خود کو

دیکھا۔۔۔۔۔ شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے

اچانک اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی

وہ مسکرایا اور پھر فرش پر بیٹھ کر اس نے

وہ مسلرایا اور پھر فرش پر بیٹھ کر اس لے

سجدے کی حالت میں سر زمین پر رکھایا اللہ

تیرا شکر -----

وہ میری ہے یہ احساس میرے دل کو سکون

وے رہا ہے نہ وہ میری ہے۔۔۔۔۔ صرف
میری اب اسے مجھ سے کوئی جدا نہیں کر
سکے گا کوئی بھی نہیں۔۔۔۔۔ میں اسے
خود سے دور نہیں ہونے دوں گا

بلاج اپنے کمرے میں چکر لگا رہا تھا۔۔۔۔

اتنی بڑی بات سب نے مجھ سے چھپائی کہ

وہ میری منکوحہ ہے پر ان سب نے مجھ

سہ جہ ۱۱ کہ۔

سے چھپایا کیوں-----

آخر کیا وجہ ہو سکتی ہے جس وجہ سے یہ

نکاح ہوا اور کیا وجہ ہے کہ آج تک مجھے پتہ نہ

چلا میں اتنا بے خبر رہا کہ میرے ساتھ اس

پہلی میں اسبابِ جبر رہا نہ میرے ساتھ اس

کا نکاح ہوا اور مجھے ہی خبر نہیں آخر ماضی

میں ایسا کیا ہوا ہے جس کی وجہ سے وہ ایسی

ہے اور مجھے آج تک معلوم نہیں میں بلا وجہ

اس سے نفرت کر رہا ہوں۔ سہ حیات اک مہم

اے رے رے رہا میں دھپ دھپ نہ یوں

پھوپھو جو مجھ پر جان نثار کرتی تھی اس کی

وجہ سے مجھ سے دور ہو گئی میرا بھائی جو

مجھ سے اتنا پیار کرتا تھا جو میرے ساتھ

کھایا تھا ۔۔ مجھ اگندہ کہ ز اگلا ۔۔ اسے کہ

سیتا تھا وہ ہے امور برے لگا اور اسے

ساتھ زیادہ رہنے لگا گھر کے سارے فیملی

ممبرز مجھے اگنور کر کے اس کے ساتھ زیادہ

رہنے لگے جس کی وجہ سے مجھے اس سے

بے گھر لگا : کچھ

نفرت ہو گئی لیکن میں نے یہ کبھی سوچا نہ
تھا کہ جس سے نفرت کا میں وعویدار ہوں
اسی سے ہی مجھے عشق ہو جائے گا

وہ میری نظروں کے سامنے میرے ساتھ
رہے گی ابھی تو وہ بلاج کا عشق بنی ہے اور
بلاج جان اپنے عشق کو ایسے چھوڑ

نہد ۔۔۔ سکھا ۔۔۔ زتہ ۔۔۔

دے۔۔۔۔۔ یہ نہیں ہو سکتا میں نے تین ماہ

میں بہت کوشش کی تھی تمہیں بھول جاؤں

لیکن میں تمہیں بھول نہ سکا اور دیکھو آج

میں یہاں اس مور پر کھڑا ہوں کہ مجھے تم

میں یہاں اس مور پر ٹھہرا ہوں کہ مجھے ہم
چاہیے ہو اپنی لائف میں تو چاہیے ہو اب
دیکھتے ہیں جان کہ تم مجھ سے کتنا دور رہتی
ہو اب تو میں تمہیں ایک سیکنڈ بھی خود سے

دور نہ رہنے دوں آخر حق جو ہے تم پر اسی
حق کا استعمال کرتے ہوئے میں کئی دفعہ
تمہارے پاس آیا مجھے پتہ نہ چل سکا کوئی
کشش مجھے محسوس ہوتی تھی جو مجھے تمہاری

طرف کھینچتی تھی وہ یہ نکاح کی کشش تھی
اس پاک بندھن کے کشش جو مجھے تمہاری
طرف لے کر آتی تھی اور آج مجھے معلوم
ہوا کہ وہ کشش کون سی تھی۔۔۔۔۔

سوس سروں ----- یہ احساس میں نہیں
بتا نہیں سکتا میری جان وہ خیالوں میں ہی
روش سے باتیں کر رہا تھا اور اونچی اونچی
آواز میں باتیں کر رہا تھا ایسے جیسے وہ اس
کے اذن سے یہ باتیں کر رہا تھا۔

— — — — —

محرم بن کر تم سے ملوں گا تو کیوں نہ ایک

ملاقات ہو جائے

بلاج گانا گنگناتے ہوئے کیپل ڈانس کرنے

اگلا نزاجتہ السرمہ اولہ ازاگلا

لگا اپنے ہاتھ ایسے ہوا میں لہرانے لگا اور
ایسے پریزنٹ کرنے لگا جیسے کہ روش اس
کے ساتھ ہو وہ اس کے ساتھ ڈانس کر رہی
ہو وہ آج خود روش والی حرکتیں کر رہا تھا

----- ابھی وہ اپنی خوشی سیلیبریٹ کرنا
چاہتا تھا اور باقی کے معاملات بعد میں دیکھنے
کا سوچا -----

اپنی خوشی میں وہ اس قدر مگن ہو گیا کہ 10

15 منٹ کے بعد اسے احساس ہوا۔

اففففف۔ مجھے تو اپنی جان سے ملنے جانا ہے

میں کیسے بھول گیا میری ننھی سی جان اب

تم بلاج احمد خان کو کسے برداشت کرو گی

۔ ۔ ۔

--- میری شدتیں ایسے برداشت لرو لی اس

کے لیے خود کو تیار کر لو بلاج نے کہا اور

مسکرا پھر اپنے لبوں پر انگوٹھا پھیرا

----- تم نے مجھے لوفر مجنوں پاگل بنا دیا

۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ہے اس سے اپنی حرب پر خود موہی

القباب سے نواز دیا

جان ----- آج تو تمہیں میں حج

طریقے سے محسوس کروں گا بلاج نے کہا

اے قاتل گلاں اے اے اے اے اے اے

اچانک یاد آیا

نا بیگم نا۔۔۔۔۔ یہ تم نے اچھا نہیں کیا تمہیں

تو اپنے کمرے میں سونا چاہیے یہاں بلاج

احمد خان کے کمرے میں ہمارے کمرے میں

تمہیں یہاں سونا چاہیے کل ہی تمہارا کوئی
علاج کرتے ہیں اور تمہیں یہاں لے کر آتے
ہیں اب تو تمہیں یہی رہنا ہے میرے ساتھ
میرے کمرے میں کیوں نہ کمرے کو تھوڑا

یہ — — — — — یں — — — — — یں — — — — —
ڈیکوریٹ کیا جائے بلاج نے کہا اور پھر

مسکرا — — — — —

میں اپنی بیگم کے لیے کمرہ بھی اپنی بیگم کی

طرح کا ہے، سجاؤ گا

صرحاً ہی جاوے گا

کچھ بھی ہو جائے بلاج تمہیں اپنے سے

اس طرح مانوس کروائے گا کہ تم بلاج احمد

۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

خان کے بغیر سانس بھی نہیں لے سکو کی وہ

جنونی انداز میں بولا

اس کا بس نہیں تھا چل رہا کہ وہ ابھی

روش کو اٹھا کر اپنے کمرے میں لے آئے

بہت رہ لیا ان سب لے ساتھ اب میرے
ساتھ رہنے کی باری ہے میری جان لیکن کیا
کریں بیچ میں یہ ظالم سماج آجاتا ہے۔۔۔ یہ
سب کہتے ہیں کہ تمہیں چھوڑ دو کیسے چھوڑ

دوں۔۔۔۔۔ میں اپنی سانسیں تو لینا چھوڑ
سکتا ہوں پر تمہیں نہیں چھوڑ سکتا کیونکہ تم
میری زندگی بن گئی ہو اور کوئی اپنی زندگی کو
چھوڑ سکتا ہے نہیں کبھی بھی نہیں

میں بلال احمء خان تمہیں چھوڑ دے وہ دن
بلال کی زندگی کا آخری دن ہوگا اور دعا کرنا
کہ کبھی وہ دن نہ آئے کہ جب مجھے تمہیں خود
سے جدا کرنا پڑے کیونکہ اس دن تم بلال

؎ ؎ ؎

احمد خان کا وہ روپ دیکھو گی جو کسی نے
آج تک نہیں دیکھا ہوگا میں آگ لگا دوں گا
ہر اس چیز کو جو مجھے تم سے الگ کرے میں
ایسے جنون میں مری بھی سکتا ہوں اور کسی کو

اپنے جنون میں مر بھی سکتا ہوں اور کسی کو
مار بھی سکتا ہوں بس کوئی اس جنون میں
میرے ہاتھوں مرے نا اس کو میں اسی
موت دو گا کہ وہ نا تو وہ سہی سے مرے گا

میری جان کے ساری زندگی تم اس جنون کو
کیسے جھیلو گی -----

وحی اور ماہر گھر انٹر ہوئے تو علیزے
ان ہی کا ویٹ کر رہی تھی تم دونوں

کتنے بے وفا ہو مجھے بھول گے ہو دو

دن سے تم لوگوں نے میرا پوچھا ہی

نہیں نہ مجھے اپنے ساتھ رکھا

تو ماہر نے اس کے سر پر تھپڑ مارا تم

وہ ہرے اُسے سر پر سپر مارا

کوئی بھولنے والی چیز ہو تم جونک کی

طرح بندے کے ساتھ چمٹ جاؤ تو

خون چوس کر ہی دم لیتی

-----۶۷

تمہیں ہم کیسے بھول سکتے ہیں جس پر
علیزے نے اسے آنکھیں دکھائی شرم کرو

ماہرِ قلم سے بڑی ہوا،

ماہر تم سے بڑی ہوں

ایک سال بڑی ہو کون سا زیادہ بڑی ہو

ویسے بھی میں تم لوگوں کا بڑا بھائی ہوں

ماہر نے روب سے کہا

آیا بڑا بڑا بھائی ہوں

-----علیزے نے اس کی نقل

اتاری

بھائی بے شک چھوٹا کیوں نہ ہو لیکن وہ

بھائی بے شک چھوٹا کیوں نہ ہو لیکن وہ

بڑا ہی ہوتا ہے ماہر نے انہیں اپنی

لاجک بتائی جس پر اس نے ہاں میں سر

ہلایا اچھا تمہارے لیے گڈ نیوز ہے کیا

روحی نے ان دونوں کے بیچ میں

مداخلت کی۔۔۔۔۔

کیا ہے۔۔۔۔۔ علیزے نے پوچھا

ہم پاکستان جا رہے ہیں روحی نے اسے

بتایا تو عزیزے چیخنی

سچی پسی پیسی

ہاں ہم نے انکل سے بات کر لی ہے

تم ہمارے ساتھ جاری ہو

انکل بعد میں آئیں گے روحی نے بتایا
ہاں ڈیڈ بول رہے تھے انھیں اور ممی
کو کچھ کام ہے اور بعد آئیں
گے۔۔۔۔۔ علیزے

-----سیرے

ہاں تم ہمارے ساتھ چل رہی ہو جس

پر وہ بہت خوش ہو گئی اور اپنی پیکنگ

کرنے لگ پڑے

.....حاصل.....کے.....

گئی تو ماہر اداس بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا ماہر روحی نے پوچھا۔۔۔۔۔

روحی میں سوچ رہا ہوں ہماری ماما ہمیں

ایکسیپٹ تو کر لیں گی نا اس نے ایسے

کہا جیسے وہ سوتیلے بچے ہوں اور ان کا
باپ انہیں لے کر گھر جا رہے ہیں اور
ان کی ستیلی ماں انہیں ایکسیپٹ نہیں
کرے گی -----

علیزے کا ہس ہس لربرا حال تھا اور
روحی اس نے اپنے سر پر ہاتھ مارا ماہر
تم کیسے الو ہو۔۔۔۔۔ گدھے ہو تمہیں
اتنا بھی پتہ نہیں کہ وہ ہماری سگی ماما ہیں

سٹیپ موم نہیں جب روحی نے یہ کہا
تو علیزے کا قہقہہ گونجا اور ماہر نے اپنا
سر کھجایا کہ ہاں یہ تو اس نے سوچا ہی
نہیں تھا۔۔۔

ہمارے پاپا سون سا یہاں ، سی سون پر
آئے ہوئے تھے جو انہیں گفٹ میں ہم
دونوں ملے ہیں جنہیں لے جا کر ہماری
ماں کی گود میں ڈال دیں گے گدھے تم
یہ اتنے بھ عقا نہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ویسے ہی سوچ رہے تھے لدھے

۔۔۔۔۔ یہ ویسے ہی سوچنا ہوتا ہے تمہیں

اتنا بھی پتہ نہیں۔۔۔۔۔

اچھا سوری معاف کر دو نا عزیزے نے

بھی روحی سے کہا روحی چھوڑو میں
نے تمہیں کہا تھا یہ ایسا ہی ہے تو
روحی نے کہا تم بالکل ٹھیک کہتی تھی
گدھا ہے یہ -----

کدھا ہے یہ -----

ماہر کو برا لگا اب تم میری توہین نہ کرو

تمہاری توہین نہیں میں نے گدھے کی

توہین کر دی ہے روحی نے کہا تو

ۛ ۛ ۛ ۛ ۛ

علیزے کی پھر ہنسی نکل گئی

بلاج کا بس نہیں تھا چل رہا وہ ابھی

بلاں ۵ بس ہیں ھا پس رہا وہ اسی

حنین کے کمرے میں چلا جائے اور

روش کو لے کر آجائے۔۔۔۔۔

بلاں نے کچھ سوچا اور کمرے سے باہر

نکا ۱

بلاج لے چھ سوچا اور لرے سے باہر
نکل گیا

وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتا ہوا حنین
کے کمرے میں پہنچا حنین کا غصے سے برا
گ

حال تھا اس لیے وہ گیسٹ روم میں ہی

تھا وہ اپنے کمرے میں نہ آیا اور ماہ نور

ایک طرف سوئی ہوئی تھی بلاج جیسے ہی

کمرے میں داخل ہوا اسے ماہ نور اور

مرے میں داس ہوا اسے وہ دور اور

روش دونوں ہی سوتی نظر آئی بلاج نے

آہستہ سے دروازہ ساتھ لگایا اور بنا آواز

پیدا کیے وہ چلتا ہوا روش کی طرف گیا

روش ایک ہاتھ سے اپنے بابو راجہ کو
ہگ کیے اس کے گردن میں اپنا چہرہ
چھپائے سو رہی تھی بلال کو اس بھالو

پہلے درون و جان و اس سے

سے سخت کوفت ہوئی۔۔۔۔۔ اس کا

دل کیا کہ ابھی اسے اٹھا کر پھینک

دے۔۔۔۔۔

اس زبانش کہ آہ ہر ر

اس نے روش لے آدھے چہرے پر جو
بال تھے انہیں آرام سے پیچھے کیا اور
اس کے کال سہلانے اف میری بیگم
کتنی معصوم ہو تم ابھی بھی بچی ہو

اب تو بچوں والے کام چھوڑ دو تم
بلاج خان کا جنون بن گئی ہو۔۔۔۔۔ تو
اس کی جنون کو سہنے کے لیے خود کو تیار

اس کی جنون کو سہنے کے لیے خود کو تیار

کرو ----- بچوں کی طرح

کھلونوں سے نا کھیلو -----

بلاج نے یہ کہا اور آرام سے اس کے

ہاتھ سے اس کا بھالو لے کر زمین پر
ایک طرف پھینک دیا اس نے اس بے
دردی سے بھالو کو پھینکا تھا کہ اگر روش
دیکھ لیتی تو اس سے ناراض ہو

دیکھ یہی تو اس سے مارا اس ہو

جاتی۔۔۔۔

بلاج مسکرایا کہ اگر اس کی جان یہ

دیکھتی تو پھر اس کا کیا ہوتا

”اے کدک گم جہاں“

جہاں سے وہ دیکھتا ہے وہ ہر جہاں سے دیکھتا ہے

ہے تو آرام سے اس کے ماتھے پر پیار

کیا اور بلیںکٹ ہٹایا روش کو اپنی باہوں

میں اٹھا لیا اس کا سر اپنے کاندھے پر

کہا اے بھائی اس کے ساتھ رہا

رکھا اور پھر اس کے ماتھے پر پیار

کیا۔۔۔۔۔

بلاج جیسے ہی دبے قدموں آیا تھا ویسے

ہی روش کو لے کر وہ دب قدموں اپنے

ہی روش کو لے کر وہ دب قدموں اپنے
کمرے کی طرف چلا گیا اس نے اپنے
کمرے میں آکر روش کو آرام سے بیڈ پر
لٹایا پھر جا کر دروازہ بند کر کے اندر سے

رہا تھا پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر ماہ
روش کا سر اپنے سینے پر رکھ کر اسے
اپنے حصار میں لیا۔۔۔ اس کے بالوں
پر اپنے لب رکھے اور بولا روش کتنا

پر پ ب ر ر ر ر ر ر ر ر

پیارا یہ احساس ہے کہ تم میری ہو میں تو

ڈرتا تھا کہ کہیں یہ سب تمہیں مجھ سے

چھین نہ لیں لیکن میرا وہ ڈر ختم ہو گیا

مہر کہنا تھا اہا ہر سہرہ سہرہ تھا

ہے لیونکہ تم اول سے ہی میری بھی
میرے نام لکھی جا چکی تھی تو میں اب
ان سے کیوں ڈرو اب تو انہیں ڈرنا
جائیے بلاج سے-----کہ کہی

بلاج تمہیں ان سے دور نہ لے جائے

اور میں ایسا ہی کروں گا میری جان

-----اب ہم ان سے دور چلے

جائیں گے وہاں جہاں صرف ہم دونوں

ہوں -----

میں نے کہا تھا کہ محرم رشتے میں بند
کر ہی تمہارے پاس آؤں گا تو دیکھو مجھے
محرم رشتہ کا معلوم ہوا تو دیکھو

محرم رشتہ کا معلوم ہوا تو دیکھو

تمہارے پاس آگیا اگر مجھے پہلے پتہ ہوتا تو

میری جان جو تم نے مجھے اتنا تڑپایا ہے

میں کبھی بھی اتنا نہ تڑپتا اور اپنی تڑپ

میں مں سے سم لرتا ----- لیلن
دیکھو آج بھی کتنا تڑپا ہوں تمہارے لیے
اب مجھے سکون ملا جب تم ان باہوں
میں آئی ہو اس کے بعد سے بلاج احمد

خان سکون میں ہے بلاج نے یہ کہہ کر
اس کا سر دوبارہ تکیے پر رکھا اور کسی گھٹا
کی طرح اس پر چھا گیا اسے معلوم تھا
کہ روش کی نیند بہت پکی ہے کیونکہ وہ

ایک بار اسی طرح ہی رات کے وقت
اس کے کمرے میں کیا تھا اور تب بھی
روش سوئی ہوئی تھی ----- اس
کے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں سے

لے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں سے

چھونے لگا بہت آہستگی سے کہ وہ

جاگ نہ جائے۔۔۔۔۔

بلاج روش کو اسے چھو رہا تھا جیسے کہ

۔۔۔۔۔

اب سے عم یہاں رہو لے میرے پاس

میرے حصار میں میری آغوش میں

----- کیونکہ تم پر میرا پورا حق

ہے -- ہمارا جائز رشتہ ہے اور اسے

ت سم ت سم ت سم ت سم

اب تمہیں سمجھنا ہوگا میں تمہیں سمجھاؤں

گا جو چیز بھی تمہیں چاہیے ہو وہ صرف

مجھ سے کہو گی کیونکہ تم بلاج خان کی

بیوی ہو تم پر صرف میرا ہی حق ہوگا

بیوی ہو م پر صرف میرا ہی حق ہو

میں یہ برداشت نہیں کروں گا کہ میرے

علاوہ کوئی تمہیں دیکھے چھونا تو دور کی

بات ہے تو کوشش کرنا کہ آج کے بعد

تم کہ کہ امنہ ارا ارا ارا

تم کسی کے سامنے نہ جاؤ اور ہاں اس
ریان سے بھی دور رہنا بلاج نے یہ کہا
اور اس کے لبوں پر جھکا آہستگی سے
اس کے لبوں پر اپنے لب رکھے اپنا

اس لے بہوں پر اپنے لب رھے اپنا
لمس چھوڑ کر پیچھے ہو گیا کیونکہ اس کی
نیند خراب نہیں تھا کرنا چاہتا میری
جان باقی جب تم ہوش میں ہوگی تب

ت ۔ ۔ ۔ ۔

جب تم جاگ رہی ہو گی تو تب تمہیں
محسوس کروں گا اور تمہیں محسوس
کرواؤں گا کہ ہمارا رشتہ کیا ہے اور اس
کے تقاضے کیا ہیں بلاج نے کہا اور

دلکشی سے مسکرایا۔۔۔۔۔

روش کی گردن پر اپنے لب رکھے وہاں

ہلکا سا چھو کر وہ پیچھے ہو کر اسے اپنے

حصار میں لے کر آنکھیں مند گیا وہ

ساریں سے ریں سدیا وہ

سکون کی نیند سونا چاہتا تھا۔۔۔۔

جب سے اسے اور اک ہوا تھا کہ وہ

روش سے عشق کر بیٹھا ہے تب سے وہ

حد کہ نہ نہ تہا سے آج ۔۔۔

چین کی نیند نہیں تھا سویا آج وہ اسے
اپنے حصار میں لے کر چین کی نیند سونا
چاہتا تھا اور اسے نیند آ بھی گئی
تھی۔۔۔۔۔

اگلی صبح سب ڈائینگ ہال میں موجود

تھے ناشتے پر سب کا انتظار ہو رہا تھا

اماں بی نے پوچھا بچے کہاں ہیں تو ثمینہ

بیگم نے کہا آتے ہی ہوں گے بلاج

بیم لے لہا لے ہی ہوں لے بلال
مسکراتے چہرے کے ساتھ سیڑھیاں
اترتا ہوا نیچے آیا سب کو سلام کر کے وہ
اماں بی کے دائیں سائیڈ کرسی کھینچ کر

۱۱

اس پر بیٹھ گیا جہاں اکثر حنین بیٹھا کرتا
تھا اس کے ساتھ والی چیر پر روش بیٹھا
کرتی تھی آج بلال وہاں پر پہلے بیٹھا
گیا۔۔۔۔۔ حنین ماہ روش کو لے کر آیا

اور جب دیکھا کہ بلاج اس کی کرسی پر
بیٹھا ہے تو اس نے روش کو سامنے
دوسری طرف بٹھانا چاہا جس پر روش
نے کہا نین میں اپنی چیمہ پر بیٹھوں گی

سے ہا میں میں اپنی پیسر پر یہ سوں ی

حنین نے غصے سے بلاج کو دیکھا ---

نہیں گڑیا آج آپ ادھر بیٹھنیں ---

نہیں میں ادھر ہی بیٹھوں گی آپ کو پتہ

..... بیٹھ

ہے یہ میری چیتر ہے میں اس پر بیٹھوں
گی۔۔۔۔۔

روش نے ضد کی تو حنین نے اماں بی
کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

اس نے بلاج سے کہا یہ میری جگہ ہے

روش کے ساتھ تم اپنی جگہ پا جا کر

ناشتہ کرو مجھے روش کر ناشتہ کروانا ہے

----- ملاج نے اسے دیکھا اور کہا

----- بیان ہے اسے دیکھا اور ہے

بھائی اس پر بیٹھنے کا حق صرف میرا ہے

آپ کا نہیں آپ جا کر سامنے بیٹھیں

اس نے ماہ نور کی سائیڈ والی کرسی کی

ط : اے اے کاتہ چند ز غصہ

اپنی مٹھیاں بیچ لی وہ روش کے سامنے
غصہ نہیں تھا کرنا چاہتا اگر اس کے
سامنے غصہ کرتا تو روش ڈر جاتی وہ
اسے ڈرا نہیں تھا سکتا۔۔۔ اس لیے

غصہ پی گیا۔۔۔ اس نے اماں بی کی

طرف دیکھا اماں بی نے آنکھ کے

اشارے سے اسے وہاں بیٹھنے کا بولا تو

وہ ایک کٹیلی نگاہ بلاج پر ڈال کر ماہ نور

اشارے سے اسے وہاں بیٹھنے کا بولا تو
وہ ایک کٹیلی نگاہ بلاج پر ڈال کر ماہ نور
کے ساتھ والی کرسی پر جا کر بیٹھ گیا

اپنی اس جیت پر بلاج مسکرایا۔۔۔۔۔
اس نے اپنے بھائی کی طرف دیکھا جو غصے
سے اپنی بیگم کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا بلاج
نے اپنا چہرہ نیچے کر لیا روش نے اماں بی

نے اپنا چہرہ سچے لر لیا روتس نے اماں بی
سے کہا

نانو ہم کیا کھائیں گے تو بلاج نے جلدی سے
اس کی پلیٹ میں املیٹ اور ساتھ میں پراٹھا
رکھا جسے دیکھ کر اس نے برا سا منہ بنایا

سے کہا

نانو ہم کیا کھائیں گے تو بلاج نے جلدی سے

اس کی پلیٹ میں املیٹ اور ساتھ میں پراٹھا

رکھا جسے دیکھ کر اس نے برا سا منہ بنایا

کیونکہ وہ املیٹ نہیں کھاتی تھی حنین نے

گڑیا کیوں نہیں ابھی دیتی ہوں اماں بی نے
کہا

نین----- اس نے پھر حنین
کو پکارا تو حنین بولا جی میری جان کیا ہوا
میرے بچی کو۔۔۔؟ مجھے ناشتہ دیں جب

بلاج لو برداست نہ ہو سکا لو اس لے روس
سے کہا آپ کو ناشتہ میں دوں گا کیا کھانا ہے
آپ کو -----

نہیں میں نین کے ہاتھ سے ناشتہ کروں
گی۔۔۔۔۔ وہ صاف انکاری ہوئی اور بلاج کا
/

میں آپ کو کہہ رہا ہوں آج کے بعد آپ
ناشتہ میرے ساتھ کریں گی تو مجھے بتائیں آپ
نے کیا کھانا ہے جس پر اس نے اماں بی کی
طرف دیکھا اماں بی نے حنین کی طرف دیکھا
جس کا غصے کے مارے برا حال تھا کہ وہ

آپ کو -----

نہیں میں نین کے ہاتھ سے ناشتہ کروں

گی۔۔۔۔۔ وہ صاف انکاری ہوئی اور بلاج کا

منہ دیکھنے والا تھا۔۔۔۔۔

میں آپ کو کہہ رہا ہوں آج کے بعد آپ

ناشتہ میرے ساتھ کریں گی تو مجھے بتائیں آپ
نے کیا کھانا ہے جس پر اس نے اماں بی کی
طرف دیکھا اماں بی نے حنین کی طرف دیکھا
جس کا غصے کے مارے برا حال تھا کہ وہ
اس کی گڑیا کو ایسے کیوں ٹریٹ کر رہا

بلاج تم میری گڑیا سے ایسے بات نہیں کر
سکتے اپنی زبان سنبھالو میری گڑیا میرے
ساتھ ہی ناشتہ کرے گی گڑیا آپ ادھر آ جاؤ
میرے پاس جس پر روش اس کی طرف
دیکھا پھر اپنے چیمڑ کو دیکھا اور پھر بلاج کو

میرے پاس جس پر روش اس کی طرف
دیکھا پھر اپنے چیمڑ کو دیکھا اور پھر بلاج کو
دیکھا جو غصے سے حنین کو دیکھ رہا تھا روش
اپنی کرسی سے اٹھی اور حنین کی طرف
جانے لگی کے بلاج نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

نے بہت ہی نرمی سے اسے کہا جس پر اس

نے نم آنکھوں سے بلاج کو دیکھا

نہیں آپ نے رونا نہیں آپ یہی بیٹھ گی

بلاج نے اسے پیار سے سمجھایا اس کی

آنکھوں میں آنسو اب کہاں دیکھ سکتا تھا

حنین اپنی جگہ سے اٹھا اور تیز قدموں سے
چلتا وہ بلاج کے پاس آیا اس کے ہاتھ سے
روش کا بازو چھڑوایا آئندہ اسے ہاتھ مت
لگانا۔۔۔۔۔ چلو گڑیا آپ ادھر میرے پاس
بیٹھیں میں اپنی گڑیا کو کھانا کھلاتا ہوں بلاج

نے اپنے جھٹکے ہوئے ہاتھ کو دیکھا ----
حنین روش کو اپنے حصار میں لے کر جا رہا
تھا کے بلاج نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا ----
بھائی آپ ٹھیک نہیں کر رہے آپ اسے مجھ
سے دور نہیں کر سکتے نہ میں اب ایسا ہونے

دوں گا بلاج نے طیش کے عالم میں کہا

حنین نے روش کو ایک طرف کیا اور بلاج

کی طرف مڑا تم کہنا کیا چاہتے ہو ----

پلیز بھائی سمجھیں اس بات کو کہ وہ

میری-----بلاج کی بات حنین نے

کاٹی

نہیں-----وہ تمہاری نہیں ہے وہ

تمہاری نہیں ہے یہ بات تم سمجھ جاؤ اور

اس سے دور رہو بلاج اس میں تمہاری بھلائی

ہے ورنہ مجھے کوئی سخت قدم اٹھانا پڑے گا
جو تمہارے لیے اچھا نہیں ہوگا حنین نے
اسے وارن کرنے والے انداز میں کہا اور
روش کو لے کر وہ دوسری چیر پر بیٹھ گیا اس
نے ماہ روش کو اسے ماتھوں سے کھانا کھلانا

شروع کیا بلاج نے کرسی کو ٹھوکر ماری اور
ایک غصیلی نگاہ ان پر ڈال کر باہر نکل
گیا۔۔۔۔۔

روش نے سہمی نظروں سے حنین کی طرف
دیکھا کچھ نہیں ہوا گڑیا وہ بھائی کو غصہ آ جاتا

ہے۔۔۔۔ کبھی کبھی اسی لیے آپ کو پتہ تو

ہے نا جس پر اس نے ہاں میں سر ہلایا بلاج

غصے سے وہاں سے نکل تو آیا تھا لیکن اب

اسے افسوس ہو رہا تھا کہ اس نے آخر روش

کے سامنے غصہ کیوں کیا وہ پھر اس سے ڈر

جانے گی وہ اپنے کمرے میں آکر یہاں وہاں
چکر لگانے لگا مجھے کیا ہو جاتا ہے مجھے اپنے
غصے کو کنٹرول کرنا ہوگا کیسے بھی کر کے مجھے
روش سے دوستی کرنی ہوگی اگر وہ مجھ سے
دوستہ کرے گا، تو پھر حنہ، بھانہ، اسے مجھ

سوچ لیتا لیکن بلاج ابھی تمہیں لچھ کرنا
پڑے گا بلاج اپنے آپ سے باتیں کرتا ہوا
یہاں وہاں چکر کاٹ رہا تھا۔۔۔۔۔
اسے سمجھ نہ آیا کہ وہ کیسے یہ سب ٹھیک
کرے اس نے سوچ لیا کہ وہ روش سے خود

بات کرے گا

وہ اپنے کسی ضروری کام سے باہر نکل گیا
جب لوٹ کر آیا تو روش سب کے ساتھ باہر
لان میں بیٹھی ہوئی تھی بلاج کو آتے دیکھ کر
نعمان رفوچکر ہو گیا لیکن ساگر وہی رہا

[illegible]

تھا آرہا۔۔۔

ساگر نے اس کو غصے میں دیکھ کر اپنا خشک

گلا ترکیا

بلا ج نے ان سب کو وہاں سے جانے کا

اشارہ کیا کشمالہ اور یسرا اٹھ گئی پر ساگر بیٹھا

رہا وہ بلالچ لو روش لے ساتھ الیلا ہیں تھا
چھوڑ سکتا۔۔۔ ساگر کو نہ جاتے دیکھ کر بلالچ
نے کہا کیا تمہیں الگ سے انویٹیشن دوں۔
میں روش کے پاس ہوں اسے اکیلے ڈر لگتا
ہے ساگر نے جھوٹ کا سہارا

گے میرے پاس-----

اس نے روش کے کان میں سرگوشی کی جس

پر روش نے بلاج کو کہا کے بھائی کہہ رہے

ہیں کہ وہ یہی میرے پاس رہیں گے اس نے

جب کہاتہ بلاج ز غصہ سر ساگر کہ

دیکھا۔۔۔۔۔

میں تمہیں کہہ رہا ہوں کہ جاؤ مجھے اس سے
بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

نہیں مجھے حنین بھائی نے بولا ہوا ہے کہ میں
روش کے ساتھ رہوں۔۔۔ ساگر نے بتایا

کے اسے حنین نے روش کے پاس رہنے کا
کہا ہے۔۔۔۔۔

تم اور تمہارے حنین بھائی دونوں کا کچھ کرنا
پڑے گا میری بات سن رہے ہو کہ نہیں
مر، تمہیں، کیا کہہ رہا ہوں، جاؤ۔۔۔ اب اگر

تم نہ گئے تو تمہارے ساتھ بہت برا ہو گا
بلاج نے اسے وارننگ دی تو ساگر کو ڈر سے
پسینے آرہے تھے اس کے غصے کو دیکھ کر وہ
روش کے پاس سے اٹھ کر چلا گیا روش نے
ساگر کو دیکھا اور پھر ملاج کو دیکھا آ نے

انہیں کیوں ڈرایا روش نے کہا تو بلاج
مسکرایا -----

میں نے ڈرایا نہیں مجھے آپ سے بات کرنی
تھی وہ آپ سے مجھے بات نہیں تھا کرنے
دے رہا ----- اس لیے اسے یہاں سے

بھگا دیا تو روش نے سمجھنے والے انداز میں

سر ہلایا بلاج اس کے ساتھ جا کر بیٹھا

۔۔۔ بلاج جیسے ہی وہاں بیٹھا تو روش

تھوڑی سی سائیڈ پر ہوئی بلاج کو اچھا نہ لگا

کے اس کے بیٹھنے پر اس نے فاصلہ قائم کیا

بلاج نے اسے کہا ڈرنا نہیں میں آپ کو کچھ
نہیں کہہ رہا دیکھو میں غصہ بھی نہیں کر رہا
ادھر دیکھو میری طرف جس پر اس نے
بلاج کی طرف دیکھا اس کی نیلی آنکھیں
اففففففف۔۔۔۔۔۔۔۔ بلاج احمد خان ان

آنکھوں میں ڈوب گیا تمہاری آنکھیں بہت

حسین ہیں میری جان بلاج نے دل میں سوچا

لیکن کہا کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔

آپ کیا کر رہی تھی۔۔۔ بلاج کو سمجھ نہ آیا

وہ اسے کیا کہے تو یہ پوچھ لیا۔۔۔۔۔

کیا تھا اس کے بعد سے وہ تھوڑی سی اس
سے ڈر رہی تھی اسے اپنے ڈر پر قابو پانا تھا
وہ اپنے ڈر پر قابو پائے گی تب ہی تو وہ ٹھیک
ہو گی وہ وہاں بیٹھی رہی بلاج نے اس کی
طرف دیکھا اور سمجھ گیا تھا کہ وہ ڈر رہی ہے

پر آیا جس پر اس نے نفی میں سر ہلایا
آگے سے پوچھا گیا کیوں۔۔۔۔۔

ویسے ہی۔۔۔ روش نے جواب دیا۔۔۔

ویسے ہی کیوں مجھے بتائیں اس نے پھر پوچھا

وہ بھر خاموش رہا گئے اس نے کچھ نہ کہا ۱۱

ہاں میں سر ہلایا -----

کیوں میں آپ کو کیوں اچھا نہیں لگتا میں
نے کیا کیا آپ کے ساتھ

-----بلاج نے اسے پوچھا

روش نے پھر نفی میں سر ہلایا کے وہ نہیں

بالکل بھی نہیں کروں گا جس پر اس نے نفی

میں سر ہلایا میں پرومیں کرتا ہوں میں اب

سے غصہ نہیں کروں گا اب آپ میرے

دوست بنیں گی اس نے پھر نفی کی ----

نہیں میں اب کی دوست نہیں بنوں گئی

روش نے اس کی طرف دیکھا نہیں میں
آپ کو اپنا دوست نہیں بناؤں گی کیونکہ آپ
نے مجھے کہا تھا کہ تم پاگل ہوں جب روش
نے یہ کہا تو بلاج کا دل کیا اپنے آپ کو کچھ
کردے جس نے اسے بات کہہ رکھی تھی، اگر وہ

دن واپس لوٹ کر آتا تو بلاج اپنے الفاظ
واپس لے لیتا سوری میں نے آپ کو ایسے
بولا تب میں غصے میں تھا اس لیے بول
دیا۔ بلاج نے اپنی صفائی میں کہا۔۔۔۔۔
نہیں آپ کی وجہ سے میری ممانہٹ ہوئی

ہیں وہ روئی ہیں میں اپنی ماما کے آنسو
برداشت نہیں کر سکتی وہ آپ کی وجہ سے
روئی ہیں اس لیے میں آپ سے دوستی نہیں
کروں گی آپ میرے دوست نہیں بنیں گے
آپ گندے ہیں جس پر بلاج نے بہت

آپ گندے ہیں جس پر بلاج نے بہت
ہمت کر کے اسے کہا پلیز روش آپ مجھ
سے دوستی کر لیں پکا پرومیس میں آپ کی ماما
کو بھی سوری بول دوں گا اور آپ کو بھی
آج کے بعد کچھ نہیں کہوں گا نہیں میں آپ

آج کے بعد لچھ نہیں کہوں گا نہیں میں آپ
سے دوستی نہیں کروں گی۔۔۔۔۔ آپ
میرے دوست نہیں بن سکتے آپ بہت
گندے ہیں اس نے اسے دیکھ کر گندا سا منہ
بنایا وہ اس کی جان ہی نہیں چھوڑ رہا تھا

روش میں نے آپ کو کل اتنی زیادہ چاکلیٹس
بھی دی تھی بلاج نے اسے یاد کروایا تو وہ
سوچنے والے انداز میں اس نے اپنی ٹھوری
پر انگلی رکھی پھر مجھے اور کیا ملے گا تو بلاج
سمجھ گیا کہ وہ آہستہ آہستہ لائن پر آ رہی ہے

اس کی یہی تو کمزوری تھی چاکلیٹ آئس کریم
اور گول گپے یہ اس کی کمزوری تھی اور بلاج
اب انہی کا ہی فائدہ اٹھانے والا تھا میں
آپ کو روز گول گپے بھی کھلاؤں گا ائس
کریم بھی اور چاکلیٹ بھی تو ابھی وہ بات

مکمل کرتا وہ بول اٹھی

پکا

ہاں پکا اسے ہلکا سا رضامند ہوتے دیکھ کر وہ

فورا بولا

لیکن نین کہتے ہیں کہ آپ سے دور رہوں تو

میں آپ سے دو دیہائیاں رادیو میں
ناراض ہو جائیں گے اس نے یہ کہا اور اٹھ
کر چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حنین بھائی آپ
کیوں اسے مجھ سے دور کرنا چاہتے ہیں آپ
سمجھتے کیوں نہیں ہیں کہ میں بدل چکا ہوں

————— ک —————

میں اسے نہیں چھوڑ سکتا بلاج کی نظروں
نے دور تک اس کا تعاقب کیا بلاج وہاں سے
اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف آیا اور جا کر
الماری کھولی الماری سے کچھ پکس نکالی اور
پھر پھوپھو کے کمرے کی طرف چلا گیا وہاں

جا کر اس نے دیکھا کہ پھوپھو ابھی نماز پڑھ

رہی ہیں۔۔۔۔۔ پھوپھو جیسے ہی فارغ ہوئی تو

وہ ان کے پاس گیا اور انہیں سلام کیا

السلام علیکم۔۔۔۔۔۔۔ جس پر کوئل بیگم

نے اسے دیکھا سلام کا جواب دے کر

لگی ان کے بیڈ پر کچھ کپڑے تھے جنہیں وہ
طے کرنے لگی بلاج نے انہیں خود کویوں
اگنور کرنا اچھا نہ لگا اس نے انہیں اپنی
طرف مخاطب کیا پھوپھو ادھر آئے میرے
پاس دیکھیں میں کیا لایا ہوں بلاج نے کہا تو

کوئل بیگم نے نا سمجھی سے اس کی طرف
دیکھا بلاج نے ان کا ہاتھ پکڑا انہیں چیمڑ پر
بٹھایا اور خود نیچے زمین پر بیٹھ کر ان کی گود
میں تصویرں رکھی یہ دیکھیں جب بھی اکیلا
ہوتا ہوا ، م ، دیکھتا ہوا ، دیکھ ، اس ، م ،

کتنی زیادہ یادیں ہیں ہماری بلاج نے کہا تو
کوئل بیگم نے نہ سمجھی سے اس کی طرف
دیکھا کہ وہ کون سی یادوں کی بات کر رہا

ہے۔۔۔۔۔

اچھا میں آپ کو دکھاتا ہوں بلاج نے کہا اور

کوئل بیگم نے نہ سمجھی سے اس کی طرف
دیکھا کہ وہ کون سی یادوں کی بات کر رہا
ہے۔۔۔۔۔

اچھا میں آپ کو دکھاتا ہوں بلاج نے کہا اور
انھیں تصویریں کھول کر دی جس پر ان کی

بہت پرانی تصویریں تھی جس میں بلاج چھوٹا
ساتھا کومل بیگم اور نور بھی چھوٹی سی تھی
لیکن بلاج زیادہ اپنی پھوپھو کے ساتھ ہی
رہتا تھا اس میں سب چھوٹے چھوٹے بچے
بیٹھے ہوئے تھے کومل بیگم مسکرائی اور ان

ان دونوں نے ساری تصویریں دیکھی ان پر
تبصرے کرنے لگے کہ یہ تصویر کب کی تھی
ایسی تھی اس میں کیا ہوا تھا الگ الگ
تصور الگ الگ تبصرے ہونے لگے تو بلاج
نے سکھ کا سانس لیا کہ چلو پھوپھو اس سے

تھوڑی تو ٹھیک ہوئی پھر انہی باتوں باتوں
میں کوئل بیگم نے آخری تصویر دیکھی جہاں
پر اسفندیار خانزادہ اپنی تین بیٹیوں کے ساتھ
کھڑے تھے اور کوئل بیگم کی آنکھیں آنسوؤں
سہ گہ

پھوپھو رونا نہیں ہے آپ بس دعا کیا کریں
انکل کی مغفرت کے لیے دیکھیے گا وہ جہاں
بھی ہوں گے خوش ہوں گے جس پر کوئل
بیگم نے سر بلایا بلاج نے یہاں وہاں کی دو
تین اور باتیں کی اور پھر وہ اپنے مدے کی

بات پر آیا پھوپھو میں آپ سے کوئی بات
کرنے آیا ہوں جس پر کوئل بیگم نے نا سمجھی
سے اس کی طرف دیکھا پلیز آپ حنین بھائی
سے کہیں کہ وہ میرے اور روش کے
درمیان سے ہٹ جائیں میں پرومس کرتا

ہوں پھوپھو میں روش کا بہت خیال رکھوں
گا میں اس کی حفاظت کرو گا اسے پلکوں پہ
بٹھا کے رکھوں گا اس پر آنے والے ہر غم
کو مجھ سے ہو کر گزرنا پڑے گا پھوپھو بس
اتنا یقین کر لیں کہ میں اسے کبھی کچھ نہیں

ہونے دوں گا

پلیز پھوپھو میری اتنی سی بات مان لیں
جس پر کوئل بیگم نے اس کے ہاتھ سے اپنے
ہاتھ نکالے نہیں بلاج میں اب اس معاملے
میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتی تمہارے کہہ

ے الفاظ ان سی میرے دل پر سی سیری
طرح لگتے ہیں میں نے تمہیں معاف کر دیا
لیکن اب دوبارہ میں ایسی کوئی چیز برداشت
نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔

پھوپھو میں وعدہ کرتا ہوں کبھی روش کو کوئی

تکلیف نہیں آنے دوں گا پھوپھو پلیز میں
ایسی کوئی حرکت نہیں کروں گا جس سے
اپ کا دل دکھے یا روش کا بلاج نے منت
کی

لیکن بلاج تم ایسا کیوں چاہتے ہو پھوپھو

میں آپ کو سچ بتاؤں جھے روش سے عشق ہو
گیا ہے پھوپھو میں اسے بہت پیار کرتا ہوں
پھوپھو میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا اس
کو دیکھتا ہوں تو ایسا لگتا ہے کہ میری زندگی
رنگوں سے بھر گئی ہے جب وہ ہنستی ہے تو

دل لرتا ہے اس لے ساتھ ہسو جب وہ رولی
ہے تو دل کرتا ہے کہ ہر اس چیز کو اس دنیا
سے مٹا دوں جو اس کی رونے کی وجہ بنی
میں تو خود کو بھی مٹا دوں پھوپھو جس کی
وجہ سے وہ اتنا روئی جب وہ شرارتیں کرتی

ہے تو میرا دل کرتا ہے کہ میں اس کے
ساتھ بچہ بن جاؤں اس کی ہر شرارت میں
اس کے ساتھ دوں مجھے اس سے عشق ہو
گیا پھوپھو۔۔۔ بلاج نے کہا تو کوئل بیگم
نے فوراً ہوا، تم نے کیڑا، کے لئے بھی،

یہی کہا تھا۔۔۔۔

میری غلط فہمی تھی کہ وہ میری محبت ہے
لیکن وہ صرف میری دوست تھی اور وہ
مجھے پسند آنے لگی تھی تو میں نے سوچا شاید
مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے اس لیے میں

نے اس سے شادی کا فیصلہ کیا لیکن جب
روش کو دیکھا تو پتہ چلا محبت وہ نہیں محبت
تو میری روش سے ہے کوئی طاقت مجھے اس
کی طرف کھینچتی تھی کوئی کشش تھی جو مجھے
اس سے محسوس ہوتا تھا وہ زکا ح کا تھا

اے دیکھا تو میری نظریں اس پر سے ہٹنے
کو انکاری تھی پھر میں نے خود کو اس سے
دور کر دیا میں نے سوچا شاید یہ اٹرکشن ہے
پر نہیں پھوپھو اس نے تو ادھر بھی میرا
پیچھا نہ چھوڑا میرے ذہن میں میری سوچوں

پے اور میرے دل پر وہ قابض ہو لئی میں
تڑپتا رہا اسے دیکھنے کے لیے اسے سننے کے
لیے میں ہار گیا تھا پھوپھو۔

پھوپھو آپ ایک بار بس ایک بار مان جائیں
آپ مان گئی تو حنین بھائی بھی مان جائیں

گے اس پر کوئل بیگم نے اپنا ہاتھ چڑھایا اور

اٹھ کر وہ کمرے سے باہر چلی گئی

پیچھے بلاج نے زور سے مکا کرسی پر مارا۔

————— کیوں ——— سب کیوں

چاہتے ہیں کہ میں اسے ان سب سے دور

لے جاؤ بلاج عصے سے چیخا۔۔۔۔

وہ اٹھ کر لمبے لمبے ڈگ برتا اپنے کمرے کی

طرف چلا گیا

کوئل بیگم کو بلاج کی باتوں میں تڑپ تو نظر آ

گئی تھی پر وہ کیسے اس پے یقین کر لئے وہ تو

نفرت کرتا تھا روش سے پھر اچانک ایسے
اسے عشق ہو گیا وہ جھوٹ بول رہا ہے وہ
بس میری بیٹی کو ساتھ رکھ کر اسے اذیت دینا
چاہتا ہے اسے سچ مچ کا پاگل بنانا چاہتا ہے
کوئل بیگم اب یہ معاملہ ختم کرنا چاہتی تھی

کوئل بیگم اپنے کمرے سے نکل کر اماں بی
کے کمرے میں آئی جہاں وقار صاحب اور
اماں بھی کسی بات پر بحث کر رہے تھے
کوئل بیگم آئی اور اماں بی سے کہا اماں بی
آپ پلیز کوئی فیصلہ کر دیں کیونکہ میں نہیں

چاہتی اب دوبارہ میری بچی لی زندگی میں
کوئی مشکلات ہوں تو آپ پلیز بلاج سے کہیں
کہ وہ میری بیٹی کو چھوڑ دے ہم نے جو
فیصلہ لیا ہے اس پر عمل کر سکیں۔۔۔۔۔
حنین بھی یہی کہہ رہا تھا حنین نے تو کل

سین بسی یہی لہہ رہا مھا سین لے نو مل
وکیل سے بھی ملنے جانا ہے آج کچھ مسئلہ ہو
گیا ہے تو وہ ادھر گیا ہے کل وہ جائے گا
اور ہاں ہم خلع کا نوٹس تیار کروائیں گے وہ
بھی ہو جائے گا تم فکر نہ کرو۔۔۔۔۔ وقار

صاحب نے اپنی ماں کو شکوہ کنان نظروں
سے دیکھتے ہوئے کو مل بیگم سے کہا تو انہوں
نے نظریں چرائی -----

وقار صاحب کو غصے میں دیکھ کر کو مل بیگم
نے پوچھا بھائی کیا ہوا -----

مجھ سے کیا پوچھتی ہو اپنی اماں سے پوچھو

وقار صاحب نے کہا

کیوں کیا ہوا۔۔۔۔۔ کوئل بیگم نے پوچھا

یہ مجھے کہہ رہی ہیں کہ کیوں نہ ہم بلاج کو

ایک موقع دیں۔۔۔۔۔ وقار صاحب نے بتایا تو

ہاں میری بچی میں لے بلاج لی اہوں میں
ہماری گڑیا کے لیے پیار اور فکر دیکھی ہے تو
کیوں نہ ہم اسے آزما لیں۔۔۔ اماں بی نے
جو محسوس کیا وہ بتایا تو کوئل بیگم بگر گئی
نہیں اماں میں اب اور دکھ برداشت نہیں کر

سہلتی اور ویسے بھی وہ سوچتا ہے کہ میری
بیٹی پاگل ہے تو میں ایک ایسے شخص کو اپنی
بیٹی کیسے دے دوں جو میری بچی کو پاگل
سمجھتا ہو میری بیٹی کھلونا نہیں ہے پہلے
اسے ٹھکرایا اور اب وہ جاہتا ہے کہ میں

اپنی بیٹی سے دے دوں بھی بھی نہیں پلیز
اماں بی آپ اسے بولیں وہ میری بیٹی کو
چھوڑ دیے۔۔۔۔۔ کوئل بیگم نے روتے
ہوئے یہ کہا اور پھر اٹھ کر وہ واپس سے
اپنے کمرے میں چلی گئی

وقار صاحب نے شکوہ کنان نظر سے اپنی
ماں کو دیکھا آپ آخر اپنے لاڈلے کی خوشی
کے لیے اور کس کس کو دکھ دیں گی اماں
مجھے صرف یہ بتا دیں پہلے بھی آپ نے
اپنے لاڈلے کا، خوشہ، دیکھ، اور ہم سب کو

وقار صاحب نے شکوہ کنان نظر سے اپنی
ماں کو دیکھا آپ آخر اپنے لاڈلے کی خوشی
کے لیے اور کس کس کو دکھ دیں گی اماں
مجھے صرف یہ بتا دیں پہلے بھی آپ نے
اپنے لاڈلے کی خوشی دیکھی اور ہم سب کو

دکھ دیا اور اب آپ پھر ایسا کر رہی ہیں آخر
کیوں ----- آخر آپ کو اس پر
اتنا پیار کیوں آتا ہے آپ باقی سب کو بھول
جاتی ہیں کیوں -----؟ جب وقار صاحب
نے یہ کہا تو اماں بی نے نظریں چرائی وہ

انہیں کیا بتاتی کہ اس میں تو ان کی جان
بستی تھی ----

آپ کی بے شک اس میں جان بستی ہوگی
لیکن ہماری جان ہماری گڑیا میں بستی ہے
اور ہم اس کے لیے اب جو فیصلہ لے چکے

ہیں ہم اسی پر قائم ہیں۔ پ اپنے اس
لاڈلے کو بتا دیں کہ آرام سے اب جو پیپر
آئیں گے ان پر سائن کر دے اب ہم کوئی
بد مضلکی نہیں چاہتے اگر ایسا کچھ ہوا تو ہم
روش کو لے کر کہیں دور چلے جائیں گے

اماں بی سے کہہ کر وقار صاحب کمرے سے
نکل گے۔ لیکن آگے بلاج کو کھڑا دیکھا کر
ایک غصیلی نظر اس پر ڈال کر اس کے
پاس سے گزر گئے لیکن بلاج کے بلانے پر
رکے

ہاں مجھے پتہ ہے تم اپنا نا چاہتے ہو لیکن اس
کے بعد تم کنزل کو لاؤ گے یہی تو تم نے
ایک بار کہا تھا کہ تم روش سے تو شادی کرو
گے لیکن کینزل کو بھی تم شادی کر کے رکھنا
چاہتے ہو روش، یہاں، رہ گا، اور کینزل،

تمہارے ساتھ۔۔۔ یہی تو تم نے کہا تھا
نہیں پاپا وہ میری غلط فہمی تھی میں نے
ویسے ہی کہہ دیا تھا آپ کی ناراضگی کے
پریش میں آکر پلیز آپ ایک بار ایک بار میری
بات تو سنیں مجھے کوئی سمجھتا کیوں نہیں ہے

نہیں بلاج تم ہمیں نہیں سمجھے تو اب ہم
تمہیں نہیں سمجھتے بس حساب برابر وقار
صاحب نے یہ کہا اور وہ چلے گئے پیچھے بلاج
نے زور سے دیوار پر مکا مارا۔۔۔۔۔
کیوں سب ایک طرف ہو گئے ہیں کوئی مجھے

کیوں نہیں سمجھ رہا۔۔۔۔۔

بلاج دھاڑ سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا

۔۔۔۔۔ بلاج یہ کیا طریقہ ہے اماں بی نے اسے

ڈپٹا۔۔۔۔۔

اماں بی آپ ان سب کو کیوں نہیں سمجھاتی

کیوں یہ روش کو مجھ سے دور کرنے پر لگے
ہوئے ہیں۔۔۔۔

بلاج تم اپنے غصے پر قابو رکھو اب تم کوئی
نیا ڈرامہ مت کرنا آگے ہی تمہاری وجہ سے
تمہارا باپ مجھے سو باتیں سنا کر گیا ہے۔۔۔

صرف ایک بار میں نے اس سے بات لی کہ
کیوں نہ ہم بلاج کو ایک موقع دیں وہ تو
سرے سے ہی انکاری ہو گیا اب تم کیا
چاہتے ہو تمہارے لیے میں نے پہلے بھی
بات کی تھی جب تم اس لڑکی کو پسند کرتے

گامیں نے بات کی اور اب دوبارہ سے
تمہارے لیے میں نے بات کی تم مجھ بوڑھی
کو ذلیل کیوں کروانے پر تلے ہوئے ہو اس
عمر میں اب میں ہر کسی سے اپنی بے عزتی
کرواتاں پھروں بس بہت ہو گیا میں تمہارے

معاملے میں بالکل نہیں بولوں گی جو کرنا ہے
خود کرو اور جاؤ یہاں سے میرا پیچھا چھوڑ دو
اماں بی جو غصے سے بھڑی بیٹھی تھی اس پر
پھٹ پڑی وہ اماں بی کو غور سے دیکھتا رہا
اماں بی نے پہلے تو اس سے کبھی اس طرح

آپ ان سب کو مجھا دیں الہ اب انہوں
نے دوبارہ سے روش کو مجھ سے جدا کرنے
کی بات کی تو میں اسے یہاں سے لے کر چلا
جاؤں گا اور کبھی لوٹ کر نہیں آؤں گا آپ
سب اس کی شکل دیکھنے کے لیے ترس

جائیں گے یہ سب کو بتا دیں اور اگر مجھے
اس سے دور کرنا چاہو تو میں اسے سب سے
دور کر دوں گا ایسی بات ہے تو یہی صحیح
بلاج نے غصے سے انھیں وارن کیا اور
کمرے سے باہر نکل گیا پیچھے اماں بی نے اپنا

گا پہلے ہی اسے اس لڑلی سے شادی لری
تھی اب یہ میری بچی کے پیچھے پڑ گیا پتہ نہیں
یہ لڑکا چاہتا کیا ہے مجھے اس عمر میں ذلیل و
خوار کروائے گا میری اولاد سے اماں بی
بڑبڑائی۔

اماں بی جب ہال میں پہنچی تو مہتاب
صاحب کینزل اور ہادی کے ساتھ وہاں
پہلے ہی بیٹھے ہوئے تھے اماں بی کو دیکھ
کر اٹھے انہیں سلام کیا جس کے جواب

میں اماں بی نے جواب دیا اور صوفے
پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ ہاں بیٹا کیسے ہو جس پر
مہتاب صاحب نے کہا کہ اماں بی میں
تو ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں اماں بی نے
جواب دیا میں بھی ٹھیک ہوں بچوں

کیسے آنا ہوا اماں بی پھر سے بالٹس
بس سوچا آپ سے ضروری بات کرنی
ہے تو اس لیے آگے باقی سب کہاں
ہیں مہتاب صاحب نے باقی سب کا

پوچھا

ہاں آتے ہی ہوں گے۔۔۔۔۔ اماں بی
نے انہیں کہا اتنے میں سب ہی ہال
میں داخل ہوئے اور وقار صاحب ان
سے مل کر بیٹھ گئے کینزل نے روش کا
پوچھا جس پر اماں بی نے کہا گڑیا یہی

کہیں ہوگی تو کینزل نے ساگر سے کہا
آپ اسے بلا دیں گے۔۔۔۔ ساگر سر
ہلاتا ہوا چلا گیا تھوڑی دیر بعد یسرا اور
کشمالہ اندر داخل ہوئی اور اپنے سامنے
ایک خوبصورت ہنڈسم لڑکے کو دیکھ کر

ان دونوں کی تو آنکھیں کھلی کی کھلی ہی
رہ گئی کیونکہ ہادی (ہدیان مصطفیٰ) صاف
گوری رنگت نیلی آنکھیں شہد رنگ بال
اور شہد رنگ ہلکی ہلکی داڑھی جو اس پر
بہت چمکتے تھے وہ دکھنے میں بالکل انگریز

دکھتا تھا کیونکہ اس کے پاپا انگریز تھے
اور اس کی ماں پاکستانی تھی انہوں نے
لو میرج کی تھی اور ہادی بالکل اپنے
باپ کی طرح تھا۔۔۔ یسرا اور کشمالہ تو
بس آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی

پیچھے سے نعمان آیا اور اس نے یسرا کے

بازو پر چونٹی کاٹی بے شرم منہ بند کرو

آنکھیں آگے پیچھے کرو یہ کیا تم جوان

لڑکے کو دیکھ رہی ہو تم میں ذرا شرم

نہیں ہے نعمان نے اسے حاصا ڈانٹا وہ

لہاں برداست لر سلتا تھا یسرا کا سی
لڑکے کو یوں دیکھنا لیکن وہ کہاں سننے
والی تھی وہ تو بس آنکھیں اور منہ
کھولے ہادی کو دیکھ رہی تھی ہادی بہت
خوبصورت لگ رہا تھا اس بلیک پینٹ

شرٹ پہنی ہوئی تھی اور بلیک ہی
شوز۔۔۔۔۔ ہادی کینزل کا بیسٹ
فرینڈ تھا وہ بچپن سے ہی دوست تھے
اس لیے وہ زیادہ کینزل کے ساتھ فرینک
رہا ہادی نے جب دیکھا کہ دو لڑکیاں

اسے گور کر دیکھ رہی ہیں تو اسے بہت
عجیب لگا کیونکہ وہ تھوڑا سا ریزرو قسم کا
بندہ تھا اور اسے ایسی چیزیں ایسی
حرکتیں اچھی نہیں تھیں لگتی ہادی نے
بہت کوشش کی کہ وہ کسی طرح ان سے

اپنے آپ کو بچا سکے لیکن وہ نہ بچ سکا
اتنے میں ساگر آیا اور ساگر کو دیکھ کر
کینزل نے پوچھا کہاں ہے روش ہاں
آتی ہے جب ساگر نے یہ کہا تو کینزل
نے سر ہلایا ہادی جو یسرا اور کشمالہ سے

تنگ پڑا ہوا تھا اس کی نظر دروازے پر
پڑی اور پلٹنا بھول گئی کیونکہ وہاں پر
نیلے سوٹ اور دوپٹے کے ساتھ حجاب
کیے ہوئے معصوم سی پڑی آتی ہوئی نظر
آئی وہ حد سے زیادہ خوبصورت لگ رہی

تھی نیلے سوٹ میں اور ہادی تو اس کو
دیکھ کر ہی کھڑا ہو گیا اسے ایسے کھڑا
ہوتا دیکھ کر کینزل نے اس کی نظروں
کے تعاقب میں دیکھا تو اپنی ڈول کو دیکھ
کر وہ بھی کھڑی ہو گئی باربی ڈول اس

نے آواز دی تو کینزل کو دیکھ کر خوش
ہو گئی

آپو----- وہ بھاگتی ہوئی ائی اور
اس کے سینے سے لگی آپو آپ کدھر تھی
میں نے آپ کو بہت مس کیا اس نے

کہا تو کینزل مسکرائی اور اسے اپنے

ساتھ لگا کر پیار کیا آپو کی

جان-----آپو نے بھی آپ کو

بہت زیادہ مس کیا میں ضروری کام سے

چلی گئی تھی اس لیے آپ سے ملنا نہیں

ہوا آپ کیسی ہو۔۔۔۔۔ کینزل نے اس
سے پوچھا

میں تو بالکل ٹھیک ہوں اور آپ سے
ناراض بھی ہوں اس نے آگے سے
جواب دیا تو کینزل نے کارن پکڑے اچھا

بابا سوری معاف لر دوں دیمھو آپو آلتی
ہے اس نے نفی میں سر ہلایا نہیں میں
آپ سے پکی والی ناراض ہوں میں نہیں
بولوں گی اس نے کن اکھیوں سے کینزل
کو دیکھا اور اس کی یہ ادا ہادی کے دل

پر لگی وہ اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ
ہادی بس اسے ہی دیکھ رہا تھا اسے
آگے پیچھے کا کوئی ہوش نہیں تھا اس
نے آج تک اتنی خوبصورتی نہیں دیکھی
تھی یسرا کا کشمالہ اسے دیکھ رہی تھی

وہ روش کو دیکھ رہا تھا کینزل نے اس
کا ایسے دیکھنا نوٹ کر لیا وہ سمجھ گئی
ضرور اس کی ڈول کچھ نہ کچھ لے کر
راضی ہوگی تو کینزل نے کہا اچھا میری
ڈول کیسے راضی ہوگی جس پر اس نے

ایک ادا سے حرے والے انداز میں لہا
مجھے کچھ بھی نہیں چاہیے اس نے ایسے
کیا کہ وہ احسان کر رہی ہے۔۔۔ اسے
کچھ نہیں چاہیے جس پر کینزل مسکرائی
اچھا گول گپے کھانے ہیں تو اس نے کن

اکھیوں سے اسے دیکھا اور پھر نفی میں
سرہلایا اچھا چاکلیٹ کھانی ہے اس نے
پھر اسے دیکھا اور پھر نفی میں سرہلایا
اچھا اٹس کریم کھانی ہے اس نے اسے
دیکھا اور پھر نفی میں سرہلایا اچھا مجھ

ایک بات بتاؤ یہ تینوں چیزیں کون
کھائے گا تو اس نے جلدی سے ہاں میں
سر ہلایا کہ اس نے یہ تینوں چیزیں کھانی
ہیں اس کی اس ادا پر گھر کے سب
افراد مسکرا دی اور ہنسنے لگے مہتاب

صاحب کو بھی اس کے یہ انداز اتنے
بھائے کے وہ اٹھے اور اس کے سر پر
ہاتھ رکھا ماشاء اللہ بہت پیاری بچی ہے
تو اماں بی نے کہا ہاں پیاری ہے ایک
نمبر کی نالائق میرے دوپٹوں کی دشمن

اماں بی نے جب یہ کہا تو اس نے اماں
بی کو ناراضگی سے دیکھا کہ انہوں نے
اس کی انسٹ کر دی سب کے
سامنے۔۔۔۔۔

۔ اتنے میں حنین اور بلاج ایک ساتھ ہی

ہال میں انٹر ہوئے اور سب کو سلام کیا
بلا ج جا کر مہتاب صاحب سے ملا پر
مہتاب صاحب نے وقار صاحب کو
محاذب کیا

ہم آپ سے ایک ریکویسٹ کرنے کے

لیے آئے ہیں

ریکویسٹ ----- وقار صاحب نے

کہا جی ہاں میں اپ لوگوں سے کچھ

مانگنے آیا ہوں اگر آپ کو برا نہ لگے تو کیا

مجھے وہ دیں گے۔۔۔۔۔ مہتاب صاحب

نے کہا

جی جی کیوں نہیں آپ حکم کریں ایسی
کون سی چیز ہے جو ہم آپ کو دے
سکتے ہیں وقار صاحب نے کہا تو مہتاب
صاحب مسکرائے ہماری بیٹی کو کچھ

چاہیے اور ہم اپنی بیٹی کو کبھی انکار
نہیں کرتے۔۔۔۔

کیا چاہیے آپ کی بیٹی کو اس بار اماں بی
بھی بولی وہ دراصل کینزل کو ماہ روش
بہت پسند آئی ہے اور وہ کہتی ہے کہ

ڈیڈی ہم اسے اڈاپ کر لیتے ہیں۔۔۔۔۔
اڈاپشن والی بات پر کوئل بیگم نے بے
یقینی سے انہیں دیکھا کہ وہ ان کی بیٹی کو
اڈاپ کرنے آئے ہیں جس پر ان کے
ایکسپریشن دیکھ کر حنین نے ان کے

ہاتھ پر ہاتھ رکھا لیونکہ وہ حنین لے ساتھ
ہی بیٹھی ہوئی تھی کہ ایسا کچھ نہیں ہوگا
بلاج کا دل کیا کہ ابھی ہی مہتاب
صاحب کو کینزل سمیت ہی اٹھا کر گھر
سے باہر پھینک آئے جو اس کی روش کو

بلاج کا دل کیا کہ ابھی ہی مہتاب
صاحب کو کینزل سمیت ہی اٹھا کر گھر
سے باہر پھینک آئے جو اس کی روش کو
اڈاپ کرنے یہاں آئے تھے۔۔۔ گھر
والی کم تھے یہ بی آگے اب اور کون رہ

گیا ہے سب ایک ساتھ آ جاؤ میری

جان پے

مہتاب صاحب کی آگے والی بات نے

تو ان سب کے چودہ تہق روشن کر

دیے اور بلاج کا غصہ تو سا توے آسمان

تک پہنچ گیا۔۔۔۔

کینزل کہتی ہے کہ ہمیں روش کو اڈاپ
کرنا ہے لیکن میں نے کہا کہ بیٹا روش
بڑی ہے اسے اڈاپ کرنے کے بجائے
اگر ہم اس کی شادی اپنے گھر کر دیں تو

وہ ہمیشہ کے لیے ہمارے گھر آجائے گی
تو اس لیے ہم آپ کے گھر رشتہ لے کر
آئے ہیں اپنے ہادی کا روش کے
لیے۔۔۔۔۔

مہتاب صاحب نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ
بلاج غصے سے تن فن کرتا ہوا وہاں سے
نکل گیا اسے معلوم تھا اگر وہ تھوڑی دیر
وہاں رکا تو وہ انہیں کچھ نہ کچھ بول دے گا

عجیب لگا خاص کر مہتاب صاحب کو کہ یہ
اتنے غصے میں اٹھ کر کیوں چلا گیا مہتاب
صاحب نے وقار صاحب کی طرف دیکھا جو
کہ انہیں ہی دیکھ رہے تھے

وہ اپنے غصے سے واقف تھا سب لو بڑا
عجیب لگا خاص کر مہتاب صاحب کو کہ یہ
اتنے غصے میں اٹھ کر کیوں چلا گیا مہتاب
صاحب نے وقار صاحب کی طرف دیکھا جو
کہ انہر، ہی، دیکھ رہے تھے

اپ لیا ہتے ہیں بھالی صاحب ہم ویسے بھی
تو کینزل آپ کے گھر آ رہی ہے تو کیوں نا
ہم بھی روش کو اپنے گھر لے جائیں ہمارے
گھر کی رونق آپ کے گھر آ جائے گی اور ہم
آب کے گھر کی رونق انے گھر لے جائیں

گے تو کیا کہتے ہیں۔۔۔۔۔ مہتاب صاحب
نے کہا

جس پر وقار صاحب پہلے تو تھوڑی دیر
خاموش ہوئے اور حنین کو دیکھا جس پر حنین

نے سر ہلایا کہ وہ انہیں جواب دیں پھر وقار

صاحب نے بولنا شروع کیا بات ایسی ہے

بھائی صاحب کہ ہم الریڈی روش کا رشتہ

کہیں دے چکے ہیں اور حنین کے ولیمے

منگنے بھ

والے دن منگنی بھی ہے۔۔۔۔۔آپ
تھوڑے لیٹ آئے ہیں اگر پہلے آتے تو ہم
اس بارے میں سوچ سکتے تھے جس پر کینزل
کو بہت برا لگا اور ان کی منت کی پلیز انکل

میری خاطر آپ ہاں کر دیں میں اسے بہت

خوش رکھوں گی میں بہت پیار سے اسے

رکھوں گی --- ہم اسے کوئی تکلیف نہیں

ہونے دیں گے آپ ہاں کر دیں ہمارے

گھر وہ اسے ہے، رے گا، جسے یہاں رہتا،

گھر وہ ایسے ہی رہے گی جیسے یہاں رہتی
ہے ایسے ہی شرارتے کرتی رہے گی ہم میں
سے کوئی کچھ نہیں کہے گا ہم بہت پیار سے
رکھیں گے پلیز انکل آپ ہاں کر دیں کینزل

نہیں کیا کرتے ہیں کیا کرتے ہیں

نے وقار صاحب کی منتیں کرنا شروع کر دی
جس پر وقار صاحب نے کہا بیٹا میری بات
آپ شاید سمجھی نہیں ہے ہم نے اس کی
منگنی طے کر دی ہے اور ایک ہفتہ ہی رہ گیا

ہے اس کے منگنی کو تو اب ہم انکار تو
نہیں کر سکتے بیٹا ایسے معاملات میں انکار نہیں
کیا جاتا آپ بہت سمجھدار ہیں آپ سمجھتی
ہوں گی وقار صاحب نے کہا۔۔۔۔۔ پھر
۔۔۔۔۔ سمجھ۔

اس کے منگنی کو تو اب ہم انکار تو

مہتاب صاحب سے بولے آپ تو سمجھتے ہیں
کہ یہ جو رشتوں کے معاملے ہوتے ہیں کیسے
ہوتے ہیں اور ہم نے رشتہ دے دیا ہے
اب ہم انکاری نہیں ہو سکتے

جی۔۔۔۔ مہتاب صاحب نے بس اتنا ہی
کہا اور کینزل کو اپنے ساتھ لگایا پلیز ڈیڈ آپ
ان سے بولیں روش کو ہمیں دے دیں میں
اس کو بہت پیار سے رکھوں گی ڈیڈ پلیز آپ

اہیں بویں نا لہ روس لو بھے دے دیں وہ
رونا شروع ہو گئی اور اسے روتے دیکھ کر
روش بھی رونے لگی آپ کیوں رو رہی
ہو میں آپ کے ساتھ چلوں گی نا
-----روش نے یہ کہا تو حنین نے اس

----- اس کا یہ ہر رین اس

کی طرف دیکھا کہ اب اسے کیا ہو

گیا-----

میری آپو رو رہی ہیں میں اپنی آپو کے ساتھ

جاؤں گی اس نے یہ کہا تو حنین نے اسے

ٹوکا گڑیا ایسے نہیں کہتے آپ کو ان باتوں کی
سمجھ نہیں ہے ----

نہیں میری آپو رو رہی ہے تو میں آپو کے
ساتھ جاؤں گی اس نے یہ کہا تو بلاج جو کہ
/ . . . /

ٹوکا گڑیا ایسے نہیں کہتے آپ کو ان باتوں کی
سمجھ نہیں ہے ----

نہیں میری آپو رو رہی ہے تو میں آپو کے
ساتھ جاؤں گی اس نے یہ کہا تو بلاج جو کہ

ابھی سیڑیاں سے نیچے اتر رہا تھا اس کے
کانوں میں روش کی آواز پڑی تم کہیں نہیں
جاؤ گی روش چلو جاؤ اپنے کمرے میں وہ وہیں
سے دھاڑا اور اس کی آواز اتنی تیز تھی کہ

روش کانپنے لکی وہ ڈر کر حنین کے ساتھ
چپک گئی نین ----- اس
نے حنین کو پکارا
کچھ بھی نہیں ہوا کچھ بھی

نہد ۔ ۔ ۔ ٹھک ۔ ۔

اسے ر اوپر جائیں

بلاج تم اوپر جاؤ ہم بات سنبھالیں گے وقار

صاحب نے اسے اوپر بھیجنا چاہا۔۔۔۔۔

آپ بات سنبھال لیں لیکن بھائی اسے لے

کر جائیں وہ ہادی کو ہی دیکھ رہا تھا جو اب

فی روضہ حیات دے میں ن سہ بدن ہ

دل کیا کہ اس لڑکے کا حشر بگاڑ دے

حنین نے روش کو اپنے حصار میں لے لیا
اور کوئل بیگم کو اشارہ کیا کہ وہ اسے لے

آپ اسے مجھے دے دیں کینزل ایسے منتیں
کرنے لگی جیسے کوئی کھلونے کی بات کر رہی
ہوں بیٹا یہ میری بیٹی ہے کوئی کھلونا نہیں
جب جس کا دل چاہتا ہے آتا ہے میری بیٹی

آپ اسے مجھے دے دیں کینزل ایسے منتیں
کرنے لگی جیسے کوئی کھلونے کی بات کر رہی
ہوں بیٹا یہ میری بیٹی ہے کوئی کھلونا نہیں
جب جس کا دل چاہتا ہے آتا ہے میری بیٹی

جب سناں دس چاہتا ہے اما ہے سیرق نیق

کو مانگتا ہے جب جس کا دل کرتا ہے دھتکار

کر چلا جاتا ہے انہوں نے کٹیلی نگاہ بلاج پر

ڈالی اور روش کو اپنے ساتھ لے کر چلی گئی

جو کہ ڈر کی وجہ سے ماں سے چمٹ گئی تھی

اسے بلاج سے ڈر لگ رہا تھا اس نے اپنی
ماں کے پلو کو بھی پکڑ لیا تھا بلاج کو خود پر تو
غصہ آیا لیکن وہ بعد میں اسے پیار سے سمجھا
لے گا لیکن ابھی جو ان لوگوں کا اس نے

علاج کرنا تھا اس لے لہا پلیز اصل اپ

کینزل کو لے کر جائیں ----

ہادی اٹھا اور کنزل کو اپنے حصار میں لیا

کینزل میں نے تمہیں پہلے ہی کہا تھا کہ ایسے

نہیں کرتے پہلے ان سے مات کر لو پھر جلتے

ہیں پر تم نے میری نہیں سنی اب چلو

----- ہادی پلینز مجھے وہ چاہیے

مجھے روش لیں دیں وہ روتے ہوئے بولی اور

مہتاب صاحب بہت مشکل سے اس کا رونا

روا شدہ کر رہا تھا

برداشت کر رہے تھے۔۔۔۔

کینزل ضد نہیں کرتے وہ کوئی کھلونا نہیں ہے

انٹی ٹھیک کہہ رہی ہیں کہ جس کا جب دل

چاہے اسے لے لیا جب دل چاہے چھوڑ دیا

وہ ایک جیتی جاتی انسان ہے اور ایک بچی
کو اس کی ماں سے الگ کرنا یہ شاید تم بھی
نہیں چاہتی ہوگی تم بھی تو سمجھتی ہو کہ ایک
ماں اپنے بچے کو نہیں چھوڑتی تو تم پھر ایسے
کہاں بہہ کہہ رہے تم اکا دکھا لکھ لاکا

ماں اپنے بچے کو نہیں چھوڑی سو مہر اپنے
کیوں بیہوش کر رہی ہو تم ایک پڑھی لکھی لڑکی
ہو تمہیں اس بات کو سمجھنا چاہیے ہادی نے
اسے سمجھایا جس پر اس نے نفی میں سر ہے
مہتاب صاحب سے برداشت نہ ہوا تو وہ

ایک بار پھر بولے پلیز وقار صاحب آپ
ایک بار کوشش تو کیجیے جس پر وقار صاحب
نے کہا سوری لیکن ہماری طرف سے
تیا ریاں مکمل ہیں اب ہم انکار کریں گے تو
اچھا ۔ ۔ ۔ نہ ۔ ۔ ۔ آ ۔ ۔ ۔ سمجھتے ۔ ۔

اچھی بات نہیں ہوگی آپ بھی سمجھتے ہیں
بھائی صاحب کے وہ لوگ ہمارے گھر چل
کر آئے تھے اور ہم سے رشتہ مانگا اب ہم
ان کو ایسے انکار کریں تو اچھا نہیں لگتا پلیز
~ سمجھیں ~

انداز میں سر ہلایا اور کینزل کو اپنے ساتھ لگایا
چپ میری بچی آپ جب چاہیں آسکتی ہو
روش سے ملنے۔۔۔۔۔

وقار صاحب نے بھی اسے کہا جب چاہے
ہ ہر کہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ

انداز میں سر ہلایا اور لینزل لو اپنے ساتھ لگایا
چپ میری بچی آپ جب چاہیں آسکتی ہو
روش سے ملنے۔۔۔۔۔

وقار صاحب نے بھی اسے کہا جب چاہے
آآ آسکتے ہیں، آآ آسے مل سکتے ہیں،

آپ آسکتی ہیں آپ اس سے مل سکتی ہیں

وہ آپ کی ہی بہن ہے آپ ایسے تو نا

روئیں -----

کینزل نے نم آنکھوں سے انھیں دیکھا اور

کہا انکل وہ میری بہن ہے -----

ہاں بیٹا وہ آپ کی بہن ہے آپ جب چاہیں

آسکتی ہیں جب چاہیں اسے اپنے ساتھ لے

جا سکتی ہیں اپنے گھر رکھ سکتی ہیں جس پر

اس نے م اہوں سے اہیں دیکھا اور
اپنے باپ کے سینے سے لگ کر رونے لگی
کینزل ایسے تو نہ کرو چلو بچہ گھر چلیں مہتاب
صاحب کینزل کو لے کر گھر کے لیے روانہ ہو
گئے ہادی نے جاتے ہوئے ایک آخری نظر

سیرِ ھیوں پر ڈالی جہاں سے روش اوپر گئی
تھی اور وہ بھی نکل گیا ان کے جانے کے
بعد بلاج غصے سے اپنے کمرے میں آیا اور
اپنی چیزیں اٹھا اٹھا کر پھینکنے لگا۔۔۔۔۔

آگے میری مشکلات کم نہیں ہوتی اور اوپر
سے اور مشکلات بڑھ جاتی ہیں اب یہ کیوں
آئے تھے کیوں سب مل کر اسے مجھ سے
دور کرنا چاہتے ہیں سب چاہتے کیا ہیں

۔ / / / /

کیوں۔۔۔۔۔ کیوں سب ایسا کرتے ہیں
کیوں اور کیوں میری روش کے پیچھے پڑے
ہوئے ہیں میں اسے سب سے چھپا کے
رکھوں گا کوئی اسے نہیں دیکھے گا وہ کیسے اسے
..... سنک

دیکھ رہا تھا میں اس کی آنکھیں نوچ لوں گا
میں صبر کر کے بیٹھا رہا میں سر کی عزت کرتا
ہوں اس لیے چپ رہا
نہیں تو میں اس لڑکے کو نہ چھوڑتا جو میری

روش کو ایسے دیکھ رہا تھا کیسی انکھیں
پھاڑے میری جان کو دیکھ رہا تھا اور ایک
میری جان وہ بھی تو رونا شروع ہو گئی کہ میں
نے ان کے ساتھ جانا ہے اسے تو آج میں

لے کے جاؤں گا اپنے ساتھ۔۔۔۔۔ وہ ہوتی
کون ہے خود کو مجھ سے دور کرنے والی بلاج
کا غصے سے برا حال تھا اس کے کانوں میں
وہ آواز گونج رہی تھی میں آپو کے ساتھ

جاؤں گی-----میں آپو کے

ساتھ چاؤں گی-----نہیں جان

تم آپو کے ساتھ نہیں تم بلاج احمد خان کے

ساتھ جاؤں گی بہت جلد بس کچھ دن اور پھر

تمہیں میں یہاں سے بہت دور لے جاؤں گا
یہ سب تمہیں ڈھونڈتے رہ جائیں گے تم تک
کوئی بھی نہیں پہنچ پائے گا۔۔۔۔۔

تمہیں میں کسی کو نہیں دوں گا بلاج نے

உதவி செய்து கொடுக்க வேண்டும்.

جنونی انداز میں کہا اور ایک آخری شوپیس
جو کمرے میں بچا تھا وہ بھی اٹھا کر دیوار پر
دے مارا اس کا غصہ کسی طور کم ہونے کا
نام نہیں تھا لے رہا میری جان جو میرا غصہ

تم نے آج بھڑکایا ہے اسے آج تم ہی ختم
کرو گی بلاج نے یہ کہا اور پھر واش روم چلا
گیا پانچ منٹ شاور ان کر کے اس کے نیچے
کھڑا ہو گیا وہ اپنے آپ کو ٹھنڈا کرنا چاہتا تھا

لیکن کیسے یہ ٹھنڈا ہوتا۔۔۔۔۔ غصہ تو اب
صرف روش ہی ختم کر سکتی تھی بلاج چینج
کر کے روش کے کمرے کی طرف آیا لیکن
یہ کیا وہاں روش نہیں تھی بلکہ کمرہ بالکل

خالی تھا بلاج لٹے قدموں واپس آیا پھر
اسے یاد آیا کہ روش تو کوئل بیگم کے ساتھ
گنتی تھی اب ان کے کمرے میں کیسے جاتا
پھر بھی اس نے ہمت کی اور ان کے
کمرے میں گسا جھاڑ وہ اینٹ مار مار کر گود میں

سر رکھے ہلکی ہلکی سسکیاں لے رہی تھی
اسے دیکھ کر تو بلاج کے ہوش اُڑ گئے وہ تیز

قدموں سے اس تک پہنچا

روشن-----

شکریہ

تابی سے بولا کہ کوئل بیگم حیرانگی سے اسے
دیکھنے لگی کہ اس نے ابھی کیا کہا روش

میری جان

ادھر دیکھو میری طرف کیا ہوا آپ رو کیوں

رہی ہو جس پر روش ڈر کے اپنی ماں سے
چپکنے لگی کیونکہ اسنے روش کے سامنے بہت
غصے میں بات کی تھی اور اب وہ اس سے
ہلکی آواز سے بھی ڈر رہی تھی اس نے

ہمت تو بہت کی تھی کہ وہ نہ ڈرے لیکن
نہیں بلاج کا غصہ ایسا تھا کہ وہ اب اس
سے ڈر رہی تھی اس نے اپنی ماں کو زور
سے پکڑ لیا اور کوئل بیگم نے آگے سے اسے

اپنے حصار میں لیا بلاج تم یہاں سے
جاو۔۔۔۔۔ انھوں نے بلاج سے کہا۔۔۔۔۔
نہیں پھوپھو دیکھے وہ رو رہی ہے اس کی
آنکھیں لال ہو رہی ہیں پلیز مجھے دیکھنے دیں یہ

ٹھیک ہوئی تھی ابھی تو اس نے غصہ بھی
جھیلنا سیکھ لیا تھا لیکن تمہاری وجہ سے مجھے
لگتا ہے یہ پھر ویسی ہو جائے گی پلیز چلے
جاو۔۔۔ تم کیوں چاہتے ہو کہ میں اپنی

۔ / / /

بچیوں کو لے کر یہاں سے چلی جاؤں تم یہی
چاہتے ہو نا تو ٹھیک ہے میں اپنے بچیوں کو
یہاں سے لے کر چلی جاؤں گی لیکن اب
میرے بچی کے قریب مت آنا کوئل بیگم

نے اسے دو ٹوک انداز میں کہا۔۔۔۔۔

اور وہ ایک آخری نظر ان پر ڈال کر باہر نکل

گیا وہ جانا تو نہیں چاہتا تھا مگر کوئل بیگم کی

دھمکی کام کر گئی۔۔۔۔۔ وہ اسے تو نہیں جانے

اسے ڈانٹا وہ اسے اتنا تو کمفرٹ زون دیں
سکتے تھے گھر میں کہ وہ آرام سے کھل کر اپنی
زندگی جی سکے باہر کے لوگوں سے تو وہ ڈرتی
تھی لیکن گھر کے لوگ ہی اگر اسے ڈرانے
/ / / /

تھی لیکن گھر کے لوگ ہی اگر اسے ڈرانے
لگے تو پھر وہ کیسے جیے گی کیسے رہے گی یہاں
پر حنین جب غصے سے اپنے کمرے میں داخل
ہوا تو ماہ نور جو ابھی شاور لے کر نکلی تھی

گیلے بالوں کے ساتھ وہ شیشے کے سامنے
کھڑی اپنے بال سوکھا رہی تھی اس کی قمیض
پچھے سے تھوڑی گیلی ہو گئی تھی اسے دیکھ
کر حنین کی آنکھیں مسکرائی اور اس کا غصہ

- یوں یوں یوں یوں -

ہوا ہو گیا وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتا ہوا

اس تک پہنچا ماہ نور اپنے کام میں مگن تھی

اسے جلدی سے اپنے بال ڈرائی کرنے تھے

اور ہال میں جا کر مہمانوں سے ملنا تھا آج وہ

بہت زیادہ بڑی تھی اور اس وجہ سے اسے
ٹائم ہی نہیں ملا شاور لینے کا کچن میں کام
زیادہ تھا۔۔۔ وہ شاور لے کر گیٹس سے ملنے
جانا چاہتی تھی لیکن اسے کیا معلوم کہ گیسٹ

چلے بھی لئے ہیں۔۔۔۔۔ حنین لے لے کرے کا
دروازہ بند کیا وہ ماہ نور کے پیچھے جا کر کھڑا ہو
گیا حنین بہت گہری نظروں سے ماہ نور کا یہ
روپ دیکھ رہا تھا وہ بہت حسین لگ رہی
تھی، بلکہ نم مالوا، کے ساتھ اور بھی،

سی بلہ م بالوں ے ساھ اور سی

حسین-----

اس کے بالوں سے پانی کی بوندیں گر کر اس

کی گردن اور پھر پیچھے گلے سے اندر جا رہی

تھی حنین نے جب یہ دیکھا تو اس نے اس

بوند کو اپنے لبوں سے چنا اور ماہ نور کی تو
پورے جسم میں سنسنی سی دور گئی اسے
امید نہیں تھی کہ حنین یہاں آ جائے گا وہ
اتنی مگن تھی کہ اس نے محسوس بھی نہیں

کیا وہ کمرے میں آچکا ہے حنین نے ہاتھ بڑھا

کر اس کے پیٹ پر دونوں ہاتھ باندھے اور

اسے اپنے ساتھ لگایا پھر اس کے پیچھے گردن

پر جا بجا اپنا لمس چھوڑنے لگا ماہ نور کے تو

ح س ن گ ر تین گ

بس اپنی جان لے پاس آیا ہوں ذرا سلون

چاہیے تمہارے اس دیور نے میرا سارا

سکون برباد کر دیا ہے اور اب میری جان

آپ مجھے وہ سکون دیں گی جو اس نے برباد

کما سے حنہ نے کہا جسے ہر ماہ نور نے

اسے دور کرنا چاہا

پلیز خان چھوڑیں نیچے کیسٹ ہیں مجھے ان

سے ملنے جانا ہے۔۔۔۔۔

کوئی کیسٹ نہیں ہے آپ کسی سے ملنے نہیں

۔ ۔ ۔ ۔ ۔

جا رہی جان ابھی تو میں آپ سے ملنے آیا
ہوں ابھی آپ مجھ سے ملیں اور ویسے بھی
ابھی تو میں نے آپ کو محسوس کرنا ہے اور
آپ جانے کی باتیں کر رہی اب آپ کہاں
۱۰۱۔ اہمیت یہ کہ باگسٹ چل گئے حند

جاننا چاہتی ہیں کیونکہ کیسٹ چلے گئے حنین
نے یہ کہا اور اس پر اپنی گرفت سخت کی
نین پلیز مجھے جانے دے اس نے پھر سے
کہا

نہیں جان ابھی آپ لے دیور نے جو مجھے
غصہ دلایا ہے وہ میں اب آپ ہی کم کر
سکتی ہیں نہیں تو اس کے خیر نہیں آج
--- حنین نے کہا تو ماہ نور کی ریڑھ کی

ٹم، م، سنسنی، ٹوٹ گئے،

وہ دوبارہ اس کی گردن پر اپنے لمس چھوڑنے

لگا حنین پلیر مجھے درد ہو رہا ہے ماہ نے جب

یہ کہا تو نین فوراً سیدھ ہوا

کہاں میری جان کہاں درد ہو رہا ہے میں

.. اگلا .. یا .. جس لکھ

آنے والی ہے۔۔۔

کہیں بھی نہیں۔۔۔۔۔ ماہ نور انکاری ہوئی

نہیں مجھے بتاؤ کہاں درو ہے جس پر اس نے

رونی شکل بنائی حنین مجھے کہیں بھی درو نہیں

رد ہو رہا ہے ماہ نے جب

سیدھ ہوا

یہاں درد ہو رہا ہے میں

اب اس کی شامت

آج سے کچن میں کام

کرتے ہوئے ڈرو کی نوک لگی تھی کہاں حنین
نے اس کے کندھے سے دوپٹہ ہٹایا اور
قمیض سرکائی وہاں پر نیل کا نشان تھا یہ کیا
ہوا۔۔۔۔۔؟ حنین نے پوچھا

نین رات کو تو ٹھیک تھی لیکن صبح اٹھی تو

مجھے یہاں پہ جلن محسوس ہوئی اور درد ہے

یہاں پر۔۔۔ ماہ نور نے اسے بتایا

یہ کیسے لگی ہے۔ حنین نے پوچھا۔۔۔

/ . . . /

دوبارہ اسے کچن میں نہیں

پتہ نہیں نور نے کہا تو حنین نے اسے دیکھا
سچ کہہ رہی ہو۔۔۔ جی نور نے جب یہ کہا تو
نین نے دیکھا جیسے کوئی نوکیلی چیز لگی ہو اس
طرح کا نشان تھا اور نور کو بہت زیادہ جلن

ہو رہی تھی حنین نے وہاں پر اپنے لب
رکھے اور پھر اپنے لبوں سے وہاں مرہم
لگانے لگا جس پر نور نے اپنی آنکھیں بند کر
لی وہ کہاں اس کے لمس کو برداشت کر

سستی ہی وہاں پر اپنا مس چھڑا اور پھر اس
کے پیٹ کے گرد اپنی گرفت اور زیادہ سخت
کر لی۔۔۔۔۔

حنین پلیز جانے دیں۔۔۔۔۔

نہیں، حال، ابھی، تو کچھ دیر اور مجھے محسوس،

کرنے دو۔۔۔

اس نے یہ کہا اور پھر نور کا چہرہ اپنی طرف
کیا اور اس کے لبوں پر جھک گیا وہ اپنی
تشنگی۔۔۔۔ اور اپنا غصہ سب اس میں

انڈیلنے لگا جو اسے بلاج پر غصہ تھا۔۔۔۔

وہ غصہ اب اپنی ننھی سی جان میں انڈیل

رہا تھا وہ کہاں اس کی شدتیں برداشت کر

سکتی تھی اس کی آنکھوں سے آنسو نکلنا

شروع ہو لئے کافی دیر لے بعد حنین اس سے
پچھے ہوا اور اس کی آنکھوں میں دیکھا جو رو
رو کر سرخ ہو گئی تھی اس نے اس کی
آنکھوں پر لب رکھے سوری جان پر کیا کروں
جب آ، آ، آ، ہمتا، ہمتا، تہ محھ کچھ ہمیشہ

مدہوش ہو جاتا ہوں کے

ہوں کہ آپ سے پیچھے

بازو اٹھا کر اپنے گردن میں باندھے پھر اس
کی کمر سے پکڑ کر اسے اپنے ساتھ لگا لیا اس
کے لبوں کا جام پیتا رہا اور
کافی دیر اسے محسوس کرتا رہا -----

حنہ اس سر پہچھو ماما کا

بہت نرمی سے اسے

س نے ماہ نور کے دونوں

ایسے باہر مت جانا --- نین نے اسے کہا
تو روش نے اپنے کپڑوں کی طرف دیکھا

میں ابھی چینج کر کے آئی

لپٹے کیلے ہیں ان کپڑوں

اؤگی تمہیں ایسے دیکھنے کا

ہے اور غلطی سے بھی کبھی

اس لیے جا کر پینج کرو حنین کو غصے میں
آتے دیکھ کر وہ بھاگنے کے سے انداز میں
کپڑے لے کر واش روم میں بند ہو گئی حنین
مسکرایا اور پھر بیڈ پر جا کر بیٹھ کے سوچنے
الگا کسر ۱۱ ج سر . . ش . کہ محف . . کھ

لگا کہ کیسے بلاج سے روش کو محفوظ رکھے
اب جلدی جلدی مجھے پیر تیار کروانے پڑیں
گے اور خلع کا نوٹس بھیجنا پڑے گا اب یہی
ایک طریقہ رہ گیا ہے وہ جیسے ہی اسے چھوڑ

دے گا میں اس کا نکاح ریان سے کروا دوں
گا حنین نے اپنی طرف سے سب کچھ سوچ
رکھا تھا وہ کیا کرے گا لیکن وہ یہ نہیں تھا
جانتا کہ بلاج بہت توپ چیز ہے وہ اس سے

ب سے انتظار کر رہا تھا

وے قدموں ان کے

روش کو دیکھنے کا وہ دبے قدموں ان کے
کمرے میں داخل ہوا دروازہ بند کر کے وہ
روش کی طرف گیا۔۔۔

روش کچی نیند ہی تھی اس نے کروٹ بدلی

روش کچی نیند ہی تھی اس نے کروٹ بدلی
تو بلاج کی طرف اس کی پیٹھ ہو گئی بلاج
نے دیکھا اس کی گردن پر پیچھے ایک
خوبصورت سا تل تھا بلاج کو اس تل کو

ظالمانہ ہیں-----

بلاج نے انگوٹھے سے تل کو چھوا میری جان

تمہاری ہر ایک چیز ہر ایک ادا اس دل کو

لگتی ہے اوپر سے تمہارے یہ تل تمہارے

وائیں تو اس سے بھی زیادہ

طرف لڑنا چاہا بس پر اسے ہتی میں سر

ہلایا۔۔۔۔۔

نہیں ماما۔۔۔۔۔ ماما۔۔۔۔۔ اس نے اپنی

ماں کو بلانا چاہا ماما تمہاری ادھر ہی ہیں آتی

ہوں گی تم سو جاؤ بلاج نے اسے کہا جس

پہلے سے جانتے رہا تھا

آپ سے آپ سے کیا کر

رہے ہیں جائیں

یہاں سے اس نے اٹکتے اٹکتے کہا وہ

اس سے ڈر رہی تھی

میں یہاں اپنی جان کو دیکھنے آیا تھا بلاج نے
کہا

آپ مجھے ایسے ناموں سے کیوں بلاتے ہیں
روش نے منہ بنا کر کہا

کیونکہ میری جان یہ میرا حق ہے کہ میں آپ
کو ایسے ناموں سے بلاؤں آپ کو کسی نے
بتایا نہیں کہ میرا آپ سے کیا رشتہ ہے بلاج
نے کہا

لیکن روش نے پھر سر ہلایا اور پیچھے
ہوئی۔۔۔۔

بلاج نے اسے پکڑ کر اپنی طرف کیا بلاج بیڈ
پر لیٹ گیا اور اسے اپنے اوپر کر لیا

نے سامنے بلاج کو دیکھ کر

کیا ہوا۔۔۔ میری جان کہاں جا رہی ہے
ابھی تو بلال احمد خان آپ کو محسوس کرے
گا اس نے یہ کہا اور روش کے گال پر اپنے
لب رکھے اب بتائیں آپ کو کسی نے نہیں

بتایا کہ میں آپ کا کیا ہوں جس پر روش نے

کہا پلیز مجھے چھوڑیں -----

مجھے چھوڑیں ----- دور رہیں مجھ سے

میں آپ سے دور نہیں رہوں گا اب تو آپ

.....

کو انہی باہوں میں آنا ہے اور بہت جلد میں
آپ کو بتاؤں گا کہ آپ سے میرا رشتہ کیا
ہے بلاج نے پیار سے کہا اور پھر بولا
میں آپ کا -----؟ اتنا کہہ کر اس کے

آپ کیسے شور مچاتی ہیں روش نے چیخ مارنے
کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ بلاج نے اس
کے لبوں کو اپنے لبوں رکھ دیے اور اس
کے چیخ کا گلا گھونٹا

بلاج نے اپنے عنابی لب اس کے گلابی
لبوں پر رکھ کر ان کی نرم ہٹیں محسوس کرنے
لگا بلاج کے لمس میں آہستہ آہستہ شدت
آنے لگی وہ بہت شدت سے اس لے لبوں

پر اپنی شدیتس لوٹا رہا تھا اس نے روش کو
بیڈ پر منتقل کیا خود وہ اس کے اوپر کسی گھٹا
کے مانند چھا گیا اس نے روش کے بالوں
میں ہاتھ پھسایا روش کو اپنا سانس بند ہوتا ہوا

م گ

میں ہاتھ پھسایا روس نو اپنا ساس بند ہوتا ہوا
محسوس ہوا اسے ایسا لگا کہ اگر اب بلاج
اس سے دور نا ہوا تو اس کی سانس بند ہو
جائے گی اس نے بلاج کے سینے پر مکے مارنا
شروع کر دیے لیکن بلاج کو کہاں فکر تھی وہ

تو آج اسے جی بھر کے محسوس کرنا چاہتا
تھا بلاج اس سے دور ہوا اس کے لبوں کو
آزادی بخشی اور اس کے چہرے کو غور سے
دیکھنے لگا جہاں کہی رنگ تھے اور ساتھ میں
شیرگ بھ "ح زار ک گلا . ا

شرمندگی بھی بلاج نے اس کے گال پر لب
رکھے

اف میری جان-----آپ اتنی سی
جان ہیں میری شدتیں کیسے برداشت کریں گی
خدا کہہ رہا کہ یہ میری شدت برداشت

خود کو تیار کر لیں میری شدتیں برداشت
کرنے کے لیے آپ کا یہ تل اس نے اس
کے اونٹ کے اوپر موجود تل پر انگوٹھا رکھا
اور پھر اس کے تل پر جھک گیا پھر اس

۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

اور پھر اس کے س پر ٠ھٹ لیا پھر اس
کے لب پر اپنے لب رکھ کر وہاں بوسہ دیا

بلاج نے دوبارہ تل پر بوسہ دیا آپ کے یہ تل
میری جان نکال دیں گے میری جان اور

آپ کی آنکھیں پھر بلاج نے اس کی آنکھوں
کو باری باری چوما روش نے رونا شروع کر
دیا وہ اتنی زور سے رونی کے بلاج بکھلا گیا کہ
آخر ہوا کیا جان چپ چپ کچھ بھی نہیں ہوا

میں کچھ نہیں کر رہا دیکھو میں پیچھے ہو گیا ہوں
آپ نے مجھے گندا کر دیا ہے آپ ایسے کیوں
کرتے ہیں آپ جائیں یہاں سے مجھے نفرت
ہے آپ سے آپ گندے ہیں میں آپ سے

بات ہمیں لروں لی چائیں اپ یہاں سے
میں۔۔۔۔۔ میں ممی کو بتاؤں گی میں نین
کو بتاؤں گی

شششش۔۔۔۔۔ کسی کو بھی نہیں بتانا اللہ
تعالیٰ گناہ دتے ہیں اگر کسی کو ایسی باتیں بتاؤ

تو جس پر روش نے سہمی ہوئی نظروں سے

اسے دیکھا بلاج نے ہاں میں سر ہلایا بے

شک آپ کسی سے پوچھ لینا کہ اگر ایسا کچھ

کسی کو بتاؤ تو گناہ ہوتا ہے تو روش نے کہا

ہیں

آپ کو گناہ نہیں ہوگا جب روش نے

پوچھا تو بلاج کو اس کی معصومیت پر جی پڑھ

کر پیار آیا اس نے دوبارہ روش کے لبوں کو

۔۔۔ گ ۔۔۔

ہے جس ان سسوں کو اپنے ہوں سے ہی

چنوں تاکہ کوئی اور نہ سن سکے صرف میں

سن سکوں اور وہ بھی اپنے لبوں سے بلاج

نے یہ کہا اور دوبارہ سے اس کے لبوں پر

جھکا اس بار روش نے اسے دھکا دیا لیکن

اس سوچ مارے وجودے نہ دے

سے بلال احمد خان جیسے پہاڑ وجود کو کیا اثر

ہونا تھا وہ تو ویسا کا ویسا ہی رہا اس نے

روش کی گردن پر اپنے چہرہ چھپایا اور گہرے

گہرے سانس لینے لگا وہ اس کی خوشبو اپنے

رہی تھی اسے ایسا روتا دیکھ کر بلاج جلدی
سے پیچھے ہوا اور ایک سائینڈ پر بیٹھ گیا بلاج
گہرے گہرے سانس لینے لگا اس کا دل کر
رہا تھا کہ وہ ابھی اپنے اور روش کے

درمیان ساری دیواریں توڑ دے اور ہر حد پار
کر جائے لیکن اسے معلوم تھا کہ وہ معصوم
نازک جان ابھی اس سب کے لیے تیار
نہیں بلاج جلدی سے پیچھے ہٹا اور اور اٹھ کر

کہ : : : کہ

چکر لگانے لگا

کیوں-----کیوں آخر کیوں تم اتنی

معصوم کیوں ہو جب تمہاری معصومیت

دیکھتا ہوں تو تم پر پیار آتا ہے پھر دل کرتا

کہ کہ کہ تم سے اتنا پیار کیا ہو

ہے کہ بس تم میں اتر جاؤ تو بتاؤ نا میری
جان پھر میں کیا کروں بلاج نے یہ کہا روش
بس رو رہی تھی اسے کوئی پتہ نہیں بلاج نے
اس سے کیا کہا اور کیا نہیں

ۛ — یہ ہاں رر یہ ہیں

بلاج تیز قدموں سے اس کی طرف گیا اور
اس کے بالوں میں ہاتھ پھسا کر اس کا چہرہ
اپنی طرف کیا کیوں کے روش بیڈ پر بیٹھی
ہوئی تھی اور بلاج کھڑا تھا تو اس نے روش

ہونی سہی اور بلاج ہڑا کھا لو اس لے روس

کا چہرہ ویسے اوپر کیا بالوں سے پکڑ کر

کہا۔۔۔۔۔ میری آنکھوں میں دیکھو تمہیں کیا

نظر آتا ہے دیکھو ان آنکھوں میں تمہارے

لیے محبت عزت احترام سب کچھ نظر آئے

گا جنون بھی عشق بھی سب کچھ نظر آئے گا

میری جان لیکن حقارت نہیں نفرت نہیں

اور نا میں چاہتا ہوں کہ تمہاری آنکھوں میں

میرے لیے نفرت ہو ان آنکھوں میں

ناگواریت میں برداشت نہیں کر سکوں گا بلاج
نے اس کی آنکھوں پر باری باری اپنے لب
رکھے اور پھر دوبارہ سے اس کے لبوں پر
جھک گیا وہ کھڑا کھڑا ہی اس کے لبوں کو

اپنی دسترس میں لے چکا تھا روش کے
رونے میں اور روانی آنے لگی وہ اتنی شدت
سے رو رہی تھی کہ اگر حنین یا اس کی ماں
دیکھ لیتی تو وہ بلاج کو اسی ٹائم شوٹ کر
دے لگا "اے کہہ" اے کہہ اے کہہ اے کہہ

دیلھ لیتی تو وہ بلاج کو اسی ٹائم شوٹ کر
دیتے لیکن بلاج کو کہاں پروا تھی وہ تو بس
اپنی تشنگی مٹانا چاہتا تھا اسے تو جو غصہ تھا
کہ اس کے رشتے والے آئے ہیں اسے بس
وہ غصہ کسے، طر ح کم کرنا تھا اور وہ انا غصہ

وہ غصہ لسی طرح لم کرنا تھا اور وہ اپنا غصہ

کم کر بھی رہا تھا روش کے وجود میں اپنا

سارا غصہ ساری فرسٹریشن اس کے وجود

میں نکال کر بلاج پیچھے ہوا اور پھر گھٹنوں

کے بل پر بیٹھ گیا

لے بل ہی زمین پر بیٹھ کیا۔۔۔۔۔

بلاج نے ہاتھ جوڑے۔۔۔۔۔ روش اس کے

ایسے بدلتے رنگ دھنگ دیکھ کر ڈرنے لگی

اور بیڈ کڑاؤن کے ساتھ پیچھے ہو کر بیٹھ گئی

۔۔۔۔۔ وہ انا آجاتھو، اسے چھانے لگا،

وہ بلاج سے بہت زیادہ ڈر رہی تھی وہ چیخ
چلا بھی نہیں رہی تھی کیونکہ بلاج نے اسے
ڈرا جو دیا تھا کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں
اس لیے تو وہ ایسے کر رہی تھی وہ بہت
ڈر رہی تھی اور کار نہد حال اتراک

ڈری ہوئی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ
وہ ابھی ہی کسی کو بلانے کے لیے کچھ
کرے لیکن بلاج کے ڈر سے وہ کچھ بول ہی
نہ سکی بلاج نے اس کے آگے ہاتھ جوڑے

لے دیکھا لہ وہ لڑکا مہیں سیسے دیکھ رہا کھا
تمہارے لیے رشتہ لایا بس میری جان مجھے
کچھ ہو گیا مجھے غصہ آگیا اور میں نے تم پر
نکال دیا پلیز میری جان ایسے تو نہ کرو ادھر
دیکھو میری طرف بلاج نے اس کی طرف

اپنے ہاتھ بڑھائے تو وہ پیچھے ہوئی۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ مجھ سے دور

رہیں مجھ سے دور میرے پاس مت آنا اسے

دوبارہ سے پینک اٹیک ہونے لگا اور اس

ایٹیک میں وہ چپخنے لکی اس کی چپخیں سن کر
گھر کے سب افراد روم میں آئے لیکن یہ کیا
بلاج کو روم میں دیکھ کر سب سمجھ گئے کہ
کیا ہوا حنین ایک جست میں بلاج تک آیا
ار کاگ ار مکلا ار سہ اتہ ار مکہ سہ

اس کا گریبان پکڑا اسے لاتوں اور لگو سے
مارنا شروع کر دیا تمہیں میں نے منع کیا تھا کہ
روش کے پاس مت جانا وہ ڈرتی ہے تم
نے کیوں نہیں میری بات سنی اگر میری
یہ کہیں سے نہ آئے

روش کو بچھ ہوا تو بلاج احمد خان ہم ایک
سانس لینے کے لیے بھی زندہ نہیں رہو گے یہ
تم سے میرا وعدہ ہے تم سے میں تمہاری
سانسیں چھین لوں گا اگر روش کی سانس بند
ہو، تو حنہ نے اسے دکا دے کر پیچھے گرا

ہوئی تو حنین نے اسے دکا دے کر پیچھے گرایا
اس روش کی طرف گیا روش گڑیا دیکھو میں
ہوں حنین دیکھو کچھ بھی نہیں ہوا کچھ بھی
نہیں ہوا سب ہی پریشان ہو گئے کوئل بیگم

میں لے چکی تھی میری بچی دیکھو ماما آگئی

ہیں انہوں نے اسے دلا سے دیا۔۔

اپنی ماں کی آواز سن کر اس نے جلدی سے

اپنی ماں کی طرف دیکھا ماما۔۔۔۔۔ ماما وہ

۔۔۔۔۔

گندے انہوں نے مجھے گندا کیا اس نے جب
یہ کہا تو حنین نے بے یقین نظروں سے بلاج
کو دیکھا تم نے کیا کیا ہے اس کے ساتھ
جس پر بلاج ڈھٹائی سے بولا جو آپ بھا بھی

اس لے ساتھ آخر حق بنتا ہے میرا اس پر
بلاج کے ڈھٹائی پر تو حنین کو تب ہی چڑھ
گئی تم میں ذرا شرم نہ آئی وہ معصوم بچی ہے
تم اسے ایسے کیوں ٹریٹ کرتے ہو بللاج تم
کہا ، نہہر ، سمجھتے کہ وہ اس سب حصہ ۱۰ کہ

میں جا رہا ہوں بپروں
نہیں برداشت کر سکتی کیوں تم چاہتے ہو کہ
وہ جو بچی کچی سانسیں لے رہی ہے وہ بھی
نہ لے تم اسے کیوں مارنے پر تلے
ہو۔۔۔۔۔ حنین چیخ پڑا

میں اسے مارنے پر تلا ہوں یا آپ سب
اسے مجھ سے دور کر کے مجھے مارنے پر تلے
ہیں آپ سب سمجھتے کیوں نہیں ہیں کہ وہ
میری ہے اور اسے میرا ہی ہونا ہے تو پھر

بلا ج زبان سنبھال کے بات کرو وقار

صاحب وھاڑے۔۔۔

نہیں پایا میں زبان سنبھال کے بات نہیں

کروں گا یہ میری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میری

ہے و سیرق ہی رہے و اس پر سیرا و

بنتا ہے میں اس کے ساتھ جو کچھ مرضی

کروں آپ میں سے کوئی مجھے روک نہیں سکتا

بلاج بے شرمی کی ہر حد پار کر چکا تھا

زبان کو لگام دو بلاج۔۔۔ وقار صاحب

لے اسے زور سے تھپڑ مارا جس پر اس نے
انہیں دیکھا

مار لیں جتنے مرضی تھپڑ ماریں لیکن بلاج احمد
خان کا جنون کم نہیں ہوگا بلکہ بڑھتا ہی
جائے گا اور اتنا ہی ظلم مجھ پر کیجئے گا اسے

جان ۵ سون م ہیں ہو ۵ بدلہ برہتا ہی
جانے گا اور اتنا ہی ظلم مجھ پر کیجئے گا اسے
مجھ سے دور رکھ کر جتنا آپ کی یہ معصوم
جان چھیل سکے اس نے ایک پیار بھری نظر
اپنی روش پر ڈالی اور کمرے سے نکل گیا

السلام علیکم پیارے ویورز! امید کرتی
ہوں آپ سب خیریت سے ہوں گے یہ
میرا پہلا ناول ہے جان عزیز اگر آپ کو
ناول اچھا لگے تو چینل کو سبسکرائب

روش اب کافی حد تک بہتر ہو چکی تھی
اور کومل بیگم کے ساتھ چپکی ہوئی تھی

گڑیا آپ ٹھیک ہو ----- حنین
نے پوچھا۔

ریا پ یب ر ----- ین

نے پوچھا۔

جس پر اس نے کہا ماما گھر چلے مجھے

یہاں نہیں رہنا اس نے روتے روتے

کہا تو کوئل بیگم نے ہاں میں سر ہلایا لیکن

حنین پریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا

کیونکہ وہ اپنے گھر سے زیادہ یہاں رہنا
پسند کرتی تھی اور آج ایسا وقت آگیا کہ
وہ یہاں سے اپنے گھر جانا چاہتی حنین
کو بلاج پر رہ رہ کر غصہ آ رہا تھا بلاج جو
حنین اور وقار صاحب سے مار کھا کر

کمرے سے نکلا تھا لیکن گیا نہیں تھا بلکہ
دوسری طرف بلکنی سے ہوتا ہوا اس
کمرے کے ڈور کے پاس آکر کھڑا ہو گیا
وہ روش کو بہت ہی پیار بھری نظروں
سے دیکھ رہا تھا اس کا سہم ہوا روپ

دیکھ کر بلاج کو لچھ ہوا مجھے ایسے نہیں
تھا کرنا چاہیے میں اسے ڈرانے نہیں بس
دیکھنے آیا تھا اسے محسوس کرنے آیا تھا
لیکن وہ تو جاگ گئی اور مجھ سے یہ
سب ہو گیا۔۔۔ میں اپنا غصہ اس پر

نکال آیا وہ ہادی کیسے میری روش کو دیکھ

رہا تھا بس میں نے وہ غصہ اس میں

انڈیل دیا مجھے میرے غصے میں سمجھ ہی

نہیں چلا کہ میں نے اپنی جان کو ہرٹ کر

دیا سوری میری جان وہ زیر لب بڑبڑایا

کہ جیسے روش تک اس کی آواز پہنچ گئی
ہوگی کوئل بیگم نے نے روش کو اپنے
گلے سے لگایا اور کہا چلو میری بچی سو
جاؤ انھوں نے روش کو لٹایا
مما-----مما پلیز آپ نہیں

جانا روس بولی

نہیں میری بچی میں نہیں جاؤں گی میں
یہی ہوں آپ کے پاس کوئل بیگم نے
اسے تسلی دی کہ کہی نہیں جا رہی
مما وہ گندا وہ گندا پھر آ جائے

گدا زار سدا

جانا روش بولی

نہیں میری بچی میں نہیں جاؤں گی میں
یہی ہوں آپ کے پاس کوئل بیگم نے
اسے تسلی دی کہ کہی نہیں جا رہی
مما وہ گندا وہ گندا پھر آ جائے

گا۔۔۔ روش نے ماں سے کہا
نہیں اب وہ نہیں آئے گا دیکھو میں آپ
کے پاس ہوں میں نہیں جاؤں گی کوئل
بیگم نے اسے لٹایا اور اس کے پاس ہو
کر خود بھی لیٹ گئی باقی سب آہستہ

آہستہ روش کو پیار کرتے ہوئے باہر نکل
کے حنین تھوڑی دیر وہاں بیٹھا رہا روش
جب سو گئی تو حنین جانے کے لیے اٹھا
کوئل نیگم نے اسے کہا ہمیں صبح گھر

چھوڑنا۔۔۔۔۔

جی پھوپھو بہتر حنین نے صرف اتنا ہی
کہا کیونکہ اب اسے بھی لگتا تھا کہ روش
کا یہاں رہنا ٹھیک نہیں ہے وہ اسے
کل گھر ہی چھوڑ کر آئے گا اور خود بھی
وہیں رہنے والا تھا کیونکہ اس کی گڑیا جو

وہاں تھی تو وہ کیسے یہاں رہ سکتا تھا
حنین کے جانے کے بعد کوئل بیگم اٹھ
کر واش روم گئی بلاج آہستہ سے دروازہ
کھول کر کمرے میں داخل ہوا اور تیز
قدموں سے روش تک پہنچا اس کے

ماتھے پر لب رکھے سوری میری جان
میں آپ کو ہرٹ نہیں تھا کرنا چاہتا
لیکن کیا کروں مجھے اپنے غصے پے قابو
نہیں رہا اب پکا پروس میں آپ پر کبھی
غصہ نہیں کروں گا میری جان سوری

میں نے آپ پہ غصہ نہیں کیا میں تو بس
ہادی کا غصہ کسی طریقے سے کم کرنا
چاہتا تھا ورنہ میرے دماغ کی نسیں
پھٹ جاتی اور میں آپ کو بس تھوڑی
دیر محسوس کرنے آیا تھا۔۔۔۔۔

مجھے لگا آپ کو محسوس کر کے میرا غصہ
کم ہو جائے گا لیکن آپ کو محسوس
کرتے میری لمس میں زیادہ شدت آگتی
تو اور آپ ڈر گئی سوری میری جان میں
آج کے بعد آپ کو آرام سے چھوؤں گا

بلاج نے یہ کہا اور ماتھے پر لب رکھے
پھر اس کی اونٹوں کے پاس تل پر اپنے
لب رکھے پھر باری باری اس کی وہ
آنکھیں جو ابھی تھوڑی دیر پہلے رو رہی
تھی ان پر اپنے لب رکھے جن میں

ابھی بھی نمی تھی بلاج نے انگوٹھے
سے اس کی وہ نمی صاف کی دوبارہ ان
پر اپنے لب رکھ کر کمرے سے باہر نکل
گیا کوئل بیگم باہر نکل کر آئی تو انہیں
عجیب سا لگا پھر اپنا وہم سمجھ کر وہ بیٹ

کے دوسری سائیڈ آکر لیٹ کتی اور
روش کو اپنے حصار میں لیا ان کا پکا
ارادہ تھا کہ کل وہ اپنے گھر چلی جائیں گی

۔ / م گ . / م ۔

اگلی صبح کو مل بیگم ناشتے کے فوراً بعد ہی
تیار ہو گئی کہ وہ گھر جائیں گی اور حنین
انہیں چھوڑنے گیا بلاج کہیں باہر گیا ہوا
تھا اس لیے اسے معلوم نہ پڑھا کہ وہ
لوگ جا چکے ہیں کیونکہ کل جب کو مل

بیگم نے حنین سے کہا تھا تب وہ بہت
ہلکی آواز میں باتیں کر رہی تھی کیونکہ
روش سو رہی تھی اس لیے بلاج سن نہ
سکا کیونکہ وہ ان سے کافی دور تھا اب
اسے پتہ چلے بنا ہی وہاں سے اپنی حویلی

چلی کئی تھی

کوئل بیگم حویلی پہنچی اور روش کو اس
کے کمرے میں چھوڑا میری گڑیا اب ہم
اپنے گھر آگئے ہیں ابھی آپ بالکل
ٹھیک ہیں سیف ہیں وہ یہاں نہیں آئے

گا جس پر اسنے زور و شور سے سر ہلایا
کوئل بیگم جیسے ہی کمرے سے باہر جانے
لگی تو روش نے پکارا ماما وہ اس کی
طرف بڑی جی بیٹا ماما مجھے ایک بات
بتائیں کوئل بیگم نے پوچھا جی بیٹا ماما

مجھے بتائیں کہ کیا لچھ ایسا جو لڑکا لڑکی میں
ہو وہ کسی باہر والے کو بتانا چاہیے وہ
چپ ہو گئی اتنا بول کر
کوئل بیگم نے نا سمجھی سے اسے دیکھا
کیا مطلب

--- اس نے پھر سے کفر کرنا چاہا
بچہ میاں بیوی کے درمیان کچھ بھی ہو
وہ باہر نہیں بتانا چاہیے ان کی لڑائی ان
کا پیار سب کچھ ان کے درمیان رہنا
چاہیے اگر ایسا نا ہو تو بہت سارے

رشتے خراب ہو جاتے ہیں
جب کوئل بیگم نے یہ کہا تو روش نے
سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا
روش کچھ ہوا ہے کوئل بیگم واپس آئی
اور روش کے پاس بیٹھی روش کو اپنے

اور روش لے پاس بیٹھی روش کو اپنے
حصار میں لیا روش میرے بچے مجھے بتاؤ
کچھ ہوا ہے جس پر اس نے نفی میں سر
ہلایا

روش ماما کو بھی نہیں بتاؤ گی تو اس

نے الف سے لے کے یہ تک ساری
باتیں اپنی ماں کو بتائی پہلی بار بلاج
نے اسے چھوا تھا اور کل بھی جب وہ
اس نے اسے چھوا تھا اس نے اپنی
ماں کو ساری باتیں بتا دی اور کوئل بیگم

حیران پریشان ہو گئی کہ ان کے ہوتے
ہوئے بھی ان کی بچی سیف نہیں ---
پر بیٹا آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا
کوئل بیگم نے پوچھا
ماما مجھے ڈر لگتا تھا روش نے بتایا

انہوں نے پیار سے کہا کس سے میرے
بچے

ماما مجھ سے وہ کہتے ہیں کہ کسی کو نہیں
بتانا اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں مجھے ڈر
لگتا ہے اللہ تعالیٰ ناراض ہو گے تو پھر

لیا ہوگا اس نے معصومیت سے جواب

د

نہیں بیٹا اللہ تعالیٰ ناراض نہیں ہوتے

میری بچی تو بہت پیاری ہے آپ نے

اچھا کیا مجھے بتا کر اب میں اس معاملے

کے لئے کیا کر سکتا ہوں ؟

کو خود ہی دیکھ لوں گی جس پر اس نے
زور و شور سے سر ہلایا اور کوئل بیگم اس
کے ماتھے پر بوسہ دے کر کمرے سے باہر
نکل گئی اب ان کا ارادہ حنین سے
بات کرنے کا تھا کہ وہ جلد از جلد خلع کا

نوٹس بھجوائے کیونکہ اب وہ اپنی بیٹی کو
اس رشتے میں بندے نہیں تھی دیکھ
سکتی۔۔۔

کوئل بیگم کے جانے کے بعد اس نے
اپنا بابو راجہ اٹھایا اور اس سے باتیں

کرنے لگی بابو راجہ یہ سب سمجھتے ہیں کہ
مجھے کچھ پتہ نہیں لیکن مجھے پتہ ہے۔۔۔
میرا اس کے ساتھ نکاح ہوا تھا اس
کے نکاح میں ہوں نین چاہتے ہیں کہ
میں اس سے الگ ہو جاؤں لیکن میں

نہیں چاہتی بابو راجہ لیونکہ ہمارا رشتہ اللہ
تعالیٰ نے جوڑا ہے اور اللہ تعالیٰ کے
جوڑے ہوئے رشتے تو اچھے ہوتے ہیں نا
لیکن مجھے اس سے ڈر لگتا ہے بابو راجہ
وہ مجھے ڈانٹتا ہے وہ مجھے پاگل کہتا ہے
اے اے اے مجھے اگا کر اے

اور جب اس نے مجھے پاگل کہا تھا میں
بہت روئی تھی بابو راجا مجھے دکھ ہوا تھا
کہ اس نے مجھے پاگل کہا۔۔۔ بابو راجہ
ایسے تو نہیں ہوتا نا

شاید اسے پتہ چل گیا ہے کہ میں اس

شاید اسے پتہ چل گیا ہے کہ میں اس
کے نکاح میں ہوں اس لیے وہ مجھے
ایسے چھوٹا ہے لیکن بابو راجہ اس نے
مجھے جو پاگل کہا تھا وہ میں اپنے دل سے
کیسے نکالوں مجھے دکھ ہوتا ہے کہ کوئی بھی

نہیں ہے جو مجھے پیار کرے جو مجھے
سمجھے -----

مجھے کیا تکلیف ہے اس نے ہچکی لی

مجھ سے پوچھے کہ مجھے کیا تکلیف ہے میں

ایسی کیوں ہوں بابو راجہ مجھے کوئی بھی
نہیں سمجھتا یہ سمجھتے ہیں کہ میں پاگل
ہوں میری ماں کو یہ سب دکھ دیتے ہیں
لیکن میں کیا کروں میرے پاپا بھی نہیں
اور تم بھی چلے گئے تم کیوں چلے گئے

اور تم بھی چلے گئے تم کیوں چلے گئے
بابو راجہ وہ یہ کہتی ہوئی پھوٹ پھوٹ کر
رونے لگی واپس آجاؤ بابو راجہ میں بہت
پیار سے تمہیں رکھوں گی کبھی میں ڈانٹوں
گی بھی نہیں تمہیں اور تمہارا فیڑر بھی

نہیں چھنوں گی اس نے یہ کہا اور بھالو
کو گلے لگا کر رونے لگی یہ سب سمجھتے
ہیں کہ میں تمہیں بھول گئی ہوں لیکن
میں تمہیں کیسے بھول سکتی

ہوں۔۔۔۔۔

سمہ

یہ سمجھتے ہیں کہ تم صرف ایک بھالو ہو
لیکن انھیں کیا پتا کہ تم بھالو نہیں تم تو
میرے بھائی ہو جو میرے پاپا کے بعد
میرا سہارا تھا لیکن وہ سہارا مجھے سے
کسی نے چھین لیا اور میں بے اسرا ہو

گنتی بابو راجہ یہ سب سمجھتے ہیں کہ میں
ایک بھالو سے اتنا پیار کرتی ہوں لیکن
انہیں کیا پتہ میں اس بھالو میں اپنا بھائی
ڈھونڈتی ہوں وہ بھائی جو مجھے چھوڑ کر
چلا گیا میں نے ماما نے اور آپو نے اکیلے

زندگی گزاری حنین نہ ہوتے تو ہمارا کیا
ہوتا اس لیے تو میں ان سے بہت پیار
کرتی ہوں مجھے پتہ ہے وہ میرے بہنوئی
ہیں میری آپو کے ہسبینڈ ہیں لیکن میں تو
انہیں اپنے باپ اور بھائی کی طرف

چاہتی ہوں پیار کرتی ہوں لیکن یہ دنیا
نہیں سمجھتی۔۔۔۔

بابو راجہ یہ دنیا بہت خراب ہے اچھا
ہوا تم اس دنیا سے چلے گئے لوگ
تمہیں بھی ایسے ہی تنگ کرتے جیسے مجھے

کرتے ہیں۔۔۔۔۔ بابو راجا تمہیں پتہ ہے
ناکہ میں ماما کی آنکھوں میں آنسو نہیں
دیکھ سکتی میں انہیں تکلیف نہیں دینا
چاہتی پر میں کیا کروں بابو راجہ مجھے جب
وہ سب یاد آتا ہے تو میرے اختیار میں

لچھ نہیں رہتا مجھے ایسے لگتا ہے کہ وہ
مجھے پھر سے نوج رہا ہے پھر سے
میرے ساتھ وہ سب کر رہا ہے میں
کسے بتاؤں میں ماما کو نہیں بتا سکتی وہ
رونے لگتی ہیں نین کو نہیں بتا سکتی آپو

کو بھی نہیں اس لیے میں تمہیں بتاتی
ہوں تم میرے بابو راجہ ہونا مجھے پتہ
ہے بلاج نے مجھے پاگل کہا میں یہ بھی
جانتی ہوں کہ سب چاہتے ہیں کہ میری
اس سے علیحدگی ہو جائے اور میری

شادی ریان سے ہو ریان اچھے ہیں مجھے
اچھے لگتے ہیں پولانٹ سے ہیں غصہ بھی
نہیں کرتے تم کیا کہتے ہو ----

بلاج بہت غصے والا ہے اس نے مجھے
یہاں سے پکڑا تھا اس نے اپنے بازو کی

طرف اشارہ کیا وہ کسی چھوٹے بچے کی
طرح اپنے بھالو کو شکایتیں لگا رہی تھی
اپنے بھالو اپنے بھائی کو شکایتیں لگا
رہی تھی روش یہ کہہ کر رونے لگی

روش کو سب پتہ تھا کہ کیا کچھ ہو رہا
کیسے ہو رہا ہے ایون کہ جب بلاج اور
اماں بی اور سب باتیں کر رہے تھے تب
روش نے سن لی تھی اور جب ڈیورس
کی بات ہوئی تب بھی روش دروازے

کے باہر ہی لکھڑی یہ سب سن رہی تھی
اسے سب پتہ تھا لیکن وہ کیا کرتی وہ
بھی اب اس رشتے کو نبھانا نہیں جاہتی
تھی اسے پتہ تھا جو اس کی ماں اور اس
کا نین اس کے لیے فیصلہ کرے گا وہی

کے ساتھ تھی اسے پتہ تھا کہ بلاج غصے
کا کتنا تیز ہے وہ اسے پسند نہیں کرتا وہ
کینزل کو پسند کرتا ہے اور اس سے
شادی کرنا چاہتا ہے روش کو اپنے
نکاح کا پتہ تب لگا تھا جب وقار اماں بی

اور کوئل بیلم بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ
ہمیں حنین اور نور کی شادی پر ہی روش
کی منگنی کرنی پڑے گی اور اس سے پہلے
یہ ڈیورس ہونی بہت ضروری ہے
روش اپنی ماں کو خوش دیکھنا چاہتی ہے

اس لیے وہ کچھ بھی کر سکتی تھی ایون
کہ اگر اس کی ماں بلاج کے رشتے سے
خوش تھی تو وہ اسے بھی کوئی اعتراض
نہیں تھا کیونکہ کون سا اس کو بلاج کے
ساتھ کوئی دلی وابستگی تھی اور دوسرا

بلاج کو جانتی تھی کہ بلاج کینزل سے
شادی کرنا چاہتا ہے اور وہ اس کی
منگیتر ہے اس لیے تو روش کے دل
میں بلاج کے لیے کوئی محبت یا اس
طرح کا کوئی جذبہ نہ آیا۔۔۔۔۔۔۔

اسے پتہ تھا جو قسمت میں لکھا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے اگر وہ اس کی قسمت میں
نہیں تو اسے بھی کوئی اعتراض نہیں تھا
اس لیے تو وہ بالکل چپ ہو گئی
تھی۔۔۔۔

بلاج گھر داخل ہوا تو ہر طرف سناٹا
چھایا ہوا تھا اکثر وہ جب بھی گھر آتا تھا
روش ہمیشہ اسے باہر لون میں بیٹھی نظر
آتی تھی لیکن آج لان بالکل خالی تھا وہ
اندر آیا تو ہال بھی اسے خالی نظر آیا

اسنے ملازم کو بلایا کہ سب کدھر ہیں

جی سب تو اپنے اپنے کمروں میں ہیں

خیریت تو اتنی جلدی۔ بلاج بولا

جی ہاں۔۔۔۔۔

بلاج کو حیرت ہوئی بلاج سب سے پہلے
روش کو دیکھنا چاہتا تھا اس لیے وہ
حنین کے کمرے میں گیا لیکن حنین کا
کمرہ بالکل خالی تھا اس نے سوچا شاید
وہ دونوں کشمالہ اور یسرا کے کمرے میں

ہوں گی بلاج یسرا کے کمرے میں گیا
وہاں کشمالہ اور وہ دونوں بیٹھی کوئی
نوٹس بنا رہی تھی بلاج کو دیکھ کر یسرا
نے پوچھا بھائی کچھ چاہیے

نہیں۔۔۔

ہاں پھوپھو اپنے گھر چلی گئی ہیں وہ کہہ
رہی تھی کہ اب شادی کے باقی فنکشنز
وہیں کے وہیں رکھیں گی
کیا مطلب کہا چلی گئی ہیں سارے
فنکشن یہاں طے ہوئے تھے۔۔۔ بلاج

نے پوچھا

نہیں اب چینج کر دیا ہے اب سارے
فنکشن ڈیوائڈ ہوں گے آدھے ادھر ہوں
گے آدھے ادھر ہوں گے اس لیے
پھوپھو چلی گئی۔۔۔۔۔ وہ بتا رہی تھی

کسی نے روکا بھی نہیں۔۔۔۔۔ وہ بولا
نہیں حنین بھائی خود چھوڑ کر آئے ہیں
جس پر بلاج کا غصے سے برا حال تھا کہ
حنین آخر اس کی روش سے اسے دور
کیوں رکھنا چاہتا ہے یہ سب کیا درا

حنین بھائی کا ہی ہوگا بلاج نے سوچا
اور غصے سے دروازہ بند کرتا ہوا نکل گیا
پیچھے یسرا اور کشمالہ نے اپنے کانوں پر
ہاتھ رکھے بھائی کو کیا ہوا پتہ نہیں آج
کل کچھ زیادہ ہی غصہ رہنے لگے ہیں بیج

۱۰۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱

میں تو بالکل ٹھیک ہو گئے تھے ہاں یار
میں بھی سوچ رہی تھی کہ اصریہ انہیں
ہوا کیا ہے کشمالہ اور یسرا نے کندھے
اچکائے

بلاج جو اپنے کمرے میں آکر غصے سے

چکر لگا رہا تھا کیوں وہ کیوں چلی گئی
اب میں کیا کروں ہاں مجھے پھوپھو کے
گھر جانا ہوگا بلاج نے کہا اور تیزی سے
نکلتا ہوا سڑیاں نیچے اترنے لگا نیچے ہی
اسے وقار صاحب اور حنین نظر آئے جو

ابھی افس سے آئے تھے اسے دیکھ کر
بلایا کہاں جا رہے ہو۔۔۔۔۔
میں کہیں بھی نہیں بلاج نے کہا اور
جانے لگا
مجھے سچ سچ بتاؤ بلاج تم کہاں جا رہے

ہو اس بار وقار صاحب کی آواز میں غصہ
تھا

میں پھوپھو کی طرف جا رہا ہوں۔۔۔۔۔
وہ یہاں سے کیوں چلی گئی آپ میں
سے کسی نے روکا کیوں نہیں۔۔۔۔۔ بلاج

لیے ہم نے انہیں بھیج دیا
ہے۔۔۔ حنین نے باور کروایا کے
تمہاری وجہ سے سب ہوا۔۔۔
آپ کون ہوتے ہو اسے بھیجنے والے
یہ اس کا گھر ہے وہ یہاں رہے گی

میرے پاس میرے کمرے میں یہ کہہ کر
بلال باہر نکل گیا پیچھے وقار صاحب نے
حنین کو اشارہ کیا کہ تم بھی جاؤ
حنین بھی نکل گیا بلال صاحب جو کہ
ابھی داخل ہی ہوئے تھے حنین کو غصے

میں نکلتے دیکھ کر انہوں نے پوچھا کہاں
جا رہے ہو اور یہ بلاج کو کیا ہوا اتنی
غصے میں کدھر گیا

پھوپھو کی طرف گیا ہے اور میں بھی
اس کے پیچھے جا رہا ہوں چلو میں بھی

چلتا ہوں بلال صاحب بھی اس کے
ساتھ ہی نکل گئے

بلال غصے سے ڈرائیو کرتا ہوا وہاں پہنچا
اور ہال میں پہنچتے ہی وہ آواز دینا شروع

ہو گیا۔۔۔

روش۔۔۔۔۔ روش۔۔۔ پھوپھو کدھر

ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بلاج کی آواز سن کر روش جو بابو راجہ

سے باتیں کر رہی تھی جلدی سے اس

نے اپنے کمرے کے دروازے کو لاک
لگایا کہ کہیں وہ اندر ہی نہ آجائے اور
کوئل بیگم جو ابھی اپنے کمرے میں گئی
تھی کہ اتنی زور زور سے بلاج کی آواز
سن کر ان کا دل دھل

گیا۔۔۔۔۔ انھوں نے اپنے دل پر ہاتھ
رکھا اور تیز قدموں سے باہر نکلی باہر آ کر
دیکھا تو بلاج تیش کے عالم میں انہیں
آوازیں دے رہا ہے پھوپھو کہاں ہیں

آپ کہاں ہیں۔۔۔۔۔؟ کوئل بیگم باہر
نکلی کیا ہوا بلاج ایسے کیوں چلا رہے ہو
آرام سے بات کرو یہ تمہارا گھر نہیں ہے
میری حویلی ہے۔۔۔۔۔

مجھے پتہ ہے یہ آپ کی حویلی ہے روش

کہاں ہے بلاج مدے کی بات پر آیا
جہاں بھی ہے تم سے مطلب پھوپھو
آپ ایسے کیوں کر رہی ہیں آپ سب
مل کر اسے کیوں مجھ سے دور کرنا چاہتے
ہیں آپ سمجھتے کیوں نہیں ہیں میں بدل

گیا ہوں۔۔۔۔۔

بلاج تم ہمارے لیے نہیں بدلے تم آج
بھی ہمارے لیے ویسے ہی ہو غصے کے
تیز میری بیٹی سے نفرت کرنے والے
ہم اپنے بچی کو تمہارے ساتھ نہیں رکھ

یہ
آپ سب کیوں میرے پیچھے پڑے ہیں
آپ سب جانتے بھی ہیں کہ وہ میری
بیوی ہے پھر بھی آپ سب اسے مجھ
سے دور کرنے پر تلے ہیں۔۔۔۔۔
آہستہ آواز میں بات کرو بلاج۔۔۔۔۔

ہم نے روش کو نہیں بتایا کہ وہ
تمہارے نکاح میں ہے کوئل بیگم نے
اسے آہستہ آواز میں بولنے کا کہا کیونکہ وہ
نہیں چاہتی تھی کہ روش کو نکاح کے
بارے میں پتہ چلے

تو اچھا کیا آپ نے نہیں بتایا اب
اسے میں بتاؤں گا اور اپنے ساتھ لے کر
جاؤں گا وہ وہاں رہے گی میرے
پاس۔۔۔۔۔ بلاج کی بات کو حنین کی
گرجدار آواز نے ٹوکا

بلاج زبان سنبھال کر بات کرو پیچھے سے
حنین دھاڑا بلاج نے پیچھے دیکھا

آئیں آپ بھی آئیں آپ ہی تو میری
کہانی کے ولن ہیں آپ کیوں مجھے خوش
نہیں دیکھنا چاہتے بھائی بتائیں میں آپ کا

بھائی ہوں نا میں آپ کا سگا بھائی ہوں
کوئی ستیلا نہیں ہوں کوئی غیر نہیں ہوں
جس کے لیے آپ نے اپنے دل میں اتنا
بغض رکھے ہوئے ہیں -----
بغض میں نے تمہارے لیے نہیں رکھا

بلاج تم میرے پیارے بھائی

ہو-----

پر میں روش کی زندگی خراب نہیں کرنا
چاہتا اور ویسے بھی تم کینزل سے محبت
کرتے ہو اور ہماری روش کے لیے تم

روش نازوں سے پلى ہوئی بچی ہے اور
وہ پيار ڈيزرو کرتی ہے نہ کہ غصہ اور
دھتکار تم نے تو اسے دھتکار دیا تھا تو
اب کیا چاہتے ہو بلال یہ بات ہم تمہیں
10 بار آگے بھی سمجھا چکے ہیں کہ تم

نے اسے دھتکارا تھا تو اب کیا لینے
آئے ہو ہم تمہیں اپنی بچی کبھی نہیں
دیں گے۔۔۔۔۔

آپ سب کیوں نہیں سمجھتے بھائی پلیز

بلاج وہیں گھٹنے کے بل زمین پر بیٹھ گیا
اور رونے لگا پلیر بھائی ایک بار اسے
مجھے دے دیں بھائی میں وعدہ کرتا ہوں
بھائی میں اس کو بہت خوش رکھوں گا

-----پلیز

بھائی-----پلیز مجھے وہ دے دیں

بلاج رونے لگا اسے ایسے روتا دیکھ کر

کومل بیگم اس کے پاس آئی انھیں کہاں

برداشت ہوتا تھا اس کے آنسو

وہ اس کے پاس نیچے بیٹھی اور اس کا
چہرہ ہاتھوں کے پیالوں میں بھرا۔۔۔۔۔
میری طرف دیکھو بلاج جس پر بلاج نے
نم آنکھوں سے ان کی طرف دیکھا تمہیں
پتہ ہے میں نے تم سے سب سے زیادہ

پیار کیا تھا تمہیں میں نے اپنا بچہ بن کے
پالا میری شادی سے پہلے تم تھے میرے
بچے پھر میری شادی ہوئی ماہ نور آئی میں
نے تب بھی تمہیں اتنا ہی پیار کیا پھر
میری روش اور گڑیا آئی میں نے پھر

بھی تمہیں سب سے زیادہ پیار کیا پھر
میرے اسفندیار چلے گئے تب بھی میں
نے اپنے غم کو بلا کر تمہیں اپنے سینے
سے لگائے رکھا کیونکہ تب تم بیمار رہنے
لگے تھے یاد ہے نا جس پر بلاج نے ہاں

میں سر ہلایا میں نے اپنا دکھ بھول کر
تمہیں اپنے سینے سے لگایا میں پر یکننٹ
تھی میرا بچہ تھا میں اسے بھول کر
تمہیں اپنے سینے سے لگائے رکھا تمہارا
خیال رکھا پھر میرا بچہ ہوا وہ گھڑی آتی

سب لچھ بدل کیا میری بچی ایسی ہو لئی
میرا بیٹا مجھ سے چھن گیا سب کچھ چلا
گیا۔۔۔۔۔ تم نے پھر کیا کیا بلاج تم
نے مجھے پلٹ کر بھی نہ دیکھا تم ایسے
ہو گئے کہ جیسے تم مجھے جانتے ہی نہیں

ک / ی / ت ت

کیوں کیا تھا تم نے میرے ساتھ ایسا تم
جانتے تھے کہ میں تم سے زیادہ ایٹج ہوں
پھر بھی تم نے مجھے اس بڑی دنیا میں
اکیلا چھوڑ دیا میرا کوئی بھی نہیں تھا نہ
میرا شوہر نام میرا بچہ پھر وہ دن آیا اس

شخص نے مجھے رسوا کر دیا بلاج اس
نے میرا سب کچھ چھین لیا اس شخص
نے میری بیٹی کا یہ حال کر دیا اس
شخص نے مجھ سے میرا بیٹا چھین لیا
تب تم کہاں تھے بلاج تم نہیں تھے تب

..... مے

میرا حنین آیا اور اس نے مجھے سنبھالا
مجھے تمہاری بہت ضرورت تھی بلاج
بے شک تم چھوٹے تھے لیکن حنین
بھی تو تمہاری طرح ہی تھا تم سے کتنا
بڑا ہوگا دو سال تین سال لیکن اس نے

مجھے سنبھالا وہ میرا بیٹا بنا اس نے مجھے
ہمت دی حوصلہ دیا اور تم کہاں تھے
بلاج۔۔۔۔۔ تم کہیں بھی نہیں تھے تم
تو ناراض ہو کے چلے گئے کہ پھوپھو
تمہاری تم سے زیادہ اپنی بیٹی سے کیوں

پیار کرتی ہے میں نے تو اپنے بچوں سے
بھی زیادہ تم سے پیار کیا تو مجھے بتاؤ میری
کیا غلطی تھی صرف یہ کہ میں نے تم
سے سب سے زیادہ پیار کیا اپنے بچوں
سے بھی آگے میں نے تمہیں رکھا اور تم

نے مجھے کیا دیا مجھے بس تنہائی ملی بلاج
تم نے مجھے چھوڑ دیا

اس ٹائم تم نے میرا ساتھ چھوڑا جب
مجھے تمہاری سب سے زیادہ ضرورت تھی
حنین میرے ساتھ کھڑا رہا آج تک وہ

میرے ساتھ کھڑا ہے اور تم نے کیا کیا
تم نے میری بچی کو دھتکار دیا بلاج تم
نے ایک ماں کے سامنے اس کی بچی
کے لیے وہ لفظ ادا کیے کہ میں کبھی
بھول نہیں سکتی بلاج تم چاہتے ہو کہ

میں وہ سب بول کر تمہیں اپنی بیٹی کا
ہاتھ تمہیں دے دوں تو نہیں بلایا ہے
شک میں تم سے آج بھی اتنا ہی پیارا
کرتی ہوں لیکن بلایا میری بچی نے
بہت برا وقت دیکھا اتنا برا وقت میں

بہت برا وقت دیکھا اتنا برا وقت میں
تمہیں بتا نہیں سکتی میں جب اس دن
کے بارے میں سوچتی ہوں میری روح
تک کانپ جاتی ہے تو سوچو میرے بچی
پر کیا گزری ہوگی میں نے تو صرف دیکھا

1990

تھا اس نے سہا تھا میں مہیں کیا
سمجھاؤں بلاج تم ماضی نہیں جانتے جب
تم جان جاؤ گے تمہیں خود اپنے آپ
سے نفرت ہوگی اس لیے میں کہتی ہوں
کہ دور ہو جاؤں اس سے۔۔۔۔۔

تم آگے ہی ہم سے دور ہو اور دور ہو
جاؤ مجھے کوئی پرواہ نہیں بلج کیونکہ اب
میری بچیاں میرے لیے سب کچھ ہیں
مجھے پتہ ہے غیر کی اولادوں کو سینے سے
لگا کر بھی، وہ اسے نہر، بنتے اپنی، اولاد

میری اپنی ہی رہے لی میرے صرف
تین ہی بچے ہیں حنین میری روش اور
میری ماہ نور اور مجھے وہ تینوں بہت
پیارے ہیں لیکن تمہاری وہ عزت وہ
مقام و مرتبہ نہیں رہا میرے نظروں میں
اے کبریا تیرے لئے

بلاج لیونکہ اس وقت تم نے میری بیٹی
کو نہیں تم نے ایک طرح سے مجھے
دھتکارا بلاج تم نے یہ تک نہ سوچا کہ میں
اس پھوپھو کی بیٹی کو دھتکا رہا ہوں
جس نے مجھے پالا جس نے مجھے سنبھالا
.....

بلاج تم نے یہ نہیں سوچا تو آج تم کس
منہ سے کہہ رہے ہو کہ تمہیں میں اپنی
بیٹی دے دوں بلاج صرف مجھے اتنا بتاؤ
جس پہ بلاج نے نفی میں سر ہلایا اور
رونے لگا مجھے معاف کر دے

مجھے معاف کر دے میں اپنی
انا اور غصے میں آپ کو بھول بیٹھا
پھوپھو پلیز مجھے معاف کر دی میں وہ
وقت نہیں لا سکتی جب جب میں اس
وقت کے بارے میں سوچتی ہوں تو میرا

دل دکھتا ہے وہ بالا

بلاج اب میں یہ نہیں چاہتی جو پہلے میں
چاہتی تھی کہ تم میری بچی کا ہاتھ تھامو
اسے وہ مقام دلاؤ اسے دنیا کے سامنے
کھڑا ہونے کا حوصلہ دو اسے ڈر لگتا ہے

ت / ت

اس دنیا سے میں چاہتی تھی کہ تم اسے
سنجھال لو لیکن نہیں بلاج تم اسے نہیں
سنجھال سکے تو اب میں میں بھی نہیں
چاہتی کہ وہ تمہارے ساتھ رہے اس
لیے تو میں نے حنین کو بول دیا ہے

بہت جلد خلا کے پیپر ریڈی ہو جائیں
گے اور تمہیں نوٹس آجائے گا تم
مہربانی کر کے ان پر سائن کر دینا کو مل
بیگم نے اس کے ماتھے پر پیار کیا اور
اٹھ کر اوپر چلی گئی

بلاج کی نظروں نے دور تک ان کا
 تعاقب کیا پھر بلاج اٹھا اور حنین کے
 پاس آیا اس کے سامنے ہاتھ جوڑے پلینز
 بھائی آپ پھوپھو کو سمجھاہیں میں وعدہ
 کرتا ہوں کبھی بھی اس کو تکلیف نہیں

اے دوں گا میں سب کچھ اپنے اوپر
لے لوں گا سب کچھ ہر درد ہر تکلیف ہر
دکھ اپنے اوپر لے لوں گا اس کی ہر
اذیت میں ختم کر دوں گا بھائی اس کو
میں خوش رکھوں گا بھائی پلیز ایک بار
- - - - -

صرف ایک بار آپ اسے میرے نام کر
دے جس پر حنین نے نفی میں سر ہلایا
نہیں تم اس کے قابل نہیں ہو

میں خود کو اس قابل بنا دوں گا بھائی میں
۔ ۔ ۔ ۔ ۔

میں خود کو اس قابل بنا دوں گا بھائی میں
میں خود کو جیسا آپ کہیں گے میں ویسا
بن جاؤں گا بھائی پلیز اسے مجھ سے دور
نہ کرے جس پر حنین نے اپنا چہرہ مرا
اور تیز قدموں سے باہر نکل گیا پھر وہ

بلال صاحب کے پاس آیا

بلال صاحب کو اپنے اس بھتیجے سے
بہت پیار تھا وہ ان کا دوست تھا بلال
صاحب کے پاس گیا چاچو پلیز آپ میری

مدد کریں پلیز جس پر انہوں نے ہاں میں
سر ہلایا وہ کب تک آخر اپنے دوست
اپنے جگری یار اور اپنے بھتیجے کے آنسو
دیکھتے انہوں نے ہاں میں سر ہلایا تو
بلاج مسکرایا ان کے گلے لگا تھینک یو

چاچو۔۔۔۔

بیٹا ہمیں پھوک پھوک کر قدم رکھنا
پڑے گا تمہارا سالہ بہت ہی خطرناک
ہے انہوں نے اس کا منہ ٹھیک کرنے
کے لیے شرارت سے کہا تو بلاج مسکرایا

آپ میرے ساتھ ہیں نا بس اب دیکھیے
گا میں سب کچھ ٹھیک کر لوں گا

ایک میرا تمہارے ساتھ ہونے سے کچھ
نہیں ہوگا ہمیں باقی سب کو بھی ساتھ

نہیں ہوگا ہمیں باقی سب کو بھی ساتھ
کرنا ہوگا جس پر بلاج نے ان کی طرف
دیکھا اماں بی اگر اماں بی ہمارے ساتھ
ہوگی تو پھر دیکھنا سب ٹھیک ہو جائے